

رحمتِ رحمٰن فی الشھور اسلام

المسمّٰی بہ

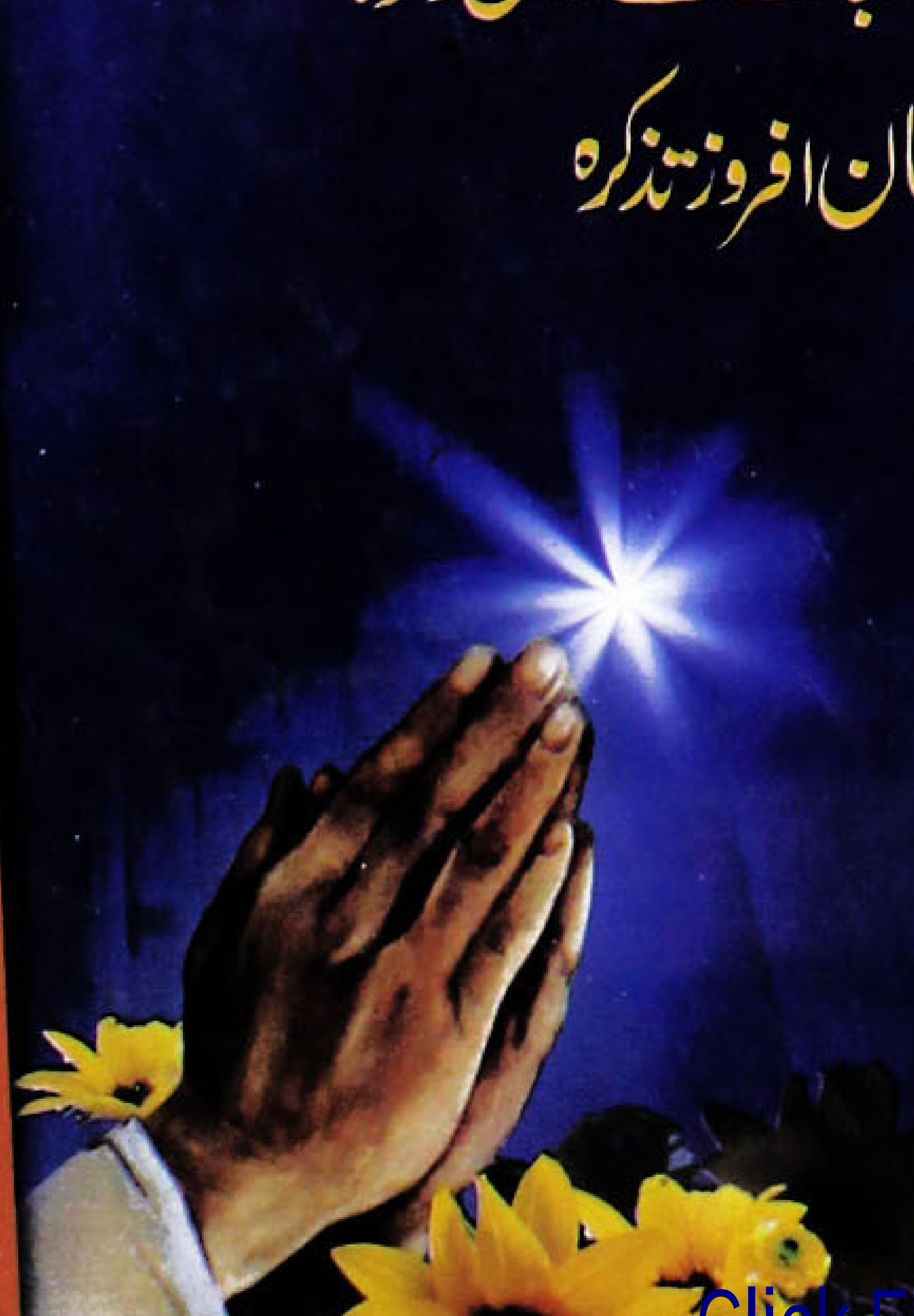
تحفۃ المسلمین

اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں ادا کئے جانے والے اعمال ومعمولات

کے فضائل وبرکات کا ایمان افروز تذکرہ

تالیف

علامہ ریاست علی مجددی



مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللّٰہ

وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللّٰہ

لا اِلٰہ اِلا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مَولایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دائِماً اَبَداً — علیٰ حَبیبِکَ خَیرِ الخَلْقِ کُلِّهِمِ

هُوَ الحَبیبُ الَّذی تُرجیٰ شَفاعَتُهُ — لِکُلِّ هَوْلٍ مِنَ الاَهْوالِ مُقْتَحِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ — وَالفَرِیقَینِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ

فَاِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنیا وَضَرَّتَها — وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوحِ وَالقَلَمِ

مکتبہ حنفیہ || قادری رضوی کتب خانہ لاہور

اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں ادا کئے جانے والے اعمال ومعمولات
کے فضائل وبرکات کا ایمان افروز تذکرہ

رحمتِ رحمٰن فی الشہورِ اسلام

المسمّٰی بہ

تحفۃ المسلمین

تالیف
علامہ ریاست علی مجددی

مکتبہ حنفیہ
گنج بخش روڈ۔ لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نام کتاب	ـــــــ	تحفۃ المسلمین
تالیف	ـــــــ	علامہ ریاست علی مجددی
کمپوزنگ	ـــــــ	طاہر کمپوزنگ سنٹر کوٹ قاضی گوجرانوالہ
اشاعت باراول	ـــــــ	۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء
پروف ریڈنگ	ـــــــ	غلام زہرا
صفحات	ـــــــ	368
زیر نگرانی	ـــــــ	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	ـــــــ	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	ـــــــ	چوہدری عبدالمجید قادری
تعداد	ـــــــ	1100
قیمت	ـــــــ	200روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766

فہرست

ایک نظر میں

تفصیلی فہرست ہر ماہ کے شروع میں درج ہے

حُسنِ انتساب

شاہِ لولاک...رسولِ پاک...سیدُ الابرار...محبوبِ پروردگار...شاہسوارِ براق...سرورِ کائنات
خزینۂ اسرارِ الٰہیہ...گنجینۂ انوارِ قدسیہ...خزینۂ معرفتِ الٰہی...آئینۂ جمالِ خوبروئی...برقِ سحابِ دلجوئی
زیبِ نجمِ گلستاں...گلِ ماہتاب باغِ رسالت...جگر گوشۂ کانِ کرم...دستگیرِ درماندگانِ اُمم
نہرِ خیابانِ توحید...نورِ عینِ خورشید...سلسبیل باغِ جنت...آبِ حیاتِ رحمت...ساحلِ نجاتِ اُمت
قبلۂ دیں...کعبۂ ایماں...شہنشاہِ دوجہاں...امامِ مرسلاں...شاہِ عرب وعجم

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی بارگاہِ قدسیہ میں

(بوساطت)

اپنے پیرومرشد...شیخ طریقت...امام السالکین...سراج العارفین...شہبازِ طریقت...سیدُ الاولیاء
حاملِ فیوضاتِ امامِ ربانی...شارحِ مکتوباتِ امامِ ربانی
حضرت علامہ مولانا ابوالبیان **پیر محمد سعید احمد** مجددی قدس سرہ السرمدی گوجرانوالہ
جن کی نگاہِ فیض سے بندۂ ناچیز یہ خدمت سرانجام دے سکا۔

کر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

طالبِ شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ریاست علی مجدّدی

کوٹ قاضی حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ!

عرضِ مؤلف

ہر قسم کی حمد و ثناء اُسی ذات پروردگارِ عالم ... مالکِ حقیقی ... حکیم و علیم ... احکم الحاکمین، معبود و مسجودِ برحق ...ربِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو مالکِ حقیقی ہے...جس نے سب کو نقشِ ہستی عطا فرمایا، پانی پر زمین کا فرش اور فضا میں آسمان کا خیمہ لگایا...جس کے قبضہء اختیار میں سب کچھ ہے...اگر چاہے تو ایک لمحہ میں بادشاہ کو گداگر اور گداگر کو بادشاہ بنادے۔

پھر کروڑوں بلکہ کھربوں درود و سلام اس محبوبِ عالی وقار پر جو کمال ہی کمال...جمال ہی جمال اور خیر ہی خیر ہیں...جو آدم علیہ السلام کے وسیلہ...نوح علیہ السلام کے ناخدا...ابراہیم علیہ السلام کے مقصودِ دُعا... اسماعیل علیہ السلام کے نورِ نظر ... موسیٰ علیہ السلام کے عنوانِ کلام ... یحییٰ علیہ السلام کے حاصلِ مناجات ... عیسیٰ علیہ السلام کے مُبشّر ...سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے خواب کی تعبیر...سیدعبداللہ علیہ السلام کے دل کا درمان...ربِ کائنات کے محبوبِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم... پوری انسانیت کے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم..سارے عالمین کے لئے رحمتِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

بے حد وحساب درود و سلام اُس ہادیٔ کائنات ... شفیعِ مُعظم ...نورِ مجسم احمدِ مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو راحتِ خستہ دلاں...چارۂ بے چارگاں کی شان لیکر ہم عاجزوں کے خستہ مقدروں کو سکندر بنانے کے لئے جلوہ گر ہوئے۔

اللہ ربُّ العزت کی حمد و ثناء اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ قدسیہ میں صلوٰۃ و سلام پیش کرنے کے بعد عرض ہے بندۂ ناچیز راقم الحروف اپنی پہلی تالیف ''نماز کی حکمتیں'' سے فارغ ہوا تو اسلامی سال کے بارہ مہینوں میں ادا کئے جانے والے اعمال و معمولات کو'' جو کہ مختلف کتابوں، رسالوں، اخباروں میں بکھرے ہوئے تھے'' ۱۹۹۸ء سے اکٹھا کرنا شروع کیا، یہ سلسلہ تاحال جاری رہا۔''محرم الحرام، رجب المرجب، شعبانُ المعظم، رمضانُ المبارک'' کی فضیلت کے متعلق الگ الگ

رسالے چھپ چکے ہیں۔ اب الحمدللہ 2010ء کو پیرومرشد کی نظرِ کرم... والدین کی دُعاؤں اور بیٹی غلام زہرا کے تعاون سے یہ کام پایہء تکمیل تک پہنچا۔

گلشنِ اسلام کے انمول پھولوں سے یہ خوبصورت گلدستہ تیار کیا گیا ہے، بارگاہِ الٰہی میں دُعا ہے کہ اِس کی خوشبو سے مومن مسلمانوں کے دل کی کلی کھل اُٹھے، دماغ مُعطّر ہو جائے اور ایمان کو تازگی نصیب ہو۔

صاحب تحقیق و جستجو، ہمدردِ اہلِ سنت، محافظِ عقایدِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد نعیم اللہ خاں قادری، بی ایس سی... بی ایڈ... ایم اے... اُردو... پنجابی... تاریخ (آف کاموکی) اپنا انتہائی قیمتی وقت نکال کر اہم مشوروں سے نوازتے رہے۔ اللہ ربُّ العزت کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ انہیں اور اُن تمام محسنین کو دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے جو شروع سے لے کر آخر تک اس کاوش میں معاونت کرتے رہے۔

راقم الحروف نے یہ انمول موتی اللہ ﷻ ورسول اللہ ﷺ کی رضا کی خاطر مسلمانانِ خواتین وحضرات کی بھلائی کیلئے اکٹھے کیئے ہیں، اس سے استفادہ کرنے والوں کی خدمت میں عرض ہے کہ اپنی دعاؤں میں اس عاجز راقم الحروف کو ضرور یاد رکھیئے گا۔

مزید گذارش ہے کہ جہاں کہیں کوئی سقم نظر آئے، تو بجائے تنقید کے اصلاحی پہلو کے پیشِ نظر ضرور آگاہ فرمائیں۔ اِن شاءاللہ ﷻ آئندہ ایڈیشن میں اُس کی تصحیح کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

جن علماء ومشائخ کے کلام سے استفادہ کیا ہے اور جو محبت سے اس کا مطالعہ کرکے عمل کرنے کی کوشش کریں گے دُعا ہے اللہ ﷻ اُنہیں آسانیاں اور اپنے پیارے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت سے بہرہ ور فرمائے...... امین۔ یاربُّ العالمین، بجاہِ سیدُ المرسلین ﷺ

طالبِ شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ

ریاست علی مجددی

کوٹ قاضی حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

۷ربیع الاوّل شریف ۱۴۳۱ھ ❖ ۲۲ فروری ۲۰۱۰ء

اسلامی مہینوں کی تعداد

ملت اسلامیہ کے نزدیک سال کے بارہ مہینے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ﳔ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةًؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۝ ﴿پ۱۰/سورۃ توبہ:۳۶﴾

ترجمہ:- بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (ایک سال میں) مہینوں کی تعداد بارہ ہی ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا اٹل قانون ہے، جب سے اُس نے آسمان اور زمین کو (اِرتقائی انداز میں) تخلیق کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے بارہ ماہ ہی مقرر کیے ہیں۔ ان میں چار مہینے (رجب، ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم) حُرمت والے (Sacred) ہیں (جن میں عبادت کثرت سے کرنا چاہیئے اور ہر بُرائی سے بچنے کی ممکن کوشش کرنا چاہیے، تاکہ مسلمان نفس پر غلبہ پا جائیں کہ یہ محراب کا جہاد ہے، اور اسی سے وہ قوتِ ایمانی حاصل ہوتی ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں معاون ہوتی ہے۔ مشرکوں نے ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہٹا کر اپنا تابع کر لیا تھا مسلمان کو حکم ہے کہ بندگی میں سب کچھ اُس کے حکم کے تابع رہے) اور یہ قائم و دائم رہنے والا سچا دین یعنی ضابطہءِ حیات ہے؛ لہٰذا ان مہینوں میں (کُشت وخون کر کے) اپنے اُوپر ظلم نہ کرنا۔ (ان مہینوں کا اور دین کے اصولوں کا ادب کرو لیکن اگر منکرین جنگ پر آمادہ ہوں یا وہ اِن ماہ کا احترام نہ کریں تو اُن سے نہ لڑنا اپنے اُوپر ظلم ہوگا) اور تم (بھی) سب مل کر مُشرکوں سے جنگ کر سکتے ہو، جس طرح وہ سب مل کر کرتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ مُتقیوں کے ساتھ ہے، یعنی اُس کی تائید

ونصرت اہلِ آرزو وخشیت کے شاملِ حال ہوتی ہے۔

اس آیتِ کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سال کے چار مہینوں کو اپنے لئے خاص فرمالیا اور باقی آٹھ ماہ اپنے بندوں کیلئے چھوڑ دیئے تا کہ اِن آٹھ ماہ میں خیر وشر کی جانچ کی جائے گویا آٹھ امتحان کیلئے ہیں اور چار ماہ انعام واکرام کیلئے کہ اِن چار ماہ میں مختصر عمل پر اجرِ عظیم عطا فرمایا ہے۔ وہ ماہ مبارک یہ ہیں۔

رجب المرجب......ذیقعدہ......ذی الحجہ......محرم الحرام۔

امام جصاص رحمۃ اللہ علیہ نے اَحکامُ القرآن میں فرمایا کہ اِس میں اشارہ اِس بات کی طرف بھی ہے کہ اِن (چار) متبرک مہینوں کا خاصہ یہ ہے کہ اِن میں جو کوئی عبادت کرتا ہے اُس کو بقیہ مہینوں میں بھی عبادت کی توفیق اور ہمت حاصل ہو جاتی ہے، اِسی طرح جو شخص کوشش کر کے اِن مہینوں میں اَپنے آپ کو گناہوں اور بُرے کاموں سے بچالے تو باقی سال کے مہینوں میں بھی اُس کے لئے بُرائیوں سے بچنا آسان ہو جاتا ہے، اِس لئے اِن مہینوں سے فائدہ نہ اُٹھانا ایک عظیم نقصان ہے۔

اللہ تعالیٰ بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ قلیل عمل پہ پہاڑوں جیسا اجر و ثواب عطا فرما دیتا ہے۔ کرم نوازیاں فرماتا ہے۔ اپنی رحمتوں کا نزول فرماتا ہے، مہربان مہربانیوں کی انتہا کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت بے پایاں ہے جس کی کوئی حد نہیں اگر وہ چاہے تو بظاہر چھوٹے کام پر بخشش فرما دیتا ہے اس لئے یہ حقیری کوشش مسلمانانِ خواتین وحضرات کی بھلائی کے لئے پیش خدمت ہے اللہ تعالیٰ سوہنے اور پیارے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے قبول فرما کر توشہ آخرت بنا دے۔ اِس سے استفادہ کرنے والوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں اس حقیر پر تقصیر راقم الحروف کو نہ بھولئے گا۔

اسلامی مہینوں میں نفلی عبادات پر اللہ تعالیٰ جو کرم، مہربانی اور اپنی نوازشات اور انعامات سے نوازتا ہے آئندہ صفحات میں اُن کا ذکرِ خیر ہوتا ہے۔

فضائل ماہِ محرم الحرام

﴿حُسنِ ترتیب﴾

تعارف محرم الحرام

ماہِ ''محرم الحرام'' اسلامی سال کا پہلا قمری مہینہ ہے۔ محرم کو محرم اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس ماہ میں جنگ وقتال حرام ہے۔ اس میں مٓ مضموم، حٓ مفتوح رٓ مشدد ومفتوح پڑھی جاتی ہے، علاوہ ازیں یہ ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے لغوی معنی معزز اور محترم کے ہیں۔ محرم عظمت والے چار مہینوں میں بالاتفاق پہلا مہینہ ہے۔ عرب لوگ زمانہ جاہلیت میں بھی ان مہینوں کی تعظیم کرتے تھے اور ان میں قتال حرام جانتے تھے، اسلام میں ان مہینوں کی عظمت اور حرمت اور زیادہ ہوگئی، ان مہینوں میں طاعت مقبول تر اور معصیت قبیح تر قرار دی گئی ہے۔ مُسلم شریف کی ایک روایت میں ماہِ محرم الحرام کو تشریفاً شہراللہ (اللہ کا مہینہ) کہا گیا ہے جیسے دوسرے مقامات پر کعبہ شریف کو بیت اللہ اور حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو ناقۃ اللہ فرمایا گیا ہے۔ اور اس مہینہ میں عاشورہ کا دن بہت معظم ہے یعنی دسویں محرم کا دن، اس دن بڑے بڑے واقعات رونما ہوئے جن کا آئندہ صفحات میں ذکر آرہا ہے۔

محرم کی فضیلت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
اَکْرِمُوْا شَھْرَ اللّٰہِ الْمُحَرَّمَ فَمَنْ اَکْرَمَ الْمُحَرَّمَ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ بِالْجَنَّۃِ
وَاَنْجَاہُ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ:۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تعظیم کرو اللہ تعالیٰ کے مہینہ محرم کی، جس نے محرم کی تعظیم کی اللہ عزوجل اُسے جنت میں بڑا مرتبہ عطا فرمائے گا اور دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

﴿واعظِ سعید: ۵۳۶ ☆ انیس الواعظین: ۲۲۸ رمترجم عبدالعزیز﴾

✿ حرمت والے چار مہینوں میں سے محرم الحرام افضل مہینہ ہے۔ ﴿لطائف المعارف﴾

محرم کا چاند دیکھنے کی دُعا

مقصود القاصدین میں لکھا ہے۔ کہ محرم کی پہلی رات کا چاند دیکھے تو تین بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ مَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّمُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَیْرِ بَیْنَ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ اَقْسِمْ لَنَا فِیْهِ مِنْ خَیْرِ مَا تَقْسِمُ بَیْنَ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ۔ پڑھے

اس کے بعد اکتیس بار سورۃ فاتحہ معہ تسمیہ پڑھے تو اس کی برکت سے مہینہ بھر آفات سے بچا رہے گا۔ سراج السالکین میں ہے کہ جب کوئی محرم الحرام کے چاند کو دیکھے تو ایک بار سورۃ فلق اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھے تو ان شاء اللہ تمام سال امن سے رہے گا۔ ﴿حرز سلیمانی: ۵﴾

✿...... جب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم محرم کا چاند ملاحظہ فرماتے تو یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔
مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِیْدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِیْدِ وَالْیَوْمِ الْجَدِیْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِیْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ الشَّهِیْدِ كْتُبْ فِیْ صَحِیْفَتِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔ ﴿حرز سلیمانی: ۵﴾

فرشتوں کی نگہبانی

✿...... جو کوئی محرم کے شروع میں درجہ ذیل دُعا پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ

ہم اس سے ناامید ہو گئے اور اللہ عزوجل دو فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو تمام سال اس کی نگہبانی کرتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْقَدِیْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ اَسَاَلُكَ فِیْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَاَوْلِیَاءِهٖ وَالْعَوْنَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِعَالِ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَاکَرِیْمُ۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۷﴾

آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ

جو کوئی محرم الحرام کا چاند دیکھتے ہی چار دفعہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کر دے تو اس مہینے میں تمام آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿حدائق الاخیار:۲۶۷﴾

محرم میں تین بزرگ دن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماہِ محرم میں تین روز بزرگ ہیں پہلا...... دسواں اور اخری، جو ان تین دنوں میں روزہ رکھے اوران کی راتوں میں بیدار رہے تو اس کے اعمال نامہ میں تیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور پل صراط پر گزرنا آسان ہو جاتا ہے اور چودھویں کے چاند کی طرح اُس کا چہرہ روشن ہو گا۔ ﴿انیس الواعظین:۲۴۵ مترجم عبدالعزیز﴾

پہلی محرم کے نوافل

۲/ دو نفل:...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے پھر سلام کے بعد سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ پڑھے تو اُس کو بہت ثواب حاصل ہو گا۔ ﴿فضائل ایام الشہور:۲۶۷﴾

۲/ دو نفل :...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ ﴿حرز سلیمانی:۶ ☆ فضائل ایام﴾

۲/ دو نفل :...... مقصود القاصدین میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ یٰسٓ پڑھے تو اُس کے لئے اسی (۸۰) ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ﴿حرز سلیمانی:۶ ☆ فضائل ایام﴾

۲/ دو نفل :...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۃ انعام پڑھے تو تمام گناہوں سے یوں پاک ہوگا جیسے ابھی پیدا ہوا ہے اور ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک حور پائے گا۔

۲/ دو نفل :...... مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی اس ماہ کے پہلے روز دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچیس پچیس بار پڑھے تو اُس کے لئے ایک سال کی نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

﴿حرز سلیمانی:۶ ☆ فضائل ایام﴾

۲/ دو نفل :...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی تاریخ دن کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تیرہ (۱۳) مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد تین بار درجہ ذیل دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَوْلِیَآءِ الشَّیْطَانِ وَالْاَمَانِ مِنَ السُّلْطَانِ وَمِنْ شَرِّ مِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْاَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی محافظت کیلئے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے۔ جو سال بھر تک شیاطین

کو اس سے دور رکھتا ہے اور طاعت الٰہی میں مدد دیتا ہے۔

﴿رکن دین ☆ راحت القلوب ☆ جواہر غیبی ☆ حدائق الاخیار: ۲۶۸﴾

۲/ دو نفل:...... حضرت خواجہ خواجگاں خواجہ بہاء الدین نقشبند رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ، گیارہ مرتبہ اور سلام کے بعد سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے تو اِن شاءاللہ اُسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو گا۔ ﴿فلاح عقبٰی: ۳﴾

۲/ دو نفل:...... حضرت قطب الدین بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں لکھا ہے کہ جو کوئی کامل خضوع و خشوع کے ساتھ اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ یٰسٓ ایک، ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے دو رکعتوں کے عوض اس بندے کو کیا ثواب دیا جائے۔ فرشتے کہتے ہیں یا اللہ! تو اس بات کو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ پس اللہ عزوجل فرماتا ہے اس بندے کے نامہ اعمال میں ہزار نیکیاں لکھو اور ہزار برائیاں مٹا دو۔ پھر فرماتا ہے اس کیلئے بہشت میں دو ہزار محل بناؤ اور اس کیلئے دارالجلال (خدا کے جلال کا گھر) کے ہزار دروازے کھول دو اور یہ ایسے دروازے ہیں کہ اگر ایک مرتبہ کھولے جائیں تو پھر بند نہیں کئے جاتے۔ ﴿رکن دین: ۱۳۸ ☆ فلاح عقبٰی: ۴﴾

۴/ چار نفل:...... حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ یکم محرم سے دس محرم تک ہر روز چار رکعت نفل اس طرح پڑھا کرتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ بار اور سلام کے بعد اس کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں پیش کرتے۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت نصیب ہوئی تو کیا دیکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا کہ حضور! مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی؟ فرمایا: خطا

نہیں! ہماری آنکھیں قیامت کے دن بدلا دلوانے تک تمہارے احسان سے شرمندہ ہیں، جب تک ہم قیامت میں اس کا بدلہ نہ دلوالیں گے اس وقت تک آنکھ کیسے ملائیں۔ یعنی اس نماز کے پڑھنے والے کی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ان شاء اللہ قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے۔ ﴿جواہر غیبی ☆ فلاح عقبیٰ: ۷ ☆ انیس الواعظین: ۲۲۴﴾

❁..... یہ نماز عاشورہ کے دن بھی پڑھی جاتی ہے۔

۴/ چار نفل: ...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے تو وہ ہر رکعت کے بدلے چالیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب پائے گا۔

۶/ چھ نفل: ...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو چھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں دو ہزار محل ایسے عطا فرمائے گا کہ ہر محل میں ہزار دروازے یاقوت کے ہوں گے اور ہر دروازے پر ایک تخت سبز زبرجد کا ہوگا۔ اس تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی، اس کے علاوہ اس نمازی سے چھ ہزار بلائیں دور کی جاتی ہیں اور چھ ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ ﴿رکن دین: ۱۳۸ ☆ راحت القلوب ☆ جواہر غیبی ☆ فلاح عقبیٰ: ۴﴾

۶/ چھ نفل: ...... اس ماہ کی پہلی رات کو چھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں ایک بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سلام کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ آخر تک تین بار پڑھا جائے۔

﴿شرح جوامع الکلم: ۶۰۹﴾

۸/ آٹھ نفل: ...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے بخش دیتا ہے اور قیامت کے دن اپنے گھر والوں میں سے دس افراد کی شفاعت کا اُس کو حق عطا کیا جائے گا مزید جو شخص یہ نماز ہر مہینہ کی پہلی رات کو پڑھے وہ

اور اس کا مال اور اولاد بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور ہر رکعت کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے گا۔ ﴿انیس الواعظین:۲۴۶، مترجم عبدالعزیز ☆ وعظ سعید:۵۳۶﴾

۱۲/ بارہ نفل:...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو بارہ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھتا ہے تو دس ہزار سال کی عبادت کا ثواب پاتا ہے اور ہر سورۂ اخلاص کے عوض میں اس کیلئے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے کہ اس میں بہت سے محل ہوتے ہیں۔ اور ہر دو محل کے درمیان دس سال کی مسافت ہوتی ہے اور یہ سب بے شمار نعمتوں سے پُر ہوتے ہیں۔

﴿انیس الواعظین:۲۲۹﴾

۱۲/ بارہ نفل:...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے بارہ ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ﴿حرز سلیمانی:۶ ☆ فضائل ایام﴾

محرم میں شب جمعہ کی عبادت کا ثواب

✿...... حضور سرور عالم ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے کہ محرم کے مہینے میں شب جمعہ کو عبادت کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے شب قدر پائی اور ہر رات کے بدلے انسانوں اور جنوں کی عبادت کا ثواب پاتا ہے۔ اور فرمایا ہے جو شخص محرم کے ہر جمعہ میں چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھے تو وہ ایسا ہے کہ گویا اُس نے تمام آسمانی کتابوں کو پڑھا اور ہر آیت کے بدلے میں اُسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ ﴿انیس الواعظین:۲۴۷، مترجم عبدالعزیز ☆ وعظ سعید:۵۷۶﴾

محرم کے روزوں کی فضیلت

✿ حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاضل ترین روزہ ماہ رمضان

کے بعد ماہ محرم کا ہے اور فاضل ترین نماز فرض نمازوں کے بعد نمازِ تہجد ہے۔ (مسلم شریف)

مزید آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے ماہ محرم کے پہلے دن اور ذی الحجہ کے آخری دن کا روزہ رکھا اس نے نیا سال روزہ سے شروع کیا اور پچھلا سال روزہ سے ختم کیا اور اللہ تعالیٰ ان دونوں روزوں کو اس کے پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ کر دے گا۔

﴿مومن کے شب و روز: ۷۹﴾

سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی محرم کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھے تو اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

﴿نزھۃ المجالس: ۱/۳۴۷﴾

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی محرم کے یہ تین روزے رکھے "جمعرات، جمعہ، ہفتہ" میں تو اس کیلئے نو سو سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔ ﴿نزھۃ المجالس: ۱/۳۴۷﴾

طبرانی کی روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محرم کے روزے رکھے تو ایک دن کے روزہ کا ثواب تیس دنوں کے روزوں کے برابر ہے۔

﴿نزھۃ المجالس: ۱/۳۴۷﴾

ام المؤمنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بنتِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی محرم کے پہلے دس دن عاشورہ تک روزے رکھے تو وہ فردوسِ اعلیٰ میں داخل ہوگا۔ ﴿نزھۃ المجالس: ۱/۳۴۷﴾

جو شخص محرم کے نو روزے رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہوا میں چار مربع میل کا قبہ تیار کرینگے، جس کے چار دروازے ہوں گے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۳۱۲﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے محرم کے پہلے دس دن روزے رکھے اس کیلئے ایسا ثواب ہے کہ گویا اس نے دس ہزار برس اس طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت کی کہ دن کو روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا اور اُس پر دوزخ کی آگ حرام کر دی جاتی ہے۔

﴿وعظِ سعید: ۵۳۶﴾

عاشورہ "دسویں محرم"

عاشورہ کی وجہ تسمیہ

✿......دسویں محرم کو عاشورہ اس لئے کہتے ہیں کہ دو ہزار پیغمبروں کی ولادت اسی دن ہوئی اور بعض کے نزدیک اسی دن دو ہزار پیغمبر مبعوث ہوئے۔اور بعض کے نزدیک اسی دن دو ہزار پیغمبروں کی دعا قبول ہوئی اور بعض کے نزدیک اسی دن اللہ تعالیٰ نے عرش وکرسی... لوح وقلم... بہشت و دوزخ... آدم وحوا... ارواحِ زمین و آسماں دس چیزوں کو پیدا کیا اور بعض کہتے ہیں کہ عاشورہ لفظ سریانی ہے چونکہ یہ دن جامع برکات ہے اسی لئے اہل عرب نے اس کو عاشورہ کے نام سے مشہور کیا۔﴿انیس الواعظین:۲۳۲﴾

✿......اس کا نام عاشورہ اس لئے ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کی ایک جماعت پر اکرام کیا ہے۔آدم علیہ السلام کو برگزیدہ کیا۔ادریس علیہ السلام کو اُٹھالیا۔نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری۔ابراہیم علیہ السلام کو عاشورہ کے دن خلیل بنایا۔داؤد علیہ السلام پر عاشورہ کے دن اکرام فرمایا۔سلیمان علیہ السلام کو ملک عنایت فرمایا۔ایوب علیہ السلام کی مصیبت چالیس روز کے بعد دور ہوئی۔یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے چالیس روز کے بعد نکالے گئے۔یعقوب علیہ السلام یوسف علیہ السلام سے چالیس یا اسی برس کے بعد ملے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور آسمان پر اٹھالئے گئے۔اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں وزمین،لوح وقلم اور آدم وحوا کو پیدا کیا۔یہ سب کچھ عاشورہ کے روز ہوا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۴۹﴾

✿......اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دریائے نیل میں غرق ہونے سے بچایا اور فرعون کو غرق کر دیا۔﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۹﴾

۞......اکثر علماء کا قول ہے کہ چونکہ یہ محرم کا دسواں دن ہوتا ہے اس لئے اس کو عاشورہ کہا گیا۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۹﴾

۞......بعض کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بزرگیاں دنوں کے اعتبار سے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی ہیں اس میں یہ دن دسویں بزرگی ہے۔ اسی مناسبت سے اس کو عاشورہ کہتے ہیں۔

﴿۱﴾......پہلی بزرگی ماہِ رجب کی ہے...... یہ اللہ تعالیٰ کا ماہِ رحم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بزرگی صرف اِس امت کو عطا فرمائی ہے کہ باقی مہینوں پر رجب کو فضیلت ایسی ہی ہے جیسی امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت دوسری امتوں پر۔

﴿۲﴾......دوسری بزرگی ماہِ شعبان کی ہے...... ماہ شعبان کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت دوسرے انبیاء علیہم السلام پر۔

﴿۳﴾......تیسری بزرگی ماہ رمضان کی ہے...... اس کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی فضیلت مخلوق پر ہے۔

﴿۴﴾......چوتھی بزرگی شب قدر کی ہے...... یہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

﴿۵﴾......پانچویں بزرگی یوم عید الفطر کی ہے...... یہ روزوں کی جزا ملنے کا دن ہے۔

﴿۶﴾......چھٹی بزرگی عشرہ ذی الحجہ کی ہے...... یہ اللہ تعالیٰ کی یاد کے دن ہیں۔

﴿۷﴾......ساتویں بزرگی یوم عرفہ کی ہے...... اس دن کا روزہ رکھنے سے دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

﴿۸﴾......آٹھویں بزرگی نحر (قربانی) کا دن ہے

﴿۹﴾......نانویں بزرگی جمعہ کا دن ہے...... یہ دن سید الایام ہے۔

﴿۱۰﴾......دسویں بزرگی عاشورہ کا دن ہے...... اس دن روزہ رکھنے سے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جاتا ہے۔

۞......ان تمام دنوں کی ایک خاص عزت اس کے وقت پر ہے جو اللہ تعالیٰ نے

98364

اس اُمت کو عطا فرمائی ہے تاکہ وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے اور امت کو خطاؤں سے پاکی حاصل ہو جائے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۹﴾

شبِ عاشورہ کی عبادت

✿ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں آیا ہے کہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عاشورہ کی شب عبادت کی تو اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا اس کو زندہ رکھے گا۔

﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۸ ☆ نور بھری راتیں:۹۳﴾

✿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ کی ساری رات عبادت میں مصروف رہے اور دن کو روزہ رکھے اس کو موت اس طرح آئے گی کہ مرنے کا احساس تک نہ ہوگا۔ ﴿نور بھری راتیں:۹۳﴾

شبِ عاشورہ کے نوافل

۲/ دو نفل:...... جو کوئی دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین، تین بار سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد ۷۰ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو روشن کرے گا۔ ﴿نماز کی سب سے بڑی کتاب ☆ حرز سلیمانی:۶ ☆ فلاح عقبیٰ﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے سال بھر کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ پچاس سال کے آئندہ اور ملاءِ اعلیٰ میں نور کے ایک ہزار محل تیار کرتا ہے۔ ﴿جواہر غیبی ☆ ماثبت من السنۃ:۱۶ ☆ غنیۃ الطالبین:۴۲۷﴾

۴/ چار نفل:...... نمازِ فجر کے قریب سحری کے وقت چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ﴿مومن کے شب و روز:۸۲﴾

یوم عاشورہ کے نوافل

۲/ دو نفل: ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چار رکعتیں دو سلاموں کے ساتھ اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورۂ زلزال، سورۂ کافروں اور سورۂ اخلاص ایک ایک بار اور نماز سے فراغت کے بعد ستّر بار درود شریف پڑھنا ہے۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۴۲۷﴾

۲/ دو نفل: ...... اشراق الدّرجات میں ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ عاشورہ کے دن دو رکعت نماز نفل پڑھتے تھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۂ نصر پچیس، پچیس مرتبہ اس کا ثواب یہ ہے کہ اُس کو اللہ تعالیٰ اِس نماز کی برکت سے گناہوں کی آمیزش سے دور رکھے گا اور بے انتہا نعمتوں کے ساتھ بہشت عطا فرمائے گا۔ ﴿حرز سلیمانی: ۶﴾

۴/ چار نفل: ...... فضائل نوافل میں لکھا ہے کہ جو کوئی چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چاروں قل ایک، ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے ہولِ قبر سے نجات دے گا۔ ﴿حرز سلیمانی: ۶﴾

۴/ چار نفل: ...... جو کوئی چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ، پانچ مرتبہ پڑھے تو اُس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوگی۔ ﴿مومن کے شب و روز: ۸۲﴾

۴/ چار نفل: ...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے عاشورہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح ادا کی کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور پچاس بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے پچاس سال گذشتہ (پچھلے) اور پچاس سال آئندہ کے گناہ معاف کردے گا۔ مزید برآں ملاءِ اعلیٰ اس کیلئے ایک ہزار نور کے محل تعمیر کر دیں گے۔

﴿نور بھری راتیں: ۹۳ ☆ راحت القلوب: ۹ ☆ غنیۃ الطالبین: ۴۲۷ ☆ انیس الواعظین: ۲۳۳﴾

۴/ چار نفل:......امام الانبیاء والمرسلین ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی عاشورہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کیلئے ایک نورانی منبر بناتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۹﴾

۴/ چار نفل:......چار رکعت نماز ایک نیت سے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے پھر سلام کے بعد دس مرتبہ درجہ ذیل دعا پڑھے۔ اور اس نماز کا ثواب سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین علیہما السلام کی ارواح پُرفتوح کو بخش دے کہ ثوابِ عظیم ہے۔ دونوں امامین علیہما السلام اس کی شفاعت فرما کر اپنے ہمراہ بہشت میں لے جائیں گے۔ یہ نماز اور دعا اکثر مشائخ کرام و بزرگانِ عظام سے منقول ہے اور اس کی بہت بڑی فضیلت ہے۔ دعا مکرم و معظم یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلَاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿:﴾ عاشورہ کے دن اس دعا کو تین بار پڑھنے سے سال بھر تمام آفات سے بچا رہے گا۔ ﴿حرزِ سلیمانی:۶﴾

۶/ چھ نفل:......جو کوئی چھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد چھ سورتیں پڑھے یعنی والشمس...... انا انزلنا......اذا زلزلت الارض......قل ھو اللہ......فلق......ناس۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جا کر سورۂ الکافرون پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو جائز حاجت طلب کرے گا وہ ان شاء اللہ پوری ہوگی۔

﴿راحت القلوب ☆ نماز کی سب سے بڑی کتاب:۴۰۷ ☆ فلاح عقبیٰ:۶﴾

۴/ چار نفل:......حقداروں کے لئے نماز: اگرچہ عاشورہ کے روز کی بہت سی نمازیں ہیں۔ جن کا ذکر اُوپر گزر چکا ہے لیکن اس نماز کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ جس شخص نے جن کا کچھ دینا ہو اور دیئے بغیر مر جائے وہ قیامت کے دن اپنے حقوق کے عوض اس کی نیکیاں لیں گے۔ اور اگر وہ نیکیاں نہ رکھتا ہو گا تو اپنی برائیاں اس کے ذمہ ڈال کر خود جنت میں جائیں گے۔ اور وہ دوزخ کی طرف بھیج دیا جائے گا۔ چنانچہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمایا مفلس کون ہے۔ انہوں نے کہا مفلس وہ ہے جس کے پاس روپے نہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مفلس وہ ہے جو میدان قیامت میں بہت سی نیکیوں کے ساتھ حاضر ہو گا۔ مگر اس کے حقدار اپنے حقوق کے عوض اس کی نیکیاں لے لیں گے۔ اور ابھی بہت سے حقدار باقی ہوں گے اور اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی آخر وہ اپنی برائیاں اس کے ذمہ لگا کر اسے دوزخ میں بھیج دیں گے۔ پس حقیقت میں مفلس وہ ہے جو میدانِ قیامت میں حقداروں کیلئے نیکیاں نہ رکھتا ہو گا۔ پس چاہئے یہ کہ حقداروں کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ یہ نماز بھی پڑھتا رہے بڑی اُمید ہے اس کی برکات سے فضل الٰہی ہو ہی جائے گا۔ طریقہ نماز درجہ ذیل ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عاشورہ کے روز یا شعبان کی پندرھویں تاریخ کو یا رمضان کے آخری جمعہ کو یا ذی الحجہ کی آٹھویں یا نویں یا دسویں تاریخ کو چار رکعتیں اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ......دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر ایک بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ......تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ......چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اگر تمام مخلوق اس کی حقدار ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی طرف سے راضی کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے پر قیامت کے دن خاص نظر کرم فرمائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس

نماز کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ سے قیامت کے ہول سے نگاہ میں رکھے گا۔ ﴿حدائق الاخیار: ۲۷۰ ☆ تحفۂ آخرت: ۳۷ ☆ اوقات الصلوٰۃ: ۳۴﴾

عاشورہ کے دن کرنے والے نیک کام

حضرت سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا ہے۔

لَوْ اَنْفَقَ مُؤْمِنٌ بِمَلَاِ الْاَرْضِ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ فَضِيْلَةَ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَمَنْ صَامَ فِيْهِ فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ۔ ﴿ ﴾

اگر مومن زمین بھر سونا خرچ کرے تو بھی عاشورہ کی فضیلت نہ پا سکے گا۔ اس دن ان کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہئیں جنت میں داخل ہوں۔ اور فرمایا جو کوئی عاشورہ کے دن روزہ رکھے وہ اپنے قضا شدہ روزے اور فوت شدہ صدقات کو پائے اور نیک کام کرنے والا شب قدر کا ثواب پائے گا اور جو اپنے اعضاء کو برے کام سے بچائے اللہ تعالیٰ اس کے جوارح (اعضاء) کو دوزخ سے بچائے گا۔ اور اس دن اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والا گناہوں سے پاک ہوگا اور عابدوں کی عبادت کا ثواب پائے گا۔ اس دن جو اپنے بھائی مسلمان سے مصافحہ کرے فرشتے اس سے مصافحہ کریں گے اور جو اپنے مسلمان بھائی کی اچھی باتوں کی قدر کرے اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں جنت کی کھڑکی کھولے گا۔ ﴿ : ﴾

(۱) عاشورہ کے روز غسل کرنا بیماری سے بچاؤ کا سبب ہے

✿...... سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا۔ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ لَمْ يَمْرَضْ اِلَّا مَرَضَ الْمَوْتِ۔ جو شخص عاشورہ کے روز غسل کرے تو کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا سوائے مرض الموت کے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۴۲۷﴾

✿...... عاشورہ کے دن غسل کرنے والا اس سال سوائے مرض الموت کے کسی مرض میں مبتلا نہیں ہوتا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۹﴾

(۲) عاشورہ کے دن آنکھوں میں سرمہ ڈالنا

✿......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ عاشورہ کے دن آنکھوں میں سرمہ ڈالے تو اللہ تعالیٰ اُس کی آنکھوں کو اندھا ہونے سے اور آگ میں جلنے سے محفوظ رکھتا ہے ،مزید سید دو عالم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔مَنِ اکْتَحَلَ بِالْاِثْمِدِ فِیْ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ لَمْ تَرْمَدْ عَیْنَہٗ اَبَدًا(رواہ البیہقی عن ابن عباس) جو شخص عاشورہ کے روز اثمد کا سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔

﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۷ ☆ انیس الواعظین:۲۵۳، مترجم عبد العزیز ☆ فضائل ایام والشہور:۲۵۵﴾

✿......حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے جو شخص عاشورہ کے دن آنکھوں میں سرمہ لگاتا ہے اس سال آشوب چشم سے امن میں رہتا ہے۔نسفی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ مراد یہ ہے اس کے قلب کی آنکھیں نہیں دکھتیں۔﴿نزہۃ المجالس:۳۵۰﴾

(۳) خوفِ خدا سے رونا

✿......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے عاشورہ کے دن روئے وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے اور اُس کے لئے ایک حصہ ہے عابدوں کی اطاعت میں سے۔﴿انیس الواعظین:۲۵۱، مترجم عبد العزیز﴾

(۴) مسلمان بھائی سے مصافحہ کرنا

✿......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان بھائی سے عاشورہ کے دن مصافحہ کرے جب وہ قبر سے اٹھے گا فرشتے اُس سے مصافحہ کریں گے۔

﴿انیس الواعظین:۲۵۱، مترجم عبد العزیز﴾

(۵) نیک باتوں کی تعلیم کرنا

✿......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کسی مسلمان بھائی کو عاشورہ کے دن

نیک باتوں کی تعلیم کرے اُس کی قبر میں بہشت کا دروازہ کھل جائے گا۔

﴿انیس الواعظین:۲۵۱ رمترجم عبدالعزیز﴾

......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن دس آئتیں قرآن شریف کی پڑھے تو ایسا ہے کہ جیسے تمام قرآن شریف پڑھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عاشورہ کے دن ایک نیک کام کرے وہ ہزار نیک کام کا ثواب پائے گا۔

﴿انیس الواعظین:۲۵۱ رمترجم عبدالعزیز﴾

(۶) یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا

......سیدنا حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ مَسَحَ یَدَہٗ عَلٰی رَأْسِ الْیَتِیْمِ فِیْ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ رَفَعَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ عَلٰی وَاسِعَہ دَرَجَۃً فِی الْجَنَّۃِ۔ جو شخص عاشورہ کے دن یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے گا تو اللہ عزوجل اس کیلئے یتیم کے سر کے ہر بال کے عوض ایک ایک درجہ جنت میں بلند فرمائے گا۔

﴿نزہۃ المجالس:۲۲۴ ☆غنیۃ الطالبین:۴۲۷ ☆انیس الواعظین:۲۵۳ رمترجم عبدالعزیز﴾

......یاد رہے ویسے بھی یتیم کے ساتھ محبت والفت کرنا باعث اجر عظیم ہے۔ خواہ عاشورہ کا دن ہو یا کوئی اور دن ہو۔ سیدنا حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محض اللہ عزوجل کی رضا کیلئے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے گا تو جتنے بال ہاتھ کے نیچے آئیں گے تو اسے ہر بال کے عوض نیکیاں ملیں گی۔ اور جو یتیم بچی یا یتیم بچے جو اس کے پاس ہیں ان کے ساتھ احسان کرے گا تو میں اور وہ جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح اکٹھے ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں انگلیوں کو ملا دیا۔ ﴿مشکوۃ:۴۲۳﴾

......تورات میں لکھا ہے جو عاشورہ کے دن کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا

ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر بال کے عوض جنت میں ایک درخت عنایت فرمائیگا جس کے اوپر اس قدر زیورات اور لباس کے جوڑے ہوں گے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۴۹﴾

✿......جو شخص عاشورہ کے دن کسی مسکین پر کرم کرتا ہے جب وہ قبر میں رکھا جائے گا اللہ تعالیٰ اس پر کرم فرمائے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۹﴾

(۷) عاشورہ کے دن توبہ کرنا

✿......عاشورہ کے روز گناہوں اور معاصی سے توبہ کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اس دن توبہ قبول فرماتا ہے۔ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی اور حکم ہوا: اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ دسویں محرم کو میری بارگاہ میں توبہ کریں اور جب دسویں محرم کا دن ہو تو میری طرف نکلیں یعنی توبہ کریں، میں ان کی مغفرت فرماؤں گا۔

﴿فیض القدیر شرح جامع صغیر:۳/۳۴﴾

(۸) عاشورہ کے دن اہل وعیال پر فراخی کرنا

✿......سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال پر نفقہ میں وسعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر سارا سال وسعت فرمائے گا۔ ﴿اسلامی تقریبات:۸۷﴾

✿......جو کوئی عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال کے واسطے گھر میں وسیع پیمانے پر کھانے کا انتظام کرے تو اللہ تعالیٰ اُس گھر میں سارا سال رزق میں فراخی فرماتا ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عاشورہ کے دن طعام میں فراخی کرے اور اُس میں سے فقیروں اور ہمسایوں کو بھی دے تو اللہ تعالیٰ اُسکو قیامت کے دن تک بھوک سے اپنی نگاہ میں رکھے گا۔ کیونکہ دوزخ میں کوئی عذاب زیادہ بھوک سے نہ ہو گا۔

﴿انیس الواعظین:۲۵۴ مترجم عبدالعزیز﴾

✿......حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''غنیۃ الطالبین'' میں لکھتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بروایت جعفر کوفی، ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بن محمد (جو اپنے زمانے میں کوفہ کے بہت بڑے بزرگ سمجھے جاتے تھے) سے روایت کی ہے کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ عاشورہ کے دن جو شخص اپنے گھر والوں کے خرچ میں فراخی و وسعت پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ پورا سال اُس کو فراخی اور وسعت عطا فرماتا ہے۔ ہم نے پچاس سال سے (برابر) اس کا تجربہ کیا ہے، ہمیشہ روزی کی فراخی ہی میسّر ہوئی۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۸﴾

✿......اسی طرح علامہ مناوی فیض القدیر جلد ۶ ص ۲۳۶ میں لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو اس کو صحیح پایا۔

✿......اور سیدنا سلیمان بن عینیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی۔ لہذا مسلمانوں کو دسویں محرم کو وسیع پیمانہ پر کھانا پکانا چاہیے۔

﴿لطائف المعارف:۱۰۵﴾

(۹) سبیل

✿......شربت کی سبیل لگانا...... شہداء کی ارواح کو ایصالِ ثواب کرنا، حدیث سے ماخوذ ہے اور یہ سب امور جائز و مستحب ہیں۔ بلکہ اموات کو اس سے نفع پہنچتا ہے۔ چنانچہ شرح عقائد میں ہے کہ زندوں کی دعائیں اور صدقہ و خیرات کا نفع مردوں کو پہنچتا ہے۔

﴿اسلامی تقریبات:۸۷﴾

✿......عاشورہ کے دن لوگوں کو خصوصاً فقراء کو پانی یا دودھ وغیرہ پلائے تو بڑا ثواب ہے۔ رحمت عالمیان... سیدِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی عاشورہ کے روز لوگوں کو پانی پلائے گا گویا اس نے تھوڑی دیر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی۔

﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۷﴾

(۱۰) بیمار پرسی کرنا

......عاشورہ کے دن بیمار کی بیمار پرسی کرنا بڑا ثواب ہے۔ محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی عاشورہ کے دن بیمار کی بیمار پرسی کرتا ہے گویا کہ اس نے تمام بنی آدم کی بیمار پرسی کی ہے۔ اور ہر ہر قدم کے بدلے ایک شہید کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جب مریض کے پاس سے اٹھتا ہے تو گناہوں سے بالکل پاک صاف ہو کر اٹھتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین: ۴۲۶ ☆ انیس الواعظین: ۲۵۳ رمترجم عبدالعزیز)

(۱۱) عالم یا متعلم کی زیارت کرنا

......سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مَنْ زَارَ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا فِیْ یَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَکَاَنَّمَا زَارَ نَبِیًّا وَّکَتَبَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِکُلِّ نَظْرَۃٍ اِلَیْہِ ثَوَابَ عِبَادَۃِ اَلْفَ سَنَۃٍ ۔ جس نے عاشورہ کے دن عالم یا متعلم کی زیارت کی تو گویا اس نے نبی کی زیارت کی۔ ہر نظر کے بدلے اللہ عزوجل اُس کو ہزار برس کی عبادت کا ثواب دیتا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اس عالم یا متعلم کے جسم کا جو بال یہ دیکھے گا۔ اتنے حج اور عمرہ کا ثواب پائے گا اور ہر قدم پر ایک بردہ آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔

ایک دفعہ ہارون الرشید بادشاہ عاشورہ کے دن شیخ سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کو گیا ہوا تھا، شیخ سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث پاک ہارون الرشید سے بیان کی، ہارون الرشید نے دستار مبارک آپ کے سر سے اُتاری اور کرتہ گلے سے اُتروایا تب شیخ سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آپ کیا کرتے ہو بادشاہ نے کہا کہ برہنہ اس لئے کرتا ہوں کہ آپ کے تمام بالوں کو دیکھ لوں اور اسقدر ثواب پاؤں۔

(انیس الواعظین: ۲۵۳ رمترجم عبدالعزیز)

(۱۲) عبادت کرنا

......سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا عاشورہ کے دن عبادت کرنے والے کو ہر قدم کے

بدلے ایک شہید کا ثواب ملتا ہے۔﴿انیس الواعظین:۲۳۴﴾

(۱۳) دو دشمنوں میں صلح کرانا

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ اِثْنَیْنِ فِیْ یَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اَصْلَحَ اللّٰہُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ خَصْمَآئِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ الْجَنَّۃَ۔ جو شخص عاشورہ کے دن دو دشمنوں میں صلح کرادے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دشمن کے درمیان قیامت کے دن صلح کرائے گا اور جنت اُس کیلئے واجب کردے گا۔

﴿انیس الواعظین:۲۵۴ مترجم عبدالعزیز﴾

(۱۴) اہل علم کی محفل میں جانا

......حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص عاشورہ کے روز اہل علم کی محفل میں جائے تو خدا تعالیٰ اسے زاہدوں......عابدوں......علماء اور اوتاد کی عبادتوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔﴿حدائق الاخیار:۲۶۹﴾

(۱۵) مسلمان بھائی کا جنازہ پڑھنا

......احادیث مبارکہ میں ہے کہ اگر کوئی عاشورہ کے دن فوت ہو جائے تو اُس کے جنازہ میں شامل ہونا چاہیئے اس لئے کہ جو مسلمان عاشورہ کے دن فوت ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے عذاب نہیں کرتا اور جو اُس پر نماز جنازہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کو بخش دے گا......ان شاء اللہ۔﴿انیس الواعظین:۲۵۴ مترجم عبدالعزیز﴾

(۱۶) ماں باپ اور قبرستان کی زیارت کا ثواب

......ماں باپ اور قبرستان کی زیارت کرنی چاہیئے احادیث مبارکہ میں ہے کہ جو کوئی عاشورہ کے دن کسی مسلمان کی زیارت کرے تو اللہ تعالیٰ پل صراط سے گزرنا اُس کے لئے آسان کردے گا۔﴿انیس الواعظین:۲۵۴ مترجم عبدالعزیز﴾

(۱۷) حضرات امیر المؤمنین حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کی بارگاہ میں تحفہ

......حضرت امیر المؤمنین حسن اور حضرت امیر المؤمنین حسین رضی اللہ عنہما اور شہیدان کربلا کے ارواح کے لئے لِلّٰہ کچھ کھانا دینا چاہیئے تاکہ آپ کی شفاعت سے مستفیض ہوسکیں اور ست نجا جو مشہور ہے یعنی ست اناج کا ملا کر پکانا اُس کا کیا سبب ہے بعض کے نزدیک اِس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عاشورہ کے دن کسی درویش کو کھانا دے تمام سال وہ کھانا اس پر فراخ ہوگا پس سب کھانے رکھ دیئے تاکہ ہر جنس طعام کی تمام سال اُس پر کشادہ ہو اور بعض کہتے ہیں کہ عاشورہ کی رات کو دشت کربلا میں جو جو کسی کے پاس غلّہ تھا وہ سب اکٹھا کیا اور پکایا اور اس غلّہ کی کئی جنسیں تھیں پھر یہی طریقہ قائم رہا اور بعض کہتے ہیں کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ بی بی شہر بانو رضی اللہ عنہا نے ہانڈی چڑھائی اور اس میں سات رنگ کے کنکر تھے وہ کہتی تھیں کہ ابھی کھانا پک جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کو ایک قسم غلّہ کی کردی، وہی سنت قائم رہی اور بعض کا قول ہے کہ اس دن امراء طرح طرح کے کھانے پکا کر تقسیم کرتے تھے۔ اور فقراء غلہ اور دیوزہ اکثر ست نجا ہوتا تھا، پکاتے تھے۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فقراء کی طرف زائید رغبت تھی اسلئے خوشنودی واتباع کی وجہ سے سب نے اسی طعام کو اختیار کیا اور یہ سنت قائم ہوگئی۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۵۵ مترجم عبدالعزیز﴾

......صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف "بہارِ شریعت جلد دوم سولھواں حصہ زیرِ عنوان ایصالِ ثواب" رقمطراز ہیں:۔

ماہِ محرم میں دس دنوں تک خصوصًا دسویں کو حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ و دیگر شہدائے کربلا کو ایصال ثواب کرتے ہیں کوئی شربت پر فاتحہ دلاتا ہے، کوئی شیر برنج پر کوئی مٹھائی، کوئی روٹی گوشت پر، جس پر چاہو فاتحہ دلاؤ جائز ہے۔ ان کو جس طرح ایصالِ ثواب کرو مندوب ہے۔ بہت سے پانی اور شربت کی سبیل لگادیتے ہیں جاڑوں میں

چائے پلاتے ہیں کوئی کھچڑا پکواتا ہے۔ جو کارِ خیر کرو اور ثواب پہنچاؤ ہوسکتا ہے ان سب کو ناجائز نہیں کہا جاسکتا۔ بعض جاہلوں میں مشہور ہے کہ محرم میں سوائے شہدائے کربلا کے دوسروں کی فاتحہ نہ دلائی جائے ان کا یہ خیال غلط ہے جس طرح دوسرے دنوں میں سب کی فاتحہ ہوسکتی ہے ان دنوں میں بھی ہوسکتی ہے۔

عاشورہ کے دن کرنے والے کام ﴿خلاصہ﴾

(۱) غسل کرنا (۲) سرمہ لگانا (۳) نماز پڑھنا (۴) اہل وعیال پر طعام کی فراخی کرنا (۵) روزہ رکھنا (۶) عبادت کرنا (۷) دشمنوں سے ملاپ کرنا (۸) یتیم پر شفقت **اور اچھا سلوک کرنا (۹) عالم یا متعلم کی زیارت کرنا (۱۰) دعا مانگنا (۱۱) خوف خدا سے** رونا (۱۲) نماز جنازہ تلاش کر کے پڑھنا (۱۳) زیارتِ قبور مسلمانان اور زیارت قبور والدین کرنا (۱۴) سورۃ اخلاص سو مرتبہ پڑھنا (۱۵) حضرات حسنین وشہداء کربلا رضی اللہ عنہم کا فاتحہ دلانا اور ست نجا یعنی سات قسم کا اناج ایک ہی دیگچی میں پکانا روا ہے جیسے حلیم یا کھچڑے کا ہمارے ملک میں دستور چلا آتا ہے۔ (۱۶) کم سے کم دس آیتیں قرآن کی پڑھنا (۱۷) دس مسلمانوں سے مصافحہ کرنا۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۳۵﴾ (۱۸) اس دن کو بزرگ جاننا (۱۹) فحش سے زبان کو روکنا (۲۰) صلہ رحمی کرنا (۲۱) صدقہ دینا (۲۲) سلام کرنا (۲۳) جس سے قطع تعلق ہو اس سے میل ملاپ کرنا (۲۴) بال منڈوانا (۲۵) مہمان کے ساتھ روزہ افطار کرنا (۲۶) بھوکے کو کھانا کھلانا (۲۷) پیاسے کو پانی پلانا (۲۸) مریض کی عیادت کو جانا (۲۹) حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ .....۷۰ مرتبہ پڑھنا (۳۰) ماں باپ کی خدمت کرنا (۳۱) مسلمانوں سے اخلاص کرنا (۳۲) جناب الٰہی میں دعا کرنا۔ ﴿جواہر خمسہ: ۱۷۱ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۳۱۴﴾

(۳۳) جو عاشورہ کے دن ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی طرف نظر رحمت سے دیکھتا ہے اور وہ صدیقوں میں لکھ لیا جاتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۷﴾

عاشورہ کی دعا

یہ دُعا حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

بہت مجرب دُعا ہے، عاشورہ کے دن اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِی النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ عَاشُوْرَآءَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِی النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِیْ طَاعَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّ تَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَ الْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ وَ جَدِّهٖ وَ بَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَ مُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰى وَ زِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ هُوَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

عاشورہ کا روزہ

عاشورہ کے روزہ کی وجہ تسمیہ

✿......سعید ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ یوم عاشورہ میں روزہ رکھتے ہیں آپ نے جب دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون پر فتح دی تھی اور بنی اسرائیل کو ان کے ظلم و ستم سے نجات حاصل ہو ئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تب تو ہم تم سے زیادہ اس دن کے مستحق ہیں۔ پھر آپ نے اصحاب رضی اللہ عنہم کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین ۳۱۲ ☆غنیۃ الطالبین: ۴۲۸﴾

عاشورہ کے روزہ کی فضیلت

✿......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ماہ محرم میں عاشورہ کے دن روزہ رکھے اس کو دس ہزار فرشتوں کا ثواب دیا جائے گا اور دس ہزار حج اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب دیا جائے گا۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۴۲۵ ☆ ترتیب شریف: ۷۵۶ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۴۷﴾

✿......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں عاشورہ کے دن روزہ کا بڑا ثواب ہے یعنی ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ ﴿جواہر خمسہ: ۷۰﴾

✿......تورات میں لکھا ہے کہ جو عاشورہ کے دن روزہ رکھتا ہے گویا اس نے تمام عمر روزہ رکھا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۹﴾

✿......حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من صام عاشوراء لم تمسه النار ابداً۔ جس نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اس کو دوزخ کی آگ مس نہ کرے گی۔

﴿انیس الواعظین: ۲۳۳﴾

……حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کی صبح کو اطراف مدینہ کے انصاریوں کے گاؤں کی طرف کہلا بھیجا کہ جو شخص روزہ دار ہو کر صبح کرے اس کو روزہ پورا کرنا چاہئے اور جو بے روزہ دار ہو وہ بقیہ دن کو روزہ دار کی طرح گزارے پس اس کے بعد ہم خود بھی روزہ رکھتے اور اپنے بچوں کو بھی روزہ رکھاتے اور ہم مسجد چلے جاتے اور ان بچوں کیلئے ہم اون کے کھلونے بنا دیتے جو بچہ کھانے کیلئے روتا ہم یہ کھلونے اسے دے دیتے یہاں تک کہ افطار کا وقت آ جاتا۔ بخاری و مسلم نے اس کی تخریج کی ہے۔ ﴿ماثبت بالسنۃ:۲۲ ☆ لطائف المعارف:۹۸﴾

……علماء متقدمین میں سے ایک عالم کو کسی نے خواب میں دیکھا تو ان کی حالت و خیریت دریافت کی۔ کہنے لگے ساٹھ سال عاشورہ کا روزہ رکھنے کی وجہ سے میری مغفرت کر دی گئی۔ ﴿لطائف المعارف:۱۰۳﴾

عاشورہ کا روزہ کھلوانے کا ثواب

حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا جو کوئی عاشورہ کی رات کو ایک مومن کا روزہ کھلوائے گویا اس نے رسول اللہ ﷺ کی تمام امت کا روزہ کھلوایا اور ان کے پیٹ بھر دیئے۔

﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۵ ☆ ترتیب شریف:۷۵۶﴾

عاشورہ کا روزہ جانور بھی رکھتے ہیں

……ایک صحابی سے یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ میرے گھر حضور اقدس ﷺ تشریف لائے تو میرے گھر آپ نے ایک چڑیا کو دیکھ کر فرمایا۔ یہ پہلا جانور ہے، جس نے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھا۔ قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عاشورہ کے دن کا روزہ وحشی جانوروں کو بھی رکھتے دیکھا ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۸ ☆ فلاحِ عقبیٰ:۱۰﴾

……ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والدین کی سند سے ابو غلیط عجمی رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر پر ایک صرو (ممولا) کو دیکھا تو فرمایا کہ سب سے

پہلے اِس پرندہ نے عاشورہ کا روزہ رکھا۔﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۸﴾

......فتح بن شخرف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا یہ معمول تھا کہ میں روزانہ روٹیوں کو ریزہ ریزہ کر کے چیونٹیوں کو ڈالا کرتا جس دن یوم عاشورہ ہوتا اس دن چیونٹیاں وہ روٹیاں نہ کھاتیں۔ اسی قسم کا واقعہ عباس خلیفہ قادر باللہ کو پیش آیا تو اس کو نہایت تعجب ہوا اس نے ابوالحسن قزوینی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا ہاں یوم عاشورہ کو چیونٹیاں بھی روزہ رکھتی ہیں۔﴿لطائف المعارف:۳۴۷☆نزہۃ المجالس:۳۴۷﴾

......ابوموسیٰ مدینی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند سے قیس بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جنگلی جانور بھی عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں۔

﴿غنیۃ الطالبین:۴۲۸﴾

......ایک آدمی یوم عاشورہ کو ایک بستی میں گیا تو لوگوں کو دیکھا کہ وہ جانور ذبح کررہے ہیں۔ اس نے پوچھا کہ جانور کیوں ذبح کئے جارہے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ آج جنگلی جانوروں کا روزہ ہے۔ اگر تم ان کی افطاری کا منظر دیکھنا چاہو تو ہمارے ساتھ چلو۔ چنانچہ وہ لوگ اس کو ایک باغ میں لے گئے اور وہاں اس کو کھڑا کر دیا (ذبح شدہ جانور بھی وہیں رکھ دیئے) عصر کے بعد چاروں اطراف سے جنگلی جانور آکر باغ کے ارد گرد جمع ہونا شروع ہو گئے اور اس باغ کا احاطہ کرلیا۔ ان سب کے منہ آسمان کی طرف اٹھے ہوئے تھے۔ (جیسے دعا مانگ رہے ہوں) جتنے بھی وہ ذبح شدہ جانور پڑے تھے جنگلی جانوروں نے ان کو ذرا بھی نہ چکھا جیسے ہی سورج غروب ہوا جنگلی جانور تیزی سے گوشت پر لپکے اور سب صاف کر گئے۔﴿لطائف المعارف:۱۰۳﴾

......ہم سے تو پہلے زمانے کے جانور ہی اچھے تھے جو ان دنوں کی تعظیم کرتے اور روزے رکھتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ پورے اسلام کی توہین کرتے نظر آتے ہیں اور پھر بھی نہیں شرماتے۔ اپنے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی حدوں کو توڑتے اور چھوڑتے بالکل نہیں شرماتے۔

عجیب بطخ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہندوستان اور چین کے درمیان ایک جگہ ہے جہاں ایک بطخ رہتی تھی۔ جس دن عاشورہ کا روزہ ہوتا تو اپنی چونچ کو لمبا کرتی پھر اس کی چونچ سے پانی بہنے لگتا اور اتنا پانی بہتا کہ لوگوں کو ان کی کھیتی باڑی کیلئے کافی ہوتا اور وہ لوگ اس پانی کو جمع کر لیتے کہ آئندہ سال کے عاشورہ آنے تک ان کے مویشی بھی اس پانی سے استفادہ کرتے رہتے اور ان کی کھیتی باڑی کی ضرورت بھی پوری ہوتی۔ ﴿لطائف المعارف:۱۰۳﴾

واقعات بسلسلہ یوم عاشورہ

یوم عاشورہ کی بڑی برکتیں ہیں۔ اس میں اللہ عزوجل کی جانب سے رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کے قالب میں روح پھونکی گئی...... اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری...... اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام سے بعد مفارقت مدت مدید ملاقات ہوئی...... اسی دن حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر نکلے...... اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو ان کے مرض سے شفا ہوئی...... اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حکمِ خدا سے دریا میں عصا مارا اور بنی اسرائیل کیلئے راستہ ظاہر ہوا...... اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے...... اسی دن حضرت یحییٰ علیہ السلام شہید کئے گئے...... اسی دن حضرت ذکریا علیہ السلام پر کفار نے آرا چلایا...... اسی دن آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام میں جدائی ہوئی...... اسی دن نمرود مردود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا...... اسی دن حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام میں پھر ملاقات ہوئی...... اسی دن حضرت حسن علیہ السلام جگر گوشہ بتول کو زہر دیا گیا...... اسی دن حضرت امام الثقلین نورِ نظر رسول اللہ، امام حسین علیہ السلام کو اشقیا نے قتل کیا اور اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پر ظلم کیئے۔ پس محبانِ اہل بیت رسول اللہ ﷺ کو واجب ہے کہ اس دن کی تعظیم کریں اور غمِ آلِ رسول ﷺ میں چشم پُر آب رہیں۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۳۱۳﴾

✿......عاشورہ کا دن بہت معظم ہے اس میں بڑے بڑے واقعات رونما ہوئے۔

(۱) فرعون اور اس کا لشکر غرق ہوا۔ (۲) سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ (۳) سیدنا حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول ہوئی۔ (۴) سیدنا حضرت نوح علیہ السلام کشتی سے سلامتی کے ساتھ اترے اور شکریہ کے طور پر روزہ رکھا اور دوسروں کو روزہ کا حکم دیا۔ (۵) بنی اسرائیل کیلئے دریا پھاڑا۔ (۶) سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ (۷) سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ ﴿فیض القدیر شرح جامع صغیر للمناوی: ۳۴/۴﴾ (۸) سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام قید سے نکلے۔ (۹) سیدنا حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکلے۔ ﴿فیض القدیر: ۲۲۶/۵﴾ (۱۰) سیدنا موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ (۱۱) سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نارِ نمرود گلزار ہوئی۔ (۱۲) سیدنا ایوب علیہ السلام نے مرض سے شفا پائی۔ (۱۳) سیدنا حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی واپس ہوئی۔ (۱۴) سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے نکلے۔ (۱۵) سیدنا حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہی ملی۔ (۱۶) سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام جادوگروں پر غالب آئے۔ ﴿عجائب المخلوقات: ۴۴﴾ (۱۷) سیدنا امام حسین علیہ السلام نے مرتبہ شہادت حاصل کیا۔ (۱۸) قیامت اس دن آئے گی۔ (۱۹) رب العالمین نے عرش پر اپنی شان کے مناسب استواء فرمایا۔ (۲۰) پہلی بارش آسمانوں سے نازل ہوئی۔ (۲۱) پہلی رحمت نازل ہوئی (۲۲) اللہ تعالیٰ نے کرسی کو پیدا کیا۔ (۲۳) قلم کو پیدا کیا۔ (۲۴) آسمانوں کو پیدا کیا۔ (۲۵) سیدنا ادریس علیہ السلام کو جنت کی طرف اٹھایا گیا۔ (۲۶) پہاڑوں کو پیدا کیا۔ (۲۷) سمندروں کو پیدا کیا۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۲۴۶﴾ (۲۸) عاشورہ کے دن اصحاب کہف کروٹیں بدلتے ہیں۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۱۴۵/۱﴾ (۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اسی روز اہل مکہ خانہ کعبہ پر غلاف چڑھایا کرتے تھے۔ ﴿بخاری ☆ مسلم﴾

واقعات بسلسلہ محرم الحرام

شہادت خلیفہ دوم امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ یکم محرم ۲۳ھ

مصر میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا داخلہ............یکم محرم ۲۱ھ

عرس بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ پاکپتن شریف...۵تا۱۰ محرم ھ

وصال حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ.............۵ محرم ۱۱۹۵ھ

عرس حضرت امام علی الحق رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ..........۶تا۸ محرم ھ

حضرت شیخ محمد طاہر بندگی رحمۃ اللہ علیہ بہاولپور روڈ لاہور.......۸ محرم ھ

وصال حضرت ام المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا بنت حارث.....۱۰ محرم ۵۶ھ

شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ.......................۱۰ محرم ۶۱ھ

غزوہ خیبر...۱۰ محرم ھ

وصال شیخ ابوالحسن علی خرقانی رحمۃ اللہ علیہ (خرقان)...........۱۰ محرم ۴۲۵ھ

نکاح حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ہمراہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم..........محرم ۷ھ

وصال حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ.................۱۵ محرم ۱۸ھ

وصال حضرت العلام عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ (ہرات).....۱۸ محرم ۸۹۸ھ

وصال حضرت خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ (استفرار ماورالنہر)...۱۹ محرم ۹۷۰ھ

وصال حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ میزبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم.......محرم ۵۱ھ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ دہلی بھارت........۲۵ محرم ھ

وصال حضرت خواجہ محمد نقشبند ثانی رحمۃ اللہ علیہ سرہند شریف...۲۹ محرم ۱۱۱۴ھ

فضائل ماہِ صفر المظفر

حُسن ترتیب

تعارف صفر المظفر

......''صفر المظفر'' اسلامی سال کا دوسرا قمری مہینہ ہے۔ یہ صفر بالکسر سے ماخوذ ہے۔ جس کا معنی خالی ہے۔ محبوب خدا ﷺ کی بعثت سے قبل ماہِ محرم میں جنگ حرام تھی، مگر جب صفر کا مہینہ آتا تو عرب جنگ کیلئے چلے جاتے اور گھروں کو ''خالی'' چھوڑ جاتے تھے۔ اس لئے اس کو صفر کہتے ہیں۔ عام طور پر صفر کے ساتھ ''مظفر'' یا ''خیر'' کا لفظ بھی لگایا جاتا ہے، مظفر کا معنی ہے کامیابی و کامرانی اور خیر کے معنی نیکی اور بھلائی کے ہیں، زمانہء جاہلیت میں کیونکہ صفر کے مہینے کو منحوس سمجھا جاتا تھا اسی وجہ سے اس مہینے میں خوشی کی بہت سی چیزوں کو منحوس سمجھتے تھے۔ جبکہ اسلامی اعتبار سے اس مہینہ سے کوئی نحوست وابستہ نہیں احادیث مبارکہ میں اس مہینہ کے ساتھ نحوست وابستہ ہونے کی سخت تردید کی گئی ہے، اس لئے صفر کے ساتھ ''مظفر'' یا ''خیر'' کا لفظ لگا کر ''صفر المظفر'' یا ''صفر الخیر'' کہا جاتا ہے تاکہ منحوس اور شر و آفت والا مہینہ نہ سمجھا جائے بلکہ کامیابی والا خیر والا مہینہ سمجھا جائے۔

غلط عقیدہ: ماہ صفر المظفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں۔ اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے اور لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں اس کی بعض تاریخیں منحوس مانی جاتی ہیں یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ اور خلافِ شریعت باتیں ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے صاف فرمایا ہے کہ صفر کی نحوست کچھ نہیں۔ ﴿حرز سلیمانی:۷﴾

ماہِ صفر کا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّىْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ۔ ﴿مرقع کلیمی:۱۹۳﴾

ماہ صفر کی سختیاں اور بلائیں

۞......ابو المعالی العراقی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کی خدمت میں ایک دن حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے۔ ان کے ہمراہ ایک کریہہ المنظر شخص تھا۔ جو سیاہ کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ نبی کریم ﷺ نے جب اس کی طرف نظر کی تو اس کی بدخلقی اور کریہہ المنظری کو دیکھ کر آپ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا اے حبیب اللہ ﷺ یہ صفر کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام بلائیں دس حصوں میں تقسیم کی ہیں۔ ان میں سے نو حصے صرف ماہ صفر میں نازل ہوتی ہیں اور ایک حصہ باقی دوسرے گیارہ مہینوں میں۔ مبارک ہے وہ شخص جو اس مہینے میں تلاوت قرآن پاک کرتا ہے اور غریبوں کو کھانا کھلاتا ہے۔

۞......بعض نے کہا ہے کہ ماہ صفر دنیا کی ہر چیز پر سخت ہوتا ہے کیونکہ اس مہینے میں رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور یہی مرض آپ کا مرض الموت تھا۔

﴿تذکرۃ الواعظین: ۵۴۷﴾

۞درجہ ذیل دعا یکم صفر سے آخری تاریخ تک۞

جتنی بار پڑھ سکیں پڑھیں۔ اور پڑھ کر بچوں پر دم بھی کریں

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَه

اَلْمُصْطَفٰی وَ الْمُرْتَضٰی وَ ابْنَاهُمَا وَ الْفَاطِمَه

ماہ صفر کی سختیوں سے نجات

۞......جو شخص دعاء وظائف اور استغفار میں مشغول رہے گا اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتا رہے گا اس کو اللہ کریم ہر بلا اور ہر مصیبت سے محفوظ رکھیں گے۔ اور جو شخص ان باتوں سے سستی کرے گا اس کے لئے کوئی پناہ کی جگہ نہیں۔ جو شخص اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو

آئندہ سال بھر (یعنی اس صفر تا آئندہ صفر) مصائب سے محفوظ رکھے گا......وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّجنَا بِدَخُوْلِ الصَّفَرِ وَاخْتَمَهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاحْرِفْ شَرِّهٖ عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ترجمہ:- اے اللہ عزوجل ہم پر صفر کے مصائب آسان کر دے اور اس کو خیر وظفر کے ساتھ ختم کر دے اور اس کی برائیاں ہم سے دور کر دے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اس سے محفوظ رکھ۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ ہم پر محض اپنی رحمت سے رحم فرما۔ اپنی بہترین خلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی تمام واصحاب پر رحمت مبذول فرما۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۵۴۷﴾

ماہِ صفر میں نبیوں پر آنے والی مصیبتیں

روایت ہے کہ اکثر نبیوں پر اسی ماہ میں مصیبتیں نازل ہوئیں ہیں۔

- ......اسی مہینے میں حضرت آدم علیہ السلام نے گیہوں کا دانہ کھایا اور جنت سے نکلے۔ جس کی وجہ سے تین سو سال تک روتے رہے۔
- ......اسی مہینے میں حضرت آدم علیہ السلام نے انتقال فرمایا۔
- ......اسی مہینے میں قابیل نے ہابیل علیہ السلام کو منگل کے دن قتل کیا۔
- ......اسی مہینے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر طوفان نازل کیا
- ......اسی مہینے میں نمرود مردود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا۔
- ......اسی مہینے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے وفات پائی۔
- ......اسی مہینے میں حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ بدسلوکی کی۔

۞......اسی مہینے میں حضرت ایوب علیہ السلام پر بیماری نازل ہوئی۔

۞......اسی مہینے میں حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں داخل کیا۔

۞......اسی مہینے میں حضرت داؤد علیہ السلام سے لغزش ہوئی جس کی وجہ سے وہ عرصہ دراز تک روتے رہے اس مسلسل رونے کی وجہ سے آپ کے رخساروں کا گوشت پوست سب اڑ گیا تھا۔

۞......اسی مہینے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام بڑی بے دردی سے ذبح کیے گئے۔

۞......اسی مہینے میں حضرت زکریا علیہ السلام کو آرے سے چیر دیا گیا۔

۞......اسی مہینے میں فرعون کے جادوگر (جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے) قتل کیے گئے۔

۞......اسی مہینے میں بنی اسرائیل کی گائے ذبح ہوئی۔

۞......اسی مہینے میں حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا بنت مزاحم اور حضرت اتباع کو (جو فرعون کی بیویاں تھیں اور جو مومنہ تھیں) مصیبت پہنچی۔

۞......حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام اسی مہینے میں بدھ کے دن بیمار ہوئے۔ ان کی بیماری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حد غم ہوا۔ حضرت جبریل علیہ السلام حاضر خدمت ہوئے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان دلایا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کب اچھے ہوں گے۔ عرض کیا کہ یہ مہینہ ختم ہو جائے گا تو یہ ان شاء اللہ اچھے ہو جائیں گے۔

﴿فلاح عقبیٰ:۱۶۰☆تذکرۃ الواعظین:۵۲۸﴾

پہلی رات کے نوافل

۴/ چار نفل......جو کوئی اس ماہ چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ، پانچ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے جملہ آفات

وبلیات سے محفوظ رکھے گا اور اُس پر رحمت نازل فرمائے گا۔

﴿انیس الواعظین: ۲۸۰ رمترجم عبدالعزیز ☆ حرز سلیمانی: ۷﴾

۴/ چار نفل...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے بچاؤ کے لئے چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد اوّل رکعت میں سورۂ الکافرون پندرہ مرتبہ۔ دوسری میں سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ۔ تیسری میں سورۂ فلق پندرہ مرتبہ۔ چوتھی میں سورۂ ناس پندرہ مرتبہ اور سلام کے بعد چند مرتبہ "ایاک نعبد وایاک نستعین"...... تیسرا کلمہ ستر مرتبہ...... اور درود شریف ستر مرتبہ پڑھے تو اس کو چار سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اللہ تعالیٰ اُسے ہر بلا سے محفوظ رکھے گا۔

﴿انیس الواعظین: ۲۸۰ رمترجم عبدالعزیز ☆ حرز سلیمانی: ۷ ☆ راحت القلوب: ۹۸ ☆ فضیلت کی راتیں: ۱۴۰﴾

۴/ چار نفل...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب یا پہلی تاریخ کو چار رکعت نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس، پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے ماہ صفر کی بلاؤں سے محفوظ رکھ کو اُسی قدر اپنی رحمتوں سے نوازتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۴۸﴾

۴/ چار نفل...... ماہ صفر کی پہلی رات کو نمازِ مغرب اور عشاء کے درمیان چار رکعت نماز نفل دو سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درجہ ذیل درود پاک کو پڑھیں۔

اللّٰھم صل علی محمدن النبی الامی ورحمه الله وبرکاته۔

تو اللہ تعالیٰ اُس کے تمام گناہ معاف فرما کر ان شاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔ ﴿فضیلت کی راتیں: ۱۴۰﴾

آخری چہار شنبہ (بدھ) کا پس منظر

۞...... روایت ہے کہ ماہ صفر میں آقائے نامدار حضور سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام بیمار ہو

ئے۔اس غم سے اصحاب رسول اکرم ﷺ اس قدر روئے کہ چار حضرات اور تین عورتوں کی آنکھیں غبار آلود ہو گئیں اور روشنی جاتی رہی۔رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک ان کی آنکھوں پر پھیرا اور وہ پھر روشن ہو گئیں۔اس وقت حضور انور ﷺ نے فرمایا۔"اب میں جنت میں داخل ہونا چاہتا ہوں"۔

✿......آپ ﷺ کئی دن تک سخت علیل رہے لیکن چہار شنبہ کے دن آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا"اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) میں تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ آج میں تندرست ہوں"۔یہ سن کر لوگوں کو بہت خوشی ہوئی اور انہوں نے کچھ تھوڑا بہت کھانا کھایا اور فقیروں کو صدقہ کیا۔

✿......حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ۷ ہزار درہم صدقہ کیے۔

✿......حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پانچ ہزار درہم صدقہ کیے۔

✿......حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے دس ہزار درہم صدقہ کیے۔

✿......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دس ہزار درہم صدقہ کیے

✿......اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سو گھوڑے،سو اونٹ صدقہ میں دیئے۔اس دن سرور عالم ﷺ کی طبیعت مبارک سارا دن بحال رہی اس دن آپ زیارت قبور کو اور اقارب سے ملنے گئے۔لیکن عصر سے مرض نے پھر زور پکڑا اور اسی مرض میں حضور اکرم ﷺ نے دنیا فانی سے ماہ ربیع الاول میں رحلت فرمائی۔

﴿انیس الواعظین:۲۸۴رمترجم عبدالعزیز ☆ تذکرۃ الواعظین:۵۴۹﴾

جدھا نام ہے آخری چہار شنبہ ایہ بھی ہے اوس سچی سرکار دا دن
ایس دن بیماری توں شفا پائی ایہ ہے سیر دا رب دے یار دا دن
نال آپ دے کئی اصحاب ہسن یارو ایہ بھی ہے عجب بہار دا دن
خاص دن محبوب خدا دا اے ہے ایہ شافع روزِ شمار دا دن

﴿گلدستہ محبوب:۱۰۸﴾

آج کل جو لوگوں نے رسم بنالی ہے کہ مرد عورتیں صبح سویرے ہی پارکوں کی طرف نکل جاتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ اس میں بہت سی خرابیاں ہیں جو آپ سب پر عیاں ہیں لہٰذا ایسی رسموں سے بچنا چاہیئے۔ اگر ہو سکے تو درجہ ذیل وظائف اور نوافل میں یہ دن گزاریں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اس دن کا آغاز کریں اپنے سوہنے پیارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام کا تحفہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے...... امین۔

وظیفہ چہار شنبہ

✪ کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جو شخص ماہِ صفر کے آخری چہار شنبہ میں سورۂ الم نشرح...... والتین...... نصر...... اور اخلاص، اسی، اسی مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو اس کی عمر دراز ہو... رزق میں برکت ہو... اور دل غنی ہو۔ ﴿جواہر غیبی﴾

چہار شنبہ کے نوافل

۴/ چار نفل...... جو کوئی آخری چہار شنبہ کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سترہ (۱۷) مرتبہ سورۂ کوثر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد یہ دُعا "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْاَزْمَانِ وَاسْتَعِيْنُ مِنْ شُرُوْرِ الزَّمَانِ اَعُوْذُ بِجَلَالِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو نظر رحمت سے دیکھتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۴۹﴾

۲ یا ۴ نفل:...... جو شخص صبح کے وقت غسل کرے اور دو رکعتیں پڑھے اور ذکر خدا میں مشغول رہے پھر جب آفتاب نکلے تو دو رکعت یا چار رکعت نفل خشوع اور خضوع سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے اس طرح پاک وصاف فرمادیں گے جیسا کہ اپنے پیدا ہونے کے دن وہ معصوم ہوتا ہے۔ بعض نے کہا کہ اگر کسی کو یہ خواہش ہو کہ میری عمر بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کے دن چار رکعت دو دو کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ

فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سرورِ عالم ﷺ پر اکاون (۵۱) مرتبہ درود شریف بھیجے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ شرِّ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْہِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاَکْفِنِیْ شَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یَنْزِلُ فِیْہِ یَا کَافِیْ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ ○

۞......بعض عارفین نے فرمایا ہے کہ اس دعا کے بعد ستر ستر (۷۰) بار سورۂ الم نشرح......سورۂ والتین......سورۂ نصر......سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد ہزار بار ''یا وھابُ'' اور ہزار بار ''وَھُوَالْحَیُّ الْحَقُّ'' اور سو بار ''یا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ'' اس کے بعد ''یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا رَزَّاقُ'' ایک ایک بار پڑھ کر دُعا مانگے۔ اس عمل کو چہار شنبہ کو کیا کرے۔

۴/ چار نفل:......جو کوئی آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ضحٰی کے چار رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سورۂ الم نشرح اور سورۂ والتین اور سورۂ نصر اور سورۂ اخلاص ہر ایک ستر، ستر (۷۰) بار پڑھے ثواب عظیم پاوے۔

۞ اس کے بعد اپنے لئے اور اپنے والدین کیلئے دعائے خیر مانگے۔

❶ اللہ کریم اسے ماہ صفر کی جمیع تکالیف اور مصائب سے محفوظ رکھیں گے۔

❷ آئندہ سال تک اس کے رزق میں وسعت ہو جائے گی۔

❸ مخلوق کا محتاج نہ رہے گا۔

④ صبر کی سختیوں سے محفوظ رہے گا۔

⑤ جنت میں بلا حساب داخل ہوگا۔

✿...... مزید جو کوئی اس مہینہ کے شروع اور وسط اور آخر میں یہ دعا پڑھے تو تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۴۹ ☆ حرزِ سلیمانی: ۸ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۱۵۵﴾

۸/ آٹھ نفل:...... حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی آخری بدھ کے دن آٹھ رکعتیں پڑھے۔ دو سلاموں کے ساتھ یعنی چار چار کر کے ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ میرا امتی ہر بلا سے خلاصی پائے گا۔ اور آئندہ سال تک وہ اور اس کا مال اور آل اور دین اور گھر ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور فارغ ہونے کے بعد اکاون مرتبہ درود شریف نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پڑھے اور بعد میں اسطرح دعا مانگے۔

✿...... "اے اللہ تو بڑی برکت والا ہے...... اے سخت طاقت والے...... اے عزیز تیری عظمت کے سامنے تری تمام مخلوق پست ہے اور تو مجھ کو تمام مخلوق سے احسان کرنے والے ...... اے احسان کرنے والے...... اے اچھائی کرنے والے...... اے فضیلت دینے والے ...... اے نعمت دینے والے...... اے بزرگ کرنے والے...... اے جس کے سوا کوئی معبود نہیں...... اپنی رحمت سے...... اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے"۔

✿...... بعد دعا کے اپنے ماں باپ کے واسطے بھی دعا کرے تو اس کو اللہ تعالیٰ پانچ نعمتوں سے عزت دے گا۔

✿...... اول...... اس ماہ صفر کی ہر بلا سے محفوظ رہیگا۔

✿...... دوم...... آئندہ سال تک اس کا رزق وسیع ہوگا۔

✿...... سوم...... وہ دنیا کی طرف محتاج نہ ہوگا۔

✿...... چہارم...... اس سے قبر کی تکلیفیں سب دور ہو جائیں گی۔

✿...... پنجم...... جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگا۔.......... ﴿فلاح عقبیٰ۔ ۱۸﴾

جان و مال کی حفاظت

✪......آخری چہار شنبہ کو نماز فجر تا نماز عشاء ہر نماز کے بعد یہ آیات قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئیں اور سب کو بھی پلائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ ۝ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ۝ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝ سَلٰمٌ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝

۝ یہ سات آیات قرآنی درازی عمر۔ حفاظت جان و مال کیلئے بہت افضل ہیں ۝

﴿جواہر خمسہ ۷۳ ☆ تحفہ آخرت ۱۰﴾

بواسیر اور دردزہ کا علاج

مشائخ کبار سے منقول ہے کہ آخری چہار شنبہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت یہ تعویذ لکھ کر پانی میں گھولے اور اس میں چاندی کا چھلہ سات بار بجھاوے جو اس چھلے کو بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے رہے۔ بواسیر دور ہو جائے۔ جس عورت کے دردزہ ہو اس کی کمر میں باندھے جلد فراغت پائے۔ وہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ... الٓمّٓصٓ... الٓمّٓرٰ... کٓہٰیٰعٓصٓ... طٰہٰ... طٰسٓمّٓ... طٰسٓ

صٓ... حٰمٓ... حٰمٓ عٓسٓقٓ... قٓ... نٓ"...... مجرب ہے۔

﴿حرز سلیمانی: ۸﴾

ماہِ صفر میں ہر روز کے نفل

۞......ماہ صفر میں ہر روز دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین، تین بار سورۃ اخلاص اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے تو کوئی بلا اس کے نزدیک تک نہ آئے گی۔ ﴿فلاح عقبیٰ:۱۹﴾

ماہِ صفر کے آخری دن کے نفل

۞......جو کوئی ماہ صفر کے آخر میں آٹھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اُس کیلئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاتے ہیں اور پل صراط سے آسانی سے گزرے گا۔

﴿انیس الواعظین:۲۴۹﴾

پھیرا اِک ہے ایس جہان اُتے بار بار پیارے ایتھے آوناں نہیں
چنگی طراں ایہ گل توں یاد رکھیں دل کسے دا کدی دکھاوناں نہیں
جہنے ایتھے ہے کسے نوں دُکھ دِتا اوتھے اُوس نے وی سکھ پاوناں نہیں
ہووے تینوں جے دُکھ تے جھل لویں میری جان توں ذرا گھبراوناں نہیں
ہے ایسدے وچ نجات تیری ایس گل نوں منوں بھلاوناں نہیں
ہر دِل دا دِل محبوب بن جا بُرا کسے دے کولوں کہاوناں نہیں

اجے تیک ہے توبہ دا دَر کھلا پڑھو رل تسی استغفار سارے
دن بہت قریب اوہ دِسدا اے کردے گئے جس دا انتظار سارے
اجے ہے ویلا جھکو رب اگے بخش دے گا اوہ بخشنہار سارے
ڈٹھا کیہ محبوب جو پیا مُندا اے قیامت دے ہین آثار سارے

واقعات بسلسلہ ماہ صفر المظفر

- وصال ابوطلحہ الانصاری رضی اللہ عنہ.................................صفر ۳۵ھ
- وصال ام المؤمنین حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا.......................صفر ۵۰ھ
- وصال حضرت جابر ابن سمرہ رضی اللہ عنہ...........................صفر ۶۶ھ
- وصال عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ.......................................صفر ۶۷ھ
- وصال حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ...........................صفر ۸۶ھ
- وصال حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ.............................صفر ۹۴ھ
- وصال شاعر مشرق علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ.......................صفر ۱۳۵۷ھ
- عرس حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ....................۳،۴/صفر ھ
- وصال حضرت خواجہ سید محمد جمال اللہ رحمۃ اللہ علیہ (رام پور انڈیا).........۴/صفر ۱۲۰۹ھ
- وصال خواجہ مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ (ہلفتوتا جکستان).........۵/صفر ۸۵۱ھ
- عرس حضرت غوث بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ....................۵،۶،۷/صفر
- وصال بابا بلھے شاہ قدس سرہٗ قصور.....................................۶/صفر ھ
- عرس سائیں فقیر اللہ رحمۃ اللہ علیہ علی پور چٹھہ گوجرانوالہ.............۸،۹/صفر ھ
- وصال شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ سندھ..........................۱۲/صفر ھ
- عرس حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ........................۱۹،۲۰/صفر ھ
- وصال حضرت شیخ ابوالقاسم علی شاہ گرگانی رحمۃ اللہ علیہ....................۲۳/صفر ۴۵۰ھ
- عرس خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ.............................۲۲،۲۳،۲۴/صفر ھ
- وصال حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ.......................۲۵/صفر ۱۳۴۰ھ
- مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کا آغاز..........................۲۷/صفر ۱ھ
- وصال حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ (سرہند انڈیا)....................۲۸/صفر ۱۰۳۴ھ
- وصال حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ............................۲۹/صفر ۳۲ھ
- عرس خواجہ پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ.........................۲۹/صفر ھ

فضائل ماہِ ربیع الاوّل

﴿حُسنِ ترتیب﴾

تعارف ربیع الاول

ماہِ ''ربیع الاول'' اسلامی سال کا تیسرا قمری مہینہ ہے۔ اس میں رَ مفتوح...ی معروف...ع مضموم...الف خاموش...اور ل ساکن ہے۔ علاوہ ازیں یہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

✿......ربیع الاوّل دو لفظوں کا مجموعہ ہے ایک ''ربیع'' اور دوسرے ''الاوّل'' عربی لغت میں ''ربیع'' موسم بہار کو کہا تا ہے اور ''اوّل'' پہلے کو کہا جاتا ہے تو اس طرح ''ربیع الاوّل'' کے معنیٰ ہوئے ''پہلا موسمِ بہار'' پھر ایک تو موسمِ بہار کا ابتدائی زمانہ ہوتا ہے جس میں کلیاں اور پھول کھلتے ہیں اس کو ''ربیع الاوّل'' کہا جاتا ہے اور دوسرا موسمِ بہار کا وہ زمانہ ہوتا ہے جس میں پھل پک جاتے ہیں اس کو ''ربیع الثانی'' کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ

✿......ربیع کا لفظ اسلامی دو مہینوں کے لئے استعمال ہوتا ہے ایک مہینے کا نام ربیع الاوّل ہے اور دوسرے مہینے کا نام ربیع الآخر یا ربیع الثانی ہے۔ روایت ہے کہ ان دونوں مہینوں کے نام جس وقت تجویز کیے گئے اس وقت بہار کا موسم تھا، اس لیے موسم اور زمانے کی مناسبت سے ان دونوں مہینوں کے نام تجویز کیے گئے اور اس کے بعد سے یہ دونوں مہینے اسی نام کے ساتھ موسوم ہو گئے خواہ یہ دونوں مہینے موسمِ بہار میں آئیں یا موسم بہار کے علاوہ کسی دوسرے موسم میں، دونوں کو اسی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں قدیم عرب فصل ربیع کی اقامت گاہ کو بھی ربیع ہی سے تعبیر کرتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ ''فلاں وارلع'' یعنی اس نے فلاں جگہ موسم بہار گذارا۔

✿ حتیٰ کہ پھر ہر منزل کو عربی میں ''ربع'' کہا جانے لگا۔ گو اس میں شبہ نہیں کہ ربیع

کے اصل معنی تو وہی موسم بہار کی اقامت گاہ ہی کے ہوتے ہیں۔

ایک مشہور روایت میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ یوں دعا فرمایا کرتے تھے کہ

اللھم اجعل القرآن ربیع قلبی۔

اے اللہ عزوجل قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے۔

تشریح:...... یعنی جس طرح ربیع کا موسم خوشگوار اور سکون بخش ہوتا ہے۔ اسی طرح قرآن کو میرے دل کا خوشگوار اور سکون بخش موسم بنادے۔ موسم بہار اگر ظاہری پھل پھول پیدا کرتا ہے تو قرآن مجید کو بھی ایمان وایقان کے سدا بہار پھلوں اور پھولوں کے پیدا کرنے کا ذریعہ بنادے۔ دوسری جگہ استسقاء یعنی طلب باراں کی مشہور دعا میں ہے۔ کہ اللّٰھم اسقنا غیثا مغیثا مریعاً۔ اے اللہ عزوجل! ہم پر بارش برسا فریادرسی کرنے والی اور بہار کی خوشگوار موسم پیدا کرنے والی۔

✿ یعنی ایسی بارش کی درخواست ہے جو نفع بخش سکون افزا اور راحت رساں ہو نیز جس کی برکت سے گلشن میں ہر طرف بہار کا سماں دکھائی دے۔...... آمین

✿ یہ مبارک دعا سید الاولین والآخرین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی دعا ہے۔ دیکھئے اس میں (مریعا) بہار افزا کا اضافہ کتنا دل کش اور قابل قدر اضافہ ہے۔ بلاشبہ یہ اللہ عزوجل رب العزت کے برگزیدہ اور ستودہ صفات بندوں ہی کا حصہ ہے اور بس۔

✿ علامہ علم الدین سخاوی اپنی شہرہ آفاق کتاب المشھور فی اسماء الایام والشھور میں فرماتے ہیں کہ "سمی الربیع لا اتباعھم فیہ ای لا قامتھم فیہ"۔ یعنی مختلف مقاصد کیلئے سفر کرنیوالے عرب، موسم بہار گذارنے کی غرض سے خصوصیت کے ساتھ اس مہینہ میں تو ضرور ہی اپنے گھروں میں اقامت اختیار کرلیا کرتے تھے۔ اسی مناسبت سے اس کو ماہ ربیع سے موسوم کردیا گیا۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ماہ ابتداء فصل ربیع کے

آغاز میں واقع ہونے کی وجہ سے ربیع الاول یعنی پہلا موسم بہار یا آغاز بہار کے نام سے مشہور ہو گیا۔ مگر ہمارے نزدیک ان ظاہری اور عارضی بہاروں سے قطع نظر ایک دوسری اور حقیقی بہار مراد ہے۔ اور وہ بہار ہے جس کی آمد سے گلزار ہستی میں رونق آ گئی۔ عدالت اور شجاعت نے جس کا مسکرا کر استقبال کیا۔ صدق اور امانت کی کرنیں جس کو دیکھ کر جگمگانے لگیں۔ یہی نہیں بلکہ آتش کدۂ فارس بھی بجھ گیا۔ ایوان کسریٰ ہی نہیں بلکہ عظمت روم، شان فلسطین، شوکت مصر اور آن عجم میں بھی تنزل آ گیا۔ بتکدوں میں ماتم شروع ہو گیا لات وعزیٰ کی عزت خاک میں مل گئی۔ اتحاد نصرانیت، اجتماع یہودیت بھی منتشر ہو گیا۔ طاغوتیت سرنگوں، قارونیت مغلوب اور مظلومیت معدوم ہونے لگی۔

❁ ...... یہ بہار...... دوجہاں کے تاجدار...... کون ومکاں کے سردار...... لامکاں کے سیاح بیمثال...... مصدر وجمال...... مخزن کمالات...... منبع تجلیات...... مطلع انوار...... یتیموں کے ماویٰ...... محتاجوں کے ملجاء...... گردوں رکاب کے شہنشاہ...... آمنہ کے لال ...... حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بہار ہے۔ کسی نے کتنا اچھا کہا ہے۔

لهذا الشهر في الاسلام فضلٌ ومنقبة تفوق على الشهور

ربيع في ربيع في ربيع ونورٌ فوق نور فوق نورٍ

یعنی اسلام میں اس مہینہ کا ایک خاص مقام ہے جو بعض حیثیتوں سے اس کو دوسرے تمام مہینوں سے ممتاز رکھے ہوئے ہے اور وہ امتیاز صرف جانِ جاناں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا امتیاز ہے۔ جو بذاتِ خود بہار ہیں۔ اور پیدا بھی بہار ہی میں ہوئے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ۔

صحن چمن کو اپنی بہاروں پہ ناز تھا
وہ آگئے تو ساری بہاروں پہ چھا گئے

حضور آئے بہاروں پر بہار آئی
خوشبو جنت کی زمین کو چومنے بار بار آئی

✿...... مگر یہ بہار کوئی وقتی اور عارضی بہار نہیں کہ جس کا ہنگامی اور جز وقتی تذکرہ ہمیں ہمارے فرض سے بری الذمہ کر دے بلکہ اس لازوال بہار کا معاملہ تو اب اس طرح ہے کہ

مکتب عشق کا دستور نرالا دیکھا
اس کو چھٹی نہ ملی جس کو سبق یاد ہوا

✿...... اب تو پوری زندگی اسی ذکر میں بسر کرنی ہوگی۔ جزوی غفلت بھی ناقابل معافی گناہ متصور ہوگا۔ اس لئے ربیع الاول شریف خاص طور پر اور باقی پورا سال عمومی طور پر محافل میلاد کا ہر مسلمان کو اہتمام کرنا چاہیے۔

فضائل ربیع الاول شریف

یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا منبع ہے کیونکہ اس مہینہ کی بارہویں تاریخ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے رحمۃ للعالمین... احمد مجتبیٰ... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دنیا میں بھیج کر اپنی نعمتوں کی بارش برسائی۔ اسی ماہ کی آٹھویں تاریخ کو سیددو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور اسی ماہ کی دسویں تاریخ کو محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا تھا۔ ﴿عجائب المخلوقات﴾

✿...... ربیع الاوّل شریف کی فضیلت صاف طور پر قرآن و حدیث سے عیاں ہے اور یہ بات مسلّم ہے کہ اسی بابرکت مہینے میں تاجدارِ انبیاء، فخر موجودات، خلاصہ ء کائنات، افضل المرسلین، رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ باسعادت ہوئی اس لیے یہ مہینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا مہینہ ہونے کی وجہ سے برکت اور فضیلت والا مہینہ ہے، ماہِ ربیع الاول شریف کو شریف اس لئے کہا جاتا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کی نسبت سے یہ مہینہ شرافت و فضیلت پا گیا ہے۔ اور یہ تو ہو ہی نہیں سکتا ہے جس مہینے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری ہو وہ مہینہ شرافت والا نہ ہو۔ اسی وجہ

سے جس مکان میں آپ ﷺ کی جلوہ گری ہوئی وہ مکان معظم و محترم ہے اور آج تک وہ جگہ محفوظ ہے۔ جس زمانہ میں آپ ﷺ تشریف لائے وہ زمانہ بھی شریف و عظیم ہے۔ اور اس مہینے کا یہی شرف ہے جو اسے دوسرے مہینوں سے ممتاز کرتا ہے۔

❁......ایک شاعر اس مہینے کی شرافت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے

ترجمہ:۔ اس مہینہ کی اسلام میں ایک خاص قسم کی فضیلت اور منقبت ہے جو دوسے مہینوں کو حاصل نہیں ایک بہار میں دوسری بہار اور دوسری میں تیسری بہار جمع ہے اور نور کے اوپر نور اور پھر نور ہے۔

ربیع الاوّل شریف اور پیر شریف کے ولادت کی حکمتیں

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت پاک خاص ربیع الاوّل شریف اور پیر شریف کے دن میں چند حکمتیں:۔

﴿۱﴾......حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نباتات کو پیر کے دن پیدا فرمایا اور نباتات انسان کی جسمانی قوت و راحت اور حیات کا ذریعہ ہیں یعنی جسمانی غذا ہے اور حضور ﷺ انسان کی روحانی قوت و راحت اور حیات کا ذریعہ ہیں، کہ آپ ﷺ کے ذریعہ جو ہدایت انسانیت کو ملی، اُسی ہدایت کے ذریعہ سے انسان کی روح کو قوت و راحت اور حیاتِ ابدی واُخروی حاصل ہوتی ہے گویا کہ یہ ہدایت انسانی روح کی غذا ہے لہٰذا پیر کے دن کے ساتھ جسمانی و روحانی غذاؤں کا تعلق قائم کر دیا گیا۔

﴿۲﴾......ربیع الاول کے مہینے میں ربیع کا لفظ آتا ہے جس کے معنیٰ موسمِ بہار کے ہیں، اس مہینے میں آپ ﷺ کی ولادت کو اس مہینے کے نام کے معنیٰ کے ساتھ خاص مناسبت ہے اور وہ یہ ہے کہ موسمِ بہار میں زمین سے اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں پیدا ہوتی ہیں جو بندوں کی حیات اور معاش کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور اس موسم میں ہر بھری نباتات کو

دیکھ کر اور موسم کی تازگی سے انسانوں کو فرحت و تازگی محسوس ہوتی ہے اسی طرح آپ ﷺ کی ولادت اور آپ ﷺ کی ذات بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کے لئے بہت بڑی نعمت و رحمت ہے اور انسانی روح کے لئے فرحت و تازگی کا باعث ہے۔

﴿۳﴾...... موسمِ بہار کی فصل دوسری تمام فصلوں سے زیادہ معتدل اور حسین ہوتی ہے اور ہر زمانے کی رات اور دن میں اعتدال ہوتا ہے، اسی طرح آپ ﷺ کی ذات اور صفات بھی ہر طرح سے معتدل اور حسین و جمیل ہیں اور آپ ﷺ کو جو دین عطا فرمایا گیا اُس کے احکام بھی دوسرے مذہبوں کے مقابلے میں نہایت معتدل اور حسین ہیں۔

﴿۴﴾...... رمضان المبارک اور دوسرے متبرک و معظم مہینوں یا دنوں میں آپ ﷺ کی ولادت ہوتی تو اس سے یہ شبہ ہوسکتا تھا کہ اس مبارک مہینہ یا دن کی وجہ سے آپ ﷺ کی ولادت کی عظمت بنی ہے حالانکہ آپ ﷺ کی ذات کے ذریعہ سے زمانہ کو عظمت و فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا ربیع الاوّل کو جو فضیلت ملی ہے وہ آپ ﷺ ہی کی بدولت ملی ہے۔

❁...... مشائخ عظام اور علمائے کرام فرماتے ہیں کہ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کا وقت ولادت باسعادت لیلۃ القدر سے بھی افضل ہے کیونکہ لیلۃ القدر میں فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ولادت پاک کے وقت خود رحمۃ للعالمین... شفیع المذنبین ﷺ تشریف لائے۔ جن کے واسطے تمام جہاں پیدا ہوئے نیز اللہ تعالیٰ کریم لیلۃ القدر میں صرف امت مسلمہ پر فضل و کرم فرماتا ہے اور شب ولادت میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر اپنا فضل و کرم فرمایا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین۔

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

❁...... بارہویں ربیع الاول کو یعنی ولادت پاک کے دن خوشی و مسرت کا اظہار

کرنا۔ مساکین کو کھانا کھلانا اور میلاد شریف کا جلوس نکالنا اور جلسے منعقد کرنا اور کثرت سے درود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے۔

❁...... حضرت علامہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام سال اس کو امن وامان مرحمت فرمائے گا اور اس کے تمام جائز مقاصد پورے فرمائے گا۔ ﴿ماثبت من السنۃ﴾

❁...... مسلمانوں کو چاہئے کہ اس مہینہ مبارک میں بارہویں تاریخ کو بالخصوص اور باقی سال بالعموم میلاد شریف کی مجالس منعقد کیا کریں۔ یہ محفل پاک ذریعہ ہدایت اور حصول برکات ہوگی۔

❁...... خلیفہء اعلیٰ حضرت صدرالشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف "بہارِ شریعت جلد دوم سولھواں حصہ زیر عنوان ایصالِ ثواب" رقمطراز ہیں: میلاد شریف یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اقدس کا بیان جائز ہے اسی کے ضمن میں اس مجلس پاک میں حضور کے فضائل و معجزات وسیر وحالات حیاۃ ورضاعت وبعثت کے واقعات بھی بیان ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کا ذکر احادیث میں بھی ہے اور قرآن مجید میں بھی۔ اگر مسلمان اپنی محفل میں بیان کریں بلکہ خاص ان باتوں کے بیان کرنے کے لئے محفل منعقد کریں تو اس کے ناجائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اس مجلس کے لئے لوگوں کے بلانا اور شریک کرنا خیر کی طرف بلانا ہے جس طرح وعظ اور جلسوں کے اعلان کئے جاتے ہیں اشتہارات چھپوا کر تقسیم کئے جاتے ہیں اخبارات میں اس کے متعلق مضامین شائع کئے جاتے ہیں اور ان کی وجہ سے وہ وعظ اور جلسے ناجائز نہیں ہوجاتے اسی طرح ذکر پاک کے لئے بلاوا دینے سے اس مجلس کرنا جائز فعل تھا اس مجلس کو ناجائز نہیں کردے گا۔ یہ کہنا کہ لوگ اسے ضروری سمجھتے ہیں اس وجہ سے ناجائز ہے یہ بھی غلط ہے کوئی بھی واجب یا فرض نہیں جانتا۔ بہت مرتبہ میں نے خود دیکھا ہے کہ میلاد شریف ہوا اور مٹھائی نہیں تقسیم ہوئی اور بالفرض اسے کوئی ضروری سمجھتا بھی ہو تو عرفی

ضروری کہتا ہوگا نہ کہ شرعاً اس کو ضروری جانتا ہوگا اس مجلس میں بوقت ذکر ولادت قیام کیا جاتا ہے یعنی کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھتے ہیں علمائے کرام نے اس قیام کو مستحسن فرمایا ہے، کھڑے ہو کر صلاۃ و سلام پڑھانا بھی جائز ہے بعض اکابر کو اس مجلس پاک میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کا شرف بھی حاصل ہوا ہے اگر چہ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حضور ﷺ اس موقع پر ضرور تشریف لاتے ہیں مگر کسی غلام پر اپنا کرم خاص فرمائیں اور تشریف لائیں تو مستبعد بھی نہیں۔

میلادِ مصطفیٰ ﷺ کیمز ید فضائل و برکات اور دلائل کیلئے راقم کی تصنیف (برکات میلادِ مصطفےٰ ﷺ مع شرعی حیثیت) کا مطالعہ مفید رہے گا۔

درود شریف پڑھنے کا ثواب

کتاب المشائخ میں لکھا ہے کہ جب ربیع الاول شریف کا چاند نظر آئے اسی شب سے تمام مہینے تک درجہ ذیل درود شریف ہمیشہ ایک ہزار پچیس بار بعد نماز عشاء کے جو پڑھے گا تو اُسے خواب میں حضور اقدس ﷺ زیارت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

❁ ...... اور اسی کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی درجہ ذیل درود شریف کو ربیع الاول شریف کے پورے مہینہ میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو حضورِ اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

﴿تقویم دار الاحسان: ۴۳ ☆ فلاحِ عقبیٰ: ۳۲﴾

ربیع الاول شریف کے نوافل (پہلی تا بارھویں تک)

۲۰/بیس نفل:...... یہ مہینہ مبارک چونکہ سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کی ولادت باسعادت اور وصال مبارک کا بھی ہے۔اس لئے پہلی تاریخ سے لیکر بارھویں تاریخ تک ہر روز بیس (۲۰) رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس، اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اس کا ثواب حضور سراپا نور شافع یوم النشور ﷺ کی روح پرفتوح کو ہدیہ کرے۔ صحابہ کرام اور تابعین رضی اللہ عنہم۔ ان رکعتوں کا ثواب روح اقدس نبوی ﷺ کو ہدیہ بھیجا کرتے تھے۔ اگر روزمرہ بارہ دن اس نماز کے پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو کم از کم دوسری تاریخ اور بارھویں تاریخ کو ضرور ہی بیس رکعت بترکیب مذکورہ پڑھ کر روح پرفتوح حبیب خدا ﷺ کیلئے پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والوں کو خواب میں آپ ﷺ نے جنت کی بشارت دی۔

❁...... ایک بزرگ اس نماز کی مداومت رکھتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ان سے خواب میں فرمایا کہ تم کو اپنے ساتھ بہشت میں لے جاؤں گا۔

﴿انیس الواعظین: ۲۹۵ رمترجم عبدالعزیز ☆ حرز سلیمانی: ۹ ☆ جواہر غیبی﴾

﴿فضائل الایام والشہور: ۳۵۸ ☆ تحفۂ آخرت: ۱۱ ☆ فلاحِ عقبیٰ: ۳۱﴾

پہلی رات کے نفل

۴/چار نفل:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ماہ ربیع الاول کی پہلی رات کو چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس بندے کے سب گناہ بخش دیتا ہے اور ہر روز کے عوض میں تین برس کی عبادت کا ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں درج ہوتا ہے۔

﴿انیس الواعظین: ۲۹۶ رمترجم عبدالعزیز﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی اس مہینہ کی پہلی رات اور پہلے روز چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ثواب سات سو برس کی عبادت کا لکھتا ہے۔

﴿حرز سلیمانی: ۸ ☆ مرقع کلیمی: ۱۹۸﴾

۱۶/ سولہ نفل:...... کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جب ربیع الاول شریف کا مبارک چاند نظر آئے تو اس رات کو سولہ رکعت نفل نماز دو دو کر اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قل شریف) تین، تین مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ﴾

بارہ روز تک اسی طرح پڑھتا رہے تو سید المرسلین... محبوب رب العالمین ... احمد مجتبیٰ... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔ مگر عشاء کی نماز کے بعد اس کو پڑھا کرے اور باوضو سویا کرے۔ ﴿فضائل الشھور: ۳۵۹﴾

پہلے دن کے نفل

۴/ چار نفل:...... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہلے دن چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص نو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہشت میں سنہری محل تیار کرواتا ہے اور ہر ایک محل میں اس قدر ہی کمرے ہوں گے اور ہر کمرے میں اس قدر ہی تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ہر ایک حور ہوگی۔

﴿فلاح عقبیٰ: ۳۴﴾

۲/ دو نفل:...... رات کو شام کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دونوں رکعتوں میں تین، تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تیسری رات کے نفل

۴/ چار نفل:......اس مہینہ کی تیسری تاریخ کو چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسٓ تین، تین بار پڑھے اور اس کا ثواب حضور نبی کریم ﷺ کی روحِ طیبہ کو پہنچائے۔

دسویں تاریخ سورۂ اخلاص کی تلاوت

دسویں تاریخ میں تین سو ساٹھ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

بارہ ربیع الاول شریف کی شب بیداری

......گیارہویں، بارہویں تاریخوں کی درمیانی رات کو تمام رات جاگے اس رات میں غسل کرے نئے کپڑے بدلے۔ خوشبو لگائے، ولادت پاک کی خوشی کرے اور بالکل ٹھیک صبح صادق کے وقت قیام اور سلام کرے۔ ان شاء اللہ جو بھی نیک دعا مانگے قبول ہوگی۔ بہت ہی مجرب ہے۔ اعتقاد شرط، لا دوا مریض اور بہت مصیبت زدہ پر آزمایا گیا، درست پایا۔ مگر قیام اور سلام کا وقت نہایت صحیح ہو۔ ﴿اسلامی زندگی:۱۰۶﴾

بارہویں تاریخ تلاوتِ قرآنِ پاک

بارہویں تاریخ کو چھ سو سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ثوابِ عظیم پائے۔

﴿حرز سلیمانی:۹﴾

امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد آپ ﷺ کی بارگاہ میں کیا

تلاوتِ قرآنِ پاک

بارہویں تاریخ کو چھ سوسات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ثوابِ عظیم پائے۔

﴿حرز سلیمانی:۹﴾

مولانا ابوبکر احمد بن محمد بن علی القرشی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف "انیس الواعظین" میں رقمطراز ہیں:۔روایت ہے کہ جوکوئی مکمل قرآنِ پاک پڑھ کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تحفہ پیش کرے تو اُسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی۔

ایک روایت میں ہے کہ جوکوئی تین بار سورۂ یٰسین پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تحفہ پیش کرے تو وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے ان شاء اللہ جنت میں داخل ہوگا۔ ایک روایت میں ہزار بار سورۂ اخلاص اور تین سو ساٹھ بار سورۂ اخلاص کا بھی ذکر ہے۔

﴿انیس الواعظین:۲۹۶/مترجم عبدالعزیز﴾

وظائف

✿......ربیع الاول کی بارہویں، تیرھویں، چودھویں شب کو بعد نمازِ عشاء اس دعا کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دعا یہ ہے۔

یابدیع العجائب بالخیر یابدیع ...... یہ دعا ترقی رزق کیلئے بہت افضل ہے، مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ کی ہو۔ ﴿تحفۂ آخرت:۱۲﴾

اکیس تاریخ کے نفل

۲/دونفل:......اکیسویں تاریخ دو رکعت نمازِ نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ مزمل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے جو کچھ حق تعالیٰ کریم سے مانگے گا، ملے گا۔ اور یہ دعا حضوریٔ دل سے پڑھے۔

یاغفور تغفرت بالغفرو الغفرلی غفر غفرك یاغفور ۔ ﴿جواہر خمسہ:۴۷﴾

روزہ رکھنے کا ثواب

جوکوئی پانچویں اور سولھویں اور چھبیسویں ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت پائے۔
جوکوئی اس مہینہ کی بارھویں کو روزہ رکھے ہزار برس کی عبادت کا ثواب پائے۔
﴿: مرقع کلیمی: ﴾

واقعات بسلسلہ ربیع الاول

- ولادت باسعادت حضرت سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم......۱۲ ربیع الاول شریف
- وصال خواجہ مولانا محمد زاہد وخشی رحمۃ اللہ علیہ (وخش بخارا)........۱ ربیع الاول ۹۳۶ھ
- وصال پیر سچیار نوشاہی قادری رحمۃ اللہ علیہ (نوشہرہ میانہ گجرات)............۱ ربیع الاول
- وصال میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ...............۲ ربیع الاول ھ
- وصال خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ (قصرِ عارفاں بخارا)...۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ
- وصال شیخ بوعلی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ (طوس)...................۴ ربیع الاول ۴۷۷ھ
- وصال حضرت شیخ ہندی رحمۃ اللہ علیہ (دربار داتا گنج بخش لاہور)..۶ ربیع الاول ھ
- وصال حضرت میاں میر صاحب رحمۃ اللہ علیہ (لاہور).........۷ ربیع الاول ھ
- وصال صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ابنِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ربیع الاول ۹ھ
- وصال خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (انڈیا)............۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ
- وصال حضرت پیر مکی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور).....................۱۰ ربیع الاول ھ
- وصال حضرت امام حسن علیہ السلام...........................۱۱ ربیع الاول ۴۹ھ
- پہلی نماز جمعہ پہلا خطبہ جمعۃ المبارک.....................۱۲ ربیع الاول ۱ھ
- وصال خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ (غجدوان بخارا).....۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ
- وصال حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ.................۱۲ ربیع الاول ۲۴۱ھ

❁ وصال صوفی نواب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ (موہری شریف) ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ❁
❁ وصال خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ (دہلی) ....۱۲ ربیع الاول ۶۵۲ھ ❁
❁ وصال مخدوم علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ (کلیر شریف) ....۱۳ ربیع الاول ۶۱۰ھ ❁
❁ وصال حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ (وابکنہ بخارا)...۱۷ ربیع الاول ۷۱۷ھ ❁
❁ وصال حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ (دہلی) ....۱۸ ربیع الاول ۷۲۵ھ ❁
❁ وصال خواجہ محمد فیض اللہ رحمۃ اللہ علیہ (تیزئی شریف تیراہ).....۲۰ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ ❁
❁ وصال خواجہ ناصر الدین عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ (سمرقند)...۲۹ ربیع الاول ۸۹۵ھ ❁
❁ وصال حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ............................ربیع الاول ۱۸ھ ❁
❁ وصال ام المؤمنین حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا..............ربیع الاول ۲۰ھ ❁
❁ وصال امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ...............................ربیع الاول ۱۷۹ھ ❁
❁ وصال قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ.................................ربیع الاول ۱۸۲ھ ❁
❁ وصال امام حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ..............................ربیع الاول ۲۶۰ھ ❁
❁ وصال شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ......................ربیع الاول ۱۰۵۲ھ ❁
❁ وصال حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ...................ربیع الاول ۱۱۷۲ھ ❁
❁ وصال حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ.............................ربیع الاول ۵۱ھ ❁
❁ وصال حضرت خواجہ سید محمد چنن شاہ نوری رحمۃ اللہ علیہ (آلو مہار). ربیع الاول ۱۳۰۸ھ ❁
❁ وفات شیر شاہ سوری..ربیع الاول ۹۵۲ھ ❁

کون آیا اَج دنیا اُتے ہویاں گلی گلی رشنائیاں
ابراہیمی گلشن دے وچ اَج عجب بہاراں آئیاں
جس نوں حاصل کرن دی خاطر پیاں مکے وچ دہائیاں
اعظم لعل حلیمہ لے گئی ہتھ مل دیاں رہ گیاں دائیاں

فضائل ماہِ ربیع الآخر

﴿حُسنِ ترتیب﴾

تعارف ربیع الآخر

"ربیع الآخر" اسلامی سال کا چوتھا قمری مہینہ ہے۔اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس ماہ کا نام رکھنے کے وقت موسم ربیع کا آخر تھا۔اس لئے اس ماہ کا نام ربیع الآخر رکھا گیا۔اس ماہ کا نام "ربیع الثانی" بھی ہے۔

۞......اس نشأۃ ثانیہ سے مراد حضرت رسالتمآب ﷺ کی وہ ثانوی حالت یا کیفیت ہے۔جس کا آغاز نبی کریم ﷺ نے کمال اہتمام اور زبردست آمادگی کے ساتھ تبلیغ دین کے عنوان سے فرمایا تھا۔

مختصر وقفہ کے گزر جانے کے بعد نزولِ وحی کا دوسرا بہار افزا دور شروع ہو گیا۔سورۂ قلم کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔تبلیغ دین کا غلغلہ ہوا۔آزاد مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور بچوں میں حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اس دعوت کو قبول کیا۔مگر یہ سارا بہار پرور اور حسن افزا انقلاب اسی مبارک ماہ ربیع الآخر ہی میں آیا۔اسی وجہ سے اس کو بہار کا دوسرا دور ربیع الآخر قرار دیا گیا ہے۔

پہلی رات کے نوافل

۴/ چار نفل:......جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص نو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بناتا ہے۔﴿انیس الواعظین:۲۹۶ر مترجم عبدالعزیز ☆ مرقع کلیمی:۱۹۸﴾

۴/ چار نفل:......ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس شخص نے ربیع الثانی کی پہلی تاریخ میں چار رکعتیں اس طرح ادا کیں کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر بار سورۂ اخلاص پڑھی۔اللہ کریم اسے اس قدر ثواب عطا فرمائیں گے۔جس کا شمار اور

اندازہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کرسکتا ہے۔اس کرم کا ایک کرشمہ یہ ہے۔ایک حج ایک عمرہ اور پانچ شہیدوں کا ثواب اس کو ملے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو ہر دنیوی مصیبت سے محفوظ رکھے گا اور اگر اس سے پہلے اس کی قسمت میں کوئی مصیبت اگر مقدر ہو چکی ہو گی تو اللہ تعالیٰ اس کو محو فرمادے گا اور اگر وہ گناہ گار ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرمادے گا۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۵۵۸﴾

۴/ چار نفل:......اس مہینہ کی پہلی اور پندرہویں اور انیسویں تاریخوں میں جو کوئی چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ، پانچ مرتبہ پڑھے تو اُس کیلئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار بدیاں معاف کی جاتی ہیں اور چار حوریں پیدا کی جاتی ہیں۔

﴿جواہر غیبی☆ فضائل الایام والشہور:۳۷۵☆ رکن دین:۱۴۲☆ فلاح عقبیٰ:۳۴﴾

☼ اگر پچیس بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اسی نیکیاں زیادہ ہوں اور اسی بدیاں محو (ختم) ہوں۔﴿حرز سلیمانی:۹﴾

۸/ آٹھ نفل:......کتاب جاموخی وغیرہ میں ہے کہ جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات کو بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز نفل دو دو کر کے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین بار،اور دوسری میں سورۂ کافرون تین بار یا فقط سورۂ اخلاص ہی ہر رکعت میں تین تین بار پڑھے،ثواب بے شمار ہے۔﴿تقویم دارالاحسان:۴۳☆ تحفۂ آخرت:۱۳۰﴾

پہلے دن کے نوافل

۴/ چار نفل:......جوشخص ربیع الآخر کے اول دن میں چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اس کا ثواب اتنا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا لیکن تھوڑا سا ثواب درج ہے۔اول رکعت میں اس کے اعمال نامے میں حج مبرور اور عمرہ مقبول اور پانچ شہیدوں کا ثواب

لکھا جاتا ہے اور دنیا کی ہر بلا سے نجات حاصل ہوگی اور اگر اس کے حق میں کوئی مصیبت یا بلا لکھی گئی ہے۔ تو وہ بھی دور ہوگی اور قضائے معلق ہو تو وہ بھی اس نماز کے سبب سے دور ہو جائے گی۔ اگر جرم ہو تو اللہ عزوجل اس کو معاف فرما دیں گے۔ ﴿فلاح عقبیٰ:۳۵﴾

تیسری رات کے نفل

۴/ چار نفل:...... فتوح الاوراد میں ہے کہ جو کوئی اس ماہ کی تیسری شب کو چار رکعت نماز نفل ادا کرے اور سلام کے بعد چالیس بار یَا بُدُّوْحُ یَا بَدِیْعُ کہے ثوابِ عظیم پائے۔ ﴿حرز سلیمانی:۹ ☆ جواہر خمسہ:۷۴﴾

پندرھویں تاریخ کے نفل

۴/ چار نفل:...... حضرت اعمش رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جو شخص ربیع الثانی کے ابتدائی ہفتوں میں .... یا گیارھویں .... یا سترھویں راتوں میں .... یا آخری ہفتوں میں چار رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ کریم اس کے لیئے جنت میں ستر شہر بنائیں گے۔ ہر شہر میں ستر محل ہوں گے اور ہر محل میں ستر گھر یاقوت احمر کے ہوں گے، ہر گھر میں ستر تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ایک حور جلوہ فگن ہوگی''۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۵۸﴾

۱۴/ چودہ نفل:...... پندرھویں تاریخ چاشت کے بعد چودہ رکعتیں سات سلام سے اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اقراء سات سات بار پڑھے اور فراغت کے بعد ساٹھ بار اس اسم کی تلاوت کرے یَا مَلِیْكُ۔ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ۔ جو کوئی ایک دفعہ بھی اس نماز کو پڑھے گا اس کو کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملے گا۔ ﴿جواہر خمسہ:۷۴﴾

کرشمہ قادر مطلق کی شان کریمی کا

روایت ہے کہ ترکستان کے اطراف میں ایک شخص تھا جو نماز کی ادائیگی میں بے حد سستی کرتا اور بروں کی صحبت میں بیٹھتا.....اس کی گزر اوقات بھی بہت مشکل سے ہوا کرتی تھی۔ اس نے دوسرے ملک کا سفر کیا کہ وہاں کچھ کھانے پینے اور فاقوں کی تکلیف سے بچے۔ جب وہاں پہنچا تو کچھ دن قیام کیا اور اس دوران محنت مزدوری کر کے کچھ رقم جمع کی۔ پھر وطن لوٹنے کا ارادہ کیا۔ راستے میں بارشیں زیادہ ہونے کی وجہ سے دریا زوروں پر تھا۔ مجبوراً ملاح کو دو درہم دیئے کہ دریا کے اس پار اتار دے۔ جب کشتی دریا کے درمیان میں پہنچی تو اس دریا کا ایک محافظ فرشتہ ظاہر ہوا اور کہا۔ ''اے اللہ! اس شخص نے برے اعمال کیے ہیں۔ اب اس کی موت کا وقت آچکا ہے۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟'' آواز آئی! ''اے فرشتے! جلدی نہ کر۔ میں اس کی بدبختی سے تمام کشتی والوں کو ڈبو دوں گا''۔

چنانچہ وہ فرشتہ کشتی کے قریب آیا اور ارادہ کیا کہ تمام کشتی کو غرق کر دے، اتنے میں ایک اور فرشتہ ظاہر ہوا اس نے کہا!

''ٹھہرو! ابھی اس کی زندگی میں کچھ وقت باقی ہے۔'' وہ فرشتہ ٹھہر گیا اور انتظار کرنے لگا کہ کب اس کا وقت پورا ہو اور میں اپنا کام مکمل کروں۔

اس کشتی میں ایک عالم بھی تھا۔ اس نے کتاب نکالی اور پڑھنے لگا۔ اچانک کشتی والوں سے کہنے لگا۔

''اے لوگو! یہ ماہ ربیع الثانی کے ابتدائی دن ہیں....جس شخص نے اس میں خلوص دل سے چار رکعت نماز ادا کی.....اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت کے عذاب سے نجات عطا فرمائے گا.....اور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمسائیگی میں اسے رہنے کو جگہ ملے گی۔''

جب اس شخص نے عالم سے بات سنی تو اس کے دل میں نقش ہو گئی....اس نے فوراً

چار رکعت نماز کی نیت باندھ لی۔سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۂ اخلاص ہر رکعت میں پڑھی۔نماز سے فارغ ہو کر ہاتھ اٹھائے اور دعا کی۔

''اے رب غفور ورحیم! مجھے دین ودنیا کے عذاب سے بچا''۔

جب اس فرشتے نے اس کی یہ دعا سنی تو آسمان کی طرف روانہ ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔**انا لا یضیع اجر المحسنین**۔

اس کے بعد ایک مچھلی کو حکم دیا۔اس نے آکر کشتی کو ٹکر ماردی، جس سے تختہ ٹوٹ گیا۔وہ شخص گرا اور پانی میں غائب ہو گیا......کچھ دیر کے بعد وہ شخص پانی کے نیچے ایک شہر میں پہنچا۔دیکھا کہ ایک نہایت عظیم الشان شہر ہے۔اس میں نوے لاکھ مساجد ہیں۔یہ بھی ایک مسجد میں جا کر ٹھہر گیا۔اس مسجد کے متولی نے اس کو کھلایا پلایا اور وہ وہیں رہنے لگا۔متولی نے کچھ دنوں بعد ایک خوبصورت عورت سے اس کی شادی کر دی۔ایک سو بیس برس تک وہ دونوں ساتھ رہے۔اس عورت سے اس کے سات لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔توفیق الٰہی سے وہ اس قدر عابد وزاہد ہوا کہ تمام دن نماز میں مشغول رہتا۔ہمیشہ روزے رکھتا۔صدقات وخیرات کرتا۔راتوں کو جاگتا رہتا۔حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی عبادت محبوب ہوئی۔جبریل علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اسے پھر اسی دریا کے کنارے پہنچا دو۔حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آدھی رات کو اسی دریا کے دوسرے کنارے پر پہنچا دیا۔صبح ہوئی بڑا حیران ہوا کہ میں یہاں کیونکر پہنچا۔گرتے پڑتے ایک طرف چل نکلا۔کچھ دنوں میں اپنے شہر میں پہنچا۔گھر پہنچا تو بیوی بچوں نے پوچھا؟ تم کہاں تھے....اس نے سارا ماجرا بیان کیا۔انہوں نے اسے دیوانہ قرار دیا اور کہا۔'' آج نوواں دن ہے کہ تم ہمارے پاس سے علیحدہ ہوئے۔یہ کیونکر ہوسکتا ہے۔کہ اس عرصہ میں یہ واقعات گزر جائیں۔''

اس شخص نے قسمیں کھائیں تب یقین ہوا اور وہ اپنے بیوی بچوں کے ہمراہ اپنے گھر میں رہنے لگا۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۰﴾

گیارہویں شریف

ماہِ ربیع الآخر کی گیارہویں تاریخ بلکہ ہر مہینہ کی گیارہویں کو حضرت سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دلائی جاتی ہے یہ بھی ایصالِ ثواب کی ایک صورت ہے بلکہ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں جب کبھی بھی ایصالِ ثواب کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے چاہے وہ کسی تاریخ کو بھی ہو عوام اُسے "گیارہویں شریف" ہی کہتے ہیں۔

قرآن وحدیث میں مسلمان فوت شدگان کے لئے ایصالِ ثواب کی ترغیب دی گئی ہے، لیکن ایصالِ ثواب کے لئے کسی ایک طریقہ کو خاص نہیں کیا گیا بلکہ اس عمل کو مختلف انداز میں اپنانے کی اجازت اور رخصت دی گئی ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقات و خیرات اور دیگر حسنات کے علاوہ ہر نیک عمل کا ثواب فوت شدگان کو پہنچایا جا سکتا ہے، نیک عمل کرتے وقت یہ نیت کر لینا کہ اے اللہ میرے اس عمل کا ثواب فلاں فوت شدہ کو پہنچے تو دُرست ہے، ایصالِ ثواب کے لئے کوئی ایک طریقہ مخصوص سمجھنا نادانی اور جہالت ہے، یہی وجہ ہے کہ مسلمان ابتداء ہی سے مختلف انداز میں ایصالِ ثواب کا اہتمام کرتے رہے اور کرتے رہیں گے، موجودہ دور میں ایصالِ ثواب کے پروگرام مختلف ناموں سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں جن میں ایک نام "گیارہویں شریف" کا بھی آتا ہے۔

پیرانِ پیر غوث الثقلین شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ گیارہ ربیع الثانی کو اس عالم فانی سے عالم بقا کی طرف سفر کر گئے تھے یعنی وصال فرما گئے تھے۔ اس لئے حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت ومحبت رکھنے والے مسلمان ہر اسلامی مہینے کی گیارہ تاریخ کو اکیلے یا اکٹھے ہو کر آپ کی روح کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں، گیارہ تاریخ کو ایصالِ ثواب کرنے کی وجہ سے اس ایصالِ ثواب کا نام "گیارہویں شریف" مشہور ہو گیا۔ ایصالِ ثواب قرآن وحدیث سے ثابت ہے، نام بدلنے سے کوئی خرابی نہیں آتی جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے ظاہری زمانہ اقدس میں تعلیم گاہ کا نام صفہ تھا اب اس کے کئی نام ہیں مثلاً مدرسہ، مکتب ، اسکول وغیرہ۔ گیارہویں کا ایصالِ ثواب کے علاوہ کوئی اور مطلب اور مفہوم نہیں، باقی ہر قسم کے اعتراضات، شکوک وشبہات من گھڑت اور بے بنیاد باتیں ہیں۔

مسلمانانِ اہل سنت اس ایصالِ ثواب کو فرض، واجب اور سنت نہیں سمجھتے بلکہ اسے صرف مستحسن یعنی ایک اچھا فعل سمجھتے ہیں اور کسی مسلمان بزرگ کو ایصالِ ثواب کرنا اچھا فعل ہی ہے بُرا کام تو نہیں، جو کہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔

''گیارہویں شریف'' ایصالِ ثواب کا ایک طریقہ ہے جو کہ خیر و برکت کا باعث ہے، وہ یہ کہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ پر ایمان رکھنے والے اور بزرگانِ دین کے عقیدت مند توفیق کے مطابق کھانا پکاتے ہیں اور اپنے محلہ کے صحیح العقیدہ عالم کو دعوت دیتے ہیں، وہ تشریف لا کر قرآنِ کریم کی چند سورتیں تلاوت کرتے ہیں۔ درود وسلام پڑھتے ہیں پھر اُس طعام وکلام کا ثواب حضور نبی کریم ﷺ و دیگر بزرگانِ دین خصوصاً حضور غوث پاک کی روح کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں اس میں اصحابِ رسول ﷺ اور آلِ رسول ﷺ و دیگر مسلمان جو فوت شدہ، سب شامل ہوتے ہیں۔

بڑی گیارہویں شریف

اور بعض موقع پر یہ پروگرام وسیع ہوتا ہے محلہ میں کسی مسلمان کے مکان پر یا محلہ کی مسجد میں بعد نمازِ مغرب یا عشاء قرآن حکیم کی تلاوت کے بعد حمد شریف، پھر نعت شریف۔ پھر غوث اعظم۔ محبوب سبحانی۔ قطب ربانی۔ حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں منقبت کے بعد سنی عالم باعمل، غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا نسب مبارک، آپ کے والدین کریمین کے تقویٰ، طہارت اور شادی کے اسباب وغیرہ پر روشنی ڈالتے ہیں پھر حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت اور آپ کے بچپن کے واقعات، تعلیم کے حصول میں جدوجہد پھر غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے پُر اثر واعظ ونصیحت کی جھلکیاں،

کرامات، پند و نصائح۔ پھر آپ کے تقویٰ اور عبادت پر روشنی ڈالی جاتی ہے پھر حلقہ کی شکل میں تمام سامعین دوزانو بیٹھ کر اللہ رب العزت کے ذکر میں اتنے محو ہو جاتے ہیں کہ اکثر لوگوں پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد شجرہ شریف، ختم شریف، درود تاج، پھر اجتماعی دُعا کے بعد شیرینی یا کھانا کھلایا جاتا ہے۔ بعض جگہ وقت کی کمی بیشی پر مذکورہ پروگرام میں اختصار و اضافہ بھی ہوتا ہے۔ اس تقریب کا نام "بڑی گیارہویں شریف" ہوتا ہے۔

بندہ پروردگارم امت احمد نبی ﷺ ☆ دوست دارم چاریارم تابع اولادِ علی
مذہب حنفیہ دارم ملت حضرت خلیل ☆ خاک پائے غوث اعظم زیرِ سایہ ہر ولی

برکات گیارہویں شریف

……حکیم الامت حضرت مولانا علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف "اسلامی زندگی" کے صفحہ ۱۰۶ پر رقمطراز ہیں کہ اس مہینہ میں ہر مسلمان اپنے گھر میں حضور غوث پاک سرکار بغداد رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کرے۔ سال بھر تک بہت برکت رہے گی۔ اگر ہر چاند کی گیارہویں شب کو یعنی دسویں اور گیارہویں تاریخ کی درمیانی رات کو مقرر پیسوں کی شیرینی مسلمان کی دوکان سے خرید کر پابندی سے گیارہویں کی فاتحہ دیا کرے۔ تو رزق میں بہت ہی برکت ہوگی اور ان شاء اللہ تعالیٰ۔ کبھی پریشان حال نہ ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی تاریخ ناغہ نہ کرے۔ اور جتنے پیسے مقرر کردے۔ اس میں کمی نہ ہو۔ اتنے ہی پیسے مقرر کرے جتنے کی پابندی کر سکے۔ خود میں اس کا سختی سے پابند ہوں اور بفضلہٖ تعالیٰ اس کی خوبیاں بے شمار پاتا ہوں۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

ربیع الآخر کے روزے

جو کوئی اس مہینہ کی چھٹی، بارہویں، بیسویں اور چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پائے۔ (مرقع کلیمی: ۱۹۸)

واقعات بسلسلہ ربیع الآخر

❁ اس مہینہ کی تیسری تاریخ کو حجاج نے کعبہ معظمہ پر آگ پھینکی تھی، جس سے خانہ کعبہ جل گیا تھا ❁

❁ اس مہینہ کی چودھویں تاریخ کو نماز فرض ہوئی ❁

❁ (عجائب المخلوقات: ۴۵) ❁

❁ وصال حضرت ام المؤمنین زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا.........۳ ربیع الآخر ۴ھ ❁

❁ وصال حضرت امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ.........یکم ربیع الآخر ۴۵۸ھ ❁

❁ وصال خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ عنہ..................................۳ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال بابا جمال شاہ رحمۃ اللہ علیہ لاہور...........................۳ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال فقیہ اعظم مولانا محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ..۶ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت امام مالک مدنی رحمۃ اللہ علیہ.........................۷ ربیع الآخر ۱۷۹ھ ❁

❁ وصال حضرت ملا علی القاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ......................۷ ربیع الآخر ۱۰۱۴ھ ❁

❁ وصال حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ مٹھن کوٹ............۷ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال غوث اعظم پیر سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ...........۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ ❁

❁ وصال حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ.............۱۲ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ.......................۱۶ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت شاہ شمس سبزواری رحمۃ اللہ علیہ ملتان............۱۶ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال میراں موج دریا رحمۃ اللہ علیہ لاہور (نزد اے جی آفس).......۱۷ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت سید محمد شاہ دولہ سبزواری رحمۃ اللہ علیہ کراچی...۱۷ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ دہلی.............۱۸ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت ملا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ.................۱۹ ربیع الآخر ھ ❁

❁ وصال حضرت شاہ دولہ دریائی رحمۃ اللہ علیہ گجراتی.............۱۹ ربیع الآخر ھ ❁

- وصال حضرت خواجہ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ .... ۲۷/ربیع الآخر ـــــ ھ
- فرض نمازوں میں اضافہ .... /ربیع الآخر ـــــ ۱ھ
- واقعہ یرموک .... ربیع الآخر ۱۵ھ
- وصال حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ .... ربیع الآخر ۳۲ھ
- وصال حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ .... ربیع الآخر ۵۰ھ
- وصال حضرت عاصم بن حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہم .... ربیع الآخر ۷۰ھ
- وصال حضرت سلمہ ابن الاکواع رضی اللہ عنہ .... ربیع الآخر ۷۴ھ
- وصال حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما .... ربیع الآخر ۶۸ھ
- وصال حضرت عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہ .... ربیع الآخر ۸۰ھ
- وصال حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا .... ربیع الآخر ۱۰۵ھ
- وصال حضرت امام قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ .... ربیع الآخر ۱۸۲ھ
- وصال سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ .... ربیع الآخر ۴۲۱ھ
- وصال حضرت عبید اللہ احرار نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ .... ربیع الآخر ۸۹۶ھ
- وصال خواجہ سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (آلومہار)..ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ/۲۳/مارچ ۱۹۱۳ء
- وفات ہلاکو خان .... ربیع الآخر ۶۶۳ھ

فضائل ماہِ جمادی الاوّل

حُسنِ ترتیب

تعارف جمادی الاول

''جمادی الاول'' اسلامی سال کا چوتھا قمری مہینہ ہے۔ اس کے لغوی معنی جم جانے اور رُک جانے کے ہیں۔

❊ علامہ علم الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ عرب نے جمادی الاول کا نام جب رکھا ہوگا تو شائد اس سال اس مہینہ میں بہت شدت کی سردی پڑی ہوگی۔ یہاں تک کہ پانی جم کر برف ہو گیا ہوگا۔

نوافل

۴/ چار نفل...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات میں چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ نوے ہزار برس کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج کر دیتا ہے اور نوے ہزار برس کی بدیاں اس کے نامہ اعمال میں سے دور کرتا ہے۔

﴿جواہر غیبی ☆ رکن دین: ۱۴۳ ☆ فضائل الایام والشہور: ۳۷۹ ☆ فلاح عقبیٰ: ۳۷﴾

۸/ آٹھ نفل...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات میں نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے تو بہت ثواب پائے۔ ﴿تقویم دار الاحسان: ۴۴ ☆ تحفہ آخرت: ۱۴﴾

۲۰/ بیس نفل...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز نفل دس سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک، ایک بار پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ ﴿فضیلت کی راتیں: ۲۰ ☆ فلاح عقبیٰ: ۳۶﴾

۲/ دو نفل...... جو کوئی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ مزمل پڑھے تو عظیم ثواب پاوے۔ ﴿جواہر خمسہ:۴۷ ☆ حرز سلیمانی:۱۰﴾

۴/ چار نفل...... جو کوئی روز اول شب اول میں چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اعمال نامہ میں ایک سو بیس سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔

﴿انیس الواعظین:۲۹۶ مترجم عبدالعزیز ☆ مرقع کلیمی:۱۹۹﴾

❄ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی میرا امتی اس نماز کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں ایک سو بیس سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ ﴿فلاح عقبیٰ:۳۶﴾

۴/ چار نفل...... جمادی الاول کی پہلی رات کو یا ساتویں (۷) دن کو یا گیارہویں (۱۱) دن کو یا تمام مہینہ میں چار رکعتیں ادا کرے، اس طرح کہ سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہر رکعت کے بدلے ایک سو بیس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا اور جہاد میں پچاس گھوڑے دینے کا اجر ملے گا۔ ﴿فلاح عقبیٰ:۳۷ ☆ تذکرۃ الواعظین:۵۶۰﴾

۲۰/ بیس نفل...... جو کوئی اول رات کو یا پندرہویں اور اکیسویں یا تمام مہینہ میں بیس رکعت اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے پھر سلام کے بعد سو بار درود شریف پڑھے تو اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے فرشتے نازل کرے گا، جو اس کے لئے قیامت تک استغفار کریں گے۔ پھر اس کی تمام حاجت پوری کرے گا اور دنیا اور آخرت کی بلا سے محفوظ رکھے گا اور اس کو اپنی عبادت کی توفیق عطا کرے گا۔ ﴿فلاح عقبیٰ:۳۸ ☆ تذکرۃ الواعظین:۵۶۰﴾

۴/ چار نفل...... پہلی تاریخ کو دن کے وقت چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر (اذا جاء نصر اللہ) سات، سات بار پڑھیں۔ ﴿جواہر خمسہ:۴۷﴾

تیسری رات کے نفل

۲۰/ بیس نفل...... جمادی الاولیٰ کی تیسری رات کو بیس رکعت نفل دس سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس، دس بار سورۂ قدر پڑھیں اور صبح تک یہ تسبیح پڑھتے رہیں۔

يَاعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِىْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَاعَظِيْمُ

﴿جواہر خمسہ:۷۵﴾

ستائیسویں رات کے نفل

۸/ آٹھ نفل...... ستائیسویں تاریخ کو آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ ایک، ایک بار پڑھیں اور چاہیے کہ تمام رات جاگتے رہیں اور تسبیح سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ (مکمل) میں مشغول رہیں اور اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے خود ظاہر ہو جائے گی۔ بیان کی حاجت نہیں۔ ﴿جواہر خمسہ:۷۵﴾

جمادی الاول کے نوافل کی برکت

۴/ چار نفل...... روایت ہے کہ ماہ جمادی الاول میں ایک شخص اپنے ماں باپ کی اجازت کے بغیر حج کو گیا۔ جب آدھے راستہ پر پہنچا تو وہاں ایک نہر پائی۔ اس نے وضو کر کے چار رکعت نماز ادا کی۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سترہ بار سورۂ اخلاص پڑھی اور اللہ عزوجل سے خیر و برکت کیلئے دعا کی ابھی وہ نماز سے فارغ بھی نہ ہوا تھا۔ کہ اچانک ڈاکوؤں کا ایک گروہ آپڑا اور اس قافلہ کو لوٹ لیا۔ بہت لوگوں کو مارا اور اس شخص کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹ ڈالے۔ یہ تکلیف اور درد کی شدت سے تڑپتا رہا۔ لیکن وہاں کوئی اس کا پرسان حال نہ تھا۔ اسی حالت میں اسے سات دن گزرے۔ یہ شدید تکلیف سے بیہوش اور مرنے کے قریب تھا۔ کہ چار سوار پہنچے وہ اسے دیکھ کر اس کے پاس اتر پڑے۔ اسے کھلایا پلایا کہ کچھ طاقت آئے۔ اس کے بعد ان میں سے ایک سوار اٹھا

اور کٹے ہوئے ہاتھ کو اس کی جگہ پر رکھ کر درود شریف پڑھا اور وہاں پھونک دیا۔ کٹا ہوا ہاتھ کٹنے سے پہلے جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا۔ اس کے بعد دوسرا سوار آیا اور دوسرا کٹا ہوا ہاتھ کٹی ہوئی کلائی سے ملا کر آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک ماری۔ یہ دوسرا ہاتھ بھی صحیح سلامت ہو گیا۔ اب تیسرے سوار کی باری تھی اس نے ایک کٹا ہوا پاؤں اٹھایا اور اس کو کٹی ہوئی ٹانگ سے ملا کر من یتقی اللہ یجعل لہ فخر جا۔ پوری آیت پڑھ کر دم کیا۔ وہ پاؤں فوراً سالم ہو گیا۔ آخر میں چوتھے سوار نے اٹھ کر کرم فرمائی کی۔ اس نے دوسرا کٹا ہوا پاؤں اٹھایا اور اس کی کٹی جگہ سے ملا کر سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ دوسرا پاؤں بھی درست ہو گیا۔ اس کے بعد ان چاروں نے سورۂ مزمل...... سورۂ مدثر...... سورۂ قدر...... اور سورۂ نوح پڑھ کر اس شخص پر دم کیا اور اس سے کہا۔

''اب ان شاء اللہ تجھے عمر بھر کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی'' جب انہوں نے چلنے کا ارادہ کیا تو یہ شخص ان کے دامن سے لپٹ گیا اور پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا۔ ''ہم وہی چار رکعتیں ہیں۔ جن کو تو نے حادثہ سے پہلے ادا کیا تھا۔ جب تجھ پر یہ حالت گزری تو ہم نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی...... اور ہمیں حکم ملا کہ تجھ سے یہاں آکر ملیں'' اس کے بعد وہ چاروں غائب ہو گئے اور یہ شخص لوٹ کر اپنے ماں باپ کے پاس آیا اور سارا حال بیان کیا۔ اس کی ماں کو بڑا تعجب ہوا اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۵۶۱﴾

روزے

❄ اس مہینہ کی دوسری اور بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھے، ثواب بہت ہے۔

﴿مرقع کلیمی: ۱۹۹﴾

❄ اس ماہ کی شروع تاریخوں میں جو عمل بھی عامل بننے کیلئے کیا جائے اور زکوٰۃ کو ادا کیا جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہو اور جو عملیات اس ماہ میں کیے جائیں تو بہت زود اثر ہوں۔

واقعات بسلسلہ جمادی الاوّل

❊ ولادت سیدنا ابراہیم علیہ السلام بن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم............جمادی الاول ۹ھ ❊

❊ وصال ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا..................جمادی الاول ۴۴ھ ❊

❊ شہادت حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ..........................جمادی الاول ۸ھ ❊

❊ وصال حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ.......................جمادی الاول ۳۵ھ ❊

❊ وصال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ.......................جمادی الاول ۷۳ھ ❊

❊ وصال حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ.........................جمادی الاول ۱۱۴ھ ❊

❊ وصال امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ.................................جمادی الاول ۴۵۸ھ ❊

❊ وصال امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ.......................جمادی الاول ۹۱۱ھ ❊

❊ وصال شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ...........................جمادی الاول ۶۹۱ھ ❊

❊ وصال قطب الدین ایبک رحمۃ اللہ علیہ............................جمادی الاول ۶۰۷ھ ❊

❊ وصال حضرت خواجہ ہادی نامدار شاہ تھیالوی رحمۃ اللہ علیہ......۷/ جمادی الاول ۱۲۵۹ھ ❊

❊ وصال خواجہ شمس الدین سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ (سوخار بخارا)..۸/ جمادی الاول ۷۷۲ھ ❊

❊ وصال مولانا وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ...............۸/ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ ❊

❊ وصال حضرت پیر عبدالرحمٰن بھر چونڈی شریف رحمۃ اللہ علیہ...۹/ جمادی الاول ۱۳۸۰ھ ❊

❊ وصال حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ...............۱۰/ جمادی الاول ۶۱۸ھ ❊

❊ وصال صاحبزادہ پیر سید فیض الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ (آلومہار) ۱۰/ جمادی الاول ۱۴۰۸ھ/۲۳/ فروری ۱۹۸۴ء ❊

❊ وصال خواجہ سید محمد حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (آلومہار)..........۱۱/ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ ❊

❊ وصال حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ...........۱۳/ جمادی الاول ۱۳۱۰ھ ❊

❊ واقعہ جنگ جمل...۱۵/ جمادی الاول ❊

❊ وصال مولانا حامد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ (بریلی شریف)............۱۷/ جمادی الاول ۱۳۶۲ھ ❊

❄ولادت سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا............١٩/ جمادی الاول ۵ھ ❄

❄عرس حضرت محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ (بیربل شریف سرگودھا).......١٨ـ١٩/ جمادی الاول ۵ھ ❄

❄وصال حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ..........٢٤/ جمادی الاول ١٠٦ھ ❄

❄وصال حضرت سلطان ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ..................٢٦/ جمادی الاول ١٢٦ھ ❄

❄عرس حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی رحمۃ اللہ علیہ..........٢٧ تا ٢٩/ جمادی الاول ١٣١٩ھ ❄

❄وفات بابر بادشاہ..جمادی الاول ٩٣٧ھ ❄

❄وفات بہادر بادشاہ ظفر.................................جمادی الاول ١٢٧٩ھ ❄

❄وفات سابق وزیرِ اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو...٦/ جمادی الاول ١٣٩٩ھ/ ١٤/ اپریل ١٩٧٩ء ❄

بھاگاں والڑی اوہ زمین آہی جتھے دائی دیاں بکریاں چردیاں سن

سانوں رب دا یار چراون والا تے اوہ بکریاں وی فخر کردیاں سن

خدمت وچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دے رہن ہردم رحمت والے سمندر وچہ تردیاں سن

سردار خشک ملوانے توں ہین چنگیاں ادب کردیاں تے نالے ڈردیاں سن

فضائل ماہِ جمادی الآخر

حُسنِ ترتیب

تعارف جمادی الآخر

"جمادی الآخر" اسلامی سال کا چھٹا قمری مہینہ ہے۔

جب اس مہینہ کا نام رکھا گیا تھا۔اس وقت موسم کا آخر تھا۔جس میں پانی جمتا ہے۔اس لیے اس ماہ کا نام جمادی الآخر رکھا گیا۔

حاجتیں پوری ہوں

فتوح الاوراد میں لکھا ہے کہ پہلی رات میں بعد مغرب کے پندرہ بار سورۂ اخلاص اور ایک بار معوذتین اور سجدے میں تیس بار اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں برلائے گا۔﴿حرز سلیمانی:۱۰﴾

جمادی الآخر کے نفل

۴/ چار نفل......جو کوئی اس مہینہ کی پہلی تاریخ میں چار رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیرہ، تیرہ مرتبہ پڑھے تو اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور لاکھ برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

﴿فضائل الایام والشہور:۳۹۵ ☆رکن دین:۱۴۳ ☆فلاح عقبیٰ:۴۱﴾

۱۲/ بارہ نفل......ایک اور نماز جسے سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پڑھا کرتے تھے۔آپ اس مہینہ کی پہلی رات میں بارہ رکعت ادا کرتے تھے۔اس نماز کیلئے کوئی خاص سورۂ مقرر نہیں ہے۔﴿فضائل الایام والشہور:۳۹۵ ☆رکن دین:۱۴۳ ☆فلاح عقبیٰ:۴۱﴾

۲/ دو نفل......پہلی رات کو دو رکعت نفل پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو۔تلاوت کرے اور سلام کے بعد استغفار بہت پڑھے۔﴿جواہر خمسہ:۷۵﴾

۱۲/ بارہ نفل......جو کوئی پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز نفل چھ سلام سے

اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھنی ہے۔ ان شاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔﴿تحفۂ آخرت:۱۵﴾

۴/ چار نفل......جو کوئی پہلے روز چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیرہ (۱۳) تیرہ بار پڑھے تو اس کے نامہ اعمال میں اللہ تعالیٰ سو نیکیاں لکھتا ہے اور سو گناہ اس کے مٹاتا ہے۔﴿حرز سلیمانی:۱۰﴾ تقویم دارالاحسان ص ۴۵ پر لکھا ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک لاکھ بدیاں دور کی جاتی ہیں۔

۴/ چار نفل......حضرت اعمش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے جمادی الثانی کی پہلی یا تیسری یا ساتویں رات یا جس رات ممکن ہو چار رکعت نماز نفل ادا کی۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تیرہ بار سورۂ اخلاص پڑھی تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو جائے گا۔ گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور ایک منادی آسمان سے یہ ندا دے گا۔

﴿یاولی اللہ عمل اتفالاته غفراللہ من کل ذنب من جمیع عمرك﴾

یعنی اے اللہ کے دوست! خوش ہو کہ اللہ نے تیرے عمر بھر کے گناہ معاف کر دیئے اب تو جو چاہے کر۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۲☆فلاح عقبیٰ:۳۹﴾

۱۲/ بارہ نفل......روایت میں ہے کہ جس نے اس مہینے کی پہلی یا گیارھویں یا ستر ھویں رات میں بارہ رکعتیں اس طرح ادا کیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار آیۃ الکرسی پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے اعمال نامہ میں بارہ برس کی عبادت کا ثواب تحریر فرمائیں گے۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۲☆فلاح عقبیٰ:۴۰﴾

۲۰/ بیس نفل......روایت میں ہے کہ جو کوئی بیس رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو تین سو برس کی

عبادت کا ثواب عطا فرمائیں گے اور اس کو دنیاوی اور آخروی تمام آفتوں سے محفوظ رکھیں گے۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۳☆فلاح عقبیٰ:۴۰﴾

۱۲/ بارہ نفل...... دسویں تاریخ کو بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش ایک بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورۂ یوسف کی تلاوت کرے۔ خدا تعالیٰ اس کو تنگدستی اور ہر طرح کے رنج و غم اور آفات زمانہ سے محفوظ رکھے گا۔﴿جواہر خمسہ:۷۵☆حرز سُلیمانی:۱۰﴾

۴/ چار نفل...... اس مہینہ کے آخری دن ۲۹ یا ۳۰ کو مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد صبح تک یَاسَمْعَلُوْنِیْ۔ یہ تسبیح پڑھتا رہے۔ تا سال آئندہ خلائق کی نظروں میں عزیز و محترم رہے گا۔﴿جواہر خمسہ:۷۵﴾

۲۰/ بیس نفل...... جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے تو اللہ عزوجل اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمتِ رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔ یعنی اس نماز کا مقصد ہے کہ ماہ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عبادت الٰہی سے کیا۔ اس لئے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔﴿تحفۂ آخرت:۱۵﴾

جمادی الآخر کے نوافل کے ثمرات

روایت ہے کہ جمادی الآخر کے دن تھے کہ خراسان میں ایک فاسق و فاجر شخص تھا۔ شراب پیا کرتا تھا۔ کبھی اللہ عزوجل کے حضور سجدہ کی زحمت گوارا نہیں کی۔ ایک دن وہ کچھ لوگوں کے ہمراہ شہر سے باہر جوا کھیل رہا تھا۔ کہ اتنے میں سپاہی آئے اور اسے پکڑ کر بادشاہ کے سامنے پیش کیا۔ بادشاہ نے پوچھا۔ یہ کون ہے؟ سپاہیوں نے کہا۔ یہ ایک بدکار اور فاسق شخص ہے۔ اس نے کبھی حلال کی روزی نہیں کھائی۔ ہمیشہ جواء کھیلتا ہے اور یہی اس کی کمائی کا ذریعہ ہے۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ کل اس کی گردن اڑا دی جائے۔ تاکہ دوسروں کو

عبرت ہو۔ سپاہی اسے قید خانہ میں لے گئے۔

یہ قید خانہ میں غمزدہ بیٹھا ہوا تھا۔ وہاں ایک اور شخص بھی قید میں تھا۔ جو رسول اللہ ﷺ پر درود شریف بھیج رہا تھا۔ آدھی رات کے قریب یہی درود پڑھنے والا اٹھا اور وضو کر کے نماز کیلئے کھڑا ہو گیا۔ اس شخص کو دیکھ کر اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت جاگ اٹھی۔ وضو کیا اور نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور عرض کی "بارالٰہا! میں نے عمر بھر تیری کوئی اطاعت نہیں کی تو محض اپنی کریمی سے مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو اس مصیبت سے نجات عطا فرما۔"

اے الٰہی! مجھ کو اس قید کے عذاب سے بہ برکت اس نماز نفل جو کہ جمادی الآخر رات ہے مجھے اس قید کی پھانسی سے آزاد کر۔

صبح ہوئی تو لوگ اسے قید خانہ سے نکال کر میدان میں لے گئے۔ تا کہ اسے قتل کر دیں۔ اتنے میں ایک شخص بادشاہ کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

"اے بادشاہ! یہ قتل رکوا دے۔ تجھ کو برص اور جذام کا مرض ہے۔ تو نے سینکڑوں علاج کئے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ یہ شخص جسے تو آج قتل کروا رہا ہے۔ بہت بڑا حکیم ہے۔ اس کا کوئی ثانی نہیں۔ اگر تو اس کو چھوڑ دے اور اس سے علاج کرائے تو بیشک نفع ہوگا۔"

بادشاہ نے فوراً اپنے غلاموں کو دوڑایا کہ وہ اسے جا کر لے آئیں۔ جب یہ شخص بادشاہ کے حضور میں پہنچا۔ تو بادشاہ نے کہا۔

"مجھے معلوم ہوا تجھے جذام اور برص کی دوا معلوم ہے۔ میرا علاج کرا کر مجھ کو نفع ہوا تو تجھے چھوڑ دوں گا اور اپنا وزیر بناؤں گا۔ اپنے مصاحب کی لڑکی سے تجھے بیاہ دوں گا اور تیرا مرتبہ اتنا بڑا کروں گا کہ کسی کا ویسا مرتبہ نہ ہوگا۔"

اب یہ شخص بڑا پریشان ہوا کہ میں نے ساری عمر طب کا منہ نہیں دیکھا اب کیا جواب دوں۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں بات ڈال دی اور اس نے اقرار میں کہا کہ ہاں میں دوا جانتا ہوں۔ بادشاہ نے فوراً اس کی بیڑیاں کٹوا دیں اس کو نہلوا کر اور اچھی

پاشاک پہنا کر اپنے قریب کرسی پر جگہ دی۔ مگر اس شخص کی پریشانی بدستور رہی کہ اقرار کر کے میں نے اپنا قتل یقینی کر لیا ہے۔ اب بچنے کی کوئی صورت باقی نہیں۔ اتنے میں حکم خداوندی سے حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس کو وہ دوا بتلائی۔ اس شخص نے بادشاہ کا علاج کیا اور بادشاہ سات دن میں بالکل تندرست ہو گیا۔ بادشاہ نے اس کی شادی اپنے مصاحب کی لڑکی سے کر کے اسے اپنے لشکر کا سپہ سالار بنا دیا اور اس کی باقی زندگی نہایت عیش میں گزری۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۴☆فلاح عقبیٰ:۴۵﴾

جمادی الثانی کے روزے

کتاب فضائل الشہور میں لکھا ہے کہ جمادی الآخر کے آخری دس دنوں میں اصحاب رضی اللہ عنہم روزہ رکھتے تھے۔ واسطے استقبال مہینے رب کے اور دس دنوں کی ہر شب میں بیس رکعت نماز پڑھتے تھے۔

﴿تقویم دار الاحسان:۴۵☆تحفۂ آخرت:۱۵☆مرقع کلیمی:۱۹۹☆حرز سلیمانی:۱۰﴾

۲۲؍جمادی الآخر

۲۲؍جمادی الآخر ۱۳ھ خلیفہء اوّل یارِ غار و مزار حضرت عبداللہ کنیت عتیق المعروف ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال مبارک ہے۔ اس دن خصوصاً آپ کی یاد میں محافل ہونی چاہیئے جس میں آپ کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم، سیرت و کردار پر تقاریر اور لنگر وغیرہ انتظام ہونا چاہیئے بلکہ تمام خلفائے راشدین کے ایام اسی عقیدت و احترام سے منانے چاہیئے۔

الٰہی رحم فرما خادمِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہوں
تری رحمت کے صدقے واسطہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا
گدا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا خدا سے فضل پاتا ہے
خدا کے فضل سے میں ہوں گدا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا

واقعات بسلسلہ جمادی الآخر

◐ پہلی تاریخ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہلی مرتبہ سیدنا جبریل علیہ السلام تشریف لائے ◐

◐ اسی ماہ کی ۲۲ تاریخ ۱۳ھ کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تخت خلافت پر بیٹھے تھے ◐

◐ اسی ماہ کی نویں تاریخ کو سیدنا حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی ولادت پاک ہوئی ◐

◐ اسی مہینہ کی چودہ تاریخ کو موسیٰ بن جعفر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے ◐

◐ اسی مہینہ کی پندرہویں تاریخ کو سیدنا حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کعبہ معظمہ ◐ کو گرا کر پھر اسی ہیئت پر لوٹا دیا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ مبارکہ میں تھی ◐

◐ اسی ماہ کی بیسویں تاریخ کو سیدہ حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی ولادت ہوئی تھی ◐

☆﴿عجائب المخلوقات:۴۵﴾☆

◐ وصال مبارک حضرت علامہ ابوالبیان پیر محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ (گوجرانوالہ) ◐

◐ یکم جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ/ ۱۱ اگست ۲۰۰۲ء ◐

﴿آپ رحمۃ اللہ علیہ کا عرس مبارک ۲۲ ستمبر کو درگاہ حضرت ابوالبیان گوجرانوالہ پر ہوتا ہے﴾

◐ وصال پیر غلام محی الدین بابوجی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ:............۲/ جمادی الثانی ــــھ ◐

◐ عرس حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ..................یکم تا ۴ جمادی الثانی ۱۱۰۲ھ ◐

◐ عرس بی بی پاک دامن رحمۃ اللہ علیہا (لاہور)...................۷/ جمادی الثانی ــــھ ◐

◐ عرس پیر امیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ (بھیرہ شریف)..........۹ تا ۱۰/ جمادی الثانی ــــھ ◐

◐ وصال خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ (سماس بخارا)..........۱۰/ جمادی الثانی ۷۵۵ھ ◐

◐ وصال حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ.........................۱۴/ جمادی الثانی ۵۰۵ھ ◐

◐ وصال حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ.........۱۵/ جمادی الثانی ۶۷۲ھ ◐

◐ وصال حضرت مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ..........۱۸/ جمادی الثانی ۱۳۸۱ھ ◐

◐ وصال حضرت سید جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ (اوچ شریف)...۱۹/ جمادی الثانی ــــھ ◐

- وصال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (مدینہ منورہ).........۲۲/ جمادی الثانی ۱۳ھ
- وصال حضرت عبدالقدوس گنگوہی.......................۲۲/ جمادی الثانی ۹۴۵ھ
- وصال حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہم (متصل مکہ مدینہ کے درمیان) ۲۴/ جمادی الثانی ۱۰۸ھ
- وصال خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ (دہلی بھارت)............۲۵/ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ
- وصال امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ...................۲۵/ جمادی الثانی ۲۷۹ھ
- وصال حضرت خواجہ محمد سعید ابن مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ....۲۷/ جمادی الثانی ــــھ
- وصال حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما..................جمادی الثانی ۷۳ھ
- وصال حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ.............................جمادی الثانی ۲۱ھ
- وصال حضرت طلحہ و حضرت زبیر رضی اللہ عنہم...........................جمادی الثانی ۳۶ھ
- حضرت محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کا سندھ میں داخلہ................جمادی الثانی ۹۲ھ
- وصال حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ.........................جمادی الثانی ۹۴ھ
- وفات خلیفہ ہارون الرشید....................................جمادی الثانی ۱۹۳ھ
- شہادت حضرت فریدالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ......................جمادی الثانی ۶۲۰ھ
- وصال حاجی امداداللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ.........................جمادی الثانی ۱۳۱۷ھ
- وفات اکبر بادشاہ..جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ
- وفات جہانگیر بادشاہ...جمادی الثانی ۱۰۳۷ھ
- وفات امیر مینائی...جمادی الثانی ۱۳۱۸ھ

برکاتِ نماز

جے توں چاہونائیں ہوئے نجات میری ہے نماز نجات کران والی
تینوں دوزخ دے وچوں بچا کے تے سدا جنت دے وچ لے جان والی
ست سو واری اللہ پاک آکھے ایہ بات ہے پاک قرآن والی
تیرے بگڑے کم وی بَنن جیہڑے قسم ربدی ایہو بنان والی
تیرے دِل اندر جیہڑی خلش رہندی اوس خلش نوں ہے مٹان والی
پنج وار ہے روز معراج ہُندا گل سوچ ایہ گل پچھان والی
ہر وقت رکھے بدن پاک تیرا جان نہیں پتہ کدوں جان والی
ایہ چھٹی نہ پیر پیغمبراں توں ایہ نہ کسے توں معاف ہو جان والی
پہلے ہوناں سوال نماز دا اے سُن گل ایہ نہیں بُھلان والی
رکھ ماہ رمضان دے سب روزے ایہ وی گل نہیں ہے گوان والی
دولت کھائیں نہ کِتے یتیم دی توں اگ پیٹ اندر بن جان والی
مال دئیں غریب پردیسیاں نوں بناں کیتیاں حج کران والی
دِلوں کڈھ دی سب کدورتاں نوں شیشے وانگ ہے دِل بنان والی
روز محشر نوں کرے گی ایہ مدد تیرے عیب ہے کل بخشان والی
تیری بیڑی نوں بحرِ گناہ وچوں بناں چپو دے پار لنگھان والی
پڑھو سب نماز تے ظلم چھڈو ہر عذاب توں ہے بچان والی
کافر مومن دیوچ ایہ فرق دَسّے مسلمان نماز کہان والی
پچھوں تان گے بے نماز اوتھے گل ہور بھی اِک پیش آن والی
بڑی خوبی ہے ایس نماز اندر ایہ محبوبؐ دی دید کران والی

فضائل ماہِ رجب المرجب

﴿حُسنِ ترتیب﴾

تعارف رجب المرجب

☯...... ماہ ''رجب المرجب'' اسلامی سال کا ساتواں قمری مہینہ ہے، اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ رجب ترجیب سے ماخوذ ہے اور ترجیب کے معنی تعظیم و تکریم کے ہیں۔ اہل عرب اس مہینہ کو اللہ تعالیٰ کا مہینہ کہتے تھے اور اس کی تعظیم کرتے تھے۔

﴿فضائل الایام والشہور:۳۹۶﴾

☯...... چونکہ یہ مہینہ اپنی بعض منفرد خصوصیات کی بناء پر لوگوں میں عموماً اور عرب کے ایک مشہور قبیلہ ''مضر'' میں خصوصاً معظم گردانا جاتا تھا۔ اس لئے اس کو رجب کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔ رجب کو اصم (بہرہ) بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس ماہ میں کوئی کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا اسی لئے کسی فریادی کی آواز سنائی نہ دیتی تھی اور نہ ہی اس میں ہتھیاروں کی کھنکھناہٹ سنی جاتی تھی۔ ﴿تکوین کائنات:۱۵۳﴾

رجب کا چاند دیکھنے کی دعا

☯...... روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اس ماہ کا چاند دیکھتے تو فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ۔ (مشکوٰۃ شریف)

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ شَھْرُكَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ فَاغْفِرْ عِبَادَكَ فِیْ شَھْرِكَ وَارْحَمْھُمْ بِرَحْمَتِكَ وَاَعْطِھِمْ مَا یُعْطِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْ لَنَا تَوْفِیْقَ طَاعَتِكَ وَعِصْمَتَكَ بِعِصْمَتِكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

﴿مقصود القاصدین ☆ حرز سلیمانی:۱۰ ☆ تحفۃ الآخرت ☆ مرقع کلیمی:۱۹۹﴾

مزید تعارف رجب المرجب

☯...... رجب کا نام احسب بھی ہے کیونکہ یہ حسب سے مشتق ہے جس کے معنی

چمکنے کے ہیں اور اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت ٹپکتی رہتی ہے اور اس کا نام اصم بھی ہے۔ جس کے معنی ٹھوس اور بھرے کے ہیں۔ کیونکہ اس میں جنگ و جدال اٹھا رکھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ ہتھیاروں کی آواز بھی نہیں سنائی دیتی اور بعض نے کہا ہے کہ وہ خدا کی طرف اُٹھ جاتا ہے جب ختم ہو جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس سے اُپنے بندوں کے عمل کا حال دریافت فرماتا ہے۔ وہ خاموش رہتا ہے پھر مکرر دریافت فرماتا ہے۔ وہ خاموش رہتا ہے پھر تیسری بار دریافت فرماتا ہے۔ وہ پھر بھی خاموش رہتا ہے۔ اس کے بعد کہتا ہے اے رب آپ نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ ایک دوسرے کی پردہ پوشی کیا کریں اور آپ کے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام اصم یعنی بہرا رکھا۔ ہے اس لئے میں نے صرف ان کی طاعتیں سنیں ہیں، گناہ نہیں سنے۔

☯ ......رجب میں تین حرف ہیں۔ ر۔ ج۔ ب۔ ر سے رحمتِ خداوندی اور جیم سے اللہ تعالیٰ کی جود و بخشش اور با سے بر (مہربانی) واحسان کی طرف اشارہ ہے۔

☯ ......صوفیائے کرام فرماتے ہیں "رجب میں تین حروف ہیں، ر...ج...ب۔ ر...سے مراد اللہ کی رحمت، ج...سے مراد بندے کے جرم اور غلطیاں اور ب...سے مراد اللہ کا بر یعنی اللہ تعالیٰ کی مہربانیاں مراد ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گناہوں کو اپنی رحمت اور مہربانیوں میں سمو لیتا ہوں"۔ ﴿مکاشفۃ القلوب:۶۳۶﴾

☯ ......رجب......تخم ریزی کا، شعبان......آب پاشی کا اور رمضان......فصل کاٹنے کا مہینہ ہے، پس جو شخص رجب میں تخم طاعت نہیں بوتا اور شعبان میں آب چشم سے اسے نہیں سینچتا وہ رمضان میں فصل رحمت کو کیوں کر کاٹ سکتا ہے۔

☯ ......رجب بدن کو، شعبان قلب کو اور رمضان روح کو پاک کرتا ہے

☯ ......رجب سابقین کیلئے، شعبان مقتصدین کیلئے اور رمضان ظالمین کیلئے ہے۔

☯ ......رجب ذنوب (گناہوں) سے استغفار کرنے کے لئے، شعبان عیوب چھپانے کیلئے اور رمضان قلوب روشن کرنے کیلئے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۲﴾

پیرانِ پیر گیارہویں والے پیر، غوثِ اعظم، پیر سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق تصنیف کتاب "غنیۃ الطالبین" میں رقمطراز ہیں:۔

……بعض اصحاب کا مقولہ ہے کہ رجب کا مہینہ ظلم چھوڑنے کے لئے، ماہ شعبان اعمال دین کے عہد کے لئے، اور رمضان کا مہینہ صدق وصفا کے لئے ہے۔

……رجب عزت کا مہینہ ہے، شعبان خدمت کا اور رمضان نعمت الٰہی کا۔

……رجب ماہ عبادت ہے شعبان دُنیا سے قطع تعلق اور بے نیازی کا اور رمضان کثرت ثواب (نیکی میں زیادتی) کا مہینہ ہے۔

……رجب ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نیکیاں دو چند کو دیتا ہے، شعبان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ برائیوں کو دور کر دیتا ہے، اور رمضان عطا و اعزاز کا مہینہ ہے۔

……رجب نیکیوں میں سب سے آگے بڑھ جانے والے کا مہینہ ہے، شعبان میانہ روی اختیار کرنے والوں کا اور رمضان گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے۔

……حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رجب آفتوں کو ترک کرنے کے لئے، شعبان عبادت کرنے کے لئے اور رمضان کرامتوں کی عطا کا اِنتظار کرنے کے لئے ہے۔ جو آفتوں کو ترک نہ کرے، عبادات بجا نہ لائے اور کرامتوں کا انتظار نہ کرے وہ اہل باطل ہے۔ مزید آپ نے فرمایا: رجب کھیتی بونے کا مہینہ ہے اور شعبان کھیت کو سیراب کرنے اور رمضان کھیتی کاٹنے کا مہینہ ہے، ہر شخص وہی کاٹے گا جو اُس نے بویا ہے اور اُسی کا بدلہ پائے گا جو اعمال اُس نے کئے ہیں پس وہ جس نے کھیتی بوئی نہیں وہ کاٹتے وقت شرمسار ہوگا اور اسی کے ساتھ اس کا انجام برا ہوگا۔

……بعض صالحین نے فرمایا کہ سال ایک درخت ہے اور رجب کے ایام اس کے پتے ہیں، شعبان کے ایام اس کے پھل ہیں اور رمضان کے دِن میوہ چننے یعنی پھل حاصل کرنے کے دن ہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ رجب کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معجزات ساتھ، شعبان کو شفاعت کے ساتھ اور رمضان کو نیکیاں بڑھانے کے ساتھ۔

شب قدر کو نزولِ رحمت کے ساتھ اور یوم عرفہ کو دین کی تکمیل کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۲۵﴾

......''رجب'' مغفرت خداوندی کے ساتھ خاص اور ''شعبان'' شفاعت کے ساتھ اور ''رمضان'' نیکیوں کی تضعیف کے ساتھ۔

......''رجب'' توبہ کا مہینہ ہے اور ''شعبان'' محبت کا اور ''رمضان'' قربت کا۔

......ابوبکر وراق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ''رجب'' کی حالت ہوا کی سی ہے اور ''شعبان'' کی ابر کی سی اور ''رمضان'' کی بارش کی سی۔

......تمام مہینوں میں نیکیوں کا دس گنا ثواب اور ''رجب'' کا ستر گنا اور ''شعبان'' میں سات سو گنا اور ''رمضان'' میں ہزار گنا۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۳ ☆ غنیۃ الطالبین: ۳۲۵﴾

......''رجب'' کا مہینہ خیر اور برکت کے مہینوں کی کنجی ہے۔

﴿لطائف المعارف: ۲۱۰﴾

......قیامت میں جب تمام مہینے بندوں کے نیک و بد اعمال بتائیں گے تو رجب فقط نیکیاں بتا کر خاموش ہو جائے گا۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ کیا تجھ میں بندوں نے گناہ نہیں کئے وہ کہے گا الٰہی تو خود جانتا ہے مگر مجھے شرم آتی ہے کہ تیرے بندوں کی برائیاں بیان کروں۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۵۹﴾

وظائف رجب المرجب

......ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا

يَمْلِكُ نَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔

﴿تحفۂ آخرت:۲۰﴾

"عیون المجالس" میں ہے کہ رجب "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه" پڑھنے، شعبان "سُبْحَانَ اللّٰه" پڑھنے اور رمضان "پکارنے" کا مہینہ ہے۔

﴿نزہۃ المجالس:۲۱۱﴾

تینوں عشروں کے وظائف

☯ ...... حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ جو رجب کے پہلے عشرہ میں روزانہ سو بار "سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْم" اور دوسرے عشرہ میں روزانہ سو بار "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَحَدُ الصَّمَد" اور تیسرے عشرے میں روزانہ سو بار "سُبْحَانَ الرَّؤُوْف" پڑھے

☯ ... تو اُسے اِس قدر ثواب ملے گا کہ بیان کرنے والے بھی نہ بیان کر سکیں گے۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۰۶﴾

فضائل رجب المرجب

جن چار مہینوں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ "مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ" ۔ انہی چار معظم مہینوں میں سے ایک "رجب المرجب" ہے اور کتب حدیث میں بھی رجب کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ چند مبارک حدیثیں ہدیہ ناظرین ہیں۔

☯ ...... محبوبِ رب کردگار، نبی مختار، محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:۔

﴿۱﴾: رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔ ﴿مکاشفۃ القلوب:۶۳۶ ☆ غنیۃ الطالبین:۳۲۴﴾

﴿۲﴾: بے شک رجب عظمت والا مہینہ ہے اس میں نیکیوں کا ثواب دُگنا ہوتا ہے۔

﴿۳﴾ جو شخص رجب میں ایک دن کا روزہ رکھے تو (گویا) اس نے سال بھر کے

روزے رکھے۔

﴿۴﴾: اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔

﴿۵﴾: رجب کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے۔ جیسی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت باقی انبیاء کرام علیہم السلام پر ہے۔ اور رمضان شریف کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی اللہ تعالیٰ کی فضیلت تمام بندوں پر ہے۔

﴿ماثبت من السنۃ ، از شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۶﴾: رجب بہشت میں ایک چشمہ شریں ہے جو برف سے زیادہ سفید ہے۔ جو شخص اس ماہ میں روزے سے رہتا ہے۔ اسے اس سے پانی دیا جائے گا۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۳۲۵ ☆ تکوین کائنات: ۱۵۴ ☆ حرز سلیمانی: ۱۰ ☆ مکاشفۃ القلوب: ۶۳۶ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۰۷﴾

﴿۷﴾: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ تمام مہینوں پر رجب کی اتنی فضیلت ہے جیسے کہ قرآن شریف کی باقی کلاموں پر۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۰۷﴾

﴿۸﴾: جب قیامت ہوگی تو پکار مچے گی کہ رجب کے ماننے والے کہاں ہیں۔ اس وقت حجاب کے اندر سے ایک نور نکلے گا جس کے پیچھے جبرائیل علیہ السلام۔ میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام ہولیں گے۔ یہاں تک کہ رجب کے ماننے والے اس نور میں سے گذر کر اس مقام پر پہنچ جائیں گے۔ جو اُن کے لئے تیار کیا گیا ہوگا۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کو سجدہ کریں گے۔ ان سے کہا جائے گا۔ تم اپنا سر سجدہ سے اٹھاؤ تم یہ سب دنیا میں ادا کر چکے ہو اور اب منازل عزت کی طرف چلو۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۰۸﴾

﴿۹﴾: دیلمی نے حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں کوئی دعا رد نہیں کی جاتی۔

(۱) رجب کی پہلی رات (۲) شعبان کی پندرھویں رات (۳) جمعہ کی رات (۴) عیدالفطر کی رات (۵) عیدالاضحیٰ کی رات۔ ﴿بیہقی فی شعب الایمان﴾

﴿۱۰﴾: دیلمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک روایت نقل کی ہے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چار راتوں میں خیر و برکت کی بارش کرتا ہے۔
(۱) عید الاضحیٰ کی رات (۲) عید الفطر کی رات (۳) شعبان کی پندھرویں رات
(۴) رجب المرجب کی پہلی رات۔ ﴿مکاشفۃ القلوب: ۶۳۸﴾

نکتہ: ...... ماہ حرام چار ہیں ...... افضل ترین رشتے چار ہیں ...... نازل کردہ کتابوں سے افضل کتابیں چار ہیں ...... وضو کے اعضاء چار ہیں ...... افضل ترین کلمات تسبیح چار ہیں (سبحان اللہ۔ والحمد للہ۔ ولا الہ الا اللہ۔ واللہ اکبر)۔ ...... حساب کے اہم ارکان چار ہیں (اکائیاں۔ دہائیاں۔ سینکڑے۔ ہزار) ...... اوقات چار ہیں (ساعت۔ دن۔ مہینہ۔ سال) ...... سال کے موسم چار ہیں (حرارت۔ برودت۔ یبوست۔ رطوبت) ...... بدن کے چار حکمران ہیں (صفراء۔ سوداء۔ خون۔ بلغم) ...... اور خلفائے راشدین بھی چار ہیں (حضرت ابوبکر۔ حضرت عمر۔ حضرت عثمان۔ حضرت علی رضوان اللہ علیہم اجمعین)۔ ﴿مکاشفۃ القلوب: ۶۳۸﴾

...... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے۔ "پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں کیجانے والی دعا رد نہیں ہوتی۔ "اول" شب جمعہ... "دوم" رجب کی پہلی رات ... "سوم" شعبان کی پندرھویں رات ...... "چہارم" عید الفطر کی رات ...... "پنجم عید الاضحیٰ" کی رات۔ ﴿شعب الایمان للبیہقی: ۳/۳۴۲﴾

...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ رجب کا مہینہ ہے۔ جس نے اس کی بزرگی کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی بزرگی کرے گا۔

...... اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے نام سے پکارا ہے۔ اَلرَّجَبُ شَهْرِیْ مَنْ عَظَّمَهٗ اَعْظَمْتُهٗ وَمَنْ اَهَانَهٗ اَهَنْتُهٗ۔ (رجب میرا مہینہ ہے جس نے اس کی تعظیم کی میں اس کی تعظیم کروں گا اور جس نے اس کی توہین کی میں اس کی توہین کروں گا)

...... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

شخص اس مہینے کی تعظیم کرے گا۔ اسے اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں معزز رکھیں گے کیونکہ اس کی تعظیم میں کہا جاتا ہے کہ "قرآن" کَلَامُ اللہ ہے ... "کعبہ" بَیْتُ اللہ ہے ... اور "رجب" شَھْرُ اللہ ہے۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۵﴾

...... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ تمام مہینوں پر رجب کی اتنی فضیلت ہے جیسے قرآن شریف کی باقی کلاموں پر۔﴿نزہۃ المجالس:۳۰۷﴾

...... رجب کی پہلی رات کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہ مہینہ میرا ہے اور بندے بھی میرے ہیں اور رحمت بھی میری ہے۔ میں پکارنے والے کی پکار سنوں گا۔ مانگنے والے کو دوں گا۔ مغفرت چاہنے والے کو بخشوں گا۔ میری رحمت وسیع ہے اور میں اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ہوں۔﴿انیس الواعظین:۲۶۰﴾

...... امام بیہقی نے روایت کیا ہے کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے "اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ"

"اے اللہ ہمیں رجب اور شعبان میں برکت دے اور ہمیں رمضان تک پہنچا"

﴿مشکوٰۃ شریف:۲۹۲/۱﴾

حرمت کے مہینوں کے بارے میں عجیب واقعہ

...... حرمت کے مہینوں کے عجائب میں سے ایک عجیب بات یہ ہے جسے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ عجائب دنیا میں سے ہے۔ کہ قوم عاد کی سرزمین میں ایک تانبے کا ستون تھا جس پر ایک تانبے کا درخت تھا۔ جب حرمت کے مہینے آتے تو اس میں سے پانی ٹپکنے لگتا تو لوگ اس سے اپنے حوض بھر لیا کرتے اپنے مویشیوں کو سیراب کر لیا کرتے اور اپنی کھیتی باڑی کیلئے جمع کر لیا کرتے۔ پھر جب حرمت کے مہینے گزر جاتے تو پانی ٹپکنا بند ہو جاتا۔

﴿لطائف المعارف:۲۰۳﴾

ماہ رجب میں توبہ کا درجہ

...... روض الافکار میں ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ رجب کے پہلے روز میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔آپ نے دریافت فرمایا کہ اے ابوسعید رضی اللہ عنہ بتلاؤ تو وہ کون سا دن ہے۔جسکی بھلائی نہایت زیادہ ہے اور وہ کون سا دن ہے جس کی برکت نہایت عظیم ہے۔میں نے عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا بات ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ جب رجب کی پہلی شب ہوتی ہے۔تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو حکم فرماتا ہے۔وہ یہ پکارا کرتا ہے کہ سن لو توبہ کے مہینے کا چاند نکل آیا ہے۔پس اس کے لئے بشارت ہے جو اس میں خدا سے استغفار کرے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۰۹﴾

...... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جب رجب کی پہلی شب ہوتی ہے۔تو اللہ تعالیٰ اس میں میری امت کی طرف نگاہ کرتا ہے۔پھر گناہ گاروں کو بخش دیتا ہے اور توبہ کرنے والوں پر اکرام کرتا ہے اور ذاکرین کو قرب عنایت کرتا ہے اور مجاہدہ کرنے والوں کو وصال سے مشرف کرتا ہے۔جو اس شب میں شب بیداری کرتا ہے۔تو صبح کو بخشا بخشایا ہوا ہو جاتا ہے اور جو اس میں مہینہ بھر روزے رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس کو پکار کر فرماتا ہے کہ اے میرے بندے میرے اوپر تیرا حق واجب ہو گیا مانگ کیا مانگتا ہے۔قسم اپنی عزت اور جلال کی میں تیری کوئی درخواست رد نہ کروں گا اور تو میرے عرش کے نیچے میرے جوار میں ہوگا اور میری مخلوق میں سے تو میرا حبیب ہے اور تو میرے نزدیک مکرم ہے۔مژدہ سن لے۔میرے اور تیرے درمیان کوئی حجاب نہیں۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۰۹﴾

...... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اس مہینے میں توبہ کی اُسے حضرت آدم اور حضرت داؤد و حضرت ایوب علیہم السلام کی طرح اجر ملے گا اور اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی

رضامندی واجب ہو جائے گی۔﴿تذکرۃ الواعظین: ۵۶۸☆انیس الواعظین: ۲۶۲﴾

☯ ...... حضرت آدم علیہ السلام سے اب تک رجب کا مہینہ باعظمت رہا ہے۔لوگ اس میں بُرے کام کرنے سے بچتے تھے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص کسی عورت پر سال بھر سے عاشق تھا۔اتفاقاً رجب کے چاند میں رات کو وہ عورت تخلیہ میں اسے ملی۔اس نے اس سے زنا کرنا چاہا پھر عورت سے پوچھا لوگ کس مہینہ کا چاند دیکھ رہے ہیں۔اس نے کہا رجب کا۔یہ شخص رجب کی عظمت کے خیال سے زنا کرنے سے باز رہا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ ہمارے فلاں نیک بندے کی زیارت کو جاؤ۔آپ تشریف لے گئے اور اس آدمی نے آنے کا مقصد پوچھا،اپنے آنے کا اور حکم الٰہی کا قصہ بیان کیا وہ شخص فوراً اسلام لے آیا۔دیکھو!رجب کی عظمت کرنے سے کافر کو دُنیا ہی میں دولت اسلام ملی۔عقبیٰ کے مراتب اللہ تعالیٰ کے سوا کون جان سکتا ہے۔

﴿انیس الواعظین: ۲۵۸﴾

☯ ...... وہب بن منبہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے کسی آسمانی کتاب میں پڑھا ہے کہ ماہ رجب میں جو صبح وشام ستر بار استغفار کرتا ہے۔اس کا بدن آگ پر حرام ہو جاتا ہے۔﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۰﴾

☯ ...... جو شخص ماہ رجب میں جھوٹ بولے تو اس کے منہ سے قیامت کے دن بدبو آئے گی۔﴿رحمتوں کا خزانہ: ۳۰﴾

☯ ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماہ رجب میں استغفار کی کثرت کیا کرو کیونکہ اس کی ہر ساعت میں خدا دوزخ سے کچھ لوگ آزاد کیا کرتا ہے اور خدا کے کچھ شہر ہیں کہ سوائے رجب کے روزے رکھنے والے کے اور کوئی اس میں نہ داخل ہوگا۔﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۱﴾

☯ ...... اللہ تعالیٰ رجب کی ہر رات کو فرماتا ہے۔رجب میرا مہینہ ہے اور بندہ میرا بندہ ہے اور رحمت میری رحمت ہے اور فضل میرے ہاتھ میں ہے اور اس مہینہ میں جو

مجھ سے مغفرت مانگتا ہے میں اسے بخشتا ہوں اور جو مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسے عطا کرتا ہوں۔﴿انیس الواعظین:۲۶۰﴾

......حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ رجب خدا کا مہینہ ہے۔آپ سے عرض کیا گیا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ مغفرت کے ساتھ مخصوص ہے اوراس میں جانوں کی حفاظت ہوتی ہے اوراس میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کی توبہ قبول کی ہے اور اولیاء رحمہم اللہ کو ان کے دشمنوں سے چھڑایا ہے۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۰۸﴾

......جو کوئی عصر و مغرب کے درمیان اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا۔تین مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے اعمال لکھنے والوں کو اِلہام کرے گا کہ میں نے اِسے بخش دیا،اِس کے گناہوں کا نامہ اعمال جلا دو۔غرض اِس مہینہ میں ہر نیک کام کا ثواب بے حد ملتا ہے۔اس مہینہ میں ایسا گناہ کرنا جو کسی مہینہ میں نہ کیا ہو،گویا اس کی حقارت کرنا ہے۔﴿تذکرۃ الواعظین:۲۶۲☆نزہۃ المجالس:۳۱۱﴾

ماہ رجب میں دعائیں قبول...خطائیں معاف

......اس مہینہ کو''اصب'' بھی کہا جاتا ہے۔کیوں کہ اِس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت و مغفرت انڈیلتا ہے۔اس میں عبادتیں مقبول اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔زمانہ جاہلیت میں جب مظلوم ظالم کے لئے بددعا کرنا چاہتا تو رجب کے ماہ میں بددُعا کرتا جو مقبول بارگاہ الٰہی ہوتی۔﴿عجائب المخلوقات:۴۵﴾

محبوبِ سُبحانی...قطبِ ربّانی...قندیل نورانی...پیر عبدالقادر جیلانی المعروف غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق تصنیف لطیف''غنیۃ الطالبین''میں رقمطراز ہیں کہ

......ماہِ رجب ایسا مہینہ ہے کہ اِس میں دُعائیں قبول اور خطائیں معاف ہو

تی ہیں۔اور جس نے اِس مہینہ میں گناہ کیا اُس پر اس کا دوگنا عذاب کیا جاتا ہے۔اِس سلسلہ میں شیخ رحمہ اللہ نے بالاسناد حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کی۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم طواف میں مشغول تھے کہ ایک آواز سنائی دی کوئی شخص کہہ رہا تھا۔

یَا مَنْ یُّجِیْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِیْ الظُّلَمِ	یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ وَالْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ
اے وہ ذات جو تاریکیوں میں غمزدہ کی دعا قبول کرتا ہے	اے وہ ذات جو بیماریوں کے ساتھ غم وبلا دور کرتا ہے
قَدْبَاتَ وَفْدُکَ حَوْلَ الْبَیْتِ وَالْحَرَامِ	نَحْنُ نَدْعُوْ وَعَیْنُ اللّٰہِ لَمْ تَنَمِ
بے شک تیرے گروہ نے کعبہ اور حرم کے گرد رات گزاری	اور میں دعا کر رہا ہوں اور چشم الٰہی نہیں سوتی ہے
ھَبْ لِیْ بِجُوْدِکَ مَا اَخْطَاتُ مِنْ جُرْمِ	یَا مَنْ اَشَارَ اِلَیْہِ الْخَلْقُ بِالْکَرَمِ
اپنے فضل وکرم کے صدقہ میں میرے گناہوں کو بخش دے	اے وہ جس کی بخشش کی طرف لوگ اشارہ کرتے ہیں
اِنْ کَانَ عَفْوُکَ لَمْ یَسْبِقْ لِمُجْرِمٍ	فَمَنْ یَّجُوْدُ عَلَی الْعَاصِیْنَ بِالنِّعَمِ
اگر تیری معافی گناہگاروں کی جانب سبقت نہ کرے۔	کون ہے جو گناہگاروں پر بخشش کرے

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے فرمایا۔ اے حسین (رضی اللہ عنہ) تم سن رہے ہو کہ وہ اپنے گناہوں پر کس طرح رو رہا ہے اور اپنے باپ کو کس طرح پکار رہا ہے۔تم اُدھر جاؤ شاید وہ تم کو مل جائے، اُسے بلا لاؤ۔حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُس طرف گیا اور وہ مجھے مل گیا۔میں نے اُسے دیکھا کہ وہ ایک خوبصورت چھریرے بدن کا آدمی ہے اُس کے کپڑے صاف تھے اور خوشبو آرہی

تھی، مگر اُس کا داہنا بازو شل تھا، میں نے اُس سے کہا کہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ تم کو بلا رہے ہیں۔ یہ سن کر وہ شخص اُٹھا اور مفلوج حصہ کو کھینچتا ہوا حضرت امیر المؤمنین کی خدمت میں پہنچا انہوں نے اُس کا حال دریافت کیا اور پوچھا تم کون ہو۔ اس نے کہا اے امیر المؤمنین، آپ اس کا حال کیا دریافت فرماتے ہیں جو عذاب میں گرفتار ہو اور اہل وعیال کے حقوق کی ادائیگی سے روک دیا گیا ہو (اپاہج ہو) آپ رضی اللہ عنہ نے اُس کا نام دریافت فرمایا: اُس نے اپنا نام ''منازل بن لاحق'' بتایا، حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا قصہ کیا ہے؟ اُس نے کہا میں لہو ولعب اور عیش وطرب کے معاملہ میں سارے عرب میں مشہور تھا، میدانوں میں گھوڑے دوڑانے کے سوا کچھ کام نہ تھا، غفلت نے مدہوش کر رکھا تھا کہ نہ میری توبہ کا اعتبار تھا اور نہ معافی مانگنے کا (توبہ کرتا اور توبہ توڑ دیتا جس فعل سے معافی مانگتا دوبارہ اسی کو کرتا) میری یہ حالت تھی کہ رجب اور شعبان کے مہینے میں بھی گناہوں کے ارتکاب سے باز نہ آتا (برابر گناہ کئے جاتا) میرا مہربان اور شفیق باپ مجھے جہنم کے عذاب سے ڈراتا تھا اور گناہوں کے ہولناک انجام سے برابر متنبہ کرتا تھا، وہ کہتے کہ بیٹے! اللہ کی گرفت اور اس کی سزا بڑی سخت ہے، اس خدا کی نافرمانی کیوں کرتا ہے، جو آگ کے عذاب میں مبتلا کرنے والا ہے، تیرے مظالم سے بہت سے ہاتھ فریادی ہیں، عزت والے فرشتے حرمت والا مہینہ (رجب) اور بہت سی راتیں تجھ سے نالاں ہیں، ان نصیحتوں کے جواب میں اس کو میں مارتا پیٹتا، آخر ایک دن اس نے (میرے مظالم سے) تنگ آکر کہا کہ اللہ کی قسم میں روزہ رکھوں گا اور کبھی نہیں کھولوں گا۔ برابر نماز پڑھوں گا (رات کو بھی نہیں سوؤں گا) چنانچہ ایک ہفتہ اپنی قسم کے بموجب انہوں نے کیا اور پھر اونٹنی پر سوار ہو کر مکہ معظمہ میں حج اکبر کے دن پہنچ گئے اور کہنے لگے میں اَب حرم میں جا کر تیرے خلاف اللہ سے مدد مانگوں گا (تیرے لئے بددعا کروں گا) چنانچہ حرم میں پہنچ کر انہوں نے کعبہ کے پردے پکڑ کر اس طرح فریاد کی کہ:۔

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَأْتِي الْحُجَّاجُ مِنْ بُعُدٍ	يَرْجُوْنَ لُطْفَ عَزِيْزٍ وَّاحِدٍ صَمَدٍ

ھٰذَا مَنَازِلُ لَا یَرْتَدُّ عَنْ عَقَقِیْ	فَخُذْ بِحَقِّیْ یَا رَحْمٰنُ مِنْ وَلَدِیْ
وَشُلَّ مِنْہُ بِجُوْدٍ مِنْکَ جَانِبَہٗ	یَا مَنْ تَقَدَّسَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَلِدْ

ترجمہ:-اے وہ ذات پاک جس کی طرف دور دور سے حاجی آتے ہیں اور اس بے نیاز اور یکتا ذات کے لطف وکرم کی آس لگاتے ہیں۔میری فریاد سن! منازل (میرا بیٹا) میری نافرمانی سے باز نہیں آتا۔اے رحمٰن! میرے بیٹے سے میرا حق لے لے،اے پاک ذات لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ: مجھ پر بخشش کر اور میری بددعا سے منازل کا ایک پہلو (بدن کا ایک رُخ) مفلوج کردے۔منازل نے کہا کہ اُس ذات کی قسم جس نے آسمان کو بلند کیا ہے اور پانی کو چشموں سے نکالا ہے کہ میرے والد ابھی یہیں تک کہنے پائے تھے کہ میرا دایاں حصہ (پہلو) مفلوج ہوگیا اور میں اُن تختوں کی طرح (بے حس وحرکت) ہوکر رہ گیا جو حرم کے کونوں میں پڑے رہتے ہیں۔لوگ صبح وشام میرے پاس سے گزرتے تو کہتے یہ وہی ہے جس کے بارے میں اللہ عزوجل نے اس کے باپ کی بددُعا قبول فرمائی۔

یہ سن کر حضرت امیرالمؤمنین رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تمہارے باپ نے کیا کیا۔منازل نے کہا کہ امیرالمؤمنین (رضی اللہ عنہ) میں نے اپنے باپ کو راضی کرلیا جب وہ مجھ سے راضی ہوگئے تو میں نے درخواست کی کہ جس جگہ کھڑے ہوکر آپ نے میرے لئے بددعا کی تھی اسی جگہ کھڑے ہوکر آپ میرے لئے دعا کیجئے۔اُنہوں نے میری درخواست قبول کرلی۔ہم روانہ ہوگئے اثنائے سفر ایک اونٹنی مل گئی۔میں نے والد کو اس پر سوار کرالیا اور ان کو لے چلا وادیٔ اراک میں جب ہم پہنچے تو درخت سے ایک پرندہ (پر پھڑ پھڑا کر اس طرح) اُڑا کہ اس کی آواز سے اونٹنی بدک گئی،میرے والد اونٹنی سے گر کر ہلاک ہوگئے۔

یہ تمام قصہ سن کر حضرت امیرالمؤمنین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک دُعا بتاتا ہوں جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایسا کوئی غم زدہ نہیں جس نے ان الفاظ سے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کے غم دور نہ کردیئے ہوں اور نہ کوئی

ایسا مضطرب ہے جس نے اللہ سے ان الفاظ میں دعا کی اور اللہ عزوجل نے اس کے اضطراب کو ختم نہ فرما دیا ہو۔ منازل نے کہا بہت بہتر (میں ضرور یہ دعا پڑھوں گا)۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے منازل کو یہ دعا سکھا دی۔ منازل نے اللہ سے وہی دعا کی اور اس کو مرض سے نجات مل گئی۔ چنانچہ وہ ہمارے پاس صبح کو تندرست ہو کر آیا، میں نے اس سے پوچھا کہ منازل تو نے کیا عمل کیا منازل نے جواب دیا کہ جب تمام لوگ (رات کو) سو گئے تو میں نے وہی دعا تین مرتبہ پڑھی، غیب سے ندا آئی، تیرے لئے اللہ کافی ہے تو نے اسم اعظم کے ساتھ اللہ سے دعا کی۔ اللہ کو جب بھی اسم اعظم لے کر پکارا جاتا ہے، اللہ عزوجل دعا قبول فرما لیتا ہے اور جو چیز اس سے طلب کی جاتی ہے وہ اس کو مل جاتی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ لگ گئی، میں خواب میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا میں نے وہ دعا عرض کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ابن عم علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے، اسی دعا میں وہ اسم اعظم ہے کہ اگر اس کو لے کر اللہ سے دعا کی جائے تو وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی کچھ دیر بعد میں دوبارہ پھر سو گیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر زیارت کی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گزارش کی میں حضور والا سے اس دعا کے سننے کا مشتاق ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا عَالِمُ الْخَفِیَّۃِ وَیَا مَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِہٖ مَبْنِیَّۃٌ وَّ یَامَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّتِہٖ مَدْحِیَّۃٌ وَیَامَنِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِہٖ مُشْرِقَۃٌ مُضِیْئَۃٌ وَیَامُقْبِلًا عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ مُؤْمِنَۃٍ ذَکِیَّۃٍ وَیَا مُسَکِّنَ رُعْبَ الْخَائِفِیْنَ وَیَا اَھْلَ التَّقِیَّۃِ، یَامَنْ حَوَائِجُ الْخَلْقِ عِنْدَہٗ مَقْضِیَّۃٌ یَامَنْ نَجّٰی یُوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُوْدِیَّۃِ، یَامَنْ لَیْسَ لَہٗ بَوَّابٌ یُّنَادٰی وَلَا صَاحِبٌ یُغْشٰی، وَلَا وَزِیْرٌ یُعْطٰی وَلَا غَیْرُہٗ رَبٌّ یُدْعٰی وَلَا

یَزْدَادُ عَلٰی کَثْرَۃِ الْحَوَائِجِ اِلَّا کَرَمًا وَّجُوْدًا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ:- اے پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے! اے وہ ذات جس کی قدرت سے آسمان بنائے گئے اور اے وہ ذات جس کی قدرت سے زمین بچھائی گئی۔ اے وہ ذات جس کے نورِ جلال سے سورج اور چاند روشن اور پرنور ہیں۔ اے وہ ذات جس کی توجہ ہر پاک نفس کی طرف ہوتی ہے۔ اے وہ ذات جو ہراساں ترساں لوگوں کو خوف سے تسکین دینے والی ہے۔ اے وہ ذات جس کے یہاں مخلوق کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اے وہ ذات جس نے نجات بخشی یوسف (علیہ السلام) کو غلامی کی ذلت سے، اے وہ ذات جس کا کوئی دربان نہیں کہ جس کو پکارا جائے اور نہ کوئی مصاحب ہے۔ جس کے پاس حاضری دی جائے اور نہ کوئی وزیر ہے کہ جس کو نذر پیش کی جائے اور نہ اس کے علاوہ کوئی رب (پروردگار) ہے کہ اس سے دعا کی جائے۔ اے وہ کہ جس کا کرم اور جود حاجتوں کی کثرت کے باوجود بڑھتا ہی جاتا ہے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے میری مراد عطا کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

منازل نے کہا کہ یہ خواب دیکھ کر میں بیدار ہو گیا، جب میری آنکھ کھلی تو بازو کی طرف دیکھا میں بالکل تندرست تھا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس دعا کو مضبوطی کے ساتھ حاصل کرلو، یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ حاصل کلام یہ کہ کسی ذی ہوش وخرد کے لئے زیبا نہیں کہ وہ گناہوں کو مظالم کو اور مظلوم کی بددعا کو حقیر سمجھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں بن جائے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جب بندہ اپنے ہاتھ (سوال کے لئے) اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو خالی ہاتھ پھیرنے سے حیا فرماتا ہے۔ اس لئے اس کو

جلد یا بہ دیر دنیا ہی میں دے دیتا ہے یا آخرت میں قیامت کے دن کے لئے جمع کر دیتا ہے۔اس سلسلہ میں یہ دو اشعار ہیں۔

اَتَسْخَرُ بِالدُّعَاءِ وَتَزْدَرِیْہِ	تَیَمَّنْ فِیْکَ مَا صَنَعَ الدُّعَاءُ

کیا تو دعا کو سن کر اسے حقیر سمجھتا ہے؟ دعا کی تاثیر تو تیرے اندر نمایاں اور ظاہر ہے

سِھَامُ اللَّیْلِ لَا تُخْطِیْ وَلٰکِنْ	لَھَا اَمَدٌ وَلِلْاَمَدِ انْقِضَاءُ

رات کے تیر (نالے) خطا نہیں کرتے مگر ان کے لئے ایک وقت ہے اور وقت کو گزرنا ہے

﴿غنیۃ الطالبین:۳۳۶﴾

......مقاتل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف کے پیچھے ایک سفید رنگ کی زمین پیدا کی ہے۔جس میں فرشتے بھرے ہوئے ہیں۔ہر فرشتہ کے پاس ایک جھنڈا ہے۔جس پر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" لکھا ہے۔رجب کی ہر شب میں وہ فرشتے جمع ہو کر اُمت محمدی کیلئے استغفار کیا کرتے ہیں۔﴿نزہۃ المجالس:۳۱۰﴾

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا ❖ پر تو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجویز ❖ مگر تیری رحمت نے گوارہ نہ کیا

ماہِ رجب میں گناہ کرنے کا بُرا انجام

......روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی رجب میں گناہ کرے وہ ایسا ہی ہے جیسے اُس نے رجب کو حقارت سے دیکھا اور جو ماہ رجب کو حقارت سے دیکھے اللہ تعالیٰ اُس کے ساتھ کلام نہ کرے گا اور اُس کی طرف نہ دیکھے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا کہ جو رجب میں شراب پیئے گا قیامت کے دن اُس کو اہل دوزخ کی پیپ پلائیں گے اور اسکی قبر میں ایک سانپ دوزخ کی آگ میں سے آئے گا اور اُس کو ڈنک مارے گا پس وہ راکھ ہو جائے گا۔اور جو رجب میں شطرنج کھیلے گا،ہر ساعت کے بدلے کہ اس میں مشغول ہو ہزار سال دوزخ میں رہے گا۔اور جو ماہ رجب میں سود

لیتا ہے تمام فرشتے اس کو لعنت کرتے ہیں اور ہر ایک درم اس کی قبر میں سانپ ہو جائے گا اور دوزخ میں ایک باغ پائے گا اور ماہ رجب میں زنا کرتا ہے تو وہ ایسا ہے کہ جیسے خانہ کعبہ کو اور بیت المقدس کو ستر بار ویران کیا اور جو ماہ رجب میں بیگانی عورت کی طرف شہوت کی نگاہ سے دیکھے تو اُس کی قبر میں دو سانپ اس کی دونوں آنکھوں میں لٹکیں گے اگر ایک سانپ اُن میں سے ابو قبیس پہاڑ پر ڈنگ مارے تو وہ اسی وقت جل جائے اور راکھ ہو جائے۔ جو شخص ماہ رجب میں جھوٹ بولے اس کے منہ سے قیامت کے عرصات میں بدبو آئے گی کہ جس سے تمام اہل عرصات فریاد کریں گے۔

﴿انیس الواعظین: ۳۰۶ رمترجم عبدالعزیز﴾

ماہ رجب میں درود شریف پڑھنے کا انعام

......حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے معراج کی رات ایک ایسی نہر دیکھی جس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبودار تھا۔ میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ یہ نہر کس شخص کیلئے ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ اس خوش نصیب کیلئے جو رجب میں آپ کی ذات پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ ﴿بہار رجب: ۳۶﴾

ماہ رجب المرجب میں صدقات وخیرات کی فضیلت

......اس ماہ مبارک میں صدقات وخیرات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ماہ رجب میں تھوڑی سی بھی خیرات کی۔ اس نے گویا ہزار دینار خیرات کئے اللہ تعالیٰ اس کے بدن کے ہر بال کے مقابل اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا۔ اور اس کے ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کے ہزار گناہ مٹائے گا اور ہر روزہ اور ہر

خیرات کے عوض میں ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب لکھتا ہے اور جنت میں اس کیلئے ہزار محل تیار کرتا ہے۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۱۰☆غنیۃ الطالبین:۳۲۶﴾

......حضرت عقبہ بن سلامہ رحمۃ اللہ علیہ نے مرفوعاً روایت کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ماہ رجب میں صدقہ دیا تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ (جہنم) سے اتنا دور کردے گا جتنا کوا ہوا میں پرواز کرکے اپنے آشیانہ سے اس قدر دور ہو جائے کہ اُڑتے اُڑتے بوڑھا ہو کر مر جائے۔ مدعا یہ ہے کہ کوا پانچ سو برس میں جتنا فاصلہ اپنے آشیانہ سے طے کرے گا اور اس سے دور ہوگا بقدر اس فاصلہ کے بندہ دوزخ سے دور ہو جائے گا۔ (کوے کی عمر پانچ سو سال بیان کی ہے)۔

﴿غنیۃ الطالبین☆نزہۃ المجالس:۳۱۰﴾

مسلمان بھائی کی مشکل حل کرنے کا ثواب

......حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس نے رجب کے مہینے میں اپنے مسلمان بھائی سے غم دور کیا تو اللہ تعالیٰ اسکو جنت الفردوس میں نگاہ کی رسائی کے بقدر وسیع محل عطا فرمائے گا۔ خوب سن لو تم ماہ رجب کی عزت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں ہزار درجہ بزرگی عطا فرمائے گا۔ ﴿غنیۃ الطالبین☆نزہۃ المجالس:۳۱۲﴾

رجب المرجب میں غسل کرنے سے گناہ معاف

......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، رجب کی تعظیم کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ قیامت میں ہزار کرامت کے ساتھ تمہارا اکرام کرے گا اور جو اول یا اوسط (درمیان) یا آخر رجب میں غسل کرتا ہے وہ گناہوں سے ایسا نکل آتا ہے گویا اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس ۳۰۷☆انیس الواعظین:۲۶۰☆حرز سلیمانی:۱۰﴾

رجب المرجب میں دس نیک کام

سالک کو چاہئے کہ رجب میں دس کام کرے۔

﴿۱﴾: روزے رکھے...... کیونکہ رجب کے مہینے میں روزے رکھنے سے بہت ثواب حاصل ہوتا ہے۔

﴿۲﴾: نفل پڑھے...... کیونکہ نفل پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

﴿۳﴾: خیرات کرے...... کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو ماہ رجب میں خیرات کرے گا۔ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے ثواب کو عملوں کی میزان میں کوہ احد سے بھاری کر دے گا۔

﴿۴﴾: بیماروں کی عیادت کرے...... کیونکہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو بیمار کی خبر لے اللہ عزوجل اسے بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ عطا کرے گا۔

﴿۵﴾: جنازہ پڑھے...... کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رجب میں جنازہ پڑھے۔ جب وہ مرے گا تو فرشتے اس کا جنازہ پڑھیں گے۔

﴿۶﴾: علماء کی محفل میں جائے...... کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو رجب میں علماء کی محفل میں جائے اسے علماء کی ہزار محفلوں میں جانے کا ثواب حاصل ہوگا۔

﴿۷﴾: دوستوں سے ملاقات کرے...... ان سے اُن کا حال پوچھے اُن سے مصافحہ کرے۔ کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو رجب کے مہینے میں اَپنے مسلمان بھائی سے مصافحہ کرے گا قیامت کے روز اُس سے اللہ عزوجل کے مقرب فرشتے مصافحہ کریں گے۔

﴿۸﴾: مسجد میں چراغ جلائے...... کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ماہ رجب میں مسجد میں چراغ جلائے اس کے نامہ اعمال میں تیل کے ہر قطرہ کے عوض دس دس نیکیاں لکھی اور دس دس برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس کیلئے بہشت میں دس محل بنائے جائیں گے اور اسے دس گنہگاروں کی شفاعت کی اجازت دی جائے گی نیز اس

چراغ سے مسجد میں جس قدر آدمی نماز پڑھیں گے اس قدر اسے قبر میں اور نامہءِ اعمال کو پڑھنے کے وقت اور میزان اور پل صراط کے نزدیک انوار عطا ہوں گے۔ اور اس کی روح اس کے بدن سے ایسی نکلے گی جیسے نیکوں کی روحیں اُن کے بدنوں سے نکلتی ہیں۔

﴿۹﴾: قرآن مجید پڑھے...... کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رجب میں سورۃ کہف اور سورۃ یٰسین اور سورۃ حٰم اور سورۃ دخان اور سورۃ قارعہ ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص ہزار بار پڑھے گا۔ اُسے اِس بابرکت مہینے کا بے حد ثواب اور اس کی بے غایت رحمت حاصل ہوگی۔

﴿۱۰﴾: اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے...... خاص کر اس کی پندرھویں رات کو کثرت سے معافی مانگے۔ کیونکہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو ماہ رجب کی پندرھویں تاریخ کو سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی تمام برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔ ﴿حدائق الاخیار: ۲۷۷﴾

رجب المرجب میں صُلحاء کی عبادت

حکایت: - بصرہ میں ایک عابدہ عورت تھی۔ جب اس کی موت قریب آئی تو اس نے اپنے لڑکے کو وصیت کی کہ مجھے اس کپڑے میں کفن دینا جس کو پہن کر میں رجب میں عبادت کیا کرتی تھی۔ جب وہ فوت ہوئی تو اس نے اس کو دوسرا کفن دیا۔ جب اسے دفن کر کے لوٹ آیا تو اس کا کفن گھر میں موجود تھا اور وہ کپڑے موجود نہ تھے۔ اسے تعجب ہوا۔ ہاتف نے آواز دی۔ اپنا کفن لے لے ہم نے اس کو اسی کے کپڑوں میں کفنایا ہے (جیسے کہ اس نے وصیت کی تھی) کیونکہ جو رجب کے روزے رکھتا ہے۔ ہم اس کو اس کی قبر میں غمگین نہیں رہنے دیتے۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۴﴾

ماہ رجب میں مرنے کی تمنا

ایک بزرگ عالم ماہ رجب سے پہلے بیمار ہوگئے۔ کہنے لگے میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اگر میری موت آنی ہے تو اسے ماہ رجب تک مؤخر فرما دیجئے۔ کیونکہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اللہ عزوجل اس مہینے میں بہت سے لوگوں کو آزاد فرماتے ہیں۔ ان کی یہ دعا قبول ہوئی۔ اللہ عزوجل نے ان کو ماہِ رجب میں ہی وفات دی۔ ﴿لطائف المعارف: ۲۱۰﴾

حکایت:- بیت المقدس میں ایک عورت رجب کے ہر دن میں بارہ ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص (قل شریف) پڑھا کرتی تھی اور ماہ رجب المرجب میں ادنیٰ لباس پہنتی تھی۔ ایک بار وہ بیمار ہوگئی اور اس نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ اسے بکری کے پشمین لباس سمیت دفن کیا جائے۔ جب وہ مرگئی تو اس کے فرزند نے اسے عمدہ کپڑوں کا کفن پہنایا۔ رات کو اس نے خواب میں ماں کو دیکھا وہ کہہ رہی تھی۔ میں تجھ سے راضی نہیں ہوں۔ کیونکہ تو نے میری وصیت کے مخالف کیا ہے۔ وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا۔ اپنی ماں کا وہ لباس اٹھایا تاکہ اسے بھی قبر میں دفن کرآئے۔ اس نے جا کر ماں کی قبر کھودی مگر اُسے قبر میں کچھ نہ ملا وہ بہت حیران ہوا تب اُس نے یہ ندا سنی کہ کیا تجھے معلوم نہیں کہ جس نے رجب میں ہماری اطاعت کی۔ ہم اسے تنہا اور اکیلا نہیں چھوڑتے۔

﴿مکاشفۃ القلوب: ۶۳۷ ☆ حدائق الاخیار: ۲۷۶﴾

رجب المرجب کی پہلی رات کے نفل

۲/ دو نفل:...... جو کوئی عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار۔ پھر سلام کے بعد تیس بار "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" اور تیس بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد جو حاجت ہو اللہ عزوجل سے مانگیں۔ ﴿مرقع کلیمی: ۱۹۹ ☆ انیس الواعظین: ۲۶۱﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی اس ماہ کی پہلی رات نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس ایک ایک پڑھے اور جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ تو حید ۳۳ بار اور درود شریف ۳۳ بار پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر سلام کے بعد کلمہ تو حید ۳۳ دفعہ، درود شریف ۳۳ دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ ان شاء اللہ عزوجل ہر حاجت قبول ہوگی۔

﴿تحفۂ آخرت: ۱۷﴾

۲۰/ بیس نفل:...... جو کوئی اس مہینہ کی پہلی رات کو بعد از نمازِ مغرب بیس رکعت دس سلام کے ساتھ اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے تو بہت سی آفات سے محفوظ رہے گا...... پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

﴿حدائق الاخیار: ۲۷۶﴾

۲۰/ بیس نفل:...... جو کوئی رجب کی پہلی شب بیس رکعتیں دس سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے تو اللہ عزوجل اُسے اور اُس کے مال واسباب کو سال کی تمام آفتوں سے بچاتا ہے اور وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا...... پل صراط پر سے بجلی کی طرح گذرے گا۔

﴿انیس الواعظین: ۲۶۰﴾

۳۰/ تیس نفل:...... جو کوئی یکم ماہ رجب کو مغرب وعشاء کے درمیان ۳۰ رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ کافرون اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے تمام گناہ معاف فرمائے گا۔

﴿نماز کی سب سے بڑی کتاب: ۱۴۷﴾

رجب کی پہلی رات کی دعا

مستحب ہے کہ ماہ رجب کی پہلی رات میں نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

......الٰہی ! اس رات میں بڑھنے والے تیرے حضور میں بڑھے اور تیری طرف قصد کرنے والوں نے قصد کیا اور طالبوں نے تیری بخشش اور احسان کی امید رکھی اس رات میں تیری طرف سے مہربانیاں، عطیہ اور بخشش ہیں۔ تو ہی ان پر احسان کرتا ہے۔ جن کو چاہتا ہے اور جن پر تیری عنایت نہ ہو گی ان سے احسان روک لے گا۔ میں تیرا محتاج بندہ ہوں۔ تیرے فضل کا امیدوار ہوں۔ میرے مولا اس رات اگر تو کسی مخلوق پر فضل کرے اور اپنی عنایت سے کسی کو نوازے تو سب سے پہلے محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے فضل و احسان سے مجھ پر نوازش فرما۔

......روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دستور تھا کہ آپ سال میں چار راتیں ہر کام سے خالی کر کے عبادت کے لئے مخصوص فرمایا کرتے تھے۔ (ان چار راتوں میں خاص طور پر عبادت فرماتے تھے) ماہِ رجب کی پہلی رات، عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی رات، اور ماہِ شعبان کی پندرہویں۔

......ان راتوں میں آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مَصَابِيْحِ الْحِكْمَةِ وَمَوَالِي النِّعْمَةِ وَمَعَادِنِ الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِيْ بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّلَا تَاْخُذْنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ وَّلَا عَلٰى غَفْلَةٍ وَّلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَمْرِيْ حَسْرَةً وَّنَدَامَةً وَّارْضَ عَنِّيْ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظّٰلِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ الظّٰالِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَالَا يَضُرُّكَ وَ اَعْطِنِيْ مَالَا يَنْفَعُنِيْ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعَةُ رَحْمَةً الْبَدِيْعَةُ حِكْمَةً فَاَعْطِنِيَ السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَلَا مِنْ وَّ الصِّحَّةَ وَالشُّكْرِ وَالْمُعَا

فَاقِۃٍ وَالتَّقْوٰی وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ وَعَلَیْکَ وَعَلٰی اَوْلِیَآءِکَ اَعْطِنِیْ الْیُسْرَ مَعَ الْعُسْرِ وَالْاَمْنَ بِذٰلِکَ اَہْلِیْ وَوَلَدِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْکَ وَمَنْ وِلْدَانٍ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○

ترجمہ:- یا اللہ عزوجل! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود اور رحمت بھیج! یہ لوگ حکمت و دانائی کے چراغ ہیں۔ نعمت کے مالک ہیں۔ عصمت و پاکی کی کانیں ہیں۔ مجھے بھی ان کے ساتھ ہر بدی سے محفوظ رکھ غرور اور تکبر کے سبب مجھے نہ پکڑ، میرے انجام کو حسرت و ندامت والا نہ بنا، تو مجھ سے راضی ہو جا، بے شک تیری مغفرت ظالموں کے لئے ہے اور میں ظالموں میں سے ہوں۔ الٰہی مجھے وہ چیز عطا فرما جو تجھے ایذا نہیں دیتی اور مجھے وہ چیز بخش دے جو مجھے فائدہ دینے والی ہے، تیری رحمت وسیع ہے۔ تیری حکمت نادر اور عجیب ہے، مجھے راحت اور کشادگی عطا فرما۔ امن و تندرستی بخش دے جو مجھے فائدہ دینے والی ہے۔ اپنی نعمت پر شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ عافیت و پرہیز گاری اور صبر عنایت کر، اپنے اور اپنے دوستوں کے نزدیک مجھے راستی اور لطف عطا فرما، سختی کے بعد آسانی دے، میرے اہل میرے فرزندوں اور میرے بھائیوں پر جو تیری راہ پر چلنے والے ہیں اور مسلمانوں کے بیٹوں اور بیٹیوں پر، مسلمان مرد اور عورتوں پر اپنی رحمت عام فرما دے اور سب کو اپنی رحمت میں شامل فرما۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۲۸﴾

۲/ دو نفل:...... جس کسی نے رجب کے اول۔ اوسط۔ آخر میں غسل کیا اور ہر غسل کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھی تو اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے میں اس کیلئے جنت میں ایک قصر بنائے گا اور ہر ہر قصر میں ایک چیز ایسی نادر ہوگی۔ جو نہ آنکھوں سے دیکھی ہو اور نہ کانوں سے سنی ہو اور نہ دل میں گذری ہوگی۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۶۱﴾

رجب کے پہلے دن نفل

۲/ دو نفل:...... جو کوئی ماہِ رجب کی پہلی تاریخ کو نمازِ ظہر کے بعد دو رکعت نمازِ نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ، پانچ مرتبہ پڑھے پھر سلام کے بعد اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے۔ ان شاء اللہ عزوجل بارگاہِ رب العزت سے اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہو کر مغفرت ہوگی۔

﴿تحفہ آخرت: ۱۷﴾

۲/ دو نفل:...... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم میں سے جو رجب کے پہلے دن یا اس کی پہلی رات میں دو رکعتیں پڑھنے کا ذمہ لے۔ میں اس کیلئے بہشت کا ذمہ لیتا ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رکعتوں میں کیا کیا پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور اگر عورت کو حیض یا نفاس کا خون آتا ہو تو وہ سو دفعہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك له له الملك وله الحمد وهو علی كل شئی قدیر۔ پڑھے اور اگر بیمار ہو تو سو دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ﴿حدائق الاخیار: ۲۷۵﴾

۱۰/ دس نفل:...... پہلے روز بعد طلوع آفتاب کے غسل کرے اور دس رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قل یایھا الکافرون ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص (قل شریف) تین مرتبہ اور بعد سلام کے کلمہ توحید اور یہ دعا پڑھے۔

اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذاالجد منك الجد۔ تو اُس کے نامہ اعمال میں ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا اور قیامت کے دن شہیدوں میں شامل ہوگا۔ ﴿حرز سلیمانی: ۱۱ ☆ تحفہ آخرت: ۱۶﴾

پہلے روز نفل:...... جو کوئی رجب کے پہلے روز طلوع آفتاب کے بعد دو رکعت اور ضحیٰ (چاشت) کے وقت چار رکعت اور قبل ظہر چھ رکعت اور ظہر کے بعد آٹھ رکعت اور

عصر سے قبل دس رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ، گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد دس بار استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے سات سو برس کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ ﴿حرز سلیمانی: ۱۱﴾

رجب کے پہلے دن تلاوتِ قرآنِ پاک

......سراج السالکین وغیرہ میں ہے کہ جوکوئی ماہ رجب کے پہلے روز سورۃ طٰہٰ، الم تنزیل...... یٰسین پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

﴿حرز سلیمانی: ۱۱ ☆ انیس الواعظین: ۲۶۲ ☆ رحمتوں کا خزانہ﴾

......مقصود القاصدین میں ہے کہ جوکوئی رجب کی ہر رات کو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو روزِ قیامت اس کے ساتھ نور ہو گا۔

......حدیث میں ہے جس نے رجب کے مہینے میں ایک بار سورۂ اخلاص (قل شریف) پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخشے گا۔

﴿انیس الواعظین: ۲۶۲﴾

......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوکوئی رجب شریف میں ہر روز نمازِ فجر کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے پچاس برس کے گناہ بخش دے گا اور وہ عذابِ قبر سے نجات پائے گا۔ ﴿حرز سلیمانی: ۱۱﴾

....اس مہینہ میں آیت الکرسی پڑھنے کا بے حد ثواب ہے۔

﴿انیس الواعظین: ۲۶۲﴾

......ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار......سورۂ یٰسین ایک بار......سورۂ حٰم ایک بار......سورۂ دخان ایک بار...... سورۂ معارج ایک بار پڑھے پھر......سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔ ﴿تحفۂ آخرت: ۲۱﴾

پہلے دن روزہ اور نماز نفل

......جو کوئی رجب کی پہلی تاریخ روزہ رکھے اور افطار اور نماز مغرب کے بعد دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص اور فلق ایک، ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض اور سورۂ ناس ایک، ایک مرتبہ پڑھے تو ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب پاتا ہے اور آئندہ سال تک اسی ہزار فرشتے اس کیلئے بخشش مانگیں گے۔ ﴿انیس الواعظین:۲۶۰﴾

ہر رات کے نفل

......حدیث میں ہے کہ جو کوئی رجب کی ہر رات میں چار رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو رجب تمام ہونے پر ایک فرشتہ اس کو ندا کرتا ہے۔ اے اللہ عزوجل کے دوست تجھے اللہ عزوجل نے بخش دیا اور تجھے ہر رکعت کے بدلے میں حج اور عمرہ کا ثواب دیا ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۲۶۱﴾

ماہِ رجب کے جمعۃ المبارک کی عبادت

......حدیث میں ہے جو کوئی رجب کے ہر جمعہ کو عصر سے پہلے اس طرح چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے۔اور سلام کے بعد پچیس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَال اور اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَعَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔سو بار پڑھے تو اس کی مراد پوری ہوگی اور سو حج اور سو عمرہ اور سو بردہ آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔

﴿انیس الواعظین:۲۶۱ ☆ تحفۂ آخرت:۱۸﴾

......رجب شریف کے آخری جمعۃ المبارک کو نماز جمعہ کے بعد بارہ رکعتیں

اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار پڑھے فراغت کے بعد دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو حاجت چاہے گا ان شاء اللہ پوری ہوگی۔ (جواہر خمسہ:۷۷)

۲/ دو نفل:...... ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ بقرہ کا آخری رکوع "امن الرسول" سے "کافرین" تک سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورہ حشر کی آخری آیات "ھو اللہ الذی" تا "الحکیم" سات مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کریں ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔ ہر مراد کیلئے یہ نماز بہت افضل ہے۔ (تحفہ آخرت:۱۷)

۲/ دو نفل:...... جو کوئی ماہ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ سورۃ زلزال گیارہ مرتبہ۔ سورۃ تکاثر گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔ (تحفہ آخرت:۱۹)

کسی ایک رات کے نفل

۱۰/ دس نفل:...... حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اتفاقاً اور کوئی نہ تھا۔ آپ نے مجھ سے پوچھا تمہیں یہاں کون لایا۔ میں نے عرض کیا آپ کا خدا، آپ نے تبسم فرما کر کہا کہ لوگوں کو تو اس بات سے آگاہ کر دے کہ جو کوئی رجب کی کسی رات دس رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ کافرون اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کرے گا اور ہر رکعت کے عوض میں ساٹھ ہزار برس

کی عبادت کا ثواب دے گا۔ اور ہر سورۃ کے عوض ایک قصر مروارید کا جنت میں دے گا۔ اور تمام نمازی روزہ دار اور حاجیوں کا اس کو ثواب ملے گا اور فراغت نماز سے پہلے اللہ اسے بخش دے گا اور زیر عرش ایک فرشتہ ندا کرے گا، اے اللہ کے ولی! اللہ نے تجھے دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیا۔ ﴿انیس الواعظین:۲۶۲﴾

اوّل، درمیان، آخر کے نفل

......محبوبِ سُبحانی قطب ربانی قندیل نورانی پیر عبدالقادر جیلانی المعروف غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق تصنیف لطیف ''غنیۃ الطالبین'' میں رقمطراز ہیں کہ شیخ امام ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ بن مبارک سقطی رحمۃ اللہ علیہ نے ہم سے حدیث بیان کی جو چند اسناد سے ان تک پہنچی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے سلمان رضی اللہ عنہ! رجب کا چاند طلوع ہو گیا اگر اس مہینے میں کوئی مومن مرد یا عورت تیس رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص تین بار اور سوۃ الکافرون تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے تمام گناہوں کو محو (ختم) فرما دیتا ہے اور اُس کو اتنا اجر عطا فرمائے گا کہ جیسے اُس نے پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور اُس کا شمار آئندہ سال تک نماز پڑھنے والوں میں ہوگا۔ (یعنی اُس کو سال بھر کی نمازوں کا ثواب ملے گا) اور شہید بدر کے عمل برابر اُس کے اعمال کو روزانہ بلند سے بلند تر کیا جائے گا اور ہر دن کے روزہ کے عوض سال بھر کی عبادت کا ثواب اُس کے لئے لکھا جائے گا اور اُس کے ہزار درجے بلند کئے جائیں گے اور اگر اُس نے پورے مہینے (ماہ رجب کے) روزے رکھے اور یہی نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کو دوزخ سے بچا لے گا اور اُس کے لئے جنت واجب کر دے گا۔ وہ خداوند دو جہاں کے قرب و جوار میں ہوگا۔ مجھے اس کی خبر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دی ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا تھا کہ یہ آپ کے اور مشرکوں اور منافقوں کے درمیان فرق پیدا کرنے والی نشانی ہے، منافق یہ نماز نہیں پڑھتے ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض

کیا یارسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے بتائیے کہ میں یہ نمازِ کس طرح پڑھوں۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اول ماہ میں دس رکعتیں پڑھو اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار سورۃ اخلاص تین بار اور سورۃ الکافرون تین بار اور جب سلام پھیرو تو ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھو۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

ترجمہ:۔ اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، سب ملک اُسی کا ہے، اُسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہ خود ہمیشہ زندہ ہے، اُسے کبھی موت نہیں آتی، نیکی اُس کے ہاتھ میں ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، جسے وہ عطا کرتا ہے کوئی اُسے روک نہیں سکتا اور جسے وہ روک دے اُسے کوئی دینے والا نہیں، اللہ عزوجل کی مرضی کے علاوہ کوئی شخص کوشش کرے تو وہ لاحاصل ہے۔

......حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور دس رکعتیں وسط ماہ میں پڑھو اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار، سورۃ اخلاص تین بار اور سورۃ الکافرون تین بار، سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر کہو۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اِلٰھًا وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، تمام ملک اُسی کا ہے، اُسی کے لئے تمام ملک ہے، اُسی کے لئے حمد ہے، وہی سب کو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ سے ہے، اُسے کبھی موت نہیں آئے گی، سب نیکیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے، وہ یکتا ہے اُس کا کوئی نظیر نہیں، وہ یگانہ و یکتا ہے، نہ اُس کی کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد۔

☯......یہ دعا پڑھ کو دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لو۔

☯......حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مہینے کے آخر میں دس رکعتیں پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور سورۃ الکافرون تین بار سلام پھیرنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ
وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے، وہی تعریف کا سزاوار ہے، وہ زندہ کرتا ہے، اور موت دیتا ہے، اُسی کے ہاتھ میں ہر بھلائی ہے، وہی ہر چیز پر قدرر رکھنے والا ہے، ہمارے آقا (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک آل پر اللہ کی رحمت ہو، اونچے مرتبہ والے۔ اللہ کے بغیر نہ کوئی قوت ہے اور نہ طاقت۔

اس کے بعد مراد مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی، اللہ تمہارے اور جہنم کے درمیان ستر خندقیں حائل فرمادے گا۔ ہر خندق اتنی وسیع وطویل ہوگی جیسے زمین سے آسمان تک کا فاصلہ، ہر رکعت کے عوض دس لاکھ رکعتیں لکھی جائیں گی (یعنی دس لاکھ رکعتوں کا ثواب

ملے گا) جہنم سے آزادی اور پُل صراط سے (بغیر کسی خطرے) کے عبور تمہارے لئے مقرر کردیا جائے گا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ بیان فرما چکے تو میں اس عظیم اجر پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے روتا ہوا سجدے میں گر پڑا۔ میں نے یہ حدیث کتاب العمل بالسنۃ میں پڑھی تھی۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۳۲۹ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۱۲ ☆ تحفۂ آخرت: ۲۰﴾

نماز منسوب بہ خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

......نماز منسوب بہ خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے آپ نے سُنی تھی تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت میں تیرھویں چودھویں پندرھویں اور ایک اور روایت میں تیئسویں چوبیسویں پچیسویں کو روزہ رکھے چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور بات چیت کسی سے نہ کرے زوال سے پہلے بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد جو قرآن سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ پڑھے۔ دوسری چار رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار۔ انك القوی معین واهدی دلیل بحق ایاك نعبد وایاك نستعین اور تیسری چار رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار سورۂ الم نشرح پڑھے۔ پھر دایاں ہاتھ سینے سے نیچے اتار کر سجدہ میں جائے جو حاجت حق تعالیٰ سے مانگے گا پوری ہوگی۔ ﴿جواہر خمسہ: ۷۶﴾

تعارف لیلۃ الرغائب

......رجب کی اول شب جمعہ کو رغائب کہتے ہیں۔ اور رغائب کے معنی عطائے بسیار کے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام لیلۃ الرغائب میں ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ حاضر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہوئے اور عرض کیا کہ یہ رات گنہگاران

امت کیلئے مغفرت کی ہے مگر سات آدمیوں کی بخشش نہیں ہوتی۔(۱) سودخور (۲) متکبر (۳) عاق والدین (۴) زن نافرمان (۵) نوحہ گر (۶) لوطی (۷) بے نمازی۔

......لیلۃ الرغائب میں عبادت کرنے والے پر کبھی عذابِ قبر نہ ہوگا۔

﴿انیس الواعظین:۶۲۳﴾

......حدیث میں ہے کہ جوکوئی اس رات کو بہت عبادت کرے گا گویا اس نے تمام سال عبادت کی۔﴿حرزِ سلیمانی:۱۱﴾

لیلۃ الرغائب کے نفل

۱۲/ بارہ نفل:......مقصود القاصدین میں ہے کہ جوکوئی لیلۃ الرغائب میں بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ قدر (انا انزلنا) تین بار اور سورۂ اخلاص (قل شریف) بارہ مرتبہ اور بعد سلام ستر بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

پھر سجدے میں جاکر ستر بار کہے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔ پھر سر اٹھائے اور ستر بار کہے۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

پھر دوسرے سجدے میں جاکر دعائے مذکورہ ستر بار اور سر کو اٹھا کر ستر بار درود شریف مذکورہ بالا پڑھے۔ اور اللہ عزوجل سے اپنی حاجت کو مانگے تو دعا اس کی قبول ہوگی اور گناہ اس کے محو ہوں گے۔ اور نیکیاں بڑھیں گی۔

﴿حرزِ سلیمانی:۱۱☆مرقع کلیمی:۲۰۱☆جواہر خمسہ:۷۷☆انیس الواعظین:۲۶۳﴾

﴿تحفۂ آخرت:۱۸☆نماز کی سب سے بڑی کتاب:۴۲۷☆غنیۃ الطالبین:۳۳۱﴾

۴/ چار نفل:......مقصود القاصدین میں ہے کہ جوکوئی بعد عشاء اور قبل وتر کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص سو بار پڑھے وہ سات سو حج

کا ثواب پائے گا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۱﴾

لیلۃ الرغائب دن کے نفل

۲/ دو نفل:......جو کوئی صبح ہوتے ہوئے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔ گویا اس نے ہزار برس عبادت کی۔

﴿حرز سلیمانی:۱۱﴾

رجب کی نوچندی جمعرات کا روزہ

......علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ میں نے کتابُ البرکت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت دیکھی ہے کہ جو رجب کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھتا ہے۔ خدا کے ذمہ ہے کہ اُسے جنت میں داخل کر دے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۰۶﴾

......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ رجب کے نوچندی جمعہ کی شب سے غفلت نہ کرو کیونکہ فرشتوں کے نزدیک اس شب کا نام لیلۃ الرغائب ہے اور یہ اس لئے کہ جب تہائی شب گذر جاتی ہے تو زمین اور آسمان جتنے فرشتے ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہتا جو کعبہ میں یا اس کے گرد جمع نہ ہوتا ہو پھر اللہ تعالیٰ ان کو جھک کر دیکھتا ہے اور فرماتا ہے اے میرے فرشتو جو چاہو مجھ سے مانگو پس وہ کہتے ہیں اے رب ہمارے آپ سے صرف یہ حاجت ہے کہ رجب کے روزہ دار کو آپ بخش دیجئے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اچھا یہ میں نے کر دیا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۲ ☆ مکاشفۃ القلوب:۶۳۷﴾

۱۳/رجب المرجب ولادت مولا علی پاک رضی اللہ عنہ

۱۳/رجب المرجب کو چونکہ حضور مولا علی پاک علیہ السلام کی ولادت پاک ہے اس لئے آپ کی یاد میں محفل پاک کا ضرور اہتمام کریں، جس میں خصوصاً آپ کی ولادت پاک کے واقعات کا تذکرہ ہو اور حاضرین کے لئے آپ رضی اللہ عنہ کی ولادت پاک کی خوشی

میں شرینی کا اہتمام بھی ہو۔

۱۳ / رجب تے سن سی ۳۰ / نبوی جد آئے سی وچ جہاں علی رضی اللہ عنہ
ابی طالب دے گھر سی ہوئے پیدا مکے وچ آئے میری جان علی رضی اللہ عنہ
رب علی رضی اللہ عنہ نوں مرتبہ بڑا دِتا واہ سبحان اللہ میں قربان علی رضی اللہ عنہ
آن بان والے بڑی شان والے کراں میں کی صفت بیان علی رضی اللہ عنہ

شب استفتاح.....(پندرھویں شب ماہ رجب)

☯...... یہ ماہ رجب کی پندرھویں شب ہے۔ اس واسطے کہ اس رات کو بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ یہ رات نہایت بزرگ ہے۔

۱۰ / دس نفل:...... جوکوئی اس رات کو دس رکعت نماز نفل پانچ سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص۔ والتین تیس بار پڑھے اور بعد سلام کے استغفار سو مرتبہ پڑھے۔

۱۰ / دس نفل:...... جوکوئی اس رات کو دس رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے تو اُس کو دس حج اور دس شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ ﴿جواہر خمسہ:۷۷☆حرز سلیمانی:۱۲﴾

استفتاح (۱۵ رجب) کے دن نفل

☯...... یہ دن مبارک ہے۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کلام کیا۔ اس دن کو بزرگ جاننا ضروری ہے۔ حدیث میں ہے۔ کہ جس شخص نے اس دن کی بزرگی کی۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے۔

۵۰ / پچاس نفل:...... مقصود القاصدین میں ہے کہ جو شخص پندرھویں رجب کو بعد طلوع آفتاب کے پچاس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور فلق اور ناس ایک ایک بار پڑھے وہ گناہوں سے بری ہوگا۔ گویا کہ اسی دن

پیدا ہوا ہے اور شہیدوں کے ساتھ محشور ہوگا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۲☆جواہر خمسہ:۷۷﴾

۱۰/ دس نفل:...... جواہر جلالی میں ہے کہ اس دن میں دس رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراخی کرے گا۔ اس نماز کے ثواب کی انتہا نہیں ہے۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۲﴾

☯...... جو کوئی پندرھویں رجب کو دس بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے تو گویا اس نے زمینوں کے برابر اللہ عزوجل کی راہ میں سونا خیرات کیا۔

﴿انیس الواعظین:۲۶۵﴾

☯...... جو کوئی دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ کَاشِفُ الْکُرُوْبِ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ فَالِقُ الْحُبُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلِ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرِ۔ پڑھے تو اس کیلئے ساتویں آسمان سے فرشتہ ندا کرتا ہے۔ اے اللہ عزوجل کے دوست تجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اور جنت تجھ پر حلال اور دوزخ حرام کردی۔ ﴿انیس الواعظین:۲۶۵﴾

پندرھویں رجب کا روزہ

☯...... حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے ماہ رجب میں یومِ استفتاح (پندرہ رجب) کا روزہ رکھا تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے وہ چاہے داخل ہو۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۵☆انیس الواعظین:۲۶۰☆فضائل الایام والشہور:۳۹۹☆نزہۃ المجالس:۳۰۶﴾

☯...... حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کہا اے رب مجھے وہ وقت بتلا دیجئے۔ جو آپ کو زیادہ محبوب ہو اور وہ دن بتلا دیجئے۔ جو سب دنوں سے زیادہ محبوب ہو ارشاد ہوا کہ سب سے زیادہ محبوب مجھے نصف رجب کے روزے ہیں جو نصف رجب کے

دنوں میں روزے، نماز یا خیرات سے میرا قرب تلاش کرتا ہے۔ پھر مجھ سے جو کچھ مانگتا ہے میں اسے عطا کرتا ہوں اور اگر مجھ سے مغفرت مانگتا ہے۔ تو میں اُسے بخش دیتا ہوں اے آدم علیہ السلام جو نصف رجب کے روز روزہ دار ہو کر صبح کرتا ہے اور اپنی شرمگاہ کا نگہبان رہتا ہے اور اپنے مال سے خیرات کرتا ہے تو اس کی جزا سوائے جنت کے اور کچھ نہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو نصف رجب کا روزہ رکھتا ہے تو اسے تیس برس کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

......عیون المجالس میں ہے کہ نصف رجب کی شب وہ شب ہے جس میں موسیٰ علیہ السلام کی خدا سے باتیں ہوئیں۔ ادریس علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے اور اس شب میں اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے جو بندوں کے اعمال ناموں پر مسلط ہیں فرماتا ہے کہ ان کے اعمال ناموں کو دیکھو جو گناہ ملے اسے مٹا دو اور بجائے اس کے نیکی لکھ دو۔

﴿نزھۃ المجالس: ۳۱۰﴾

پندرہ رجب کا وظیفہ

......تحفہء آخرت کے صفحہ ۲۱ پر لکھا ہے کہ ماہِ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کو کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ درجہ ذیل استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اُسے نیکیوں میں بدل دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں تحفہء ایصالِ ثواب

بائیس ۲۲/رجب کو حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب کا جو طریقہ رائج ہے، اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ ۲۲/رجب کو نہ تو امام صاحب کی

پیدائش ہے اور نہ ہی وفات۔ کیونکہ آپ کی پیدائش ۸ر رمضان ۸۰ھ یا ۸۳ھ میں ہوئی اور وفات شوال ۱۴۸ھ میں ہوئی۔ رہا معاملہ ایصالِ ثواب کا تو وہ کسی دن بھی کیا جاسکتا ہے...... قید نہیں۔ جیسا کہ بے شمار بزرگوں کے عرس مبارک عین وصال کے دن نہیں بلکہ چالیسویں کی نسبت سے ہوتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو آپ کے وصال کے دن بھی محفل کا اہتمام کیا جائے۔

ایک بات ضرور یاد رکھیں کہ بمطابق "تاریخ طبری" صحابی رسول، کاتبِ وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات ۲۲ر رجب کو ہوئی اس لئے جب امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب پیش کیا جائے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی ایصالِ ثواب کا تحفہ ضرور پیش کریں۔ باقی اس فاتحہ میں جو قیدیں عوام میں مشہور ہیں اُن کی کوئی حیثیت نہیں سب بے اصل اور فضول ہیں مقصد صرف اور صرف ایصالِ ثواب پیش کرنا ہے۔

☯...... خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف "بہارِ شریعت" جلد دوم سولھواں حصہ زیر عنوان "ایصالِ ثواب" رقمطراز ہیں:۔ ماہِ رجب میں بعض جگہ سورۂ ملک چالیس مرتبہ پڑھ کر روٹیوں یا چھواروں پر دم کرتے ہیں اور ان کو تقسیم کرتے ہیں اور ثواب مُردوں کو پہنچاتے ہیں، یہ بھی جائز ہے۔ اسی ماہِ رجب میں حضرت جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے کونڈے ہوتے ہیں کہ چاول یا کھیر پکوا کر کونڈوں میں بھرتے ہیں اور فاتحہ دلا کر لوگوں کو کھلاتے ہیں، یہ بھی جائز ہے۔ ہاں! ایک بات مذموم ہے، وہ یہ کہ جہاں کونڈے بھرے جاتے ہیں وہیں کھلاتے ہیں، وہاں سے ہٹنے نہیں دیتے، یہ ایک لغو حرکت ہے۔ مگر یہ جاہلوں کا طریق عمل ہے۔ پڑھے لکھے لوگوں میں یہ پابندی نہیں۔ اسی طرح ماہِ رجب میں بعض جگہ حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ایصالِ ثواب کے لئے پوریوں کے کونڈے بھرے جاتے ہیں یہ بھی جائز مگر اس میں بھی اسی جگہ کھانے کی بعضوں نے پابندی کر رکھی ہے یہ بے جا پابندی ہے، اس کونڈے کے متعلق ایک کتاب بھی ہے جس کا نام "داستانِ عجیب" اس موقعے پر بعض لوگ پڑھواتے ہیں اس میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں وہ نہ پڑھی جائے صرف فاتحہ دلا کر ایصالِ ثواب کریں۔

......حکیم الامت حضرت مولانا علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف ''اسلامی زندگی'' کے صفحہ ۶۴، ۶۷، ۱۰۷ پر رقمطراز ہیں کہ اس مہینہ کی ۲۲ رتاریخ کو یوپی میں کونڈے ہوتے ہیں یعنی نئے کونڈے منگائے جاتے ہیں اور سوا پاؤ میدہ، سوا پاؤ شکر، سوا پاؤ گھی کی پوریاں بنا کر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کرتے ہیں، اس رسم میں صرف دو خرابیاں پیدا کر دی گئی ہیں ایک تو یہ کہ فاتحہ دلانے والوں کا عقیدہ یہ ہو گیا ہے اگر فاتحہ کے اوّل لکڑی والے کا قصہ نہ پڑھا جائے تو فاتحہ نہ ہوگی اور پوریاں گھر سے باہر نہیں جا سکتیں اور بغیر نئے کونڈے کے یہ فاتحہ نہیں ہو سکتی یہ سارے خیال غلط ہیں۔ فاتحہ ہر کونڈے پر اور ہر برتن میں ہو جائے گی۔ اگر صرف زیادہ صفائی کے لئے نئے کونڈے منگا لیں تو حرج نہیں دوسری فاتحہ کے کھانوں کی طرح اس کو بھی باہر بھیجا جا سکتا ہے۔ (ان پابندیوں کے بغیر فقط ایصالِ ثواب کی غرض سے یہ) رسم بہت اچھی اور برکت والی ہے، بہت اڑی ہوئی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ ﴿اسلامی زندگی: ۱۰۷﴾

......حضرت علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف ''اسلامی تقریبات'' کے صفحہ ۱۳۵ پر رقمطراز ہیں کہ ۲۲ رجب کو حضور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کا رواج بھی ہے۔ جنہیں کونڈوں کی نیاز کہتے ہیں۔ یہ بھی ایصالِ ثواب کی ایک شکل ہے جو مسلمان ایصالِ ثواب کرنا چاہیں کر سکتے ہیں، جائز ہے۔ لیکن ایسی قیود جن کی کوئی اصل نہ ہو اُس سے بچنا چاہئے۔ ﴿اسلامی تقریبات: ۱۳۵﴾

شب معراج

......رجب المرجب کی ستائیسویں رات ''شب معراج'' ہے۔

یہ وہ مقدس رات ہے جس میں اللہ ربّ العزت نے اپنے پیارے محبوب ہمارے پیارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو لامکاں کی سیر کرائی، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت المقدس میں تمام انبیاء علیہم السلام کی امامت فرمائی پھر تمام آسمانوں کی سیر کرتے ہوئے جب سدرۃ المنتہیٰ پر

پہنچے تو بیت المعمور میں تمام فرشتوں کی امامت فرمائی، پھر جنت اور دوزخ کو ملاحظہ فرمایا، پھر سدرۃ المنتہیٰ سے آگے عرش کو زینت بخشتے ہوئے بے حجاب اللہ عزوجل سے ملاقات فرمائی، دیدارِ الٰہی سے مشرف ہوئے، راز و نیاز کی باتیں ہوئیں، بارگاہِ الٰہی سے صوم وصلوٰۃ کے تحفے ملے اور اُمت کی بخشش کا پروانہ بھی حاصل ہوا۔

لہٰذا مسلمانوں کو شبِ معراج ''تلاوتِ قرآنِ پاک، ذکرِ الٰہی اور بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ صلوٰۃ وسلام'' پیش کرتے ہو گزارنی چاہیے اور حسبِ توفیق حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ مبارک کو ایصالِ ثواب کیلئے عمدہ قسم کا کھانا غرباء میں تقسیم کرنا چاہیے اور حاجت مندوں کی امداد و اعانت کیجئے۔

اور نوافل ادا کرنے کے لئے اس کتاب میں درج شدہ طریقوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے حسبِ استطاعت پڑھنے کی کوشش کیجئے۔

ستائیسویں رجب کی شب بیداری کا ثواب

☯ ......مفتاح الجنان میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر پر تشریف لے گئے اور وہ قبر بہت تاریک تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحبِ قبر سے فرمایا کہ اگر ستائیسویں رات رجب کو بیدار رہتا تو تیری قبر تاریک نہ ہوتی۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۲﴾

☯ ......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رجب کی ستائیسویں رات میں عبادت کرنے والوں کو سو سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

﴿احیاء العلوم:۱/۳۷۳﴾

☯ ......حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس نے ستائیسویں رجب تمام رات جاگ کر عبادت کی تو اُس کا قلب اُس دن نہ مرے گا جس دن تمام قلوب مرجائیں گے اور اُس کیلئے اللہ عزوجل کے پاس دُعا مقبول ہے تمام

سال میں جب چاہے مانگ لے۔ ﴿انیس الواعظین:۱۷۱﴾

ماہ رجب میں شب بیداری کا درجہ

شیر خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس نے ایک رات بھی اس مہینہ میں قیام و بیداری میں گزاری، اس کیلئے جنت واجب ہو جائے گی۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۸﴾

ستائیسویں رجب کے نوافل

۲/ دو نفل:...... جو کوئی رجب کی ستائیسویں رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہو کر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُشَاهِدَةِ اَسْرَارِ الْمُحِبِّيْنَ وَبِالْخَلْوَةِ الَّتِیْ خَصَّصْتَ بِهَا سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ حِيْنَ اسريت بِهٖ لَيْلَةُ السَّابِعَ وَالْعِشْرِيْنَ اَنْ تَرْحَمَ قَلْبِیْ الْحَذِيْنَ وَتُجِيْبُ دَعْوَتِیْ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا قبول فرمائے گا اور جب دوسروں کے دل مردہ ہو جائیں گے تو اُس کا دل زندہ رکھے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۱﴾

۲/ دو نفل:...... اشراق الدرجات میں لکھا ہے کہ جو کوئی دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل اور دوسری میں سورۂ قریش پڑھے تو ثوابِ عظیم پائے۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۲﴾

۴/ چار نفل:...... ستائیسویں رجب کو رات کے وقت چار رکعت نماز نفل دو دو کر کے اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۲۷ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے۔ سلام پھیرنے کے بعد اسی مقام پر بیٹھا رہے اور بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَاحَبِيْبَ اللهِ

تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے اور اس کیلئے اپنی رحمت کاملہ کا سایہ

فرماتا ہے۔ آخرت میں بھی یہ نوافل بخشش میں معاون ثابت ہوں گے۔

﴿اوقات الصلوٰۃ:۲۷﴾

۴/ چار نفل:......ستائیسویں تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق تین مرتبہ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود پاک ایک سو مرتبہ پڑھے یہ نماز ہر مراد کیلئے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت افضل ہے۔

﴿تحفۂ آخرت:۲۰﴾

۶/ چھ نفل:......مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی شب معراج میں چھ رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات بار پڑھے تو اللہ عزوجل اس کی سب حاجتیں برلائے گا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۲﴾ اور پہاڑ کے برابر چاندی صدقہ کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ ﴿گلزار شریعت﴾

۸/ آٹھ نفل:......شب معراج کو آٹھ رکعت نوافل چار سلاموں سے یوں پڑھے جائیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ○ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ○ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ○ تین مرتبہ پڑھیں۔ ان نوافل کے پڑھنے سے قلبی پاکیزگی پیدا ہوتی ہے اور اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کی طرف دل خوب مائل ہوتا ہے اور اللہ عزوجل کی بندگی میں کیف و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اگر کسی سالک کو کامل رہنما اور ہادی کی ضرورت ہو تو ان نوافل کی برکت سے اچھا رہنما ملنے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں اور پڑھنے والا ہدایت کی راہ کا متلاشی بن جاتا ہے۔ غرضیکہ ان نوافل کے بے پناہ فوائد ہیں۔ ﴿اوقات الصلوٰۃ﴾

۱۲/ دو نفل:......فوائد فیروز شاہی میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس شب کو بارہ رکعت ایک سلام اور چھ قعدوں سے اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورۃ ضم کریں اور ایک روایت میں آیا ہے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ سبح اسم ایک بار اور سورۃ قدر دس بار اور بعد سلام کے کلمہ تمجید سو بار اور استغفار سو بار اور درود سو بار پڑھے پھر سجدے میں جائے اور اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے حاجت اُس کی بر آئے گی۔

﴿حرز سلیمانی:۱۲﴾

۱۲/ بارہ نفل:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اکیسویں یا ستائیسویں شب میں مغرب کے بعد بارہ رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین بار اور سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھی اور فارغ ہونے کے بعد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ......ایک بار

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ .... تین بار

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ......دس بار

پڑھ کر دعا مانگی تو اللہ کریم اسے پانچ چیزیں عنایت فرمائیں گے۔ (۱) جب تک زندہ رہے گا۔ کسی مخلوق کا محتاج نہ رہے گا۔ (۲) دنیا سے ایمان کے ساتھ کوچ کرے گا۔ (۳) اس کی قبر کشادہ ہو جائے گی۔ (۴) باغ جنت میں گل گشت کرے گا۔ (۶) اللہ تعالیٰ کا دیدار میسر ہو گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۶۸﴾

(۱۰) اللہ تعالیٰ اُس کے سب گناہ بخش دے گا اگرچہ سمندر کی جھاگ اور ریت کے شمار اور پہاڑوں کے وزن اور درختوں کے پتوں کے برابر ہوں اور قیامت کے دن اپنے خاندان کے سات سو آدمیوں کی شفاعت کرے گا۔ ﴿احیاء العلوم:۳۱۹﴾

۱۲/ بارہ نفل:......رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھیں اور جب نماز سے فارغ ہوں تو سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

....

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔اورسو بار استغفار اور دو سو بار درود شریف پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی سے اپنی حاجت چاہے۔اُس کی حاجت پوری ہوگی۔﴿جواہر خمسہ:۷۷﴾

۱۲/ بارہ نفل:......ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھیں پہلی چار رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھیں۔بعد سلام کے ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھیں۔لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔دوسری چار رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھے بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔اِنَّکَ قَوِیٌّ مُعِیْنٌ وَّاحِدٌ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ تیسری چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھے بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے۔پھر درگاہِ ربُ العزت میں دعا مانگے۔ان شاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔﴿تحفۂ آخرت:۱۹﴾

ستائیسویں رجب(معمولِ صحابہ رضی اللہ عنہم)

......حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو آپ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے اور بعد از نماز ظہر نوافل میں مشغول ہو جاتے۔ اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ۳ بار سورۃ الاخلاص ۵۰ مرتبہ پڑھتے ، پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے ، انہوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔﴿غنیۃ الطالبین:۳۳۲﴾

ماہ رجب کے روزوں کی فضیلت

جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے گا اُسے اللہ تعالیٰ ہزار برس کے روزوں کا ثواب عطا فرمائیں گے۔

اور جو شخص اس کی صبح کو یا دوپہر کو یا شام کو غسل کرے گا وہ اپنے گناہوں سے

اس طرح پاک ہو جائے گا۔ جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

☯ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنت میں ایک چشمہ ہے۔ جس کا نام رجب ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جو شخص رجب کے کسی دن میں روزہ رکھے گا۔ وہ قیامت کے دن اس چشمہ سے سیراب ہو گا۔

☯ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک روزہ رکھے گا اسے پورے سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ ایک اور روایت کے مطابق ساٹھ برس متواتر روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

☯ جس نے دو دن روزے رکھے اس کو ہر دن کے عوض سو سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ اللہ کریم اسے بخش دے گا۔ اور اس کیلئے جنت میں آٹھ ہزار گھر موتی اور یاقوت کے تیار کئے جائیں گے اور آٹھ ہزار برس کی عبادت کا ثواب جس نے دن روزہ داری اور شب بیداری میں گزاری ہو عطا فرمائیں گے۔

☯ جو شخص سات روزے رکھے گا۔ اسے جہنم سے نجات ملے گی اور دوزخ کے دروازے اس کیلئے بند ہو جائیں گے۔

☯ جس نے دس دن روزے رکھے اس کیلئے ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہے۔ جو اس کے ہر کام کو پورا کرنے کیلئے مستعد رہتا ہے۔

☯ ...... ایک اور تفصیلی روایت ماہ رجب کے روزوں کی فضیلت کے بارے میں ہے جس کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

☯ جس نے رجب کے مہینے میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُس سے راضی رہیں گے۔

☯ جس نے دو روزے رکھے اس کا ثواب کوئی نہیں بیان کر سکتا۔

☯ جس نے تین روزے رکھے اس کے اور دوسرے لوگوں کے درمیان اللہ تعالیٰ

ایک خندق بنادیں گے جس کی چوڑائی ستر برس ہوگی۔

جس نے چار روزے رکھے وہ ہر مصیبت اور دیوانگی مرض جذام اور برص سے محفوظ رہے گا۔

جس نے پانچ روزے رکھے وہ جب اپنی قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔

جس نے سات روزے رکھے اُس کیلئے دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

جس نے آٹھ روزے رکھے اُس کے لئے آٹھوں جنتیں واجب ہو جائیں گی۔

جس نے دس روزے رکھے اُس کے شانوں پر موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے دو سبز بازو لگا دیئے جائیں گے۔ جن سے وہ پل صراط سے برق (بجلی) کی طرح گزر جائے گا۔

جس نے گیارہ روزے رکھے قیامت کے دن کوئی اس سے درجہ میں بڑا نہ ہوگا۔

جس نے بارہ روزے رکھے اُسے ایسا لباس عطا ہوگا جس پر تمام عالم رشک کرے گا۔

جس نے تیرہ روزے رکھے اُس کیلئے قیامت کے دن عرش کے سایہ میں دستر خواں بچھایا جائے گا، جس سے وہ کھائے پئے گا۔ جب کہ دوسروں کو گرمی اور بھوک پیاس کی تکلیف ہوگی۔

جس نے چودہ روزے رکھے اللہ کریم اسے وہ نعمتیں عطا فرمائیں گے، جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے خیال میں گزرا ہوگا۔

جس نے پندرہ روزے رکھے وہ محشر کے دن مومنین کی صف میں کھڑا ہوگا اور نبی اور فرشتے اس کو مبارکباد دیں گے۔

جس نے پچیسویں رجب کو روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُسے پندرہ ہزار برس کا ثواب عطا فرمائیں گے اور اُس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ اُس کی قبر کشادہ کردی جائے گی

۔جنت کے ساتوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔جن سے وہ حور اور قصور اور درختوں اور نہروں کو قیامت تک دیکھتا رہے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کو روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُسے ہزار برس کے روزوں کا ثواب عطا فرمائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ستائیسویں رجب کا روزہ تمام عمر کے گناہوں کا کفارہ ہے اور اگر وہ اس سال مر جائے تو شہید ہوگا جس نے پورا مہینے روزے رکھے اُس پر دوزخ کی آگ حرام کردی جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے دیدار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے سرفراز ہوگا۔

ایک اور روایت ہے کہ جس نے ماہِ رجب کے شروع ہفتوں روزہ رکھا اُس کیلئے جنت واجب ہوجائے گی اور اگر وہ اِس مہینہ میں مرجائے گا تو شہادت کا درجہ ملے گا۔

رجب جنت کی ایک نہر کا نام ہے۔جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔اس کا پانی وہی پیئے گا جو رجب میں روزے رکھتا ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۲۰۷﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رجب کی ستائیسویں کا روزہ رکھا اس کیلئے ساٹھ ماہ کے روزوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔یہ پہلا دن ہے جس میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پیغام الٰہی لیکر نازل ہوئے اور اسی ماہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج شریف کا شرف حاصل ہوا۔﴿مکاشفۃ القلوب:۶۳۶﴾

اس مہینہ میں جوکوئی ایک روزہ رکھے گا اسے ایک مہینہ کے روزوں کا ثواب ملے گا اور دو ہزار نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی اور دو ہزار برائیاں مٹائی جائیں گی۔

......ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ تمام رجب کے روزے رکھنے والا اگر اس سال مرے تو شہید مرے گا۔﴿جلیس الناصحین:۲۵۹﴾

رجب کا ایک روزہ اور ایک رات کی شب بیداری

......حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چند قبروں پر گزر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رو دیئے اور فرمانے لگے اے ثوبان (رضی اللہ عنہ) ان لوگوں پر قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔ میں نے خدا سے دعا کی ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے۔ اے ثوبان (رضی اللہ عنہ) اگر یہ لوگ رجب کا ایک روزہ بھی رکھ لیتے اور ایک رات بھی شب بیداری کر لیتے تو ان پر کبھی عذاب نہ ہوتا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا صرف ایک روزہ اور ایک رات کی شب بیداری سے عذاب قبر نہ ہوتا فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! قسم اُس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ کوئی مسلمان مرد یا عورت ایسی نہیں کہ رجب میں ایک روزہ بھی رکھ لے اور ایک رات بھی شب بیداری کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک سال کی عبادت لکھے گا۔ جس میں اس نے دن کو روزہ رکھا اور رات کو شب بیداری کی ہو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی ندا کرتا ہے۔ کہ اے رجب میں روزہ رکھنے والو خدا کی پناہ میں جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۰۸﴾

اللہ تعالیٰ نے رجب کے مہینے میں نوح علیہ السلام کو کشتی پر سوار کیا تھا۔ پس انہوں نے خود بھی روزہ رکھا تھا اور جتنے ان کے ساتھی تھے سب کو روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو غرق سے نجات دی اور زمین کو کفر اور سرکشی سے پاک کر دیا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۰۹﴾

......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے رجب، شہر حرم میں سے ہے۔ اور چھٹے آسمان کے دروازے پر اس کے دنوں کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ جب کسی روز اس میں سے کوئی روزہ رکھتا ہے اور تقویٰ سے روزہ کو جید بنائے رکھتا ہے تو وہ دروازہ بولنے لگتا ہے اور کہتا ہے اے رب اپنے اس بندے کو بخش دیجئے اور اگر تقویٰ کے ساتھ اپنا روزہ پورا نہیں کرتا تو اس کیلئے وہ استغفار نہیں کرتا اور کہتا ہے کہ تیرے نفس نے تجھے دھوکا دیا۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۰﴾

جو روزے نہ رکھ سکے

حضور نبی کریم ﷺ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا کہ جو رجب کے روزوں سے عاجز ہو تو وہ کیا کرے۔ آپ نے فرمایا روزانہ ایک روٹی خیرات کرے پھر عرض کیا گیا اگر نہ پائے تو کیا کرے آپ نے فرمایا۔ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْبَغِیُ التَّسْبِیْحُ اِلَّالَهٗ سُبْحَانَ الْاَ عَزِّ الْاَکْرَمِ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَھُوَ لَهٗ اَھْلٌ۔ (وہ پاک ہے جس کے سوا کسی کی تسبیح زیبا نہیں، نہایت عزت اور بزرگی والا پاک ہے، وہ پاک ہے جس کی پوشش عزت ہے، اور وہ اس کے لائق ہے) پڑھ لیا کرے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۲۰۸﴾

ستائیسویں رجب کا روزہ

☯......حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ جو کوئی ستائیسویں رجب کو روزہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے ساٹھ مہینہ کا ثواب لکھتا ہے۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۱۱☆غنیۃ الطالبین:۳۲۲﴾

☯......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دونوں صاحب کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ رجب میں ایک رات دن ہے جو اس دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو شب بیداری کرتا ہے تو اس کو اتنا اجر ملتا ہے کہ گویا اس نے سو برس روزے رکھے اور شب بیداری کی اور جب تین دن رجب کے باقی رہ جائیں تب وہ دن ہوتا ہے۔ ﴿ماثبت من سنۃ:۱۷۱☆غنیۃ الطالبین:۳۲۲﴾

☯......علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے الجامع الشافی فی الوعظ الکافی میں دیکھا ہے کہ جو کوئی ستائیسویں رجب کو روزہ رکھتا ہے اور اس میں خیرات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے روزوں کے عوض میں ہزار نیکیاں اور دو ہزار غلام کے آزاد کرنے کا ثواب لکھتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۱﴾

حکایت:۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک پہاڑ پر گذر ہوا۔ جو نور سے چمک رہا تھا۔

انہوں نے کہا اے رب! میرے لئے اس پہاڑ کو گویا کر دیجئے۔ پس پہاڑ بول اٹھا۔ اے روح اللہ! آپ کیا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا اپنی خبر مجھ سے بیان کر۔ اس نے کہا میرے اندر ایک آدمی ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا اے رب! اس کو نکال دیجئے۔ چنانچہ پہاڑ پھٹ گیا اور ایک خوبصورت سے شیخ جی نکل آئے اور کہنے لگے۔ اے عیسیٰ علیہ السلام میں موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے ہوں۔ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک خدا سے زندہ رہنے کی درخواست کی ہے۔ تاکہ میں ان کا امتی بن جاؤں اور مجھے اس پہاڑ میں چھ سو برس خدا کی عبادت کرتے گزرے ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا اے رب روئے زمین پر کیا اس شخص سے بھی زیادہ کوئی آپ کے نزدیک مکرم ہے۔ ارشاد ہوا۔ اے عیسیٰ علیہ السلام جو اُمتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ماہ رجب میں ایک روزہ رکھ لیتا ہے۔ وہ میرے نزدیک اس سے زیادہ مکرم ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۲﴾

❖ واقعات بسلسلہ رجب المرجب ❖

- اس ماہ کی ستائیسویں رات کو محبوب کبریا، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی
- اس ماہ کی اٹھائیسوین تاریخ کو سید الکونین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا گیا
- اس مہینہ کی یکم تاریخ کو سیدنا حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے
- اس ماہ کی چوتھی تاریخ کو جنگ صفین کا واقعہ پیش آیا

﴿عجائب المخلوقات:۴۵﴾

❖ طوفانِ نوح علیہ السلام کا آغاز.......................یکم رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ.......................یکم رجب المرجب ۲۰۴ھ ❖

❖ وصال حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ.........یکم رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت خواجہ محمد دین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ (سیال شریف) ۱ تا ۲ رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ....۲؍رجب المرجب ۱۵۰ھ ❖

❖ وصال حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ...۶؍رجب المرجب ۶۳۳ھ ❖

❖ وصال حضرت عباس رضی اللہ عنہ ....۷؍رجب المرجب ۳۲ھ ❖

❖ وصال حضرت شمس الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ..........۹؍رجب المرجب ۶۴۲ھ ❖

❖ وصال حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ (مدائن).........۱۰؍رجب المرجب ۳۳ھ ❖

❖ وصال خواجہ سید قطب الدین حیدر (جنت البقیع)..۱۱؍رجب المرجب ۱۱۸۰ھ ❖

❖ وصال مولانا محمد بشیر چشتی رحمۃ اللہ علیہ (حافظ آباد).............۱۱؍رجب المرجب ❖

❖ ولادت حضرت مولا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ..............................۱۳؍رجب المرجب ❖

❖ وصال مولانا سید محمد اسحاق میراں شاہ رحمۃ اللہ علیہ (مسجد وزیر خاں لاہور)......۱۴؍رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ.............۱۵؍رجب المرجب ۱۴۸ھ ❖

❖ وصال خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ (باشین تاجکستان)..۱۷؍رجب المرجب ۵۳۶ھ ❖

❖ وصال حضرت پیر بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ (بنیر شریف سوات).۱۵تا۱۷رجب المرجب ❖

❖ عرس شیخ رحمکار رحمۃ اللہ علیہ المعروف زیارت کاکا صاحب نوشہرہ پشاور......۱۸تا۲۴رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت مولانا سید دیدار علی لاہور.........۲۱؍رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ❖

❖ وصال کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ..........۲۲؍رجب المرجب ۶۰ھ ❖

❖ وصال حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ...............۲۵؍رجب المرجب ۱۸۳ھ ❖

❖ وصال حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ......۲۵؍رجب المرجب ۱۲۲۵ھ ❖

❖ وصال حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ...........۲۵؍رجب المرجب ۱۰۲۰ھ ❖

❖ وصال حضرت شیر شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ عقب شاہی قلعہ لاہور..۲۶؍رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ...............۲۷؍رجب المرجب ۱۸۳ھ ❖

❖ وصال حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ...............۲۷؍رجب المرجب ۲۹۸ھ ❖

❖ وصال حضرت پیر مانکی شریف رحمۃ اللہ علیہ........................۲۸؍رجب المرجب ❖

❖ وصال حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)..۲۹ رجب المرجب ❖
❖ صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس فتح کیا.........۲۹/رجب المرجب ۵۸۳ھ ❖
❖ غزوہ تبوک...رجب المرجب ۹ھ ❖
❖ وصال حضرت سعد ابن عبادہ رضی اللہ عنہ.........رجب المرجب ۱۵ھ ❖
❖ وصال اسید ابن حضیر انصاری رضی اللہ عنہ.........رجب المرجب ۲۰ھ ❖
❖ وصال ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا.........رجب المرجب ۴۵ھ ❖
❖ وصال عبداللہ ابن سلام رضی اللہ عنہم.........رجب المرجب ۴۳ھ ❖
❖ وصال زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ.........رجب المرجب ۴۳ھ ❖
❖ وصال حضرت معاویہ ابن خدیج رضی اللہ عنہ.........رجب المرجب ۵۲ھ ❖
❖ وصال اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ.........رجب المرجب ۵۴ھ ❖
❖ وصال حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ.........رجب المرجب ۱۰۱ھ ❖
❖ وصال حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ.........رجب المرجب ۱۲۴ھ ❖
❖ وصال حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ.........رجب المرجب ۴۴۰ھ ❖
❖ وصال حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ.........رجب المرجب ۵۰۵ھ ❖
❖ وصال مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ.........رجب المرجب ۱۰۶۶ھ ❖
❖ وفات حکیم اجمل خاں رحمۃ اللہ علیہ.........رجب المرجب ۱۳۴۶ھ ❖

اپنے نور تھیں کیتا ظہور مولا نقشہ کھچیا خیرالانام دا سی
ایڈ مرتبہ دتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم تائیں شہنشاہ بنایا تمام دا سی
پہنچے رف رف تے آپ سوار ہو کے پتہ آپ نوں کل مقام دا سی
کیتا جا معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُتے واقف آپ ہی ایس انجام دا سی
کول سد کے سب دکھائی قدرت اللہ آپ عاشق میرے شام دا سی
گوشے دو کمان دے فرق اِتنا میرے رب محبوب اکرام دا سی

فضائل ماہِ شعبان المعظم

حُسنِ ترتیب

تعارف شعبانُ المعظم

''شعبان المعظم'' اسلامی سال کا آٹھواں قمری مہینہ ہے۔ یہ ماہِ معظم بہت ہی رحمتوں اور برکتوں کا حامل ہے۔ اِس ماہِ مقدس میں اللہ عزوجل نے اپنے پیارے محبوب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے لئے بخشش و مغفرت کا وافر سامان فراہم کیا ہے اور اللہ ربُ العزت کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس ماہِ مبارک کو اپنا مہینہ قرار دیتے ہوئے اس میں پائے جانے والے فیوض و برکات سے آگاہ فرمایا اور اُن کے حصول کے طریقوں کی طرف رہنمائی فرمائی۔ چنانچہ اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، اس ماہ کا چاند نظر آتے ہی دل میں خوفِ خدا اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم رکھنے والے مسلمان رمضان المبارک کے انتظار میں بے چین ہو جاتے ہیں۔ سعید روحیں طہارت و پاکیزگی کی معراج تک پہنچنے کیلئے خدائے ذوالجلال کی بے پایاں رحمتوں کے حصول کیلئے اور معبودِ لم یزل کی بارگاہ میں سجدہ ریزیوں سے لطف اندوز ہونے کیلئے مضطرب ہو جاتی ہیں۔ شعبان المعظم کا مہینہ رمضان المبارک کا نقیب بن کر جلوہ فگن ہوتا ہے، اس لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مہینے کی بہت سی برکتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ جن کا آئندہ صفحات میں تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔

آیا مہینہ' آیا مہینہ شبرات والا ...... کرتا پسند اس کو ہے کملی والا صلی اللہ علیہ وسلم
بنتا مقدر ہے اس میں جہاں کا' ہوتا ہے فیصلہ ہر انساں کا
جیتے رہنا اُس کے محبوب کی مالا ... کرتا پسند اس کو ہے کملی والا صلی اللہ علیہ وسلم
بدل دے تو تقدیریں یا رب' دیکھ لیں گنبد خضریٰ ہم سب
کر دے مقدر سب کا دوبالا ... کرتا پسند اس کو ہے کملی والا صلی اللہ علیہ وسلم
چھپا لے گی عصیاں کو رحمت اُس دن' جائیں گے محشر میں ہم جس دن
یاد میں ہوگا جس نے وقت یہ ٹالا ... کرتا پسند اس کو ہے کملی والا صلی اللہ علیہ وسلم

راتیں تو اور بھی ہیں اس ماہ میں' افضل شب برأت اس ماہ میں
رُتبہ اِس رات کا سب سے ہے بالا ... کرتا پسند اس کو ہے کملی والا ﷺ
راقم کا دل بھی روشن کر دے' عشقِ محمد ﷺ سے تو اس کو بھر دے
ہو جائے یہ بھی جگ سے نرالا ... کرتا پسند اس کو ہے کملی والا ﷺ

شعبان کا چاند دیکھنے کی دعا

......جب حضور نبی کریم ﷺ ماہِ شعبان کا چاند دیکھتے تو فرماتے:-

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرَ شَھْرِیْ فَاغْفِرْ لِاُمَّتِیْ فِیْ شَھْرِیْ مَالَا یُغْفَرُ فِیْ سَآئِرِ الشُّھُوْرِ ط اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْخِذْلَانِ اَسْئَلُکَ فِیْہِ الْمَغْفِرَۃَ وَالرَّحْمَۃَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَزَمَانٍ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحِیْمُ الرَّحْمٰنُ ط اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رَمَضَانَ کَمَا رَزَقْتَنَا شَعْبَانَ

﴿حرزِ سلیمانی:۱۳۰﴾

نام شعبان المعظم کی وجہ تسمیہ

......شعبان میں پانچ حروف ہیں۔ش،شرف کا ہے(شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لئے دُنیا آخرت میں شرف ہوگا)......ع،علو کا(دُنیا میں عزت ہوگی اور آخرت میں اُسکو علو ہوگا یعنی مرتبہ کی بلندی)......ب،بر(احسان اور بھلائی) کا(برکت ہوگی دنیا میں اور بہا یعنی خوبصورتی ہوگی آخرت میں)......الف۔الفت کا(دُنیا میں امان ہوگا اور عقبیٰ میں الفت ہوگی)......اور ن،نور کا ہے(دُنیا میں نما یعنی بڑھنا ہوگا اور آخرت میں نور ہوگا)۔اس مہینے میں یہ پانچوں حروف بارگاہ الٰہی سے بندے کیلئے مخصوص ہوتے ہیں۔

......اس ماہ میں نیکیوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں......برکتوں کا نزول ہوتا ہے......خطاؤں کو معاف کیا جاتا ہے......رسول اللہ ﷺ پر درود شریف کی کثرت کی

جاتی ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۱﴾

☯ ...... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ماہ کا نام شعبان اس لئے رکھا گیا کہ اس میں ماہ رمضان کیلئے بے شمار نیکیاں تقسیم کی جاتی ہیں اور رمضان نام اس لئے رکھا گیا کہ یہ مہینہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔

﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۰﴾

☯ ...... حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم جانتے ہو۔ کہ شعبان کا نام "شعبان" کیوں ہوا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اللہ عزوجل اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس سے بہت زیادہ نیکیاں نکلتی ہیں۔ اس واسطے اسکا نام شعبان رکھا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۲﴾

☯ ...... ماہ شعبان ایسا بزرگ مہینہ ہے کہ جو کوئی اسمیں نیک اعمال کرے اسکا اجر و ثواب بہت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ شعبان کو شعبان کیوں کہتے ہیں سب نے عرض کیا کہ اللہ عزوجل اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اِس میں جو نیکیاں ہوں اُن کی شاخیں بہت نکلتی ہیں ایک نیکی اُسکی ایک سو دس سے لے کر ہزار تک پہنچتی ہے، چنانچہ اگر شعبان میں تو ایک درہم دے تو سات کا ثواب پائے گا اور یہ سات سو کا ثواب تو دوسرے مہینوں میں بھی پائے گا لیکن شعبان میں بھی سات سو یا آٹھ سو اس کے سوا دوسرا ثواب پائے گا اور اگر تو شعبان کے پیر کے دن دے تو اس سے بھی زیادہ پائے گا اور اگر جمعرات کے دن دے تو اس سے بھی زیادہ پائے گا کہ جسکا کچھ انتہا نہیں اور تمام مہینوں کو اللہ تعالیٰ عزوجل نے شعبان کے ساتھ زینت دی ہے اس کی ایک طرف رجب ہے اور دوسری جانب میں رمضان ہے اور وہ کریم الطرفین ہے چنانچہ کسی بزرگ نے فرمایا ہے۔

مہ شعبان برفعت ہچو طورست
زغرہ تابشام سلخ نورست

بود خیرالامور اوساطِ شعبان
میان ایں دو ماہ خیر الشہور ست

(کہ شعبان کوہ طور کی طرح بلند مرتبہ ہے پہلی تاریخ سے آخر تک نور کی چادر ہے ان دو مہینوں کے درمیاں چونکہ شعبان واقع ہے اس لئے یہ خیر الشہور ہے)

﴿انیس الواعظین: ۳۳۱، مترجم عبدالعزیز﴾

شیخ عبدالحق محدثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس مہینہ میں روزہ رکھنے اور نیک عمل کرنے والے کو شاخ در شاخ برابر بڑھتی رہنے والی نیکی اور خیر وخوبی میسر ہوتی ہے اس لئے اس کا نام شعبان رکھا گیا۔ ﴿ماثبت بالسنہ فی ایام السنہ﴾

شعبان کے ساتھ "معظم" کا لفظ لگا کر "شعبان المعظم" بولا جاتا ہے، معظم کے معنیٰ عظمت والی چیز کے ہیں اور کیونکہ یہ مہینہ شریعت کی نظر میں عظمت والا مہینہ ہے اس لئے اسے شعبان المعظم کہا جاتا ہے۔

فضائل شعبان المعظم

شعبان کے مہینے کو اللہ عزوجل نے بہت فضیلت اور اہمیت عطا فرمائی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینہ میں برکت کی دُعاء فرمائی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینہ میں کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے اور اس مہینہ کے چاند اور تاریخوں کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے تھے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں بندوں کے اعمال اللہ ربُّ العالمین کی بارگاہ میں لے جائے جاتے ہیں اور یہ مہینہ رمضان سے متصل اور قریب ہے یعنی اس مہینے کے ختم ہونے پر رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہو جاتا ہے گویا کہ شعبان کا مہینہ رمضان کی تمہید اور اس کا مقدمہ ہے۔ اور یہی مہینہ ہے کہ اس میں ایک بابرکت رات آتی ہے جس کو "شب برأت" کہا جاتا ہے انہی وجوہات کے پیشِ نظر اس مہینہ کو "شعبان المعظم" کہا جاتا ہے۔ شعبان کا مہینہ بہت عظمت والا ہے لہٰذا تمام مسلمانوں کو اس کی قدر کرنی چاہیئے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب مہینہ شعبان کا تھا، چونکہ یہ رمضان سے متصل ہے۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۹﴾

انتخابِ شعبانُ المعظم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ (تیرا رب جو چاہتا ہے، پیدا کرتا ہے اور اس سے انتخاب کر لیتا ہے) پس اللہ تعالیٰ نے ہر نوع سے چار کو پسند فرمایا اور پھر ان چار سے ایک کا انتخاب فرمالیا......

☯......ملائکہ علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے چار کو پسند فرمایا ......" حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السلام" پھر اِن میں سے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو منتخب فرمالیا۔

☯......انبیاء علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے چار کو پسند فرمایا......"حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور سیدِ عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم " پھر ان میں سے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب فرمایا۔

☯......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے چار کو پسند فرمایا......"حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم پھر ان میں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو منتخب فرمایا۔

☯......مساجد میں سے چار مسجدیں پسند فرمائیں......"مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد مدینہ اور مسجد طور سینا" پھر ان میں سے مسجد حرام کو منتخب فرمایا۔

☯......دِنوں میں چار دنوں کو پسند کیا......"یوم الفطر، یوم الاضحیٰ، یوم عرفہ اور یوم عاشورہ" پھر ان چاروں میں سے یوم عرفہ کو منتخب کیا۔

☯......چار راتیں پسند فرمائیں ......"شب برأت، شب قدر، شب جمعہ اور شب

عیدین" پھر ان میں سے شب قدر کو منتخب فرمایا۔

☯......بستیوں میں سے چار بستیوں کو پسند فرمایا......"مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، بیت المقدس، اور مساجد العشائیر"۔ پھر ان میں سے مکہ مکرمہ کو منتخب فرمایا۔

☯......پہاڑوں میں سے چار پہاڑ پسند فرمائے......اُحد، طورِ سینا، لکام اور لبنان پھر ان میں سے طورِ سینا کو منتخب فرمالیا۔

☯......دریاؤں میں سے چار دریا پسند فرمائے.....جیحون، سیحون۔ نیل اور فرات پھر ان میں سے فرات کو منتخب فرمایا۔

☯......مہینوں میں سے چار مہینے پسند فرمائے......رجب، شعبان، رمضان اور محرم پھر ان میں سے شعبان کو منتخب فرمالیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کا مہینہ قرار دیا۔

پس جس طرح رسول اللہ ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام میں افضل ہیں۔ اسی طرح تمام مہینوں میں ماہ شعبان افضل ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۰﴾

☯......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا۔ رجب کا شرف اور فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے۔ جیسے دوسرے کلاموں پر قرآن مجید کی فضیلت اور تمام مہینوں پر شعبان کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام انبیاء علیہم السلام پر میری فضیلت ہے اور دوسرے مہینوں پر رمضان کی فضیلت ایسی ہے۔ جیسے تمام کائنات پر اللہ تعالیٰ کی فضیلت۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۱ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۱۵﴾

گناہوں کو دور کرنے والا مہینہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ "شعبان میرا مہینہ ہے۔ رجب اللہ تعالیٰ کا اور رمضان میری امت کا، شعبان گناہوں کو دور کرنے والا ہے۔ اور رمضان بالکل پاک کر دینے والا۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۱ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۱۴﴾

☯......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا تو نبی کریم ﷺ یہ دُعاء فرمایا کرتے تھے: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے لئے رجب اور شعبان کے مہینوں

میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں رمضان کے مہینے تک پہنچا دیجئے ﴿مشکوٰۃ شریف﴾

......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان کے چاند (اور اس کی تاریخوں) کے حساب کو خوب اچھی طرح محفوظ رکھو تاکہ رمضان کا حساب صحیح ہو سکے۔﴿ترمذی شریف﴾

......عمدۃ الفقہ میں ہے کہ شعبان کی اُنتیس تاریخ کی شام کو غروب کے وقت رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرنا "واجب علی الکفایہ" ہے اگر کوئی بھی کوشش نہ کرے گا تو سب گناہ گار ہوں گے۔

......تحفۃ المسلمین میں ہے کہ جب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تشریف لے گئے، تو حق تعالیٰ عزوجل سے عرض کیا کہ الٰہی تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ثعبان (بڑا سانپ) عنایت کیا، مجھے کیا بخشا ہے۔ حق تعالیٰ عزوجل سے خطاب ہوا کہ تجھ کو شعبان دیا۔ چنانچہ ثعبان نے جادوگروں کے سحر کو مٹایا اور شعبان تیری امت کے گناہوں کو مٹا دیگا اور شیطان کے مکر کو فنا کر دے گا۔﴿حرز سلیمانی:۱۳۰﴾

......شعبان مثل ابر کے ہے اور رمضان مثل مینہ کے ہے۔ جب ابر نہیں ہوتا پانی نہیں برستا، پس جب تک انسان شعبان میں پاک نہ ہوگا، رمضان میں پاک نہیں ہو سکتا۔﴿انیس الواعظین:۲۷۸﴾

......شعبان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ ہے۔ آپ نے فرمایا جو شخص شعبان میں روزے رکھے گا، نزع، قبر اور قیامت کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ جو اس مہینے میں اہل علم کی محفل میں جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت میں بالمشافہ باتیں کرے گا۔ اس مہینے خیرات کرنی چاہئے ۔ کیونکہ اس مہینے میں خیرات کرنے سے بہت ثواب حاصل ہوتا ہے۔﴿حدائق الاخیار:۲۷۹﴾

شعبان اور توبہ

حکایت :......حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے تائب ہو جانے کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں شراب پیا کرتا تھا اور میری ایک چھوٹی سی لڑکی تھی۔ جو میرے سامنے سے شراب پھینک دیا کرتی تھی۔ جب وہ دو برس کی ہوئی تو اس کا انتقال ہو گیا۔ میرے دل کو اسکا بڑا رنج ہوا۔ جب شب برأت آئی تو میں نے دیکھا، گویا کہ قیامت قائم ہے اور ایک بڑا بھاری اژدھا منہ کھولے ہوئے میرے درپے ہے۔ میں اس سے بھاگا ۔ پھر ایک بزرگ کو دیکھا جن سے خوشبو آرہی تھی۔ میں نے ان سے کہا خدا آپ کو اپنی پناہ میں رکھے مجھے بچائیے۔ وہ رو دیئے اور کہنے لگے میں تو ضعیف ہو رہا ہوں لیکن ذرا جلدی کرو۔ شاید خدا کسی ایسے کو مقرر کر دے۔ جو تمہیں بچالے۔ میں بھاگتے بھاگتے دوزخ کے کنارے جا پہنچا۔ پھر مجھ سے کہا گیا۔ پیچھے لوٹ! میں لوٹ پڑا اور اژدھا میرے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا۔ یہاں تک کہ پھر میرا اس ضعیف پر گذر ہوا، میں نے کہا مجھے بچالے۔ وہ بولا میں تو ضعیف ہو رہا ہوں۔ لیکن اس پہاڑ کی طرف دوڑ کیونکہ اس میں مسلمانوں کی امانتیں ہیں۔ اگر اس میں تمہاری کوئی امانت ہوگی تو ابھی تمہاری مدد کرے گی۔ پھر مجھے چاندی کا پہاڑ نظر آیا۔ جب میں اس کے قریب گیا تو کسی فرشتہ نے پکار کر کہا۔ دروازے کھول دو۔ شاید اس کی کوئی امانت تمہارے پاس ہو اور وہ اسے اس کے دشمن سے بچالے۔ پس دروازے کھل گئے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ میری لڑکی موجود ہے۔ اس نے داہنے ہاتھ سے تو مجھے پکڑا اور بایاں ہاتھ اژدھے کی طرف بڑھایا۔ اس پر وہ الٹا بھاگ کھڑا ہوا۔ پھر مجھ سے کہنے لگی اے میرے باپ! کیا ابھی ایمان والوں کیلئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کیلئے پست ہو کر رہ جائیں۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا تو قرآن کو پہچانتی ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ پھر میں نے اس سے کہا اچھا اس اژدھے کا حال بتا۔ اس نے جواب دیا کہ یہ تمہاری بداعمالی ہے اور وہ ضعیف تمہارے نیک عمل تھے۔ آپ فرماتے ہیں میری آنکھ جو کھلی تو میں سہا ہوا تھا۔ اسی

دم میں نے توبہ کی اور اللہ عزوجل سے عہد کیا کہ اب ایسا نہ کروں گا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۸﴾

حکایت:...... عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک روز میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے فرمایا بغداد کے فلاں محلہ میں بہرام مجوسی کے پاس جاؤ اور اس کو میرا اسلام پہنچاؤ اور کہہ اللہ عزوجل تجھ سے راضی ہے اور تجھے اس نے بہشت اور اپنے دیدار کے لائق کیا ہے۔ عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ جب میں بیدار ہوا تو اپنے دل میں خیال کیا کہ مجوسی اس لائق کہاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں مجھے ایسا کہیں۔ مگر تین رات متواتر یہ خواب دیکھا۔ جس سے مجھے اس خواب کے حق ہونے کا یقین ہو گیا۔ پس جب میں صبح کے وقت اٹھا تو بغداد کی طرف روانہ ہوا۔ جب بہرام مجوسی سے ملا تو اس سے کہا کہ کیا تم نے شعبان میں کوئی اچھا کام کیا ہے۔ اس نے کہا، ہاں! شعبان میں ایک مسلمان عورت میرے گھر سے چراغ جلانے کیلئے آئی۔ جب وہ گئی تو میرے دل میں اس بات کا خیال پیدا ہوا کہ وہ میرے ہاں کسی بات کو تاڑنے کیلئے آئی ہے۔ میں اس کے پیچھے ہو لیا۔ جب وہ گھر پہنچی تو اس کے بچے جو اس کے انتظار میں تھے۔ کہ ماں میرے گھر سے کوئی چیز لائے گی اور وہ کھائیں گے۔ کہنے لگے اماں جان! تو اس مجوسی کے گھر سے کچھ نہیں لائی، ہم کیا کھائیں گے۔ اس نے کہا میں اس مجوسی سے تمہارے لئے کھانا مانگنے لگی تھی مگر خدا سے مجھے شرم آئی کہ اس کے غیر (خاص کر اس کے دشمن) کے آگے دست سوال کیونکر دراز کروں۔ بہرام مجوسی کہتا ہے۔ میں یہ بات سن کر گھر آیا اور بہت سا گوشت اور حلوہ اور میدے کی روٹیاں اس کے پاس لے گیا۔ عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ میں نے بہرام سے کہا اللہ عزوجل نے تمہارا وہ صدقہ قبول کر لیا ہے۔ یہ سن کر وہ رویا اور کہا۔ عبداللہ! مجھے جلدی کلمہ تلقین کر۔ میں نے اسے کلمہ پڑھایا اور وہ صدق دل سے مسلمان ہوا۔ پھر غسل کیا اور سجدہ کیا پھر فوت ہو گیا۔ ﴿حدائق الاخیار: ۲۷۹﴾

معمولاتِ شعبان المعظم

☯......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب جب شعبان کا چاند دیکھ لیتے تو کلام مجید کی تلاوت میں منہمک اور محو ہو جاتے۔ اور مسلمان اپنے اموال کی زکوٰۃ نکالتے تا کہ مسکین اور غریب مسلمانوں میں بھی روزے رکھنے کی سکت پیدا ہو جائے۔ ﴿لطائف المعارف: ۲۲۹ ☆غنیۃ الطالبین: ۳۴۱﴾

☯......حکام قیدیوں کو طلب کرتے جس پر حد قائم ہونا ہوتی، اس پر حد قائم کرتے باقی مجرموں کو آزاد کر دیتے، سوداگر اپنے قرضے ادا کر دیتے، دوسروں سے اپنا قرض وصول کر لیتے اور جب رمضان کا چاند ان کو نظر آ جاتا تو (دنیا کے تمام کاموں سے فارغ ہو کر) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۱﴾

☯......ہر دانشمند مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ شعبان کے مہینے میں غافل نہ رہے۔ بلکہ رمضان کے استقبال کی تیاری شروع کر دے۔ گذشتہ اعمال سے توبہ کر کے گناہوں سے پاک ہو جائے، ماہِ شعبان ہی میں اللہ تعالیٰ کے سامنے زاری کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑے کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کی خرابی کو دور فرما دے اور دل کی بیماری کا علاج ہو جائے۔ اس سلسلہ میں تاخیر اور لیت ولعل سے کام نہ لے۔ یہ نہ کہے کہ کل کر لوں گا۔ اس لئے کہ دن تو صرف تین ہیں۔ ایک کل جو گزر گیا۔ ایک آج جو عمل کا دن ہے۔ ایک آنے والا کل۔ جسکی بس امید ہی امید ہے۔ کہا نہیں جا سکتا کہ وہ اس کیلئے آئے گا یا نہیں۔ گزرا ہوا کل ایک نصیحت ہے، آج کا دن غنیمت ہے، آنے والا کل ایک خیالی چیز ہے۔ اسی طرح یہ تین مہینے ہیں۔ رجب تو گزر گیا، وہ لوٹ کر کبھی نہیں آئے گا۔ رمضان کا انتظار ہے۔ (آنے والا ہے) معلوم نہیں کہ اس مہینے تک زندہ رہے یا نہ رہے۔ بس شعبان ہی ان دونوں کے درمیان ہے اس لئے اس میں طاعت و بندگی کو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔

☯......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نصیحت فرمائی کہ پانچ

باتوں کو پانچ باتوں کے واقع ہونے سے پہلے غنیمت جانو۔ (۱) بڑھاپے سے پہلے جوانی کو (۲) بیماری سے پہلے صحت کو (۳) مفلسی سے پہلے تونگری کو (۴) شغل سے پہلے فرصت کو (۵) مرنے سے پہلے زندگی کو۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۲﴾

☯......جو شعبان میں لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ۔ پڑھتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کیلئے ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور اس کے ہزار برس کے گناہ مٹا دیتا ہے اور وہ اپنی قبر سے اس حالت میں نکلے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا اور خدا کے نزدیک وہ صدیق لکھا جائے گا۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۱۹﴾

☯......حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جب ماہ شعبان آجائے تو اپنے جسموں کو پاکیزہ رکھو اور اس ماہ میں اپنی نیتیں اچھی رکھو۔ انہیں حسین بناؤ۔ ﴿مکاشفۃ القلوب::۶۳۹﴾

شعبان میں درود و سلام کی فضیلت

☯......شعبان المعظم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا خاص مہینہ ہے۔

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بیشک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں،

اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ کے معنی رحمت کے ہیں۔ ملائکہ کی طرف سے صلوٰۃ کے معنی مدد، نصرت اور استغفار کے اور مومنوں کی طرف سے صلوٰۃ کے معنی ہیں دعا اور ثناء کے۔

☯......مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ صلوٰۃ کے معنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف توفیق و رحمت کے ہیں۔ فرشتوں کی جانب سے مدد و نصرت کے اور مسلمانوں کی طرف سے پیروی کرنے اور

عزت واحترام کرنے کے ہیں۔

◉......رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اللہ ﷻ اس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔اس لئے ہر دانشمند مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس مہینے میں غافل نہ رہے۔

◉......حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں جو شعبان میں ہر روز سات سو مرتبہ درود شریف آپ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے اللہ ﷻ فرشتے مقرر فرماتا ہے تاکہ وہ درود آپ ﷺ تک پہنچائیں، جس سے نبی اکرم ﷺ کی روح مبارکہ خوشی ومسرت کا اظہار فرماتی ہے۔ پھر اللہ ﷻ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ وہ قیامت تک اس شخص کیلئے استغفار کرتے رہیں۔ ﴿القول البدیع:۳۶۵﴾

◉......رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ شعبان میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا۔ بروزِ محشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔ ﴿فضیلت کی راتیں:۳۵☆اوقات الصلوٰۃ:۳۵☆تحفہ آخرت:۲۸﴾

◉......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ماہِ شعبان میں سو بار رات میں اور سو بار دن میں مجھ پر درود بھیجے گا اُسکو دوزخ سے کچھ کام نہ ہوگا مرتے ہی بہشت میں پہنچ جائے گا۔

◉......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ماہِ شعبان میں ہر رات اور دن کو تیس بار درود شریف بھیجے گا اللہ ﷻ اُس کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

◉......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ماہ شعبان میں ہر نماز کے بعد پچیس بار مجھ پر درود شریف بھیجے، اُسکے اعمالنامہ میں اللہ ﷻ پچیس ہزار نیکیاں لکھتا ہے۔

◉......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ماہ شعبان میں مجھ پر تین بار درود شریف پڑھے گا، اُس کو میری شفاعت واجب ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۳۳۴/مترجم عبدالعزیز﴾

تلاوتِ قرآنِ پاک

☯......سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ شعبان قاریوں کا مہینہ ہے۔ حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ شعبان کے آنے پر کہتے تھے، یہ قاریوں کا مہینہ ہے۔ عمر بن قیس ملائی شعبان کے آنے پر اپنی دکان کو تالا لگا دیتے اور قرأت قرآن کیلئے فارغ ہو جاتے۔

☯......حسن بن سہیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شعبان اپنے رب سے کہتا ہے۔ اے پروردگار! آپ نے مجھ کو دو عظیم مہینوں کے درمیان رکھا ہے تو میرے لئے کیا چیز ہے۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں میں نے تیرے اندر اپنے قرآن مجید کی تلاوت رکھی ہے۔

﴿لطائف المعارف: ۲۳۰﴾

☯......عام لوگوں کے علاوہ خاص طور پر حافظِ قرآن صاحبان جنہوں نے نمازِ تراویح میں قرآن سنانا ہوتا ہے اُن کو چاہیئے کہ خوب تیاری کریں تا کہ پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، لوگوں سے طرح طرح کی باتیں نہ سُننی پڑیں اور شرمندگی کا باعث نہ بنیں، ماہِ شعبان میں خوب محنت کریں۔

شعبان کی پہلی رات کے نوافل

۲/نفل:......مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی شعبان کی پہلی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور رکوع اور سجود میں تسبیح کے بعد یہ کہے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اللہ عزوجل عذاب دوزخ سے بچائے گا اور بہشت میں جگہ دے گا۔ اس کے نامہ اعمال

میں اللہ تعالیٰ دوسو برس کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور سات سو مکان جنت میں اس کے لئے بناتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۷۸﴾

۲/ دو نفل:...... جو کوئی شعبان کی ہر رات میں شام کے بعد اور ہر دن میں ظہر کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد دس بار درود شریف پڑھے جب تیس راتیں گذر جائیں تو اُسکے اعمال نامہ میں سات لاکھ سال کی عبادت کا ثواب اللہ تعالیٰ لکھتا ہے۔

﴿انیس الواعظین: ۳۳۳، مترجم عبدالعزیز﴾

۴/ نفل:...... اشراق الدرجات میں مسطور ہے کہ جو کوئی شعبان کی پہلی رات کو چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سترہ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ستر ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔

﴿حرز سلیمانی: ۱۳﴾

۴/ چار نفل:...... پہلی رات کو جو کوئی چار رکعت نمازِ نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھے تو اُس کے نامہ اعمال میں ستر ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ﴿حرز سلیمانی: ۱۳﴾

۱۲/ نفل:...... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ جو کوئی شعبان کی پہلی شب میں بارہ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو بارہ ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور بارہ ہزار برس کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھتا ہے اور وہ گناہوں سے ایسا نکل آتا ہے جیسے اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور اُسی دن تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۴﴾

۱۲/ نفل:...... چاندرات کو بارہ رکعتیں پڑھی جائیں، اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے تو نامہ اعمال سے دس ہزار بدیاں دور کی جاتی ہیں اور دس ہزار نیکیاں درج کی جاتی ہیں اور اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر بہشت میں داخل کرے گا۔ ﴿اوقات الصلوٰۃ: ۲۹ ☆ نماز کی سب سے بڑی کتاب: ۲۷۲ ☆ جواہر خمسہ: ۷۸﴾

۲۰/نفل:.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ماہ شعبان کے پہلے دن میں بیس رکعتیں نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکی سو حاجتیں پوری کرتا ہے اور بہشت میں سو حوریں عطا فرمائے گا۔

﴿انیس الواعظین:۳۴۲،مترجم عبدالعزیز﴾

شعبان المعظم کے پہلے جمعہ کے نفل

۲/نفل:.....شعبان کے پہلے جمعہ کو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی، دس بار سورۃ اخلاص، ایک بار سورۃ فلق، ایک بار سورۃ ناس پڑھنی ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ایمان کی سلامتی کیلئے بہت افضل رہے گی۔﴿تحفۂ آخرت:۲۳☆اوقات الصلوٰۃ:۳۰﴾

۴/نفل:.....ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

﴿فضیلت کی راتیں:۳۰☆اوقات الصلوٰۃ:۳۰☆تحفۂ آخرت:۲۳﴾

شعبان کے روزے

۞.....ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ماہِ شعبان میں روزے رکھنے شروع کرتے تو ہم کہتے کہ اب آپ روزے رکھنا ختم نہیں کریں گے اور جب روزے نہ رکھنے پر آتے تو ہم کہتے اب آپ کبھی روزہ نہ رکھیں گے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان کے علاوہ کسی اور مہینہ کے مکمل روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان کے علاوہ اور کسی مہینہ میں کثرت سے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔﴿بخاری،مسلم،ابوداؤد،ابن ماجہ،مسند احمد شریف﴾

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان کے روزے

بہت زیادہ محبوب تھے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا سبب ہے کہ آپ ماہ شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا! عائشہ (رضی اللہ عنہا) یہ ایسا مہینہ ہے کہ سال کے باقی عرصہ میں مرنے والوں کے نام ملک الموت کو لکھ کر اس ماہ میں دے دیئے جاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا نام ایسی حالت میں نقل کر کے دیا جائے کہ میں روزہ سے ہوں۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۳۹☆مکاشفۃ القلوب:۶۴۰﴾

نوچندی جمعرات کا روزہ......(جنت میں داخلہ)

......علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کتاب البرکۃ میں حضور نبی کریم ﷺ سے مروی دیکھا ہے کہ جو شعبان کی نوچندی جمعرات کو اور آخری جمعرات کو روزہ رکھتا ہے تو خدا کے ذمہ ہو جاتا ہے کہ اُسے جنت میں داخل کرے اور آخری جمعرات عادت والے پر محمول ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۴﴾

شعبان کا ایک روزہ

......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو شعبان میں ایک روزہ رکھتا ہے۔ خدا اس کے بدن کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے اور وہ جنت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا رفیق ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو ایوب اور داؤد علیہما السلام کا سا ثواب عنایت فرمائے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۵﴾

......اور اگر اس نے پورا مہینہ تمام کر لیا تو اللہ تعالیٰ اس پر سکرات موت کو آسان کر دے گا اور قبر کی تاریکی اور منکر ونکیر کی دہشت اس سے دور رکھے گا اور قیامت میں اس کی عیب پوشی فرمائے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۱۵﴾

......ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شعبان میں ایک دن روزہ رکھے اُس کے لئے جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اُس کے اُوپر دوزخوں کے دروازے بند کئے جاتے ہیں۔ ﴿انیس الواعظین:۳۴۲ مترجم عبدالعزیز﴾

شعبان کے تین روزے......(ستر سال کی عبادت کا ثواب)

......ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ جس نے تین دن شعبان کے اول اور تین دن درمیان اور تین دن آخر میں روزے رکھے۔اس کو اللہ تعالیٰ ستر نبیوں کا ثواب عطا فرمائیں گے۔ستر سال کی عبادت کا ثواب دیں گے اور اگر وہ مرجائے گا تو شہید ہوگا۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۵۷۱﴾

......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ سب سے افضل روزے کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا شعبان کے روزے رمضان کی تعظیم کیلئے اور نیز ان سے مروی ہے کہ روزہ رمضان کیلئے تم اپنے بدنوں کو شعبان کے روزوں سے پاک کرلیا کرو کیونکہ جو کوئی بندہ شعبان کے تین روزے رکھ لیتا ہے پھر قبل افطار مجھ پر متعدد بار درود پڑھا کرتا ہے۔تو خدا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کی روزی میں برکت دیتا ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۱۴﴾

......سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا کہ جس نے شعبان میں تین روزے رکھے ایک منادی آواز دیتا ہے۔......اے شخص،اے خدا کے دوست! تجھ پر سلام ہے میں تجھے خوش خبری دیتا ہوں کہ تیرا ٹھکانہ جنت ہے اور تیرے تمام گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے درختوں کے ہر پتہ کے بدلے میں پچاس نیکیاں عطا فرمائی ہیں اور ہر دانہ کے عوض میں جو زمین میں اُگتا ہے۔ایک دن کی عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے اور ہر روزے کے بدلے میں ایک ہزار نیکیاں دی گئی ہیں۔قیامت کے دن تجھے پیاس نہ معلوم ہوگی کیونکہ تو عرش الٰہی کے سایہ میں ہوگا۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۷۰﴾

۱۵رشعبان کا روزہ

......کتاب البرکۃ میں ہے کہ نصف شعبان کے روز جن، پرندے، درندے اور سمندر کی مچھلیاں روزہ رکھتی ہیں۔﴿نزہۃ المجالس:۳۱۵﴾

☯......حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جب نصف شعبان کی شب ہوا کرے تو شب بیداری کیا کرو اور دن کو روزہ رکھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات کو غروب شمس سے ہی آسمان دنیا میں نزول فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے......سن لو! کون استغفار کرتا ہے کہ میں اسے بخش دوں......کوئی ہے جو مجھ سے رزق مانگنے والا کہ میں اس کو رزق عطا کر دوں۔......سن لو! کون کس مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اسے عافیت عطا کروں۔......سن لو! کون روزی مانگتا ہے کہ میں اسے روزی دوں۔ کون ایسا ہے، یہاں تک کہ فجر ہو جاتی ہے۔

﴿ابنِ ماجہ ☆ شعب الایمان للبیہقی ☆ مشکوٰۃ شریف ☆ کنز العمال﴾

﴿نزہۃ المجالس: ۲۱۵ ☆ لطائف المعارف: ۲۳۲﴾

☯......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے روزہ رکھا اول شعبان سے عطا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ثواب ہزار شہیدوں کا اور اس کیلئے ہزار برس کی عبادتیں لکھی جائیں گی اور افطار کے وقت اس کو افطار نبی کا ثواب ملے گا اور اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ہزار حوروں کے ساتھ اس کا نکاح کرے گا۔ ﴿انیس الواعظین: ۱۷۸﴾

☯......حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ماہ شعبان کے آخری دوشنبہ کو روزہ رکھے گا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ آخری دوشنبہ سے مراد ہے شعبان کا وہ دوشنبہ جو آخری دنوں میں واقع ہو نہ کہ مہینہ کا آخری دن اس لئے کہ رمضان سے ایک یا دو دن پہلے (شعبان میں) روزہ رکھنا منع ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۰﴾

☯......ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک عورت رجب کے مہینے میں بہت روزے رکھا کرتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق بتلایا گیا کہ فلاں عورت اس مہینہ میں بہت روزے رکھتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس عورت کو نفلی روزے رکھنے ہیں تو شعبان کے مہینہ میں رکھا کرے۔ ﴿فضیلت شعبان: ۱۴﴾

ولا بس کر جھگڑے جھیڑے چل روٹھڑیا یار منا لئے
پا کفنی کاسہ پھڑ ہتھ وچ دھونی یار دے در تے لا لئے
لاہ دل توداغ سیاہی دا ساہ چھڈ کے بے پرواہی دا
لڑ پھڑ کے اپنے ماہی دا کجھ خیر خزانیوں پا لئے

شب برأت

شعبان دی پندرہ آگئی اے کیا باتاں نے شعبان دیاں
اس راتیں بگڑیاں بن دیاں نے دنیا دے ہر انسان دیاں
اس رات دا رتبہ اعلیٰ اے فرماندا کملی والا اے
رحمت دیاں بدلیاں ورھریاں نے اس راتیں رب رحمان دیاں
پھر سال دے پچھوں خلقت تے اج روزی ونڈی جانی اے
اج عمراں گھٹنیاں ودھنیاں نیں ہر بندے ہر حیوان دیاں
اج سجنوں لیکھ سنوار لوؤ جھٹ مسجد وچ گزار لوؤ
کتے من دے وچہ نہ رہ جاون کل ریجھاں اس جہان دیاں
اج ساری عمر دی محنت دا پھل ہر دی جھولی پینا اے
ایہہ وچ حدیث دے آیا اے نہیں آیتاں غلط قرآن دیاں
کی خبر اے ناصر جندڑی دی ایہہ رات اخیری ہووے گی
ہُن کرلے جو کجھ کرنا ای فیر کر تیاریاں جان دیاں

(کلامِ ناصر: ۱۲۵)

شب برأت کی وجہ تسمیہ

قرآن مجید میں اللہ عزوجل کا ارشاد پاک ہے
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ﴿سورۃ الدخان﴾
ترجمہ:- ہم نے اس قرآن مجید کو مبارک رات میں نازل کیا ہے۔
بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ یہاں مبارک رات سے مراد شب برأت ہے۔

⦿...... ماہ شعبان کی پندرھویں رات کو شب برأت کہا جاتا ہے۔ شب کے معنی ہیں رات اور برأت کے معنی بری ہونے اور قطع تعلق کرنے کے ہیں۔ چونکہ اس رات مسلمان توبہ کر کے گناہوں سے قطع تعلق کرتے ہیں۔ اور اللہ عزوجل کی رحمت سے بے شمار مسلمان جہنم سے نجات پاتے ہیں۔ اس لئے اس رات کو "شب برأت" کہتے ہیں۔ اس رات کو لیلۃ المبارکہ یعنی برکتوں والی رات...... لیلۃ الصک یعنی تقسیم امور والی رات...... اور لیلۃ الرحمۃ یعنی نزولِ رحمت والی رات، بھی کہا جاتا ہے۔

﴿1﴾...... لیلۃ المبارکہ:- مبارک رات ہے کہ اس میں قرآن پاک لوح محفوظ سے صحف ملائکہ میں منتقل ہوا۔

﴿2﴾...... لیلۃ الصک:- (پروانۂ نجات و بخشش ملنے والی رات) دستاویز لکھنے کی رات کہ اس میں تمام حکمت والے کام تقسیم کرنے کی دستاویز تیار کر لی جاتی ہے۔

﴿3﴾...... لیلۃ البرأۃ:- (مغفرت والی رات) بری ہونے کی رات کہ اس میں لوگ نیکی کے کام کر کے اللہ عزوجل سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کر کے نجات حاصل کرتے ہیں۔

﴿4﴾...... لیلۃ الرحمۃ:- رحمت کی رات کہ اس میں اللہ عزوجل کی رحمت کاملہ کا نزول

ہوتا ہے یعنی تمام رات آسمان دنیا پر رحمت باری تعالیٰ کے نزول کی وجہ سے نام ہی رحمت کی رات پڑ گیا۔

☯......اس رات کو "لیلۃ المبارکہ" مبارک رات اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والوں کیلئے کثرت سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور عرش سے لیکر تحت الثریٰ تک ہر ایک ذرہ جمال الٰہی کی برکتوں سے نوازا جاتا ہے اور فرشتے کہتے ہیں کہ اس رات میں لوگ جہنم کی آگ سے بری کر دیئے جاتے ہیں اور "لیلۃ الرحمۃ" اس لئے کہ یہ رحمت والی رات ہے اور "لیلۃ الصک" اس لئے کہ اس رات میں مومنوں کیلئے برأت لکھ دی جاتی ہے۔﴿شب برأت اور اس کے نوافل:٦﴾

☯......اس رات کو شب برأت اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس رات میں دو بیزاریاں ہیں۔(۱) بدبخت لوگ اللہ عزوجل سے بیزار ہوتے ہیں اور دور ہو جاتے ہیں۔(۲) اور اولیاء اللہ ذلت اور گمراہی سے بیزار ہو کر دور ہو جاتے ہیں۔﴿غنیۃ الطالبین:٣٤٧﴾

☯......اس رات میں کام تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔یعنی آنے والے سال میں جو کام ہونے والے ہوتے ہیں۔ان کاموں پر شعبان کی پندرھویں رات میں فرشتوں کی ڈیوٹیاں لگ جاتی ہیں۔سال کیلئے رزق کا نظام میکائیل علیہ السلام کے سپرد کر دیا جاتا ہے اور لڑائیوں (جنگ) کا نظام جبرائیل علیہ السلام کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔اور زلزلوں، کڑک اور زمین میں دھنسا دینے اور اعمال کا نظام پہلے آسمان کے منتظم عظیم فرشتے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سپرد کر دیا جاتا ہے اور مصیبتوں کا نظام ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔﴿شب برأت:۔۔۔از عبدالرزاق بھترالوی﴾

اور حضرت ابن عادل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اعمال کا رجسٹر/نظام اسرافیل علیہ السلام کے سپرد ہوتا ہے۔﴿تفسیر فتوحات الٰہیہ بہ جمل شریف بحوالہ شب برأت:۔۔۔از قاضی غلام محمود ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ﴾

☯......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام (مولا) عکرمہ رضی اللہ عنہ نے آیت "فیھا یفرق کل امر حکیم" کی تفسیر میں فرمایا کہ نصف شعبان کی رات میں اللہ عزوجل

آئندہ سال کے تمام امور کا انتظام فرما دیتا ہے۔ بعض زندوں کو مردوں کی فہرست میں لکھ دیتا ہے اور بیت اللہ کے حاجیوں کے نام بھی لکھ دیتا ہے۔ (حج کرنے والوں کے نام) پھر اس لکھی ہوئی تعداد میں کمی و بیشی نہیں ہوتی۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۶﴾

فضائلِ شبِ برأت

......ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا جانتی بھی ہو یہ کونسی رات ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی زیادہ جانتے ہیں فرمایا یہ شعبان کی پندرہویں شب ہے اللہ تعالیٰ اس رات اپنے بندوں پر رحمت کی نظر فرماتے ہیں بخشش چاہنے والوں کی مغفرت فرماتے ہیں، رحم چاہنے والوں پر رحم فرماتے ہیں اور دلوں میں کسی مسلمان کی طرف سے بغض رکھنے والوں کو ان کی حالت ہی پر چھوڑ دیتے ہیں۔

﴿بیہقی شعب الایمان، ترغیب و ترہیب جمع الجوامع، در المنثور﴾

......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات میں آسمانِ دُنیا کی طرف (اپنی شان کے مطابق) نزولِ اجلال فرماتے ہیں اور اس رات ہر کسی کی مغفرت کر دی جاتی ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والے کے یا ایسے شخص کے جس کے دل میں بغض ہو۔

﴿شعب الایمان للبیہقی، ترغیب و ترہیب﴾

......حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات رحمت کی نظر فرما کر تمام مخلوق کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والے اور دلوں میں کسی مسلمان کی طرف سے بغض رکھنے والوں کے۔ ﴿شعب الایمان للبیہقی، مشکوٰۃ﴾

......حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات میں اپنی مخلوق کی طرف رحمت کی نظر فرما کر تمام مخلوق کی مغفرت فرما دیتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ ور کے۔

﴿شعب الایمان للبیہقی ☆ ابن حبان ☆ مجمع الزوائد﴾

☯......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کی پندرہویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ سوائے مشرک اور کینہ ور کے باقی سب کو مغفرت فرما دیتے ہیں۔﴿مجمع الزوائد﴾

☯......حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعبان کی پندرہویں رات میں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر رحمت کی نظر فرماتے ہوئے سوائے مشرک اور کینہ ور کے باقی سب کی مغفرت فرما دیتے ہے۔﴿مجمع الزوائد﴾

☯......حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کی پندرہویں رات ہوتی ہے تو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت کا طالب ہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں؟ کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ میں اس کو عطا کروں؟ اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو (سچے دل کے ساتھ) مانگتا ہے اس کو (اس کی شان کے مطابق) ملتا ہے سوائے بدکار عورت اور مشرک کے (یہ اپنی بدعمالیوں کی وجہ سے محروم رہتے ہیں)﴿شعب الایمان للبیہقی﴾

☯......شب برأت کو اللہ تعالیٰ جبرئیل علیہ السلام کو جنت میں بھیجتا ہے۔ وہ اسے حکم دیتے ہیں کہ آراستہ ہو اور کہتے ہیں کہ آج کی رات اللہ تعالیٰ نے آسمان کے ستاروں اور دنیا کے شب وروز کے برابر لوگوں کو آزاد کیا ہے۔﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۸﴾

☯......حکیم بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں اپنی مخلوق کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ جو اس سے پاکی کا طلبگار ہوتا ہے۔ اس کو پاک فرما دیتا ہے اور آئندہ (اسی رات تک) پاک رکھتا ہے۔

☯......عطا بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نصف ماہ شعبان کی رات میں تمام

سال کے امور پیش ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ سفر کو جاتے ہیں اور ان کا نام زندوں سے نکال کر مردوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ کوئی نکاح کرتا ہے حالانکہ وہ بھی زندوں کی فہرست سے نکال کر مردوں کی فہرست میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۶﴾

۞...... ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ چار راتوں میں خیر و برکت کے دروازے صبح تک کھلے رکھتا ہے یعنی ﴿۱﴾ شب عید الاضحیٰ ﴿۲﴾ شب عید الفطر ﴿۳﴾ شب نصف ماہ شعبان اس رات مخلوق کی عمر، ان کی روزی اور حاجیوں کے نام لکھے جاتے ہیں ﴿۴﴾ شب یوم عرفہ۔ حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بن ابی نجیح نے فرمایا کہ وہ پانچ راتیں ہیں یعنی پانچویں رات "شب جمعہ" ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۶﴾

۞...... سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب شعبان المعظم کی پندرھویں شب آئے تو اس رات میں عبادت کرو۔ غروب آفتاب کے وقت سے اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف نزول رحمت فرماتا ہے۔ رحمتِ الٰہی ندا دیتی ہے۔ کون ہے طالبِ مغفرت کہ اس کو بخشا جائے ...... کوئی روزی کا خواستگار ہے کہ اس کو رزق دیا جائے ...... کون مصائب و آفات سے رستگاری کا آرزومند ہے کہ اس کی مشکلیں آسان کی جائیں۔ رحمتوں کی یہ منادی، برکتوں کی یہ نچھاور طلوع سحر تک جاری رہتی ہے۔ یہ رات تقسیم رزق کی رات ہے۔ موت وحیات کے کاغذات دربار ایزدی میں پیش ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس رات کو توبہ و استغفار میں گزارا جائے اور پندرہویں شعبان کا روزہ رکھا جائے کہ اس کا اجر عظیم ہے۔

﴿۱۲ ماہ کے فضائل:۲۴۰﴾

شب بیداری

⊙......حدیث میں ہے کہ اس رات کی بزرگی کرو اس رات کو عبادت کرنے والا دوزخ سے نجات پائے گا۔اس رات کو زندہ رکھنے والا موت کے بعد بھی زندہ رہے گا۔ یعنی قیامت تک اس کے نامہء اعمال میں ثواب لکھا جائے گا۔﴿انیس الواعظین:۲۸۱﴾

⊙......حضرت امام طاوس یمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پندرہ شعبان کی رات اور اس میں عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس رات کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔

⊙......ایک حصہ میں اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے کہ اُس نے حکم فرمایا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

اے مومنو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام پڑھو جیسا کہ اس کا پڑھنے کا حق ہے۔

⊙......دوسرے حصہ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے کہ اس نے حکم فرمایا۔

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ○

اللہ تعالیٰ کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ ان کو عذاب دے حالانکہ وہ استغفار کرتے ہیں۔

⊙......اور تیسرے حصہ میں نماز پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے۔

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ○

سجدہ کر اور قرب حاصل کر

⊙......میں نے عرض کیا جو شخص یہ عمل کرے اس کیلئے کیا ثواب ہوگا۔

......آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جس نے پندرہ شعبان کی رات کو زندہ کیا۔ اس کو مقربین یعنی ان لوگوں میں کہ جن کے بارے میں اللہ عزوجل نے فرمایا۔

فَاَمَّآ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ۔ میں لکھ دیا جاتا ہے۔ ﴿القول البدیع:۲۶۵﴾

......روایت ہے کہ جس نے شعبان کی راتوں کو زندہ رکھا اس کا دل کبھی نہ مرے گا۔ (راتوں کو زندہ رکھنے کا یہ مطلب ہے کہ شب بیداری اور قیام وذکر اللہ عزوجل میں رات گزارے)۔ ﴿تذکرۃ الواعظین :۱۷۵﴾

......مسجدوں میں اجتماع کرتے ہوئے شب برأت کا جاگنا مستحب ہے۔ چنانچہ اہل شام کے تابعین خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ اور نعمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ اس رات میں اچھا لباس زیب تن فرماتے۔ خوش رفتاری سے چلتے، سرمہ لگاتے اور اس رات مسجد میں قیام فرماتے۔ ان کی موافقت کرنے والوں میں اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں جماعت سے اس رات قیام کرنا بدعت نہیں، بلکہ جائز اور مستحب ہے۔

﴿لطائف المعارف:۲۳۴☆ماثبت بالسنۃ:۲۰۰﴾

......راقم الحروف کے شیخ مکرم...پیر طریقت...رہبر شریعت...امام السالکین... سراج العارفین...سعید الاولیاء...شہباز طریقت...واقف اسرار حقیقت...قبلہ عالم...شارح مکتوبات امام ربانی.. حضرت علامہ ابوالبیان پیر محمد سعید احمد مجددی قدس سرہ السرمدی۔ ہر سال شعبان کی پندرھویں رات (شب برأت) کو گوجرانوالہ کی عظیم مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ میں شب بیداری کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ تلاوت قرآنِ پاک، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، اصلاحی بیانات اور رات کے آخری حصہ میں قبلہ عالم حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ خصوصی رقت انگیز دُعا فرمایا کرتے تھے۔ دعا کے بعد یوں محسوس ہوتا کہ پچھلے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ صلوٰۃ التسبیح کا اہتمام ہوتا اور نفلی روزے کا بھی اہتمام کیا جاتا اور اب جانشینِ ابوالبیان، بحر علم وعرفان، قبلہ صاحبزادہ والا شان پیر محمد رفیق احمد مجددی سجادہ نشین درگاہ

حضرت ابوالبیان علیہ الرحمۃ الرضوان بھی اسی طرح خصوصی طور پر ہر سال شب بیداری کا اہتمام فرماتے ہیں۔

دعائے شب برأت (نصف شعبان)

⊙......حدیث شریف میں ہے جو کوئی شب برأت میں درجہ ذیل دعا پڑھے مرگ مفاجات سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ يَاذَاالْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا ذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ ○ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ○ وَيَا رَجَاءَ الرَّاجِيْنَ ط وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ ط وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ط وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط ○ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ عَنِّيْ ○ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ○ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ○ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ ط فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ○ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ○ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ○ وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط ○

ترجمہ﴾......اے میرے اللہ عزوجل تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے بزرگی اور مہربانی رکھنے والے اور اے بخشش کا انعام کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی گرتوں کا تھامنے والا، بے پناہوں کا پناہ دینے والا اور

پریشان حالوں کا سہارا ہے۔ اے اللہ! اگر تو نے مجھے ام الکتاب میں اپنے نزدیک شقی فقیر لکھ دیا ہے تو مجھ سے شقاوت کا نام اٹھادے اور مجھے اپنے پاس دولتمند لکھ دے اور اگر تو نے مجھے ام الکتاب میں اپنے نزدیک محروم رزق کا تنگ دست لکھ رکھا تو مجھ سے میری محرومی اور میرے رزق کی تنگی دور کر اور مجھے اپنے نزدیک نیک بخت دولتمند بھلائی کی توفیق دیا گیا لکھ، اپنے فضل سے میری خواری، بدبختی، راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے۔ اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش نصیب، وسیع الرزق اور نیک کر دے۔ بے شک تیرا یہ کہنا تیری کتاب میں جو تیرے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہمیں پہنچا ہے، سچ ہے کہ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔ اے اللہ! تجلی اعظم کا صدقہ! اس نصف شعبان مکرم کی رات میں جس میں تمام چیزوں کی تقسیم ونفاذ ہوتا ہے، میری بلاؤں کو دور کر خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف ہے۔ بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے اللہ کی رحمت وسلامتی ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل واولاد اور صحابہ پر...... آمین۔

شیخ امام عارف باللہ ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بہتر ہے اس رات کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط

(حرز سلیمانی:۱۴۰)

معمولاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم برشب برأت

①...... شیخ ابونصر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے بالاسناد بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نصف شعبان کی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف فرما تھے، میری چادر کے اندر سے خاموشی کے ساتھ باہر نکل گئے۔ اس طرح

حضور ﷺ کے نکل جانے سے مجھے یہ گمان ہوا کہ حضور والا کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے گئے ہیں، میں نے اٹھ کر آپ کو حجرے میں تلاش کیا تو میرے ہاتھ حضور ﷺ کے پاؤں سے چھو گئے، آپ اس وقت سجدے میں تھے، اور یہ دُعا پڑھ رہے تھے۔ میں نے دعا کے الفاظ یاد کر لئے تھے۔ آپ سجدے میں فرما رہے تھے۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَجَنَانِي وَاٰمَنَ بِكَ فُوَادِيْ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعَمِ وَاعْتَرَفُ لَكَ بِالذَّنْبِ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نَقِمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

یا اللہ! میرا جسم اور میرا دل تجھے سجدہ کرتا ہے۔ میرا دل تجھ پر ایمان لایا اور میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہوں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔ میں تیرے عذاب سے بچنے کیلئے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے غضب سے بچنے کیلئے تیری رضا کا طالب ہوں۔ تیرے عذاب سے امن میں رہنے کیلئے تجھ ہی سے درخواست کرتا ہوں۔ تیری حمد و ثناء کوئی بیان نہیں کرسکتا۔ تو نے آپ اپنی ثناء کی ہے۔ تو ہی آپ اپنی ثناء کرسکتا ہے اور کوئی نہیں کرسکتا۔

⑨...... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ صبح تک رسول اللہ ﷺ عبادت میں مصروف رہے۔ کبھی آپ کھڑے ہو جاتے اور کبھی بیٹھ کر عبادت فرماتے یہاں تک کہ آپ کے پائے مبارک متورم ہو گئے۔ میں آپ کے پاؤں کو دباتے ہوئے کہنے لگی میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف نہیں کر دیئے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ ایسا (کرم) نہیں کیا اور آپ پر لطف و کرم نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے عائشہ! کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ تمہیں

معلوم ہے کہ یہ رات کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا آپ فرمائیں یہ رات کیسی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا اس رات سال بھر میں پیدا ہونے والے ہر بچے کا نام لکھا جاتا ہے اور اسی کے ساتھ ہر مرنے والے کا نام بھی لکھا جاتا ہے۔ اسی رات مخلوق کا رزق تقسیم ہوتا ہے۔ اسی رات ان کے اعمال وافعال اٹھائے جاتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا کوئی شخص ایسا نہیں ہے، جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو؟ آپ نے فرمایا کوئی شخص بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ میں نے عرض کیا۔ ''کیا آپ بھی؟'' آپ نے فرمایا میں بھی مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا ہے۔

﴿ماثبت بالسنۃ:۱۹۸ ☆غنیۃ الطالبین:۳۴۵ ☆ مکاشفۃ القلوب:۶۴۱ ☆ انیس الواعظین:۲۸۱﴾

☯......شیخ ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ نے بالا سناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کونسی رات ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہی بخوبی واقف ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے۔ اس رات میں دنیا سے بندوں کے اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں۔ (ان کی پیشی بارگاہ رب العزت میں ہوتی ہے۔) اللہ تبارک وتعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا۔ ضرور پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سورۂ فاتحہ اور ایک چھوٹی سورت پڑھی، پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سورۃ پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے۔ یہ سجدہ فجر تک رہا، میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہوگیا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے رسول کی روح (مبارک) قبض فرمالی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہوا (بہت دیر ہوگئی) تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور ﷺ کے تلووں کو چھوا تو حضور ﷺ نے حرکت فرمائی۔ میں نے خود سنا کہ حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِعْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ لَاۤ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَاۤ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

الٰہی میں تیرے سے تیری عفو اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے قہر سے تیری پناہ میں آتا ہوں تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں۔ تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری شایان شان ثنا بیان نہیں کرسکتا تو ہی آپ اپنی ثنا کرسکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ویسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سنا۔ حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کیا تم نے یاد کرلئے ہیں۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرلو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ کیونکہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۶ ☆ ماثبت بالسنۃ:۲۰۲﴾

۞...... ابونصر رحمۃ اللہ علیہ بالا سناد مروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہیں پایا۔ میں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے۔ حضور ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تمہاری حق تلفی کریں گے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نصف شعبان کی رات میں آسمان دنیا پر جلوہ فرما ہوتا ہے۔ اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرمادیتا ہے۔

﴿ترمذی شریف ☆ ابن ماجہ شریف ☆ غنیۃ الطالبین:۳۴۶ ☆ لطائف المعارف:۲۳۲ ☆ ماثبت بالسنۃ:۱۹۳﴾

۞...... اس بات پر تاریخ شاہد کہ عرب میں اس قبیلہ کے پاس تقریباً بیس ہزار بکریاں تھیں۔ اب اندازہ کریں کہ بیس ہزار بکریوں کے کتنے بال ہوں گے جن کا شمار

انسان کے بس کی بات نہیں۔ اسی طرح اس رات میں کتنے لوگ دوزخ سے بری کیے جاتے ہیں وہ بھی انسانی حساب سے باہر ہیں۔

معمولاتِ شب برأت

آنکھوں میں سرمہ ڈالنا

کتاب کنز العباد میں لکھا ہے کہ جو کوئی شب برأت کو داہنی آنکھ میں تین سلائی اور بائیں آنکھ میں دو سلائی سرمے کی لگائے تمام سال آنکھ درد نہ کرے اور عبادت پرستی نہ کرے اور نظر تیز ہو جائے۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۴﴾

شب برأت کے انعامات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس نصف شعبان کی شب جبرئیل علیہ السلام آئے اور فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آسمان کی طرف اپنا سر مبارک اٹھایئے، میں نے ان سے دریافت کیا کہ یہ کون سی رات ہے۔ انہوں نے کہا یہ وہ رات ہے، جس رات اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے، جس نے اس کے ساتھ کسی کو اپنا شریک نہیں ٹھہرایا بشرطیکہ وہ جادوگر نہ ہو... کاہن نہ ہو... سود خور نہ ہو... زانی نہ ہو... عادی شرابی نہ ہو، ان لوگوں کی اللہ تعالیٰ اس وقت تک بخشش نہیں فرماتا جب تک وہ توبہ نہ کرلیں۔ پھر جب رات کا چوتھائی حصہ گزر گیا تو جبرئیل علیہ السلام پھر آئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک اٹھایئے! آپ نے ایسا ہی کیا، آپ نے دیکھا کہ جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور

پہلے دروازے پر ایک فرشتہ پکار رہا ہے، خوشی ہو اس شخص کیلئے جس نے رات کو رکوع کیا۔

دوسرے دروازے پر ایک اور فرشتہ ندا دے رہا ہے، خوشی ہو اس کیلئے جس نے

اس رات میں سجدہ کیا۔

☯ تیسرے دروازہ پر ایک اور فرشتہ ندا دے رہا تھا، خوشی ہو اس کیلئے جس نے اس رات دعا کی۔

☯ چوتھے دروازے پر ایک اور فرشتہ ندا دے رہا تھا، خوشی ہو اس رات میں ان لوگوں کو جو ذکر کرنے والے ہیں۔

☯ پانچویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا، خوشی ہو اس کیلئے جو اللہ کے خوف سے اس رات میں رویا۔

☯ چھٹے دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا، اس رات میں تمام مسلمانوں کیلئے خوشی ہو۔

☯ ساتویں دروازے پر فرشتہ ندا دے رہا تھا، کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کی آرزو اور طلب پوری کی جائے۔

☯ آٹھویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا، کیا کوئی معافی کا طلبگار ہے کہ اس کے گناہ معاف کیے جائیں۔

☯ ......حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: جبرئیل علیہ السلام یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اول شب سے طلوع فجر تک۔ اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نے کہا اے محمد ﷺ اس رات میں دوزخ سے رہائی پانے والوں کی تعداد بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہو گی۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۷ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۱۵ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۵۷۵ ☆ حدائق الاخیار: ۲۸۱﴾

مومنوں کی بخشش

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اپنی مخلوق پر نظر فرماتا ہے، مومنوں کو بخش دیتا ہے اور کافروں کو اور ڈھیل دے دیتا ہے۔ اور کینہ رکھنے والوں کو اس وقت تک چھوڑے رکھتا ہے۔ جب تک وہ کینہ پروری

سے باز نہ آجائیں۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۷﴾

فرشتوں کی عید

روایت ہے کہ فرشتوں کیلئے آسمان میں دو راتیں عید کی ہیں۔ جس طرح زمین پر مسلمانوں کیلئے دو دن عید کے ہیں۔ فرشتوں کی عیدوں کی راتیں ہیں، شب برأت اور شب قدر۔ مسلمانوں کی عیدوں کے دن ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ فرشتوں کی عیدیں رات میں اس لئے رکھی گئی ہیں کہ وہ سوتے نہیں ہیں۔ مسلمانوں کی عیدیں دن میں اس لئے رکھی گئی ہیں کہ وہ سوتے ہیں۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۷ ☆ مکاشفۃ القلوب: ۶۴۰﴾

شب برأت کو ظاہر فرمانے کی حکمت

......بعض علماء نے کہا ہے کہ اس میں حکمت الٰہی یہ ہے کہ شب برأت کو تو ظاہر فرمادیا اور شب قدر کو پوشیدہ رکھا۔ شب قدر رحمت و بخشش اور جہنم سے آزادی کی رات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پوشیدہ اس لئے رکھا کہ لوگ اسی پر تکیہ نہ کرلیں اور اعمال صالح سے غافل نہ ہوجائیں۔ شب برأت کو اس لئے ظاہر کردیا کہ یہ رات حکم وفیصلہ کی رات ہے... خوشی والم کی رات ہے... ردو قبول کی رات ہے... رسائی اور نارسائی کی رات ہے... خوش نصیبی اور بدبختی کی رات ہے... حصولِ شرف اور عذاب کی رات ہے۔ کسی کو اس میں سعادت نصیب ہوتی ہے اور کسی کو شقاوت...... کسی کو جزادی جاتی ہے...... کسی کو رسوا کیا جاتا ہے...... کسی کو سرفراز کیا جاتا ہے اور کسی کو سرنگوں کیا جاتا ہے۔ کسی کو اجر دیا جاتا ہے اور کسی کو جدا کیا جاتا ہے...... بہت سے کفن دھوئے ہوئے تیار رکھے ہوتے ہیں، لیکن کفن پہننے والے بازاروں میں گھومتے پھرتے ہیں۔ (اپنی لاعلمی اور غفلت کی بدولت) بہت سے لوگ ایسے ہیں۔ جن کی قبریں کھدی ہوئی تیار ہوتی ہیں اور قبروں والے خوشی میں مگن غفلت میں پڑے ہوتے ہیں۔ بہت سے چہرے ہنستے ہوئے ہوتے ہیں، حالانکہ ان کی ہلاکت کا وقت بہت قریب ہوتا ہے...... بہت سے مکانوں کی تعمیر قریب تکمیل ہوتی

ہے،لیکن صاحب مکان کی موت قریب لگی ہوئی ہے......بہت سے بندے ثواب کے امیدوار ہوتے ہیں،لیکن ناکامی اٹھانا پڑتی ہے......بہت سے لوگ جنت کا یقین رکھے ہوئے ہوتے ہیں،لیکن دوزخ کا سامنا کرنا پڑتا ہے......بہت سے بندوں کو وصل کا یقین ہوتا ہے،لیکن فراق کا منہ دیکھنا پڑتا ہے......بہت سے لوگ عطا کے امیدوار ہوتے ہیں اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے......بہت سے لوگ حکومت کی آس لگائے ہوتے ہیں اور انہیں ہلاکت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۸﴾

قبولیت دعا کی گھڑی......مولا علی پاک علیہ السلام کا عمل

......نوف بکالی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نصف شعبان کی (یعنی پندھوریں رات) میں باہر نکلے۔ان کا یہ نکلنا بہت طویل رہا۔آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمارہے تھے کہ حضرت داؤد علیہ السلام بھی ایک رات اسی وقت میں باہر نکلے تھے۔وہ بھی آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمارہے تھے۔کہ یہ وہ گھڑی ہے کہ جس میں کوئی اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اس کی دعا قبول کرلی جاتی ہے اور جو کوئی اس رات میں بخشش چاہے اس کی بخشش کردی جاتی ہے۔مگر (عشار) دسواں حصہ وصول کرنے والا۔جادوگر۔منجم۔کاہن۔شرط لگانے والا۔نجومی۔محصول چونگی وصول کرنے والا۔طبل (گویا) اور طنبور والا،گانے بجانے والا۔(جب تک توبہ نہ کریں بخشش نہیں ہوتی)

اے داؤد علیہ السلام کے پروردگار جو کوئی آپ سے اس رات میں دعا مانگے اور جو کوئی آپ سے مغفرت چاہے اس کی مغفرت فرمادیجئے۔

﴿لطائف المعارف:۲۳۳☆ماثبت بالسنۃ:۱۹۲﴾

بعض بدنصیب لوگ

......ان کے علاوہ اور لوگوں کا ذکر بھی آتا ہے،جن کی بخشش نہیں ہوتی۔مثلاً مشرک...دل میں کینہ رکھنے والے...کسی جان کو قتل کرنے والا...قطع رحمی کرنے والے...

زانی...شراب پینے والا...جادو کرانے والا...سود خور...چغل خور...ذخیرہ اندوز...وہ لڑکا جسے اس کے والدین نے فرزندی سے عاق کر دیا ہو...تارکِ صلوٰۃ (نماز نہ پڑھنے والا)...تارکِ زکوٰۃ (زکوٰۃ نہ دینے والا)...بخیل...بوالہوس کہ خواہ کتنا ہی کھائے پیے مگر پیٹ نہیں بھرتا...وہ عورت جس سے اس کا شوہر خوش نہیں ہے...رشوت لینے والا...وہ شاگرد جس سے استاد ناراض ہو...قاطع رحم...ماں باپ کو ستانے والا...ٹخنوں کے نیچے ازار لٹکانے والا...خود کشی کرنے والا۔

﴿لطائف المعارف:۲۴۳☆مکاشفۃ القلوب:۶۴۱☆تذکرۃ الواعظین:۲/۵۷۴﴾

عمر ثانی رضی اللہ عنہ پر عنایت

......امیر المومنین حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو مشغول نوافل تھے۔ جب سر اٹھایا تو ایک سبز رقعہ اپنے قریب لکھا ہوا پایا۔ جس کا نور آسمان تک پھیلا ہوا تھا اور اس پر لکھا تھا۔

﴿هذا براءة من الملك العزيز لعبده عمر بن عبد العزيز﴾

یعنی خدائے مالک غالب اللہ عزوجل کی طرف سے یہ "برأت نامہ" ہے۔ جو اس کے بندے عمر بن عبد العزیز کو عطا ہوا ہے۔ (یہ برأت ہے عمر بن عبد العزیز کیلئے دوزخ کی آگ سے ملک العزیز یعنی زبردست بادشاہ کی طرف سے) ﴿تفسیر روح البیان﴾

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ

......روایت ہے کہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نصف شعبان کی شب کو اپنے مکان سے باہر نکل رہے تھے۔ اس وقت ان کے چہرے سے ایسا ظاہر ہو رہا تھا کہ جیسے ان کو قبر میں دفن کر دیا گیا تھا اور وہ اس سے باہر نکل کر آئے ہیں۔ آپ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی۔ آپ نے فرمایا خدا کی قسم جس شخص کی کشتی (وسط سمندر) میں ٹوٹ گئی ہو اس کی مصیبت میری مصیبت سے کٹھن نہیں ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ ایسا کیوں ہے۔ آپ

نے فرمایا مجھے اپنے گناہوں کا تو یقین ہے لیکن میری نیکیاں معرض خطرہ میں ہیں۔ معلوم نہیں وہ قبول ہوتی ہیں یا میرے منہ پر ماردی جائیں گی۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۴۸﴾

مشاہدہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

......حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ شعبان ۱۰۳۳ھ میں گوشہ نشین تھے اور پندرھویں شب برات تھی۔ آپ نے اس رات بیداری فرمائی اور دو حصہ رات گزر جانے کے بعد آپ گھر تشریف لائے۔ اس وقت مخدوم زادگان کی والدہ ماجدہ جو زہرائے وقت تھیں۔ اپنے مصلے پر بیٹھی ہوئی تسبیحات پڑھ رہی تھیں۔ ناگاہ محترمہ کی زبان سے نکلا کہ یہ رات تو ایسی ہے کہ لوگوں کی موت وحیات اور تقدیر مقرر ہوتی ہے۔ اللہ جانے کس کا نام ورق ہستی سے مٹا دیا گیا ہے اور کس کا نام ثابت رکھا ہے۔ حضرت مجدد ومنور الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تم شک وشبہ اور تردد سے کہتی ہو لیکن اس شخص کا حال کیا ہوگا جو دیکھتا اور جانتا ہے کہ اس کا نام نامہ وجود سے محو کر دیا گیا ہے اور اشارہ اپنے متعلق فرمایا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اس بات سے چھ ماہ بعد آپ نے رحلت فرمائی۔

﴿حضرات القدس: ۲/۲۲۵ ☆ زبدۃ المقامات: ۳۸۳ ☆ روضۃ القیومیۃ: ۳۸۳﴾

آتش بازی بر شب برأت

......آتش بازی اور کھیل تماشا میں اپنی دولت اور وقت کو ضائع کرنے سے گریز کرنا چاہئے اور اللہ رب العزت سے ڈرنا چاہئے۔ اس لئے کہ عند اللہ ان سب کا حساب دینا ہوگا۔

......آتش بازی پٹاخے، شرلی، ہوائی وغیرہ (ذالک لہو ولعب) میں مشغول ہونا اور بچوں کو اس قسم کی واہیات اشیاء خرید کر دینا شرعاً واخلاقاً قطعاً ناروا ہے۔ آتش بازی میں روپیہ ضائع ہوتا ہے۔ وقت خراب ہوتا ہے اور قوم کے بچے کھیل کود کے عادی ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً اس خدائی رات کو آتش بازی جیسے فضول ولغو کام میں گزار دینا ہی بد نصیبی

ہے۔ رب تعالیٰ اس شب میں انعام واکرام کی بارش کرتا ہے۔ مغفرت ورحمت کے ابواب کھولتا ہے۔ جود وعطا کے خوان اُتارتا ہے اور ہم اس مبارک اور مقدس شب میں لہو ولعب میں مشغول ہو کر اس رُوحانی برکات سے محروم رہتے ہیں۔

ہمیں چاہئے کہ اس خدائی رات کا استقبال اطاعت وعبادت، استغفار واذکار کے ساتھ کریں۔ رات کو تلاوت قرآن حکیم میں مشغول ہوں اور پندرھویں کا روزہ رکھیں۔ صدقہ وخیرات کریں اور اللہ کی خوشنودی حاصل کریں۔

☯......آتشبازی حرام ہے۔ اس سے بچیں اور اپنے بچوں کو بھی سختی سے روکیں۔ بعض لوگ ایسے کم نصیب ہیں جو اس مقدس رات میں فکر آخرت اور عبادت ودعا میں مشغول ہونے کی بجائے مزید لہو ولعب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آتش بازی پٹاخے اور دیگر ناجائز امور میں مبتلا ہو کر وہ اس مبارک رات کا تقدس پامال کرتے ہیں۔ حالانکہ آتش بازی اور پٹاخے نہ صرف ان لوگوں اور اُن کے بچوں کی جان کیلئے خطرہ ہیں بلکہ ارد گرد لوگوں کی جان کیلئے بھی خطرہ کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگ (مال برباد اور گناہ لازم) کا مصداق ہیں۔

ہمیں چاہئے کہ ایسے گناہ کے کاموں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں اور بچوں کو سمجھائیں کہ ایسے لغو کاموں سے اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب ﷺ ناراض ہوتے ہیں۔

☯......شعبان کی پندرھویں رات کا آغاز ہوتا ہے تو خدائے بزرگ و برتر جل جلالہٗ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور اپنے فضل وکرم سے دنیا کی آبادیوں کو خطاب فرماتا ہے:

ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کے گناہ معاف کر دوں،
ہے کوئی روزی مانگنے والا کہ میں اسے رزق دوں، ہے کوئی مصیبت کا مارا کہ میں اس کی مصیبت دور کر دوں اور اسے دامنِ عافیت میں لے لوں۔ ﴿مفہوم﴾

ربّ کائنات کی یہ عنایت ربوبیت ساری رات اپنے بندوں کو پکارتی ہے یہاں تک کہ پندرھویں شعبان کی صبح جلوہ افروز ہوتی ہے ادھر بعض مسلمان اس رحمت و بخشش کی نوید کا جواب اس طرح دیتے ہیں کہ اسی آسمان کی طرف انار، پٹاخے، ہوائیاں اور پھلجھڑیاں پھینکتے ہیں جس آسمان سے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نچھاور ہو رہی ہوتی ہیں۔ اس آسمان کی طرف ہم بدنصیب مسلمان آگ اچھالتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو ہمیں محبت سے پکار رہا ہے کہ میری بارگاہ میں آ کر میری طرف دامن مراد کو پھیلا دیں، گڑگڑا کر مجھ سے اپنے گناہوں اور لغزشوں کی معافی مانگیں، رزق و صحت مانگیں مگر ہم بدبخت اس پکار سے غافل بن جاتے ہیں۔ صرف یہی نہیں خداوند قدوس کی صدائے رحمت کے جواب میں ہم اس کی طرف آگ پھینکتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور نہیں سمجھتے کہ اپنا قیمتی روپیہ پھونک کر اور یہ وقت عزیز برباد کر کے ہم نے کسطرح خود کو تباہ برباد کیا ہے؟ یہ کروڑوں روپیہ اگر غرباء میں کام آتا ملک و ملت کی تعمیر و ترقی پر خرچ ہوتا تو پھر بھی کوئی بات تھی لیکن جس بے دردی کے ساتھ اپنے خون پسینہ کی کمائی کو مسلمان اپنے ہاتھوں آگ میں جھونک کر اسراف کا مرتکب ہو رہا ہے اس کے تصور ہی سے شرافت و انسانیت اپنا سر پیٹ کر رہ جاتی ہے۔ اس مبارک رات میں خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی بجائے غافل انسان اس کی ناراضگی کا باعث بن رہا ہے۔

مسلمانو! سوچو بار بار سوچو شب برأت کے مقدس موقعہ پر آتش بازی پر جو روپیہ برباد ہو رہا ہے آیا وہ فضول خرچی نہیں؟ کیا اسراف و تبذیر نہیں؟ خدارا غور کرو۔

☯......اس رات کو گناہ میں گزارنا بڑی محرومی کی بات ہے۔ آتش بازی کے متعلق مشہور یہ ہے کہ یہ نمرود بادشاہ کی ایجاد ہے۔ جب کہ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہوگئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے انار بھر کر اس میں آگ لگا کر حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کی طرف پھینکی۔ مسلمانوں نے یہ رسم ہندوؤں سے سیکھی ہے۔ لہٰذا اس بے ہودہ اور حرام کام سے بچو! اپنے بچوں اور قرابت داروں کو روکو اور جہاں آوارہ

بچے یہ کھیل کھیل رہے ہوں وہاں تماشے کیلئے بھی نہ جاؤ۔ شرعاً آتش بازی پٹاخے وغیرہ بنانا اور اس کا بیچنا۔ اس کا خریدنا اور اس کا چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔

﴿﴾...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آتش بازی جس طرح شادیوں اور شب برات میں رائج ہے بے شک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں مال کا ضیاع ہے۔ قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کا بھائی فرمایا گیا۔ ارشاد ہوا۔ "اور فضول نہ اڑا بیشک (مال) اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔" (بنی اسرائیل)

اس مقدس شب یعنی شب برات میں آتشبازی، انار، پٹاخے، پھلجڑی وغیرہ لہو ولعب میں مشغول ہونا کمال اسراف اور انتہا درجہ کی فضول خرچی ہے۔ ایسوں کو اللہ تعالیٰ نے شیطان کا بھائی فرمایا۔ لہٰذا حرام وناجائز اور اس ناجائز کام میں مشغول ہونے والے سخت گناہ گار ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کا فرض ہے کہ اس بدعت شنیعہ سے باز رہیں۔ بچوں کو اس کام کیلئے ایک پیسہ نہ دیں کہ علاوہ مال ضائع کرنے کے جسمانی وروحانی تکالیف کا باعث ہوتا ہے۔

مسلمانوں سے اپیل

﴿﴾...... اس رات کو گناہ میں گزارنا بڑی محرومی کی بات ہے۔ آتش بازی کے متعلق مشہور یہ ہے کہ یہ نمرود بادشاہ کی ایجاد ہے۔ جب کہ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہوگئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے انار بھر کر اس میں آگ لگا کر حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کی طرف پھینکی۔ مسلمانوں نے یہ رسم ہندوؤں سے سیکھی ہے۔

لہٰذا اس بے ہودہ اور حرام کام سے بچو! اپنے بچوں اور قرابت داروں کو روکو اور جہاں آوارہ بچے یہ کھیل کھیل رہے ہوں وہاں تماشے کیلئے بھی نہ جاؤ۔ شرعاً آتش بازی پٹاخے وغیرہ بنانا اور اس کا بیچنا۔ اس کا خریدنا اور اس کا چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔

تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ ۱۵ شعبان المعظم قبل غروب آفتاب اپنے تمام گناہوں

....

سے تائب و مستغفر ہوں جن دو شخصوں میں دینوی رنج و عداوت ہو مرد ہوں یا عورتیں باہم صلح و صفائی کر لیں اور شیر و شکر کی طرح یکجان ہو جائیں اور اپنے آئینۂ قلب کو حسد و بغض و عداوت سے بے غبار اور پاک صاف کر لیں اور اس مقدس و بابرکت ذات کے فیوض و برکات سے محروم نہ رہیں، معلوم نہیں اگلے شعبان تک زندہ رہیں یا نہ رہیں۔ پس خوش نصیب اور سعادت مند وہ ہیں جو اس مبارک شب میں نعمتِ الٰہی اور رحمتِ غیر متناہی سے حصّہ لیں اور اپنے اوقاتِ زندگی عبادت الٰہی اور اطاعتِ رسالت پناہی ﷺ میں صرف کریں۔

چونکہ بموجب تفاسیر معتبرہ و روایاتِ صحیحہ اس رات میں ترقی رزق اور تنگی قحط و ارزانی صحت و تندرستی، موت و زیست جو کچھ اس سال میں مقدر ہے، سال تمام کے احکام ان ملائکہ کے سپرد کر دیے جاتے ہیں جو ان کاموں پر متعین ہیں۔ لہٰذا اس مقدس شب میں اپنے اپنے محلوں کی مسجدوں یا گھروں میں عبادت پروردگارِ عالم میں مشغول رہیں اور اپنے اور تمام مسلمانانِ اہلسنت و جماعت کے لئے دعائے مغفرت و عافیت دارین کریں اور بکمال تضرع و زاری سے اپنے لئے خویش و اقارب اور مسلمانانِ عالم کے لیے دُعا مانگے، اور جس قدر ہو سکے فقراء و مساکین کو خیرات دیں اور بکثرت یہ دُعائیں کریں۔

شب برأت کا خصوصی اہتمام

☯...... بعض حکماء سے روایت ہے کہ مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس رات میں ان باتوں کا اہتمام کرے۔

- ...... نمازِ عشاء، فجر کو جماعت سے ادا کریں۔
- ...... گناہوں سے بچنے کا خاص اہتمام کریں۔
- ...... پچھلے گناہوں کی معافی مانگیں۔
- ...... اپنے اور سب مسلمانوں کے لئے صحت و عافیت اور مرحومین کے لئے بخشش کی دُعا کریں۔

(۱)......غسل کرے کہ اس کے گناہ ایسے دھل جائیں گے گویا وہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ بیری کے سات پتے جوش دے کر غسل کرے تو انشاء اللہ العزیز تمام سال جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔

(۲)......جتنے نوافل ممکن ہوں پڑھے۔ اس میں اسے لیلۃ القدر کا ثواب ملے گا۔

(۳)......یتیموں اور مسکینوں پر صدقہ کرے کہ اس سے سال تک اس کے رزق میں کشادگی رہے گی۔

(۴)......خیر الدنیا کی دعا اپنے لئے، اپنے ماں باپ، اپنے استاد اور مومنین کیلئے کرے۔

(۵)......اپنے بیوی بچوں کو حکم دے کہ وہ بھی یادِ الٰہی میں مصروف و مشغول رہیں۔

(۶)......کھانے پکائے اور دوستوں، پڑوسیوں اور مسکینوں کو کھلائے۔

(۷)......ماں باپ اگر زندہ ہیں تو ان سے رضا جوئی کرے۔

(۸)......اگر والدین فوت ہو چکے ہیں تو دعائے مغفرت کرے۔

(۹)......اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔

(۱۰)......سرمہ لگائے، اس طرح کہ دائیں آنکھ میں تین سلائی اور بائیں میں دو اس انداز سے اللہ عزوجل اسے دو فائدے عطا فرمائے گا۔ ایک یہ کہ اس کی آنکھوں کو سال بھر کسی طرح کا مرض نہ ہوگا۔ دوسرا یہ کہ وہ ذکر خدا میں کوئی سستی نہ کریں گی۔

(۱۱)......کھانا پکائے (گوشت نہیں) غلہ سے کہ ہر دانہ کے بدلے میں اس کو ایک ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور اس کی دس برائیاں معاف کردی جائیں گی اور جنت میں دس درجے بلند کئے جائیں گے۔

(۱۲)......لطیف لباس پہنے اور خوشبو لگائے کیونکہ یہ سنت ہے۔

(۱۳)......کپڑے، غلہ اور چاندی کی قسم سے صدقہ کرے۔ ان صدقات کے صلے میں اس کے سونے چاندی، زیور، کپڑے، غلہ اور اجناس کی تجارت میں ترقی ہوگی۔

(۱۴)......ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

(۱۵)......سحری کے وقت روزے کی نیت اور روزے کا اہتمام کرے۔

(۱۶)......صلہ رحمی کا خیال رکھے۔

(۱۷)......دشمنوں سے نرمی برتے۔

(۱۸)......علماء اور صالحین کی زیارت کرے۔

(۱۹)......اللہ کے خوف سے روئے۔

(۲۰)......غیبت، چغل خوری، حسد، اکل حرام اور ناپسندیدہ کاموں سے بچے۔

(۲۱)......اگر حیثیت رکھتا تو لونڈی غلام آزاد کرے۔

(۲۲)......سورۃ یٰسین اکیس بار پڑھے۔

(۲۳)......نفلی نماز ادا کرے (چند مسنون طریقے اس کتاب میں درج ہیں)۔

(۲۴)......حقوق والدین سے ڈرے کہ اس رات میں اگر ماں باپ کسی کو فرزندی سے عاق کردیں گے تو پھر اس کی بخشش نہ ہوگی اور موت کو یاد کرے۔

(۲۵)......عبادت کیلئے اپنی اہلیہ (بیوی) سے اجازت طلب کرے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس طرح کی عبادت میں اجازت لیا کرتے تھے۔

(۲۶)......شعبان کی پندرھویں رات کو قبرستان میں جاکر مردوں کیلئے دعا و استغفار کرنا۔

(۲۷)......ممکن ہو تو کچھ صدقہ، خیرات یا کھانا وغیرہ پکا کر تقسیم کرنا۔

(۲۸)......رات کو قیام کرنا اور دن کو روزہ رکھنا۔

(۲۹)......کھانوں اور پھلوں اور غلہ پر خدا کا نام لیکر دم کریں۔ ایسا کرنے سے دوسرے سال تک اس میں برکت رہتی ہے۔

﴿تکوین کائنات:۱۶۱ ☆ حدائق الاخیار:۲۸۳ ☆ تذکرۃ الواعظین:۵۷۳ ☆ حدائق الاخیار:۲۸۲ ☆ اسلامی زندگی:۱۰۸﴾

(۳۰)......غروب آفتاب سے پہلے چالیس بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھیں تو اللہ عزوجل اپنی خاص رحمت سے چالیس برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

﴿مومن کے شب و روز:۱۹☆تحفۂ آخرت:۲۹﴾

(۳۱)...... ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا، گناہوں کی مغفرت کے واسطے بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا یَمْلِكُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیَاةً وَّلَا نُشُوْرًا

﴿اوقات الصلوٰۃ:۳۴☆تحفۂ آخرت:۳۸﴾

(۳۲)......اس مہینہ کی پندرھویں رات جس کو شب برأت کہتے ہیں۔ بہت مبارک رات ہے۔ اس رات میں قبرستان جانا، وہاں فاتحہ پڑھنا سنت ہے۔ چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزے رکھے۔ پندرھویں تاریخ کو کھانے وغیرہ پر بزرگان دین کی فاتحہ پڑھ کر صدقہ وخیرات کرے اور پندرھویں رات کو ساری رات جاگ کر نفل پڑھے اور اس رات کو ہر مسلمان ایک دوسرے سے اپنے قصور معاف کرالیں۔ قرض وغیرہ ادا کریں۔ کیونکہ بغض والے مسلمان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور اگر تمام رات نہ جاگ سکے تو جس قدر ہو سکے عبادت کرے اور زیارت قبور کرے۔ (خواتین قبرستان نہ جائیں وہ صرف نوافل اور روزے رکھا کریں)۔ ﴿اسلامی زندگی:۱۰۸﴾

☯......شب برأت میں مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ خیرات وصدقات کریں، نوافل پڑھیں اور قرآن عظیم کی تلاوت کریں۔ درود شریف ومیلاد شریف پڑھیں، ذکرِ الٰہی اور ذِکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حلقے کریں، حمد ونعت اور مناقب پڑھیں وسنیں، صلاۃ وسلام کی محفل منعقد کریں۔ اس میں شریک ہوں۔ اپنے گناہوں سے توبہ واستغفار کریں۔ اور اللہ عزوجل سے

تضرع زاری کے ساتھ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے اپنے لئے اور اپنے اہل وعیال اور تمام اہل سنت وجماعت کے امن وسلامتی اور عفو وعافیت اور استقامت بر مذہب اہلِ سنت کے لئے دعائیں کریں۔ اور مسلمانوں کے قبرستان میں جائیں اور ان کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ یہ حضور سید المحبوبین اشرف المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ کریمہ ہے۔ اپنے مرحومین کی ارواح وصلحاء کی ارواح لئے ایصالِ ثواب کریں کیوں کہ اس سے ان کی روحیں خوش ہو کر جاتی ہیں۔ آتش بازی وخلافِ شرع امور سے اجتناب کریں۔

قبرستان جانا۔ زیارتِ قبور

(۳۳)......شب برأت میں قبرستان جا کر اپنے اعزاء واقرباء اور عام مسلمین کیلئے دعائے مغفرت کرنا سنت ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شب برأت کو قبرستان تشریف لے جاتے تھے اور مسلمان مردوں، عورتوں، شہیدوں کیلئے دعائے مغفرت فرماتے تھے۔ ﴿اسلامی تقریبات:۳۶﴾

ایصالِ ثواب

(۳۴)......شب برأت میں امت مسلمہ کیلئے ایصال ثواب ودعائے استغفار مسنون ہے۔ بکثرت احادیث اس بارے میں وارد ہیں۔ خصوصاً ماں... باپ... بھائی... دوست کی دعا کا تو مردہ انتظار کرتا ہے۔ ایصال ثواب کا طریقہ یہ ہے کہ کھانا پکا کر میت کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کیا جائے، غریبوں کو کپڑے اور ہر ضرورت کی چیز مہیا کی جائے، قرآن پاک پڑھ کر اموات کو بخشا جائے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نوافل پڑھ کر اس کا ثواب والدین کو بخشا جائے۔ ﴿اسلامی تقریبات:۳۶﴾

☯......فتاویٰ خیریہ وغیرہ میں ہے کہ اس رات میں ارواح مومنین اپنے اپنے عزیزوں قریبوں کے گھروں پر آتی ہیں اور کہتی ہیں، اے گھر والو تم ہمارے گھروں میں

رہتے ہو ہمارے مالوں کو برتتے ہو ہمارے بچوں سے خدمت لیتے ہو اللہ کے واسطے ہمیں کچھ دو ہمارے لئے ایصالِ ثواب کرو، ہمارے نامہء اعمال ختم کر دیئے گئے اور تمہارے نامہء اعمال ابھی جاری ہیں اگر گھر والے حسب مقدرت ایصالِ ثواب (فاتحہ وختم وخیرات کرتے ہیں تو یہ ارواح خوش خوش ان کے حق میں دعائے خیر کرتی ہوئی واپس چلی جاتی ہیں اور اگر گھر والے ناخلف تو یہ ارواح خالی واپس ہوتی ہیں اور گھر والوں کے لئے دعائے نقصان وخسران کرتی ہیں۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔

☯......اور ایک حدیث پاک سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

جب عید کا دن ہوتا ہے یا روز عاشورہ یا رجب کے مہینہ کا پہلا جمعہ یا شعبان کی پندرہویں رات یا جمعہ کی رات تو مردے اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور اپنے اپنے گھروں کے دروازوں پر وہ روحیں ٹھہرتی ہیں اور کہتی ہیں اے گھر والو ہمارے اوپر رحم وکرم مہربانی کرو آج کی رات میں ہمارے لئے کچھ صدقہ کرو اگرچہ ایک نوالہ روٹی صدقہ دو کیونکہ یقیناً ہم لوگ صدقہ خیر خیرات فاتحہ، ایصالِ ثواب کے محتاج ہیں پس اگر وہ روحیں کچھ نہیں پاتیں یعنی گھر والے فاتحہ درود کچھ نہیں کرتے تو وہ روحیں حسرت و ناامیدی کے ساتھ واپس جاتی ہیں۔

عید جمعے عاشورے شب راتیں روح گھر انول آون ☯ خویشاں دے دروازے اُتے آن سلام الاون
رحم کرو کجھ ساڈے اُتے اس راتیں وچہ یار ☯ لقمہ صدقہ جو کجھ سردا دیہو نہ مول وسارو
بن اسیں محتاج تساڈے طرف تساڈی آئے ☯ قادر ہوتاں دیہو اسانوں اللہ رحم کمائے
نہیں تاں صرف اساڈے کارن پڑھو دوگانہ کوئی ☯ ہے ایہ رات مبارک برکت والی نازل ہوئی
ہے کوئی بندہ ساڈے تائیں یاد لیاون والا ☯ ہے کوئی سیاڈا یار اساں پر رحم کماون والا
اے گھریں اساڈے وسنے والیو موجاں تسیں کریندے ☯ چھوڑ گئے اسیں کر تعمیراں ہر دم سفر چلیندے
دولت مال لگا کر اساں عورتاں ایہ پریاں ☯ چھوڑ گئے اسیں کر تعمیراں پچھوں ہتھ تساڈے آیاں
دُکھاں درداں نال اساں ایہ مال اسباب بنائے ☯ ہن اوہ ونڈ تاں لے اپنی کیں کا جیں لائے

ہے کوئی شخص تساں تھیں جیہڑا سانوں یاد لیاوے ☯ حالت غربت ویکھ اساڈی اللہ ترس کمائے
جو کوئی صدقہ دیوے یا جو کرے دُعا انہانوں ☯ خوش ہو جاون آکھن اللہ دیوے بہت تسانوں
تے جیہڑا نہ کجھ دیوے بخشے اس نوں برا مناون ☯ سونڈیاں تیک اڈیکن آخر ہو محروم سدھاون
بری دعا انہاندے حق وچہ کردے جاندی واری ☯ رحمت تھیں محروم تسانوں رکھے اللہ باری
روزے نفل نمازاں یا قرآن جو پڑھیا جاوے ☯ یا کوئی بندہ میت کارن استغفار کماوے
حضرت ابو حنیفہ، احمد رحمۃ اللہ علیہ ہور سلف فرماون ☯ جو اجر انہاندے میت تائیں بیشک پہنچے جاون

☯......☯......☯

حکم ہے جسویلے کوئی بندہ جاوے اندر قبراں ☯ پڑھے کھلو کے فاتحہ اوتھے ملن حدیثوں خبراں
تے مُڑ چا مویانوں بخشے جہوا حرف پڑھیگا ☯ ایسطرح ایہ فاتحہ اوہدا منزل اصل پڑھیگا
جدوں ثواب مویانوں ملسی ایہدے فاتحہ والا ☯ مُڑ رُوح رَلکے عرض کرنگے اگے حق تعالا
جیکر اوس بندے نے سانوں فیض پچھوں اپڑایا ☯ ساڈے وَلّوں رحمت اُستے گھلّیں بار خدایا
نیک رُوحاندا کہنا سُن کے اللہ فضل کماوے ☯ اگی رحمت بدلے اللہ سو رحمت پرتاوے
بخشیانوں تے دُنیاتے بی فیض اوہ رحمت دیندی ☯ تے اکثر نوں روز قیامت ہوسی کھلی بولیندی
روٹی کپڑا الغرضیکہ جو شئے ہووے بھائی ☯ ہر شئے بدلے اللہ دیندا الجنتیں نیک کمائی

﴿نورِ ہدایت:۹۰﴾

تلاوتِ قرآنِ پاک

(۳۵)......بعض روایات میں اس رات سورۃ یٰسین کا پڑھنا بھی آیا ہے۔

﴿شرح جوامع الکلم:۱۸۸﴾

☯ اس رات کو سورۂ دخان کی تلاوت کرنا بھی مستحب ہے، کیونکہ امام ترمذی نے اپنی جامع اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے "سورۂ دخان" رات کو پڑھی۔ اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ﴿فضائل شب برات:۳۰ از ملا علی قاری﴾

﴿......اس رات کو نماز مغرب کے بعد سورۃ نبا اور نماز عشاء کے بعد سورۃ رحمٰن سورۃ یٰسٓ......واقعہ......ملک......مزمل......آیۃ الکرسی......اور چاروں قل پڑھیں۔

﴿مومن کے شب وروز:۲۰﴾

﴿......سورۃ بقرہ کا آخری رکوع ۲۱ مرتبہ پڑھنا واسطے امن وسلامتی، حفاظت جان ومال کیلئے افضل ہے۔ تین بار سورۃ یٰسین پڑھنے سے رزق میں ترقی...درازیٔ عمر...ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شب برأت کے نوافل

۲/دونفل:......روض الافکار میں مذکور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک پہاڑ پر گزر ہوا تو انہیں ایک بڑا سفید پتھر نظر پڑا۔ عیسیٰ علیہ السلام اس کے چاروں طرف پھرتے تھے اور تعجب کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ اس سے بھی زیادہ عجیب شی آپ پر ظاہر کروں۔ انہوں نے عرض کی ہاں پس وہ پتھر پھٹ گیا اور اس میں سے ایک شخص سبز رنگ کا عصا ہاتھ میں لئے ہوئے نکل آیا اور اس کے پاس ایک انگور کا درخت تھا وہ کہنے لگا کہ مجھے روزانہ یہ رزق ملتا تھا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ تو اس پتھر میں کب سے خدا کی عبادت میں مشغول ہے۔ اس نے جواب دیا چار سو برس سے ۔حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا اے رب میرا گمان ہے کہ آپ نے اس سے افضل کوئی مخلوق نہ پیدا کی ہوگی۔ ارشاد ہوا کہ جو شخص امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں نصف شعبان کی رات کو دو رکعتیں پڑھ لیتا ہے۔ وہ اس کی چار سو برس عبادت سے افضل ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بولے کاش میں امت محمدی میں سے ہوتا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۲۱۶﴾

۲/دونفل:......ایک روایت ہے کہ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص پندرہ بار پڑھے اور بعد فراغت سورۃ یٰسٓ تین بار پڑھے۔ جو شخص اس پر عمل کرے گا وہ اپنی موت سے پہلے جنت میں اپنا گھر دیکھ لے گا۔

ایمان سلامت رہے گا۔ عمر بڑھے گی۔ تنگ دستی نہ ہوگی اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۳۴۳﴾

۲/دو نفل:......شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرت بہت افضل ہے۔

﴿اوقات الصلوٰۃ:۳۱ ☆ تحفۂ آخرت:۳۳﴾

۲/دو نفل:......شعبان کی پندرھویں شب کو غسل کرے۔ اگر کسی وجہ سے غسل نہ کر سکے تو صرف باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

﴿تحفۂ آخرت:۲۴﴾

حقداروں کی نماز

......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عاشورہ کے روز یا شعبان کی پندرھویں تاریخ کو یا رمضان کے آخری جمعہ کو یا ذی الحجہ کی آٹھویں یا نویں یا دسویں تاریخ کو چار رکعتیں اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ......دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر ایک بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ......تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ......چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اگر تمام مخلوق اس کی حقدار ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی طرف سے راضی کر دے گا۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے پر قیامت کے دن خاص نظر کرم فرمائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اسے

قیامت کے ہول سے نگاہ میں رکھے گا۔

﴿حدائق الاخیار:۲۷۰☆تحفہ آخرت:۳۷☆اوقات الصلوٰۃ:۳۴﴾

۴/ چار نفل:...... پندرھویں شعبان کو شب کے وقت چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے۔

﴿نماز کی سب سے بڑی کتاب:۴۷۲﴾

۶/ چھ نفل:...... شعبان کی پندرھویں رات بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلی بار درازی عمر بالخیر۔ دوسری بار دفع بلا۔ تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے۔ ہر دوگانہ کے بعد گیارہ گیارہ بار درود شریف پھر سورہ یٰسین ایک مرتبہ یا سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ اور اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔

۸/ آٹھ نفل:...... جو کوئی شعبان کی ۱۵ رات کو آٹھ رکعت نفل ایک ہی سلام کے ساتھ اس طرح پڑھے کہ ہر دو رکعتوں پر پوری التحیات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر ثناء (سبحانك اللهم) سے شروع کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ آٹھ رکعتیں مکمل پڑھنے کے بعد سلام پھیرنا ہے۔ پھر اس کا ثواب روح پُر فتوح حضرت سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کو بخشے۔ اس طرح ایصال ثواب کرنے والا قیامت کے دن آپ رضی اللہ عنہا کی خصوصی شفاعت کا مستحق ہوگا۔ سیدہ پاک کا فرمان ہے کہ میں ہرگز جنت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک اس کی شفاعت نہ کرا لوں گی۔

﴿رسالہ فضائل الشہور☆رکن دین:۱۴۵﴾

......حضرت شیخ ابو القاسم صغار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بار حضرت خاتون جنت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں باپردہ دیکھ کر عرض کیا کہ آپ کو کون سا ثواب زائد پسند ہے فرمایا شعبان کی آٹھ رکعتوں کا ثواب زائد پسند ہے۔ جو ایک سلام اور چار قعدے سے پڑھی جائیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے جو شخص اس نماز کا ثواب مجھے بخشے گا میں بغیر اس کو بخشوائے جنت میں نہ جاؤں

گی۔﴿انیس الواعظین:۹ ۲۷﴾

۸/آٹھ نفل:......چودہ شعبان قبل نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بھی گناہوں کی بخشش کیلئے بہت فضیلت والی ہے۔﴿اوقات الصلوٰۃ:۳۱﴾

۸/آٹھ نفل:......پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کیلئے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذابِ قبر سے نجات اور بہشت میں داخلے کی خوشخبری دیں گے۔﴿اوقات الصلوٰۃ:۳۲☆تحفۂ آخرت:۲۴﴾

۸/آٹھ نفل:......پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی دس مرتبہ۔ دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح دس مرتبہ۔ تیسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر دس مرتبہ۔ چوتھی میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے۔ پھر چار رکعت اسی ترکیب سے پڑھنی ہے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ استغفار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ (میں خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اُس کے آگے توبہ کرتا ہوں) کہے۔ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ (صغیرہ، کبیرہ) اللہ تعالیٰ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ اور اُسے اس رات میں تمام عبادت کرنے والوں ......رجب اور شعبان کے روزوں......سو(۱۰۰) حجوں......اور سو(۱۰۰) عمروں کا ثواب عطا کرے گا اور وہ ایسا ہو گا گویا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہادوں میں شریک رہا ہے۔﴿حدائق الاخیار:۲۸۲☆اوقات الصلوٰۃ:۳۳﴾

۱۰/دس نفل:......جو کوئی اس رات دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پڑھے پھر سلام کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ سَجَدَلَكَ سَوَادِیْ وَ خَيَالِیْ مَا غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ ۝

اللہ تعالیٰ اس کے نامہءاعمال سے ۷۰ (ستر) ہزار گناہ مٹا دیتا ہے اور ستر ہزار نیکیاں نامہءاعمال میں درج فرما دیتا ہے۔﴿حرز سلیمانی:۱۴﴾

۱۲/ بارہ نفل:......کتاب البرکۃ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو نصف شعبان کی شب کو بارہ رکعتیں اس طرح ادا کرتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار پڑھے تو اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کی عمر میں برکت ہوتی ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۱/۲۱۷﴾

۱۴/ چودہ نفل:......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پندرہ شعبان کی رات کو دیکھا کہ کھڑے ہوئے اور چودہ رکعت نماز ادا فرمائی اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھ لے۔ سلام کے بعد سورۂ فاتحہ اور اخلاص چودہ، چودہ بار معوذتین ۱۴ بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور ایک بار یہ آیہء کریمہ تلاوت فرمائی

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فارغ ہو لئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے عرض کیا کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل فرمایا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ عمل کیا جیسا تو نے دیکھا ہے تو اس کے لئے بیس مقبول حج اور بیس سال کے مقبول روزوں کا ثواب ہوگا اور اگر صبح کا وہ روزہ رکھے تو گویا کہ اس نے ساٹھ سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ روزہ رکھا۔

﴿فضائل شب برأت:۲۷ از ملا علی قاری ☆ ماثبت بالسنۃ:۲۰۳ ☆ حرز سلیمانی:۱۴﴾

۲۰/ بیس نفل:......مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی مغرب کے بعد شب برأت کو بیس (۲۰) رکعتیں ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہءاعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھتا ہے۔﴿حرز سلیمانی:۱۴﴾

پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہءاعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھتا ہے۔﴿حرز سلیمانی:۱۴۰﴾

۱۰۰/سو نفل:......سو رکعت نوافل ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے۔ اس نماز کا نام صلوۃ الخیر ہے۔ اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔﴿ماثبت بالسنۃ:۲۰۴﴾

......اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں ستر حاجتیں اس کی پوری کرتا ہے۔ جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔

﴿غنیۃ الطالبین:۳۴۸☆تفسیر کشاف بحوالہ حرز سلیمانی:۱۴۰☆شرح جوامع الکلم:۱۸۸☆حدائق الاخیار:۲۸۱﴾

......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ جو شخص شعبان کی پندرہویں رات کو ایک سو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ) پانچ پانچ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ پانچ ہزار فرشتے آسمان سے نازل فرماتا ہے۔ جن میں سے ہر فرشتہ کے ساتھ ایک نورانی دفتر ہوتا ہے اور وہ فرشتے قیامت تک اس شخص کے اس رات میں پڑھے گئے ان نوافل کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح

......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: عباس! میرے چچا! کیا میں آپ کو ایک عطیہ نہ کردوں؟ کیا ایک ہدیہ نہ دوں؟ کیا ایک تحفہ پیش نہ کروں؟ کیا میں آپ کو ایسا عمل نہ بتاؤں جب آپ اس کو کریں گے تو آپ کو دس فائدے حاصل ہوں گے یعنی اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے، پچھلے، پرانے، نئے، غلطی سے کئے ہوئے، جان بوجھ کر کئے ہوئے، چھوٹے، بڑے، چھپ کر کئے ہوئے، کھلم کھلا کئے ہوئے گناہ سب ہی معاف فرمادیں گے۔ وہ عمل یہ ہے کہ آپ چار رکعت (صلوٰۃ التسبیح) پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور دوسری کوئی سورت پڑھیں۔

جب آپ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جائیں تو قیام ہی کی حالت میں رکوع سے پہلے "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" پندرہ مرتبہ کہیں، پھر رکوع کریں اور رکوع میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں، پھر رکوع سے اُٹھ کر قومہ میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں، پھر سجدے میں چلے جائیں اور اس میں بھی یہ کلمات دس مرتبہ کہیں، پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں یہی کلمات دس مرتبہ کہیں، پھر دوسرے سجدے میں بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں، پھر دوسرے سجدے کے بعد بھی کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھے بیٹھے یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ چاروں رکعت اسی طرح پڑھیں اور اس ترتیب سے ہر رکعت میں یہ کلمات پچھتر مرتبہ کہیں۔ (اے میرے چچا) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز ایک مرتبہ پڑھا کریں، اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ تو پڑھ ہی لیں۔ ﴿ابوداؤد شریف، باب صلوٰۃ التسبیح ☆ رقم: ۱۲۹۷﴾

روض الافکار میں مذکور ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد مناسب ہے کہ مسبحات میں سے کوئی سورت ہو یعنی سورۂ حدید یا حشر یا صف یا جمعہ یا تغابن پڑھیں۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۱۶﴾

بعض لوگ شب برأت میں برائے نام کچھ عبادت کر کے باقی رات بازاروں، تفریح گاہوں اور ہوٹلوں میں جا کر گزارتے ہیں جہاں کھیل کود لڑائی جھگڑوں، لغویات، فضول خرچیوں، غیبتوں اور طرح طرح کے گناہوں کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا، اور اب ٹی وی، وی سی آر اور کیبل پر غلیظ پروگراموں کی بھرمار ہے جو سراسر موجب گناہ ہے ایسی مقدس رات میں بھی ایسی لعنت میں مشغول رہنا انتہا درجے کی بیوقوفی ہے، بلکہ کھلم کھلا نافرمانیوں، کبائر اور فسق و فجور میں مبتلا ہو کر مستحقِ رحمت ہونے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے قہر و غضب کو دعوت دینا ہے۔ اس سے تو یہی بہتر تھا کہ عشاء کی نماز جماعت سے ادا کر کے اپنے گھر آرام سے سو جاتا اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لیتا۔ اس لئے کہ اگر کوئی نیکی نہ بھی کی تو گناہ میں تو مبتلا نہیں ہوا، کیونکہ اس رات میں گناہ کرنے کا بھی بہت سخت عذاب ہے۔

آخری جمعہ کے نفل......(شہادت کی موت)

۲/ دونفل:......جو کوئی شعبان کے آخری جمعہ کی رات کو مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۂ کافرون ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے تو اگر اسی سال مر جائے گا، شہید مرے گا اور اس نماز کا ثواب بہت ہے۔﴿حرز سلیمانی:۱۳۰﴾

۴/ چار نفل:......ہر جمعہ کی رات کو چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۳۰ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔﴿نماز کی سب سے بڑی کتاب:۴۲۷﴾

یوں بھی کبھی ان شاء اللہ ہم دربارِ مدینہ دیکھیں گے
الحمد پڑھیں گے دیوانے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھیں گے
غنچوں کی چٹک اللہ اللہ پھولوں کی مہک سبحان اللہ
جبریل امیں علیہ السلام کی نظروں سے دربارِ مدینہ دیکھیں گے
بکتے ہیں جہاں اربابِ نظر بس ایک نظر کی قیمت پر
کونین کا حاصل ہم اک دن بازارِ مدینہ دیکھیں گے
ہر گام پر سجدہ کرنے کو دوڑے گی نگاہِ شوق انور
جب دور سے راہِ طیبہ میں آثار مدینہ دیکھیں گے

واقعات بسلسلہ شعبان المعظم

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شب برأت میں مرتبہ نبوت ملا تھا۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب آپ اپنے سسر حضرت شعیب علیہ السلام سے رخصت ہو کر اپنی بی بی صفورا کو جو حاملہ تھیں لیکر چلے تو ایک صحراء میں حضرت صفورا کو درد زہ شروع ہوا۔ آگ کی ضرورت ہوئی۔ کوہ طور قریب تھا۔ اس کی روشنی دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سمجھے کہ آگ ہے۔ لاتا ہوں۔ طور پر آگ لینے گئے ——— نور نبوت سے سرفراز ہوئے ———

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال

کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

(انیس الواعظین: ۲۸۰)

اس ماہ کی پانچ تاریخ کو سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت مبارکہ ہوئی ——— اسی ماہ کی پندرہ تاریخ کو شب برأت یعنی "لیلۃ المبارکہ" ہے جس میں ——— امت مسلمہ کے بہت سے افراد کی مغفرت ہوتی ہے ———

اسی ماہ کی سولہویں تاریخ کو تحویل قبلہ کا حکم ہوا۔ پہلے ابتداء میں کچھ عرصہ بیت المقدس قبلہ رہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضور سراپا نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے مطابق کعبہ معظمہ کو مسلمانوں کا قبلہ بنا دیا، اس وقت سے ہمیشہ تک مسلمان کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے ہیں

(عجائب المخلوقات)

——— اسی مہینہ میں معجزہ شق القمر کا ظہور ہوا ———

مزید واقعات بسلسلہ شعبان المعظم

ولادت حضرت بی بی زینب رضی اللہ عنہا	یکم شعبان
وصال حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ	یکم شعبان ۱۵۰ھ
وصال حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ	یکم شعبان ۱۳۸۲ھ
وصال سید ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)	۲؍شعبان
ولادت حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ	۳؍شعبان ۴ھ
نکاح ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا	۳؍شعبان ۵ھ
وفات حضرت سلطان شہاب الدین غوری	۳؍شعبان ۶۰۲ھ
وصال حضرت مولانا محمد عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ (وزیر آباد)	۸؍شعبان
ولادت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	۹؍شعبان
وصال حضرت خواجہ قطب جمال ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۱؍شعبان
وصال حضرت باواجی نور محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ	۱۲؍شعبان ۱۲۸۶ھ
شب برأت	۱۴؍شعبان
وصال پیر شاہ غازی قلندر دمڑی والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ (کھڑی شریف)	۱۴؍شعبان
وصال حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ (بسطام)	۱۵؍شعبان ۲۶۱ھ
تحویل قبلہ بوقت نماز ظہر	۱۵؍شعبان ۲ھ
وصال حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ (سیہون شریف) ...	۱۸تا۲۱؍شعبان
وصال سید احمد حسین شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ (منڈیر سیداں سیالکوٹ)	۲۱؍شعبان
وصال حضرت خواجہ امکنگی رحمۃ اللہ علیہ (امکنہ نزد بخارا)	۲۲؍شعبان ۱۰۰۸ھ

وصال حضرت علامہ سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ	۲۳؍شعبان ۱۲۷۰
وصال حضرت پیر حیدر شاہ رحمۃ اللہ علیہ (چورہ شریف)	۲۴؍شعبان
وصال حضرت پیر سلیمان پارس رضی اللہ عنہ (جہلم)	۲۵؍شعبان
وصال حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ	۲۶؍شعبان
وصال علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)	۲۷؍شعبان ۱۴۲۳ھ
وصال حضرت سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام	۲۹؍شعبان
نکاح ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ہمراہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ...	شعبان ۳ھ
وصال حضرت انس رضی اللہ عنہ خادم خاص نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام	شعبان ۹۳ھ
وصال حضرت قتادہ ابن نعمان رضی اللہ عنہ	شعبان ۲۳ھ
وصال حضرت عرباض ابن ساریہ اسلمی رضی اللہ عنہ	شعبان ۷ھ
وصال حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ	شعبان ۴ھ
وصال حضرت مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ	شعبان ۵۰ھ
وصال حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	شعبان ۱۱۰ھ
وصال حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ	شعبان ۱۶۱ھ
محمود غزنوی نے سومنات توڑا	شعبان ۴۱۶ھ
وصال حضرت سرمد شہید رحمۃ اللہ علیہ	شعبان ۱۰۷۱ھ
رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت آخری عشرہ میں	شعبان ۲ھ

فضائل ماہِ رمضان المبارک

حُسنِ ترتیب

تعارف رمضان المبارک

✿...... ماہ ''رمضان المبارک'' اسلامی سال کا نانواں قمری مہینہ ہے۔ اللہ عزوجل نے ہمیں اس ماہِ مبارک میں عظیم نعمتوں سے سرفراز فرمایا اس کی ہر ساعت رحمت بھری ہے۔ اِس مہینہ میں نفل کا ثواب فرض کے برابر، اور فرض کا ثواب ستر گنا کر دیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں مرنے والا مومن سوالاتِ قبر سے محفوظ رہتا ہے۔

وجہ تسمیہ

✿......رمضان رمضاء سے مشتق ہے جس کے معنی گرم پتھر کے ہیں۔ عرب قبیلوں نے جب مہینوں کے نام رکھنا چاہے تو ان ایام میں یہ مہینہ انتہائی گرمی کے موسم میں آیا چنانچہ اس کا نام رمضان رکھا گیا۔ کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ اس ماہ کو رمضان اس لئے کہتے ہیں یہ ماہ مقدس گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ ﴿مکاشفۃ القلوب:۶۴۴ ☆ غنیۃ الطالبین:۳۵۱﴾

✿.....رمضان کے معنی جلانے کے ہیں چونکہ رمضان میں بسبب صوم کے گناہ جل جاتے ہیں جیسے لوہے سے میل جل جاتا ہے۔ اس واسطے اس مہینے کا نام رمضان رکھا گیا۔

✿......اور بعض نے کہا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام آسمان والوں کیلئے امان ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم زمین والوں کیلئے امان ہیں اور رمضان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتیوں کیلئے امان ہے اور رمضان کا نام رمضان اس لئے ہے کہ رمضان کے معنی گرمی کی شدت کے ہیں اور وہ گناہوں کو جلا ڈالتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۲۳۰﴾

✿......بعض علماء و محققین کا کہنا ہے کہ رمضان میں نصیحت اور آخرت کی فکر کی گرمی سے دل اس طرح متاثر ہوتے ہیں جیسے ریت اور پتھر گرمی سے تپتے اور متاثر ہوتے ہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ لفظ رمض سے بنا ہے اور رمض کے معنی ہیں برساتی بارش چونکہ رمضان بدن سے گناہ بالکل دھو ڈالتا ہے اور دلوں کو اس طرح پاک کر دیتا

ہے۔جیسے بارش سے چیزیں دھل کر پاک وصاف ہو جاتی ہیں۔﴿غنیۃ الطالبین:۳۵۲﴾

✿......رمضان کے پانچ حروف ہیں۔ر، سے رضوان اللہ تعالیٰ (اللہ کی خوشنودی) ......م، سے محاباۃ اللہ تعالیٰ (اللہ کی محبت)......ض، سے ضمان اللہ تعالیٰ (یعنی اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری)......ا، سے الفتِ (خداوندی)......اور ن، سے نور اور نوال (مہربانی اور بخشش) یعنی اللہ تعالیٰ کے اولیاء اور صلحاء اور اَبرار کیلئے بخشش اور عزت کی طرف نون سے اشارہ ہے۔

﴿غنیۃ الطالبین:۳۵۸﴾

✿......رمضان میں پانچ حرف ہیں......را، سے مقربین کے لیے رضائے الٰہی......اور میم سے گنہگاروں کیلئے مغفرتِ خداوندی......اور ضاد سے طاعت کرنے والوں کیلئے خداوندی ضمان......اور الف سے متوکلین کیلئے الفت خداوندی......اور نون سے صادقوں کیلئے نوال اور عطائے الٰہی کی طرف اشارہ ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۳۰﴾

✿......رمضان کے ساتھ "مبارک، معظم اور شریف" کے الفاظ بھی بولے جاتے ہیں،......"مبارک" کے معنٰی ہیں "برکت والی چیز" کیونکہ شریعت کی نظر میں یہ برکت والا مہینہ ہے اس لئے "رمضان المبارک" کہا جاتا ہے۔"معظم" کے معنٰی ہیں "عظمت والی چیز" کیونکہ شریعت کی نظر میں یہ عظمت والا مہینہ ہے اس لئے اسے "رمضان المعظم" کہا جاتا ہے۔"شریف" کے معنٰی ہیں "شرافت والی چیز" کیونکہ یہ تمام مہینوں میں بہت زیادہ شرَف رکھنے والا ہے اس لئے اسے "رمضان شریف" بھی کہا جاتا ہے۔

✿......کہتے ہیں کہ تمام مہینوں میں رمضان کے مہینے کی مثال ایسی ہے جیسے سینہ میں دل یا انسانوں میں انبیاء کرام علیہم السلام یا شہروں میں حرم! حرم ایسی بزرگی والی جگہ ہے کہ اسکے اندر دجال لعین کو داخلہ نہیں ملے گا۔اور ماہ رمضان میں سرکش شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔انبیاء علیہم السلام گنہگاروں کی سفارش کرتے ہیں ماہِ رمضان بھی گنہ گاروں کی سفارش (شفاعت) کرے گا۔

✿......دل کی جلاً معرفت اور ایمان کے نور سے ہوتی ہے اسی طرح ماہِ رمضان کی زینت تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوتی ہے۔

✿......جو شخص ماہِ رمضان میں نہیں بخشا گیا پھر اس کیلئے کونسا مہینہ ہوگا جس میں وہ بخشا جائے گا۔ بندے پر لازم ہے کہ توبہ کے دروازے بند ہونے سے قبل اللہ عزوجل کی طرف سچے دل سے رجوع کرے اور گریہ وزاری کا وقت گزرنے سے پہلے ہی (بد اعمال پر) گریہ وزاری کرے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۵۸﴾

رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کی دعائیں

✿......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رمضان المبارک کا چاند دیکھتے، تو پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِي مِنْ رَمَضَانَ وَسَلِّمْهُ مِنِّي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ وَتِلَاوَةَ الْقُرْآنِ وَذِكْرَكَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ۔

مروی ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر خوش ہوا اُس کے لئے جنت حلال اور دوزخ حرام ہو جاتی ہے۔ ﴿حرزِ سلیمانی:۱۵﴾

یہ دعا بھی پڑھنی چاہیے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِاَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّ صِحَّةٍ مِّنَ السَّقْمِ وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا لَهُ وَتَسَلِّمْهُ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ تَكُوْلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَّاجْتِنَابٍ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسْلَ وَالْفَتْرَةَ وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْاَجْرَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔

﴿جواہرِ خمسہ کامل:۷۹ ☆ مرقع کلیمی:۲۰۳﴾

✿......امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ''الجامع الکبیر'' میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے فرمایا کہ جب ماہِ رمضان کا چاند طلوع ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اُس کی طرف اپنا رخِ انور کر کے فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمجلمۃ وَدِفَاعِ الْاِسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَالصِّیَامِ۔ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِرَمَضَانَ وَسَلِّمْہُ لَنَا حَتّٰی یُخْرِجُ رَمَضَانَ وَقَدْ غَفَرْتُ لَنَا وَرَحْمِتِنَا وَعَفُوْکَ عَنَّا۔ ﴿فضائل شب برات ولیلۃ القدر:۸۲﴾

✿......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم مہینہ کے شروع میں چاند دیکھا کرو تو تین بار۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَکَ مَنَازِلَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ط

پڑھ لیا کرو تو خدا تم سے فرشتوں پر فخر کرے گا اور فرمائے گا اے میرے فرشتوں گواہ رہو میں نے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کر دیا اور نووی کی اذکار میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے۔ تو پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

﴿ترمذی ☆ کنز العمال ☆ جامع صغیر ☆ نزہۃ المجالس:۳۱۹﴾

✿......رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا، بادشاہ، تلوار، باغ، سبزہ یا اپنے اہل وعیال پر "لِلّٰہِ الْحَمْدُ" کہہ کر نظر ڈالنا مبارک ہے۔

✿......ہلالِ رمضان دیکھ کر کہیں "یا اسرافیل، یا میکائیل، یا ستار، یا غفار" اپنا مطلب دل میں رکھ کر سات مرتبہ ورد کریں۔ اس کے بعد دعا کریں۔ تاریخ ہفتم تک ناغہ نہ کریں چاروں سمت سے دریائے فتوحات وبرکات کھل جائیں گے۔ اگر اس کے بعد ہمیشہ ہر ماہ چاند کے پہلے سات دنوں میں ایسا کیا جائے تو دوسرے رمضان تک چلہ پورا ہو جاتا ہے۔ اس کی برکت سے خدا غنی کر دیتا ہے۔

رمضان المبارک کی ہر رات آسمان کو دیکھتے ہوئے پڑھیں۔

"یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار"

رمضان المبارک کی پہلی شب تلاوتِ قرآن پاک

✿......علامہ عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کتاب البرکۃ میں مسعودی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت دیکھی ہے۔ جو رمضان کی پہلی شب کو سورۂ فتح پڑھتا ہے وہ سارا سال محفوظ رہتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۲۲۳﴾

✿......ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ۔

اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

﴿تحفہ آخرت:۳۴﴾

✿......بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بندہ مومن چاند دیکھ کر خدا کی حمد وثناء کرتا ہے پھر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ لیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو اس مہینہ بھر شکایتِ چشم سے عافیت میں رکھتا ہے۔

فرضیت روزہ

ارشادِ خداوندی ہے......

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ○

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

روزے ہجرت کے دوسرے سال فرض کیے گئے، یہ دین کا اہم رکن ہیں۔ اس کے

وجوب کے منکر کی تکفیر کی جائے گی۔﴿مکاشفۃ القلوب:۶۴۴﴾

روزہ نہ رکھنا کبیرہ گناہ ہے

ارکانِ اسلام کا ایک رکن روزہ ہے۔سردارِ دوجہاں سید کون ومکان ﷺ نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔سب سے اول توحید ورسالت کا قرار ہے۔اس کے بعد اسلام کے چار رکن ہیں۔(۱) نماز (۲) روزہ (۳) زکوٰۃ (۴) حج۔کتنے مسلمان ہیں جو مردم شماری میں مسلمان شمار ہوتے ہیں لیکن ان چار رکنوں میں سے ایک بھی کرنے والے نہیں ہیں۔البتہ وہ سرکاری کاغذات میں مسلمان لکھے جاتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کے دفتر میں وہ کامل مسلمان شمار نہیں ہو سکتے۔اس لئے روزہ نہ رکھنا کبیرہ گناہ ہے۔یہ بھی اس وقت ہے کہ جب وہ روزے کی فرضیت کا اعتقاد رکھتا ہو اور جو اس کی فرضیت کا انکار کرے تو وہ بلاشبہ کافر ہے۔﴿فضائل الایام والشہور:۴۲۹﴾

معلوماتِ رمضان

✿......امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس سال کے ماہ رمضان کا پانچواں دن اگلے سال کے ماہ رمضان کا پہلا دن ہوگا۔لوگوں نے اس کا پچاس سال تک امتحان کیا اور صحیح پایا۔﴿عجائب المخلوقات ☆ حدائق الاخیار:۲۹۰ ☆ نزہۃ المجالس:۳۱۹﴾

رمضان المبارک کے تیس دنوں کی حکمت

✿......اگر کہا جائے کہ رمضان تیس دن کیسے ہوگیا جواب یہ ہے کہ یہودیوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا تھا آپ ﷺ نے فرمایا اس لئے کہ آدم علیہ السلام نے جب درخت میں سے کھالیا تھا تو ان کے شکم میں تیس روز تک کھانا باقی رہا تھا اس لئے خدا نے ان کی اولاد پر تیس دن تک بھوکا رہنا فرض کر دیا۔﴿نزہۃ المجالس:۳۲۰﴾

تلاوتِ قرآنِ پاک

رمضان المبارک میں نماز اور تلاوتِ قرآنِ پاک کی کثرت کرو جو اس مہینے میں قرآن پاک پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کو ہر حرف کے بدلے جنتی باغوں میں سے ایک باغ دیتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۸۵﴾

فضائلِ رمضان

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شعبان کے آخری دن میں خطبہ دیا اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! تمہارے پاس ایک عظیم اور مبارک مہینہ آرہا ہے، جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کے روزوں کو فرض قرار دیا ہے اور اس کی تراویح کو سنت، جس شخص نے بھی اس مہینہ میں کوئی نیک کام کر کے اللہ عزوجل کا قرب حاصل کیا اس کے عمل کا یہ درجہ ہے کہ گویا غیرِ رمضان میں اس نے کوئی فرض عمل کیا ہو اور جس نے ماہِ رمضان میں کوئی فرض ادا کیا گویا اس نے غیرِ رمضان میں ستر فرض ادا کیئے ہیں۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے (یہاں صبر سے مراد روزے کی حالت میں روزے کے منافی کاموں سے نفس کو روک کر صبر کرنا ہے)۔ یہ مہینہ ایک دوسرے پر مہربانی اور مدد کرنے کا ہے۔ اسی مہینہ میں مؤمن کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کرایا تو یہ اس کے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ اور دوزخ سے آزادی کا سبب بنتا ہے، اور اس کو بھی روزہ دار جتنا ثواب ملتا ہے بغیر روزہ دار کے ثواب سے کم کیئے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام! ہم میں سے ہر ایک میں اتنی توفیق نہیں ہے کہ وہ روزہ افطار کرا سکے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ یہی ثواب اس کو عطاء فرمائیں گے جو روزہ دار کا روزہ ایک کھجور کے ساتھ یا پانی کے ایک گھونٹ کے ساتھ یا دودھ کی پانی ملائی ہوئی لسی کے ساتھ کھلوائے، اور یہ وہ مہینہ

ہے جس کا اول (عشرہ) رحمت ہے، درمیانہ (عشرہ) مغفرت ہے اور آخری (عشرہ) دوزخ سے نجات (کا) ہے۔ جس نے رمضان المبارک میں اپنے مملوک (نوکر چاکر وغیرہ) سے (خدمت کی) تخفیف کی، اللہ عزوجل اس کی بخشش فرمادیں گے اور اس کو دوزخ سے آزاد کردیں گے۔ اس مہینہ میں چار کام اپنے ذمہ کرلو۔ ان میں دو کام تو ایسے ہیں جن کے ساتھ تم اپنے رب کو راضی کرسکتے ہو اور دو کام ایسے ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہوسکتے۔ پس وہ دو کام جن سے اپنے رب کو راضی کرسکتے ہو ایک تو اس بات کی گواہی دیا کرو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایک یہ کہ اس سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کرو۔ اور وہ دو کام جن سے تم کبھی بے نیاز نہیں ہوسکتے ایک تو یہ ہے کہ تم اللہ عزوجل سے جنت طلب کیا کرو اور دوسرے یہ کہ جہنم سے اس کی پناہ مانگا کرو۔ اور جس نے روزہ دار کو پانی پلایا اللہ عزوجل اس کو میرے حوض (کوثر) سے ایسا پانی پلائیں گے کہ اس کو پھر پیاس نہیں لگے گی حتیٰ کہ وہ جنت میں داخل ہوجائے۔

﴿صحیح ابن خزیمہ بحوالہ رحمت کے خزانے:۲۸۵﴾

حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جب مومن ماہ رمضان المبارک میں بیدار ہوتا ہے اور پڑا کروٹیں بدلتا ہے اور ذکر خدا میں لگا رہتا ہے۔ تو اس سے فرشتہ کہتا ہے کہ اُٹھ خدا تجھ پر رحم کررہے ہیں۔ جب وہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ تو اس کا بچھونا اس کیلئے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ اس کو جنت کے بلند بچھونے عطا فرما اور جب اپنے کپڑے پہنتا ہے تو وہ اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اے اللہ اس کو جنت کے جوڑے عطا فرما اور جب وہ جوتا پہنتا ہے تو وہ اس کیلئے دعا کرتا ہے۔ اے اللہ اس کے قدم پل صراط پر ثابت رکھیو اور جب برتن لیتا ہے تو وہ اس کیلئے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ اس کو جنت کے آبخورے عطا فرما اور جب وضو کرتا ہے تو پانی اس کے لئے دعا کرتا ہے۔ اے اللہ اس کو گناہوں اور خطاؤں سے پاک وصاف کردے اور اگر خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو اس کیلئے بیت اللہ دعا کرتا ہے۔ اے اللہ اس کی لحد کو منور کردے اور اس پر اس کی قبر کشادہ کردے اور خدا اس

کی طرف نظر فرماتا ہے اور فرماتا ہے۔اے میرے بندے! تیری جانب سے دعا ہے اور ہماری جانب سے قبولیت ہے۔رمضان میں خدا سے سوال کرنے والا نامراد نہیں رہتا اور حضور نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے کہ روزہ دار کا سونا بھی عبادت ہے اور اس کی سانسیں تسبیح ہیں اور اس کی دعا مقبول ہے اور اس کے گناہ بخشے ہوئے ہیں اور اس کے عمل دوچند ہوتے ہیں اور حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو رمضان کا روزہ ایمان یعنی تصدیق اور احتساب یعنی خلوص کے ساتھ رکھتا ہے، خدا تعالیٰ اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۲۸﴾

جنت میں داخلے کا سبب

صدقہ اور روزہ جمع ہو کر جنت میں داخلے کا سبب بنتے ہیں جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جنت میں ایک بالا خانہ ہے جس کا ظاہر باطن سے اور باطن ظاہر سے نظر آتا ہے۔پوچھا وہ کس کیلئے یا رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام! فرمایا! جو اچھی بات کرے، کھانا کھلائے، ہمیشہ روزے رکھے اور رات کو نماز پڑھے جبکہ لوگ سو رہے ہوں دیکھا جائے تو یہ تمام کی تمام خصلتیں ماہ رمضان میں حاصل ہو جاتی ہیں کہ ماہ رمضان میں مومن روزہ دار بھی ہوتا ہے، شب بیدار بھی ہوتا ہے، صدقہ بھی خوب کرتا ہے اور اچھی باتیں منہ سے نکالتا ہے کیونکہ روزے دار کو بے حیائی کی باتیں منہ سے نکالنا منع ہے نماز، روزہ اور صدقہ ہی بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتے ہیں۔ایک بزرگ فرماتے ہیں نماز بندے کو آدھے راستے تک لے جاتی ہے اور روزہ بندے کو بادشاہ کے دروازے تک پہنچا دیتا ہے جبکہ صدقہ اس کا ہاتھ پکڑ کر بادشاہ کے سامنے لے جاتا ہے۔﴿لطائف المعارف:۲۱۹﴾

رمضان المبارک کے آنے کی خوشی اور جانے کا غم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص رمضان آنے سے خوش ہوا اور ختم ہو جانے سے غمگین ہوا اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ

اپنی پیدائش کے دن پاک تھا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۵۸۰﴾

حوروں کی آرزو

شیخ ابونصر نے بالاسناد حضرت ابو مسعود غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کے دن فرمایا کہ اگر بندوں کو معلوم ہو جاتا کہ ماہ رمضان میں کتنی خیر و برکت ہے تو یقیناً بندے تمنا کرتے کہ کاش ماہ رمضان تمام سال کا ہوتا یہ سنکر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رمضان المبارک کی فضیلت سے آگاہ فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے استقبال کیلئے جنت آغازِ سال سے مزین اور آراستہ کی جاتی ہے یہاں تک کہ رمضان کی پہلی شب کو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جو جنت کے درختوں کے پتوں سے ٹکراتی ہے، حورین اس ہوا کو محسوس کر کے کہتی ہیں، پروردگار اس مہینے میں تیرے جو بندے روزے رکھیں ان کو ہمارے شوہر مقرر فرمادے تاکہ ان سے ہماری آنکھیں اور ہم سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں (حظ اٹھائیں) پس جو بندہ رمضان کے روزے رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ ایک مجوف (کھوکھلے) موتی کے خیمہ کے اندر اس کا نکاح ایسی حور سے جو اُن حوروں میں ہوگی جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے "حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ" فرمایا ہے، ضرور کر دیتا ہے۔ ان میں سے ہر حور کے جسم پر ستر جوڑے ہوں گے، ہر جوڑے کا رنگ اور خوشبو دوسرے جوڑے سے الگ اور مختلف ہوگی...... ہر ایک کو ستر قسم کی خوشبو عطا ہوگی...... ہر حور سرخ یاقوت کے ایسے تخت پر جلوہ فگن ہوگی، جو موتیوں سے مزین اور آراستہ ہوگا...... اس تخت پر ستر فرش ہوں گے...... ہر فرش کا استر استبرق (ایک اعلیٰ ریشم) کا ہوگا ہر ایک کے اوپر ستر منزلیں ہوں گی...... ہر حور کے ستر ہزار خادم ہوں گے اور شوہر کے بھی اتنے ہی خادم ہوں گے...... ہر خادم کے ہاتھ میں سونے کا ایک پیالہ ہوگا جس میں کھانا تو ایک رنگ کا ہوگا لیکن ہر لقمہ کا مزہ دوسرے لقمہ سے جدا ہوگا۔ ہر حور کے شوہر کو بھی ایسا ہی کچھ انعام ملے گا،

وہ بھی سُرخ یاقوتی تخت پر متمکن ہوگا اور سونے کے دو کنگن یاقوت سے مرصع وہ پہنے ہوگا۔ یہ انعام ہر اس شخص کیلئے ہوگا جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے، دوسری نیکیاں جو اس نے کی ہیں اس کا اجر الگ ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین: ۳۵۶)

جنت کی بشارت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو بات کرنے کی اجازت دیتا تو یقیناً وہ ماہِ رمضان کے روزہ داروں کو جنت کی بشارت دیتے۔ حضرت عبداللہ بن عوفی کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ دار کی نیند عبادت ہے وہ خاموش تسبیح ہے اس کی دعا مقبول ہے اور اس کا عمل دونا کیا جاتا ہے۔

اعمش نے ابو خثیمہ کا قول نقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام کہتے تھے کہ ایک رمضان دوسرے رمضان تک ایک حج سے دوسرے حج تک ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ایک نماز سے دوسری نماز تک جو گناہ اس عرصہ میں سرزد ہوتے ہیں وہ ان کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین: ۳۵۷)

سال کا قلب......رمضان المبارک

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان سال کا قلب ہے جب وہ درست رہا تو تمام سال درست ہو جاتا ہے۔

رمضانُ المعظم کا مہینہ بڑا بابرکت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کا مہینہ صبر و شکر کا مہینہ ہے اور صبر و شکر کی جزا بہشت ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا روزہ داروں کا سونا ثواب کی رو سے عابدوں کی عبادت کے برابر ہے۔ اور روزہ دار کی خاموشی تسبیح کہنے والوں کی تسبیح کے برابر ہے۔ اور روزہ دار کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔ اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اسکو اپنی اطاعت کا دوگنا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ روزہ دار تمام دن

عبادت میں رہتا ہے۔ بشرطیکہ کسی کی غیبت نہ کرے، کیونکہ غیبت سے روزے کا ثواب حاصل نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے روزہ دار کے منہ کی بو کے بارے میں فرمایا کہ خدا کے نزدیک تاتاری کستوری سے زیادہ بہتر ہے۔ ﴿حدائق الاخیار:۲۸۳﴾

عذاب سے نجات

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے، اگر خدا کو امت محمدی ﷺ پر عذاب کرنا مقصود ہوتا تو ان کو رمضان اور سورۂ اخلاص کبھی نہ عنایت کرتا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۲۵﴾

رمضان المبارک میں محفل ذکر کا ثواب

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو رمضان المبارک میں محافل ذکر میں سے کسی محفل میں حاضر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر قدم کے عوض میں ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور قیامت میں وہ عرش کے نیچے ہوگا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۲۱﴾

ذکر کرنے اور روزہ رکھنے والے کیلئے خاص جنتی دروازہ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں ایک دروازے کا نام ریان ہے۔ جس سے قیامت کے دن امت محمدیہ ﷺ کے وہ لوگ داخل ہوں گے۔ جنہوں نے رمضان میں روزے رکھے ہیں، آواز دی جائے گی، کہاں ہیں وہ روزہ رکھنے والے اور رمضان میں ذکر خدا کرنے والے!"... آئیں او: اس دروازے سے داخل ہوں..." وہ لوگ اٹھیں گے اور جب دروازے سے گزر جائیں گے تو دروازہ بند ہو جائے گا پھر اس میں کوئی داخل نہ ہو سکے گا۔

﴿بخاری ☆ مسلم ☆ ترمذی ☆ تذکرۃ الواعظین:۵۷۸﴾

رمضان کا ہر نیک عمل قیامت میں گواہی دے گا

اس مہینہ میں گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے.... دل مسرور رہتے ہیں.... ڈرنے والے

کو دوزخ سے امان دی جاتی ہے....... یہ رحمت اور بخشش کا مہینہ ہے........ یہ توبہ و استغفار کا مہینہ ہے...... یہ زیارتِ قبور اور احسان کرنے کا مہینہ ہے....... جو کچھ عمل اس مہینہ میں کیا جائے گا وہ قیامت کے دن خدا کے سامنے اس بندے کا گواہ ہوگا....... اس کی راتوں میں نفل پڑھو تا کہ تم پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے۔﴿تذکرۃ الواعظین:۵۸۰﴾

رمضان المبارک میں والدینؑ کی خدمت کا صلہ

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو اپنے والدین کے ساتھ جو کچھ اس کے پاس ہو، اس سے احسان کرے گا۔ اللہ عزوجل اس کی طرف رحمت اور مہربانی کی نگاہ سے دیکھے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔﴿نزہۃ المجالس:۳۲۱﴾

رمضان المبارک میں مسلمان کی حاجت پوری کرنے کا ثواب

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی رمضان المبارک میں کسی مسلمان کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کی دس لاکھ حاجتیں پوری کر دیتا ہے۔ اور جو اس میں کسی عیال دار کو خیرات دیتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے۔ اور بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کیلئے چلتا ہے، اللہ عزوجل ہر قدم پر اس کیلئے ستر ستر نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ستر ستر گناہ مٹاتا رہتا ہے۔ یہاں تک کے وہ جہاں سے چلا تھا وہاں ہی لوٹ آتا ہے اور حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے، بے شک اللہ عزوجل کی ایسی مخلوق بھی ہے جسکو اس نے حاجت کی روائی کیلئے پیدا کیا ہے کہ یہ لوگ اپنی حاجتوں میں ان کے پاس گھبرائے چلے آتے ہیں اور وہ لوگ تعالیٰ کے عذاب سے امن میں رہنے والے ہیں۔ اس کو طبرانی نے بیان کیا ہے۔ جو کسی حاجت میں اپنے بھائی کے ساتھ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کیلئے اسے پورا کر دیتا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کے قدم کو اس دن ثابت رکھے گا

جس دن لوگوں کے قدم پھسل جائیں گے۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔خدا بندہ کی حاجت روائی میں رہتا ہے۔جب تک بندہ اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے۔اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۲۱﴾

رمضان المبارک میں خاوند کی خدمت پر عورت کو انعام

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو عورت رمضان المبارک میں اپنے خاوند کی رضا جوئی میں لگی رہتی ہے،اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسے بی بی مریم رضی اللہ عنہا اور بی بی آسیہ رضی اللہ عنہا کا ثواب ملتا ہے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۲۱﴾

رمضان المبارک میں توبہ کی فضیلت

حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے کہ جس نے رمضان المبارک میں نماز مغرب سے پہلے توبہ کی۔اللہ کریم اس کیلئے توبہ کا ایک دروازہ کھول دیتے ہیں۔جس کی وسعت ۷۰ برس کی ہے۔اور وہ ہمیشہ کھلا رہے گا۔یہاں تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہو۔(یہ روایت عروس الاقوال میں ہے)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور سرورکائنات، افضل البشر، فخر الانبیاء، خاتم المرسلین، رحمۃ اللعالمین ﷺ نے فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک میں توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اگرچہ اس کے گناہ کف دریا اور درختوں کے پتوں سے بھی زیادہ ہوں۔اللہ کریم فرماتے ہیں۔اے فرشتو!۔کیا تم میرے اس بندے کی طرف نہیں دیکھتے جس نے میرے حق کو پہچان لیا اور اپنے گناہوں سے شرمسار ہو کر اپنی خطا پر رو رہا ہے۔گواہ رہو کہ میں نے اسے اپنا دوست بنا لیا اور قیامت کے دن اس سے پوچھ گچھ نہ کروں گا اور اس کو نوح علیہ السلام، داؤد علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے مثل ثواب عطا کیا اور میں نے اس کو ایسا دیا کہ جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے خیال میں بھی

گزرا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے اور اسکے اہل وعیال کو بھی بخش دیا۔ لہٰذا جس نے رمضان میں توبہ کی اور اپنی خواہشات کو زیر کیا۔ اللہ عزوجل اسے جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ فروکش فرمائیں گے۔ ایک شخص جو ہر وقت بدی میں مبتلا رہتا تھا۔ ایک دن رمضان میں اپنے گناہوں پر غور کیا اور شرمندگی سے کہا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ غُفْرَانَكَ" (اے اللہ عزوجل مجھے بخش دے اور میری مغفرت عطا فرما۔ تین بار ہی کہا تھا کہ دم نکل گیا۔ اللہ عزوجل کریم نے اسے بخش دیا اور اسے شہیدوں کا مرتبہ عطا فرمایا۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۵۹۸﴾

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے ایک فرشتہ پیدا فرمایا۔ جو عرش کے پاس کھڑا ہے، اس کے سر پر نور کا ایک تاج ہے اور بائیں ہاتھ میں زبرجد کی تختی ہے۔ اور دائیں ہاتھ میں نور کا ایک قلم ہے۔ جس سے رمضان میں توبہ کرنے والوں کا نام لکھتا ہے۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ اللہ عزوجل نے فرمایا اے فرشتو اس کے گھر والوں کے نام اس کے پڑوسیوں کے نام بھی لکھو اور میں اسے ہزار درجہ عطا کروں گا جو ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں سے بڑے ہوں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل رمضان میں توبہ کرنے والوں کو جنت میں نور کے ہزار محل عطا فرمائیں گے اور ہر محل میں ہزار تخت ہوں گے۔ اور ہر تخت پر مکلف فرش بچھا ہوگا، جس پر ایک ایک حور جلوہ افروز ہوگی۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۹۶﴾

رمضان المبارک میں جماعت کی پابندی کا ثواب

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رمضان میں جماعت کی پابندی کرتا ہے۔ اللہ عزوجل ہر رکعت کے عوض میں اسے نور کا شہر عطا فرمائے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۲۱﴾

دُعائے مجیر

دُعائے مجیر اگر ماہ رمضان المبارک میں تیرہ، چودہ، پندرہ، تاریخ میں پڑھ لے تو

جملہ گناہوں کی معافی اور جمیع آفات سے محفوظ ہوگا۔ قرضہ سے نجات، بیماری سے شفاء، قید سے رہائی ہوگی، حکام میں عزت وآبرو، عہدہ میں ترقی، کمائی میں خیر وبرکت ہو اور تمام غم واندوہ اور دشمنوں، ظالموں، جابروں سے خلاصی ہو جاتی ہے۔ دُعا یہ ہے۔

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

﴿روح نماز: ۲۵۴﴾

رمضان المبارک شفاعت کرتا ہے

روایت ہے کہ رمضان قیامت میں ایک اچھی صورت میں آکر اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرے گا تب اس سے کہا جائے گا۔ جس نے تیرا حق پہچانا ہو اس کا ہاتھ پکڑ لے وہ اپنا حق پہچاننے والے کا ہاتھ پکڑ کر خدا کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اس سے پوچھا جائیگا تو کیا چاہتا ہے۔ وہ عرض کرے گا اے رب اسے تاجِ وقار پہنا دیجئے۔ چنانچہ اسے تاجِ وقار پہنا دیا جائے گا اور جو کچھ اس سے زیادہ اس کی قدر افزائی کی جائے گی اسے خدا ہی جانتا ہے۔ جب فرشتہ روزہ لیکر بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میرے بندے نے تیرا اکرام کیا اور تیری تعظیم کی۔ روزہ کہتا ہے کہ ہاں اے رب! مجھے اپنے نفس کے نہایت اشرف مقام میں اس نے اُتارا اور مجھے مائدہ نماز اور تراویح پر ٹھہرایا اور میری خدمت کرنے کھڑا ہو گیا اور حرام سے اپنی دونوں آنکھوں کو بچائے رہا اور کان کو باطل کے سننے سے محفوظ رکھا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ آج کے دن میں اسے مقعد صدق میں ذی قدرت بادشاہ کے پاس اُتاروں گا۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۲۳﴾

روزہ اور قرآن کی اپنے صاحب کے حق میں شفاعت

مسند میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد

فرمایا۔ قیامت کے دن روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا، اے پروردگار میں نے اس بندے کو دن کے وقت کھانے پینے اور خواہش پوری کرنے سے باز رکھا۔ قرآن پاک کہے گا میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے باز رکھا تو آپ میری اس کیلئے شفاعت قبول فرمالیجئے۔ پھر ان کی شفاعت قبول کی جائے گی ۔ پس روزہ اس شخص کی شفاعت کرے گا جسکو اس نے کھانے پینے اور تمام حرام شہوات سے روکا ہوا تھا، چاہے ان کی حرمت صرف روزے کی وجہ سے ہو جیسا کہ کھانا پینا، نکاح اور اس کے مقدمات یا ان کی حرمت روزے کے ساتھ خاص نہ ہو جیسا کہ فضول حرام باتیں کرنا جس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ اس کی طرف نظر کرنا حرام چیزوں کا سننا اور حرام کھانا کیونکہ روزہ ان تمام محرمات سے روکتا ہے۔ لہٰذا روزِ قیامت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں روزہ شفاعت کرتے ہوئے کہے گا۔ اے میرے مولیٰ و پروردگار میں نے اس کو اس کی خواہشات سے روکا، چنانچہ آپ میری شفاعت قبول فرمالیجئے۔ یہ شفاعت اس شخص کیلئے ہوگی جس نے اپنے روزے کی حفاظت کی اور شہوات سے روزے کو پاک رکھا۔ باقی وہ شخص جس نے اپنے روزے کو ضائع کیا اور اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے نہ بچا تو وہ اسی لائق ہے کہ اس کا روزہ اس کے منہ پر مار دیا جائے اور روزہ اس سے کہے، اللہ تعالیٰ تجھ کو ایسے ہی ضائع کرے جیسا تو نے مجھے ضائع کیا جیسا کہ نماز کے بارے میں اس قسم کی ایک حدیث آتی ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ جب مومن کی وفات کا وقت قریب آتا ہے تو ایک فرشتے کو کہا جاتا ہے کہ اس کے سر کو سونگھو، وہ سونگھ کر بتاتا ہے کہ میں اس کے سر میں قرآن مجید پاتا ہوں۔ پھر اس سے کہا جاتا ہے اس کے قلب کو سونگھ، وہ کہتا ہے، میں اس کے قلب میں روزوں کو پاتا ہوں۔ اس سے کہا جاتا ہے اس کے قدموں کو سونگھو۔ قدم سونگھ کر کہتا ہے، اس کے دونوں قدموں میں قیام کو پاتا ہوں۔ تو کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنے نفس کی حفاظت کی لہٰذا اللہ عزوجل نے اس کی حفاظت کی۔ چنانچہ قرآن مجید بھی اس

آدمی کی شفاعت کرے گا جس کو اُس نے رات کے سونے سے باز رکھا کیونکہ جس نے قرآن کی تلاوت کی اور اپنی نماز میں اُسے پڑھا اُس نے قرآن کا حق ادا کیا (تو قرآن کا بھی یہ حق ہے) کہ وہ اُس کی شفاعت کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا کہ وہ قرآن پر تکیہ نہیں کرتا یعنی (قرآن پڑھتا رہتا ہے اور) قرآن پر سوتا نہیں گویا کہ قرآن اس کیلئے تکیہ کی طرح ہے۔ ﴿لطائف المعارف:۲۷۶﴾

رمضان المبارک کی پندرہ فضیلتیں

رمضان المبارک کی پندرہ فضیلتیں ہیں۔

- (۱) روزی فراخ ہوتی ہے۔ (۲) مال و دولت زیادہ ہوتی ہے۔ (۳) کھانا پینا سونا سب کا شمار عبادت میں ہوتا ہے۔ (۴) قلیل نیکی کا کثیر ثواب ملتا ہے۔ (۵) فرشتے روزہ دار کیلئے دعائے مغفرت مانگتے ہیں۔ (۶) شیاطین بند کر دیئے جاتے ہیں۔ (۷) دریائے رحمت جوش زن ہوتا ہے۔ (۸) بہشت کھولی جاتی ہے اور دوزخ بند کر دی جاتی ہے۔ (۹) ہر شب کو سو گنہگار آزاد کر دیئے جاتے ہیں۔ (۱۰) رمضان میں ہر جمعہ کو اتنے گنہگار آزاد کئے جاتے ہیں جتنے اور چھ دن میں آزاد ہوتے ہیں۔ (۱۱) رمضان کی آخری شب میں اتنے گنہگار دوزخ سے آزاد کئے جاتے ہیں، جتنے تمام مہینے میں آزاد ہوتے ہیں۔ (۱۲) روزہ دار کیلئے حورانِ بہشتی روزانہ بناؤ سنگار کرتی ہیں۔ (۱۳) روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔ (۱۴) روزہ دار کا جسم ظاہری باطنی آلائشوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

(۱۵) روزہ دار سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۲۸۶ ☆ رکن دین:۱۴۶﴾

رمضان المبارک کے احترام کی برکت

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب تک میری امت ماہ رمضان کی حرمت باقی رکھے گی وہ رسوا نہیں ہوگی۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ رسوائی کیسی؟

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان میں جس نے حرام عمل کا ارتکاب کیا یا کوئی گناہ کیا، شراب پی یا زنا کیا اس کا رمضان (کوئی روزہ) قبول نہیں کیا جائے گا اور آئندہ تک اُس پر اللہ عزوجل کی اُس کے فرشتوں کی اور آسمان والوں کی لعنت ہوگی۔ اگر اس عرصہ میں (آئندہ سال کے رمضان تک) مرجائے گا تو اللہ عزوجل کے حضور میں اُس کی کوئی نیکی، نیکی کی صورت میں قبول نہ ہوگی۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۵۸﴾

قیامت میں ایک بندہ لایا جائے گا کہ فرشتے اس کو مار رہے ہوں گے وہ حضور نبی کریم ﷺ سے سہارا ڈھونڈے گا۔ آپ دریافت فرمائیں گے کہ اس کا کیا گناہ ہے وہ کہیں گے کہ اس نے رمضان کو پایا تھا پھر بھی خدا کا نافرمان بنا رہا۔ حضورِ پُر نور نبی کریم ﷺ اس کی سفارش کرنا چاہیں گے۔ آپ سے کہا جائے گا۔ اے محمد (ﷺ) اس کا دعویدار تو رمضان ہے۔ آپ فرمائیں گے جس کا دعویدار رمضان ہو میں اس سے بری ہوں۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۵﴾

حکایت:۔ ایک مجوسی نے اپنے بیٹے کو مسلمانوں کے سامنے رمضان میں کھاتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور کہنے لگا کہ تو نے رمضان میں حرمتِ مسلمین کو کیوں نہ باقی رکھا پھر اسی ہفتہ میں اس کا انتقال ہوگیا۔ شہر کے کسی عالم نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے۔ اس سے پوچھا کہ کیا تو مجوسی نہ تھا۔ اس نے کہا کیوں نہیں لیکن جب میری موت آپہنچی تو اللہ عزوجل نے ماہ رمضان کا احترام کرنے سے مجھے مشرف بہ اسلام کر دیا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۲۵﴾

وِن ماہ رمضان دے وچ یارو بچہ کجھ یہود دا کھا رہیا سی
اوہنوں نال رمضان سی کی مطلب بڑے مزے دے وچ اوجا رہیا سی
ڈٹھا اوس دے باپ نے اوس تائیں اووی سامنے پاسیوں آ رہیا سی
کھاندا باپ نے ویکھ کے پُت تائیں اوتھے وچ بازار دے ماریا سی
کہیا کیسے یہود نے کی ہویا، کی نقص ہے ایس نادان دے وچ

کہیا وچ بازار دے کھا رہیا سی مُسلماناں دے ماہ رمضان دے وچ
اُودھر کافر یہود دا حال سُنیا ایدھر اپنے وی مُسلمان ویکھو
حُکم جہاں نوں روزے نماز دا اے کردے کی نے ایہ انسان ویکھو
کُھلے کھان بے شرم نہ شرم آوے ہویا جہاں دے لئی فرمان ویکھو
روزہ چھڈ احترام وی چھڈ دِتا اُنج ہین اہدے مدّعا خان ویکھو
ٹھیکیدار ایہ جنت دے بنی بیٹھے کول کجھ وی نہیں سامان ویکھو
کہڑا منہ لیکے اوتھے جانگے اوہ ذرا کھولکے تُسی قرآن ویکھو
فعل اپنے تے نالے حُکم اُہدا کیہہ آکھدا پاک رحمان ویکھو
تہانوں ڈر نہیں ذرہ یہود جناں مسلمان او اپنی شان ویکھو
قوماں ساریاں نے تہاتھوں سبق لِتا پاکے منہ اندر گریبان ویکھو
تُسی چھڈ قرآن محکوم ہوئے کافر تُساں اُتے حُکمرانْ ویکھو
بن جاؤ جیکر مُسلمان سارے ہووے تُساں دا کل جہان ویکھو
دوہاں ہستیاں دا حُکم ہے اکو ذرہ کھولکے وچ فرقان ویکھو
چلو اوس محبوب دے حُکم اُتے فیر آپ تائیں شاجہان ویکھو

ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ ماہ رمضان شریف کا پورا پورا احترام کرے، خود روزہ رکھے اگر اس پر اس وقت روزہ فرض نہیں ہے، جیسا کہ حیض ونفاس والی عورت یا مسافر ہو کہ وہ کم از کم رمضان پاک کا احترام ضرور کریں۔ کسی روزہ دار کا مذاق نہ اڑائیں۔ دوکاندار ہے تو ایسی چیزوں کی فروخت نہ کرے۔ جس کو بے روزہ لوگ کھاتے ہوں اور خود علانیہ طور پر کھائے پیئے نہیں اور نہ ہی سرعام سگریٹ اور حقہ نوشی کرے۔ فقہاء عظام نے فرمایا ہے کہ رمضان شریف میں علانیہ کھانے پینے والے کو قتل کیا جائے (درمختار) بشرطیکہ اسلامی حکومت ہو۔ ورنہ اس کمینہ کی اس نازیبا حرکت پر اظہار نفرت کی جائے اور دل سے اسے بُرا سمجھا جائے۔ ﴿فضائل الایام والشہور: ۴۲۶﴾

روزوں کے فضائل

فضائلِ سحری

سحری کی دُعا:- وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ بیشک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجا کرتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تمام سحری برکت ہے پس اسے چھوڑا نہ کرو اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہی پی لیا کرو اور آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سحری کھانے والوں پر رحم کرتا ہے۔ ﴿بخاری ☆ مسلم ☆ ترمذی ☆ طبرانی اوسط ☆ نزہۃ المجالس: ۳۳۰﴾

فضائلِ افطاری

افطاری کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی تم میں سے روزہ افطار کرے تو اُسے کھجور سے افطار کرنا چاہئے کیونکہ اس میں برکت ہے اور اگر نہ ملے تو پانی سے افطار کرنا چاہیئے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے۔ رویانی نے بیان کیا ہے کہ جو کھجور سے افطار کرتا ہے اس کی نماز بڑھا کر چار سو نماز کے برابر کر دی جاتی ہے۔ اور بیان کیا ہے کہ مجھے اس بارہ میں ایک صحیح الاسناد حدیث حضرت نبی اکرم ﷺ سے مروی ملی ہے کہ اگر کھجور نہ ملے تو شیرینی سہی۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۳۰﴾

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

حلال کمائی سے رمضان میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو رمضان کی تمام راتوں میں فرشتے اُس پر درود بھیجتے ہیں اور شب قدر میں جبرئیل علیہ السلام اُس سے مصافحہ کرتے ہیں۔ ﴿طبرانی کبیر ☆ نزہۃ المجالس: ۳۲۱﴾

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کو اپنے گھر لے جا کر اُسے افطار کرائے اُس کے بھی گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ علیک الصلوٰۃ والسلام ہم میں سے ہر ایک کو اس قدر وسعت حاصل نہیں کہ روزہ دار کو اپنے گھر لیجا کر اسے روزہ افطار کرائے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ثواب اُس شخص کیلئے جو دودھ یا پانی سے روزہ دار کو روزہ افطار کرائے اور جو اُسے کھانا کھلائے اُسے حوضِ کوثر سے پانی پلایا جائے گا۔ یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو۔ رمضان ایک بابرکت مہینہ ہے پس سالک کو چاہیے کہ اس کا حق ادا کرے اس میں بکثرت عبادت کرے اور جماعت سے نماز تراویح پڑھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد اتنا کھائے کہ نماز تراویح پڑھ سکے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرش کے نیچے ایک جگہ ہے جسے حظیرۃُ القدس کہتے ہیں۔ اس میں اتنے فرشتے ہیں جن کی تعداد خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ رمضان کی تمام راتوں میں اللہ تعالیٰ سے اجازت لیکر آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جس شخص کے ساتھ ان فرشتوں میں سے کوئی فرشتہ نماز پڑھتا ہے وہ نیک بخت ہو جاتا ہے۔ ﴿حدائق الاخیار: ۲۸۳﴾

سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیشہ لوگ خیر کے ساتھ رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔ ﴿بخاری ☆ مسلم ☆ ترمذی﴾

جن کی جنت کو ہے آرزو

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر شخص جنت کا آرزومند ہے مگر جنت صرف چار قسم کے لوگوں کی خواہش کرتی ہے۔ ﴿۱﴾ جس نے رمضان کے روزے رکھے

﴿۲﴾ جس نے قرآن حکیم کی تلاوت کی ﴿۳﴾ جس نے بھوکے کو کھانا کھلایا ﴿۴﴾ جس نے ننگے کو کپڑا پہنایا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۵۸۵﴾

اَلْمُقِیْتُ:....... اگر روزہ دار کو ہلاک ہونے کا خوف واندیشہ ہو تو اس نام کو پھول پر دم کر کے سونگھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اُس کو اتنی طاقت ہو جائے گی کہ وہ نہایت آسانی کے ساتھ روزہ مکمل کر سکے گا۔ ﴿فضائل وآدابِ دُعا: ۴۰﴾

روزے کے فائدے

اللہ عزوجل کا فرمانِ عالی شان ہے کہ روزہ دار نے اپنی شہوت اور کھانے پینے کو محض میری وجہ سے چھوڑا ہے۔ اس میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ روزے دار کھانے پینے اور نکاح جو کہ بہت بڑی نفس کی خواہش ہے کو چھوڑ کر اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرتا ہے۔ روزے میں ان چیزوں کو چھوڑنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں

﴿۱﴾ پہلا فائدہ یہ ہے کہ...... کسرِ نفس ہے۔ کیونکہ کھانے پینے اور مباشرت سے نفسِ انسان کے اندر شر، تکبر کے جذبات اور غفلت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

﴿۲﴾ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ...... دل فکر اور ذکر کیلئے خالی ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان خواہشات کو پیدا کرتے ہوئے اگر دل کو دیکھا جائے تو دل کے اندر قساوت اور اندھا پن نظر آئے گا جو کہ بندے کو ذکر اور فکر سے روکتا ہے۔ جس کی وجہ سے غفلت پیدا ہوتی ہے اور جب انسان کا باطن کھانے پینے سے خالی ہوگا تو دل منور ہوگا۔ اور رقت پیدا ہوگی۔ دل کی قساوت یعنی سختی زائل ہوگی اور انسان ذکر وفکر کیلئے یکسو ہو جائے گا۔

﴿۳﴾ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ...... غنی آدمی اپنے اوپر اللہ عزوجل کی نعمتوں کی معرفت حاصل کرتا ہے جو اللہ عزوجل نے اس کیلئے مقدر فرمائی ہیں جبکہ فقیر اور غریب لوگ کھانے پینے کی فراوانی سے محروم ہیں اور اپنی نکاح کی خواہش کو بھی آسانی سے پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے جب امراء کو مخصوص وقت کیلئے ان اشیاء سے پابند بنایا جائے گا اور ان کو ان

چیزوں کے چھوڑنے میں مشقت کا سامنا کرنا پڑے گا تو خود بخود ان کو غرباء کا احساس ہو گا کہ وہ لوگ مطلق طور پر ان چیزوں سے محروم ہیں اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کریں گے جو امیری کی وجہ سے ان کو حاصل ہیں، ساتھ ہی ساتھ وہ اپنے محتاج بھائیوں کی حاجت روائی اور ان کے ساتھ ہمدردی کا معاملہ کریں گے۔

﴿۴﴾ چوتھا فائدہ یہ ہے کہ...... روزہ خون کے بہنے کی ان جگہوں کو تنگ کر دیتا ہے۔ جہاں شیطان سرایت کرتا ہوا چلتا ہے۔ شیطان آدم کی اولاد میں ایسے ہی چلتا ہے جیسا کہ خون کا دوران ہوتا ہے۔ چنانچہ روزے کی وجہ سے وساوسِ شیطانی میں سکون آجاتا ہے اور شہوت وغضب کی تیزی ٹوٹ جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے روزے کو ''وجاء'' یعنی شہوت کو توڑنے والی چیز فرمایا ہے کہ روزے سے آدمی کی شہوت نکاح ٹوٹ جاتی ہے۔

﴿لطائف المعارف:۲۵۸﴾

کعب فرماتے ہیں؛ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے۔ اور اس کے دل میں سوچ یہ ہے کہ جب رمضان کے بعد افطار کے دن آئیں گے تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرے گا، تو ایسا شخص بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔ لیکن جو شخص رمضان کے روزے رکھتے ہوئے دل میں ارادہ کرتا ہے کہ رمضان ختم ہوتے ہی اپنے رب کی نافرمانی میں لگ جائے گا تو اس کے روزے بھی قبول نہیں ہوں گے۔

﴿لطائف المعارف:۳۶۰﴾

گناہوں سے پاک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان کے پورے روزے رکھے وہ اس طرح گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۲۸۴﴾

قیامت کے دن روزہ داروں کا مقام

روایت ہے کہ قیامت کے دن روزہ داروں کے سامنے ایک خوان جسمیں طرح طرح کے کھانے ہوں گے رکھا جائے گا اور وہ اُس سے کھائیں گے، دوسرے لوگ حساب وکتاب میں ہوں گے۔ دیکھنے والوں کو تعجب ہوگا کہ کیا وجہ ہے کہ یہ کھا رہے ہیں اور ہم حساب میں ہیں۔ اُن کو جواب دیا جائے گا کہ یہ لوگ رمضان میں روزے رکھتے تھے اور تم روزے کھاتے تھے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۷۹﴾

تمام گناہوں کی بخشش

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایمان اور طلبِ ثواب کیلئے ماہ رمضان کے روزے رکھے اُس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے، رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کا ہر عمل اسی کیلئے سوائے روزہ کے۔ پس تحقیق روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا ہوں اور تجھے ایسی عبادت کافی ہے جسے اللہ عزوجل نے اپنی ذات سے منسوب کیا ہے۔

﴿مکاشفۃ القلوب:۶۴۶ ☆ لطائف المعارف:۲۵۲﴾

روزوں کا ثواب گناہوں کے بدلے نہیں دیا جائے گا

سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت بیان کی ہے فرماتے ہیں کہ یہ بہت عمدہ حدیث ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا اور اللہ عزوجل اپنے بندے کا حساب فرمائیں گے اور اس نے جو ظلم کئے ہوں گے ان سے مظالم کا بدلہ اس کے تمام اعمال سے فرمائیں گے یہاں تک کہ جب سوائے روزہ کے کچھ باقی نہ بچے گا تو اللہ عزوجل باقی مظالم کے بدلے کی ذمہ داری اپنی طرف اٹھالیں گے اور بندے کو اس کے روزوں کی وجہ سے جنت میں داخل فرمادیں گے یہ روایت امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے ”شعب الایمان“ وغیرہ میں ذکر کی ہے۔

اس روایت کی بنا پر یہ معنی ظاہر ہو گئے کہ روزہ اللہ تعالیٰ کیلئے خاص ہے کسی شخص کو یہ اختیار نہیں کہ کسی کے روزوں کے اجر و ثواب میں سے کچھ لے سکے بلکہ روزے دار کا تمام اجر اللہ تعالیٰ کے پاس اس کیلئے ذخیرہ ہے۔ اس وقت کہا جائے گا کہ تمام اعمال کے ساتھ اس کے گناہوں کا کفارہ دیا جا چکا ہے ان کیلئے کوئی اجر باقی نہیں رکھا۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ قیامت کے دن نیکیوں اور برائیوں کا وزن کیا جائے گا اور بعض کو بعض کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔ اگر نیکیوں میں کوئی نیکی باقی بچی تو اس کی وجہ سے اس نیکی کرنے والے کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا، یہ بات سعید بن جبیر نے کہی ہے، حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہم کی ایک مرفوع حدیث میں ذکر کیا ہے کہ پس اس دن یہ احتمال ہے کہ روزے کے بارے میں کہا جائے کہ روزہ کا ثواب قصاص میں نہیں دیا جائے گا بلکہ روزے دار کو اُس کے روزے کا اجر پورا پورا دیا جائے گا یہاں تک کہ اُسے جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

﴿لطائف المعارف: ۳۵۵﴾

روزہ دار کی خوشیاں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کے ہر نیک کام کا بدلہ دس سے سات سو تک دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں دوں گا۔ بندہ اپنی خواہش اور کھانے کو میری وجہ سے ترک کرتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک افطار کے وقت ایک اپنے رب سے ملنے کے وقت۔ اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ عزوجل کے نزدیک مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور روزہ سپر ہے اور جب کسی کے روزہ کا دن ہو تو بیہودہ نہ بکے اور نہ چیخے۔ پھر اگر کوئی اس سے گالی گلوچ کرنے یا لڑنے پر آمادہ ہو تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں ﴿بخاری ☆ مسلم ☆ ابو داؤد ☆ ترمذی﴾

نمازِ تراویح کے متعلق راقم الحروف کی کتاب ''فضائلِ تراویح'' کا مطالعہ مفید رہے گا

رمضان شریف میں جمعۃ المبارک کی فضیلت

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کے جمعہ کی فضیلت باقی دنوں پر اتنی ہی ہے جتنی کے رمضان کی فضیلت باقی مہینوں پر ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۲۲۴﴾

رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کی شب غسل اور پاک لباس پہننے کے بعد نماز عشاء ادا کرے اور اس کے بعد بارہ رکعت نافلہ دوگانہ ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور سورۂ کوثر پڑھے۔ بعد میں سورۂ مزمل شریف پڑھے اور درود شریف پڑھے اور درود شریف جو یاد ہو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پاک بستر پر سو جائے تو جمال پاک مصطفوی ﷺ سے مشرف ہے۔ ﴿روح نماز:۲۵۴﴾

رمضان المبارک کے نوافل

✿......ابوالبرکات سقطی نے بالاسناد بیان کیا کہ مجھے مسعودی سے یہ حدیث پہنچی ہے کہ ماہ رمضان کی رات میں اگر کوئی سورۂ فتح (انا فتحنا لك فتحا مبینا) نفل نماز میں پڑھے تو پورا سال وہ ہر قسم کے شر اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿غنیۃ الطالبین:۳۵۸﴾

پہلی رات کے نفل

۲/ دو نفل:......مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی پہلی رات میں دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فتح ایک بار پڑھے تو اللہ ﷻ اس کو دوسرے سال تک ہر بلا سے نگاہ میں رکھے گا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۵﴾

۴/ چار نفل:......جو کوئی پہلی رات میں چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص انیس بار پڑھے تو بے انتہا ثواب پائے۔

﴿حرز سلیمانی:۱۵﴾

۱۰/ دس نفل:...... جو کوئی پہلی رات میں دس رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر دو مرتبہ پڑھے تو وہ ایسے ہی ہے کہ گویا اس نے ستر ہزار برس اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔﴿حرز سلیمانی:۱۵﴾

پہلے دن کے نفل

۴/ چار نفل:...... جو کوئی رمضان شریف کے پہلے دن چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پانچ بار پڑھے اور سلام کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی تو اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بناتا ہے۔

۴/ چار نفل:...... جو کوئی رمضان شریف کے پہلے دن چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد معوذتین (سورۂ فلق اور ناس) ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھے تو عظیم ثواب پائے۔﴿حرز سلیمانی:۱۵﴾

فضائلِ اعتکاف

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف کے آخری عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے۔﴿بخاری، مسلم﴾

حضرت امام عالی مقام نواسہ رسول سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے راوی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کرلیا تو ایسا ہے کہ جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔﴿بیہقی شریف﴾

ماہ رمضان میں اعتکاف کرنا سنت موکدہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

من اعتکف یوما ولیلة من رمضان یرید به وجه الله

ولا یرید ریاء وسمعه اعطاه الله تعالیٰ ثواب ثلث مائة شهید قتلوا فی سبیل الله صابرین محتسبین

(جس نے رمضان میں ایک شبانہ روز خوشنودیٔ الٰہی کیلئے دکھلاوے اور ریاکاری کے بغیر اعتکاف کیا اس کو تین سو شہدائے معرکہ کا ثواب ملے گا۔ ﴿انیس الواعظین:۲۸۶﴾

فضائلِ شب قدر......لیلۃ القدر

شب قدر کو اللہ تعالیٰ جبرئیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام حسب الحکم فرشتوں کی جماعت کے ساتھ زمین پر اُترتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک سبز پرچم ہوتا ہے۔ اس کو وہ خانہ کعبہ کی چھت پر گاڑ دیتے ہیں اور وہ اپنے چھ سو پَر پھیلا دیتے ہیں۔ جو مشرق سے مغرب تک پھیل کر نکل جاتے ہیں۔ یہ پرچم لیلۃ القدر کے علاوہ نہیں لہرایا جاتا۔ جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پھیل جاؤ۔ فرشتے ہر نمازی عبادت گذار اور ذکر الٰہی کرنے والے کو سلام کرتے ہیں۔ ان سے مصافحہ کرتے ہیں اور دُعا کے وقت ان کے ساتھ آمین کہتے ہیں۔ یہ حالت صبح تک قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ اے اللہ کے لشکریو! واپسی کیلئے کوچ کرو اس وقت وہ فرشتے کہتے ہیں۔ اے جبرئیل علیہ السلام! تم نے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاجتوں کے بارے میں کیا کیا؟ جبرئیل علیہ السلام جواب دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر رحمت کی نظر فرمائی، ان کو معاف کردیا اور بخش دیا بغیر چار قسم کے لوگوں کے جو یہ ہیں۔

﴿۱﴾ مے خوار ﴿۲﴾ والدین کے نافرمان ﴿۳﴾ رشتوں کو منقطع کرنے والے ﴿۴﴾ مشاحن (بغض رکھنے والا)۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام! مشاحن کون ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں سے قطع تعلق کرنے والا۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۵۵﴾

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے سچا نبی بنا کر بھیجا ہے کہ مجھے جبرئیل علیہ السلام نے میکائیل علیہ السلام کے واسطے سے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے۔اے محمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام)! شب قدر میں جو شخص کسی کاغذ پر یہ آیت شریف لکھے "ولو ان قرانا سیرت به الجبال" (الآیہ) اور اس کاغذ کو پانی میں دھو کر پی لے تو اس کو آخرت کے ہزار مہینوں کا ثواب ملے گا اور ہزار بیماریوں سے محفوظ رہے گا جن میں سے ادنیٰ درجے کی بیماری برص اور جذام ہیں اگر اس کاغذ کو اپنے مال واسباب یا غلہ میں رکھے گا تو اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۰۵﴾

علامہ عبدالرحمن صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے "روض الافکار" میں دیکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز بیان فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے چار شخص اسی برس تک خدا کی عبادت کرتے رہے چشم زدن کیلئے بھی کبھی نافرمانی نہیں کی۔آپ کے اصحاب کو اس سے تعجب ہوا پھر جبرئیل علیہ السلام یہ سورۃ لائے تو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب خوش ہوگئے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۴۳﴾

ایک روز سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے روبرو بنی اسرائیل کے چار حضرات یعنی حضرت ایوب علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام حضرت حزقیل علیہ السلام اور حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کا ذکر فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ انہوں نے اسی برس تک اللہ عزوجل کی عبادت کی اور کبھی لمحہ بھر کیلئے بھی اللہ عزوجل کی نافرمانی نہیں کی۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ سن کر تعجب ہوا اس اثناء میں جبرئیل علیہ السلام آگئے اور کہنے لگے کہ اے محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو یہ سن کر تعجب ہوا کہ ان حضرات نے اَسی برس عبادت کی اور ایک لمحہ کو نافرمانی نہیں کی۔اللہ عزوجل نے تو آپ پر اس سے بہتر ارشاد نازل فرمایا ہے۔اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سورۂ قدر پڑھی اور کہا کہ جس چیز پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو تعجب ہوا تھا۔یہ اس سے افضل ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت مسرور ہوئے۔﴿غنیۃ الطالبین:۳۶۰﴾

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بنی اسرائیل کے ایسے شخص کا تذکرہ کیا گیا۔جس نے ہزار ماہ راہِ خدا میں اپنے کندھے پر ہتھیار

اٹھائے تھے۔ حضور ﷺ نے اس پر اظہار تعجب فرمایا اور اپنی امت کیلئے ایسی نیکی کی تمنا فرمائی اور کہا اے رب تو نے میری امت کو سب امتوں سے کم عمر والا بنایا اور اعمال میں سب امتوں سے کم کیا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو لیلۃ القدر عطا فرمائی جو ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ جتنی مدت بنی اسرائیل کے اس آدمی نے راہِ خدا میں ہتھیار اٹھائے تھے۔ آپ کو اور آپ کی اُمت کو اس طویل مدت کے مقابلہ میں ایک رات بخشی گئی۔ یہ نعمتِ عظمٰی (لیلۃ القدر) اس امت کے خصائص میں سے ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا نام شمعون تھا۔ اس نے کامل ایک ہزار ماہ دشمنوں سے جہاد کیا اور کبھی بھی اس کے گھوڑے کا نمدہ (پسینہ سے) خشک نہ ہوا۔ اسے اللہ تعالیٰ نے جو قوت اور دلیری عطا فرمائی تھی اس کے بل بوتے پر اس نے دشمنوں کو مغلوب کیا تا آنکہ ان کے دل بہت تنگ ہوئے اور انہوں نے اس کی عورت کی طرف ایک قاصد بھیجا اور وہ اس بات کے ضامن ہوئے کہ وہ عورت کو سونے کا بھرا ہوا تھال پیش کریں گے۔ اگر وہ اپنے شوہر کو قید کرلے۔ تاکہ وہ اس مردِ مجاہد کو اپنے تیار کردہ مکان میں قید کردیں اور سب لوگ راحت وسکون پائیں۔ چنانچہ جب وہ سو گیا تو عورت نے اسے کھجور کے چھال سے بٹے ہوئے مضبوط رسوں سے باندھ دیا۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس نے اپنے جسم کو حرکت دی جس سے اس نے رسیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور عورت سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ عورت بولی میں تمہاری قوت کا اندازہ لگانا چاہتی تھی۔ جب کافروں کو اس کی خبر ملی تو انہوں نے عورت کی طرف ایک موٹی زنجیر بھیجی۔ عورت نے اسے پھر باندھ دیا اور اُس مردِ مجاہد نے پہلے کی طرح اُسے بھی توڑ دیا۔ تب ابلیس کافروں کے پاس آیا اور انہیں یہ بات سمجھائی کہ وہ عورت اپنے مرد ہی سے پوچھے کہ کونسی چیز ایسی ہے جس کے توڑنے کی وہ طاقت نہیں رکھتا۔ چنانچہ انہوں نے عورت کی طرف آدمی بھیجا اور اُسے یہی کہلا بھیجا۔ چنانچہ عورت نے اُس سے سوال کیا تو اُس مردِ مجاہد نے کہا: میرے گیسو! اُسکے اٹھارہ طویل گیسو تھے جو زمین پر گھسٹتے رہتے تھے۔ جب

وہ سو گیا تو عورت نے چار گیسوؤں سے اس کے پاؤں اور چار سے اس کے ہاتھ باندھ دیئے اور کافروں کو اطلاع کر دی، پھر وہ کافر آ گئے اور اُنہوں نے اُسے پکڑ لیا اور اُسے اپنی قربان گاہ کی طرف لے گئے۔ وہ چار سو ہاتھ بلند تھی مگر اتنی بلندی اور فراخی کے باوجود اُس میں صرف ایک ستون تھا۔ کافروں نے اُس کے کان اور ہونٹ کاٹ دیئے اور وہ تمام وہیں جمع تھے۔ تب اُس مردِ مجاہد نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ اسے ان بندھنوں کو توڑنے کی قوت بخشے اور ان کافروں پر یہ ستون مع سقف کے گرا دے اور اسے ان کے چنگل سے نجات دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُسے قوت بخشی وہ ہلا تو اُس کے تمام بندھن ٹوٹ گئے۔ تب اُس نے ستون کو ہلایا جس کی وجہ سے چھت کافروں پر آ گری اور اللہ تعالیٰ نے ان سب کو ہلاک کر دیا اور اُسے نجات بخشی۔

جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ بات سنی تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ علیہ السلام! کیا ہم بھی اُس جیسا ثواب پا سکتے ہیں؟ اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَپنے رب سے سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو لیلۃ القدر عطا فرمائی۔

﴿مکاشفۃ القلوب: ۶۴۸ ☆ غنیۃ الطالبین: ۳۲۰ ☆ تفسیر عزیزی: ۴/۴۹۴﴾

کعب احبار نے بیان کیا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک صالح بادشاہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس وقت کے نبی کے پاس وحی بھیجی کہ اس سے کہو کہ کوئی تمنا کرے۔ اس نے کہا کہ میری تمنا یہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال اور اولاد سے جہاد کروں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اسکو ہزار لڑکے عنایت فرمائے ایک لڑکے کو بھیجتا تھا۔ وہ جہاد کر کے شہید ہو جاتا تھا پھر دوسرے کو بھیجتا تھا وہ بھی شہید ہو جاتا تھا، اسی طرح ہزار مہینہ میں سب کے سب شہید ہو گئے پھر بادشاہ خود جہاد کرنے نکلا اور خود بھی شہید ہو گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس کی سی فضیلت کوئی نہیں پا سکتا تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۳۳﴾

ابو بکر وراق نے بیان کیا ہے کہ سلیمان علیہ السلام کا ملک پانچسو مہینہ (کی مسافت) تھا اور

ذوالقرنین علیہ السلام کا ملک بھی پانچسو مہینہ (کی مسافت کا) تھا پس اللہ تعالیٰ نے اسی شب کے عمل کو ان دونوں کے ملک سے بہتر بنایا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۲۲۳ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۶۵۰﴾

جس رات لیلۃ القدر ہو اس رات میں افطاری کو مؤخر کرنے کی تاکید ہے۔ زرین جیش رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسویں رات میں افطاری کو پوری رات مؤخر کرنے کی تاکید ہے۔ فرماتے ہیں تم میں سے جو کوئی اپنے افطار کو مؤخر کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ مؤخر کردے اور افطاری کے وقت پانی ملا دودھ پی لے۔

شیخ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ اگر لیلۃ القدر آجائے اور وہ کھانے پینے میں مشغول ہو تو اس کو ایسی بیماری لے گی جو مرتے دم تک جدا نہیں ہوگی۔ ابو موسیٰ مدینی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی سند سے ذکر کیا ہے مطلب یہ ہے کہ جب شب قدر آجائے اور وہ کھانا کھا رہا ہو تو بیماری لگنے کا اندیشہ ہے۔ ﴿لطائف المعارف: ۳۱۲﴾

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ **افضل اللیالی لیلۃ القدر** (شب قدر تمام راتوں سے افضل ہے) اور فرمایا عبادت کیلئے تمام راتوں سے بہتر شب قدر ہے اور سب سے زیادہ ڈراؤنی رات قبر کی رات ہے۔ پس اس کے لئے خوشی ہے جو اس مبارک رات میں عبادت کرے تاکہ اس ڈراؤنی رات میں کام آوے اور فرمایا جو شخص اپنی قبر میں روشنی چاہے اس کو لازم ہے کہ شب قدر کی تاریکی میں عبادت کرے واضح ہو کہ یہ رات بڑی بزرگ ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۸۸﴾

شب قدر کی اُمید

رمضان میں نماز تراویح کے بعد دو رکعت بامید شب قدر ادا کرنا چاہئیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیے تاکہ ہر دوگانہ میں دو بار ختم قرآن ہو جائے کیونکہ ایک بار سورۂ اخلاص کا ثواب قرآن کے تیسرے حصہ کے برابر ملتا ہے۔

﴿تفسیر یعقوب چرخی: ۲۵۵﴾

تین مرتبہ پہلا کلمہ پڑھنے کی فضیلت

کعب احبار بیان کرتے ہیں جو صدق کے ساتھ شب قدر میں تین مرتبہ
"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"
پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک بار کے عوض میں اس کی مغفرت فرماتا ہے۔ ایک بار کے عوض میں اُسے دوزخ سے نجات دیتا ہے اور ایک بار کے عوض میں اُسے جنت میں داخل کرتا ہے۔

سات بار سورۂ قدر پڑھنے کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص نمازِ عشاء کے بعد شب قدر میں سات بار سورۂ قدر پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو ہر بلا سے عافیت میں رکھتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اُس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں اور جو جمعہ کے دن نماز سے پہلے تین بار اسے پڑھتا ہے تو اس دن جتنے نماز پڑھنے والے ہوتے ہیں۔ سب کے برابر اس کیلئے نیکیاں لکھتا ہے۔ اور جس عورت پر ولادت دشوار ہو اگر اس کو لکھ کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر ولادت کو آسان کر دیتا ہے اور جو ہر فرض نماز کے بعد اسے پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو قبر میں اور قیام میزان کے وقت اور پل صراط پر نور عطا فرمائے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۵﴾

شب قدر کی پہچان

حضرت عبدالرحمٰن صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد ماجد کی تحریر کردہ شیخ ابوالحسن کی روایت دیکھی ہے۔ شیخ کا بیان ہے کہ جب سے میں بالغ ہوا ہوں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ شب قدر میں نے نہ دیکھی۔ پس

- اگر رمضان کی پہلی تاریخ "اتوار" کو ہو تو شب قدر انتیسویں شب کو ہوتی ہے۔
- اگر دوشنبہ (سوموار) کو ہو تو شب قدر اکیسویں شب کو ہوتی ہے۔

✿ اگر سہ شنبہ (منگل) کو ہو تو شبِ قدر ستائیسویں شب کو ہوتی ہے۔

✿ اگر چہار شنبہ (بدھ) کو ہو تو شبِ قدر انتیسویں شب کو ہوتی ہے۔

✿ اگر پنجشنبہ (جمعرات) کو ہو تو شبِ قدر پچیسویں شب کو ہوتی ہے۔

✿ اگر جمعہ کو ہو تو شبِ قدر ستائیسویں شب کو ہوتی ہے۔

✿ اگر شنبہ کو ہو تو شبِ قدر تیسویں شب کو ہوتی ہے، واللہ اعلم۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۳۵﴾

لیلۃ القدر میں نو حرف ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ قدر میں تین بار اس کو ذکر کیا ہے۔ پس تین کو نو سے ضرب دینے سے ستائیس حاصل ہوئے اس سے معلوم ہوا کہ وہ ستائیسویں شب کو ہے اور اسی کے ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی قائل ہیں اور اس طرح استدلال کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمینیں اور سات سمندر اور سات روز پیدا کئے ہیں اور ہم کو سات چیزوں سے پیدا کیا ہے اور سات چیزوں سے رزق دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "فانبتنا فیھا حبا (الآیہ)" اس سے گیہوں اور جو مراد ہیں۔ اور قضبا سے بانس مراد ہیں۔ حدائق غلبا سے باغ مراد ہیں۔ جس میں بڑے بڑے درخت ہوں اور فاکھۃ سے انجیر وغیرہ مراد ہے اور ابًا سے چوپایوں کے کھانے کی گھاس مراد ہے اور ہم کو سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم ہے۔

﴿نزہۃ المجالس: ۳۳۴ ☆ تفسیر عزیزی: ۴۹۹﴾

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے شبِ قدر کی کچھ علامتیں بیان فرمائی ہیں کہ یہ رات چمک دار اور شفاف ہوگی نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈی بلکہ معتدل ہوگی۔ اس رات میں نہ بادل ہوں گے اور نہ ہی بارش اور نہ ہی ستارے ٹوٹیں گے جو شیطانوں کو مارے جاتے ہیں اور اس رات کی صبح کو سورج بغیر شعاع کے نکلے گا اور اس رات میں کتے نہیں بھونکتے۔

﴿کشف الغمہ: ۱/۲۱۳ ☆ غنیۃ الطالبین: ۱۱۴﴾

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ شبِ قدر میں سمندر اور دریاؤں کا پانی میٹھا ہوتا ہے اور انسانوں اور جنوں کے سوا تمام چیزیں سجدہ میں گر جاتی ہیں مگر ان باتوں کا علم صاحب

کشف کو ہوتا ہے۔ ہر ایک شخص کو پتہ نہیں چلتا۔ ﴿فضائل الایام والشہور: ۴۳۹ ☆ کشف الغمہ: ۲۱۴﴾

صحیح روایت میں آیا ہے کہ حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا جس نے کئی سال جہازوں کی ملاحی میں گزارے تھے۔ ایک دن آپ سے کہنے لگا کہ میں سمندر کے عجائبات میں ایک چیز کا تجربہ رکھتا ہوں جس میں میری عقل حیران ہے۔ سال کی ایک رات سمندر کا پانی میٹھا ہو جاتا ہے۔ حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب وہ رات آئے تو مجھے مطلع کرنا تاکہ میں دیکھوں کہ وہ کون سی رات ہے اس میں کیا بزرگی ہے۔ اس غلام نے رمضان پاک کی ستائیسویں رات کو آپ سے کہا کہ یہ وہی رات ہے۔ ﴿تفسیرِ عزیزی: ۴۹۶﴾

ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ رمضان کی ستائیسویں رات کو میں سمندر میں تھا میں نے سمندر کا پانی چکھا کہ شیریں اور خوشگوار ہو گیا ہوا تھا اور اس رات کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کی ہے کہ شب قدر کو شیطان صبح تک باہر نہیں نکلتا اور کسی کو وسوسہ نہیں کر سکتا اور کسی جادوگر کا جادو اس رات میں اثر نہیں کرتا۔

﴿انیس الواعظین: ۳۵۴/ مترجم عبدالعزیز﴾

شب قدر کو دعا قبول ہوتی ہے

شب قدر میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جس میں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ شب قدر ایسی جامع دُعا مانگیں جو دونوں جہانوں میں فائدہ بخش ہو۔ مثلاً اپنے گناہوں کی بخشش اور رضائے الٰہی کے حصول کی دعا مانگی جائے ۔اُم المؤمنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتائیں کہ اگر مجھے لیلۃ القدر (شب قدر) کا پتہ چل جائے تو میں کونسی دعا مانگوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہ دعا مانگ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَا فَاعْفُ عَنِّی

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا ثَوَابَ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

وَالْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔

ترجمہ:......اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے۔اور معافی کو دوست رکھتا ہے، مجھے بھی معاف کردے۔﴿فضائل الایام والشہور:۴۳۹☆تفسیر یعقوب چرخی:۲۵۴﴾

فضائل لیلۃ القدر

شب قدر جو ستائیسویں رمضان شریف کی رات ہے۔اس کو باقی راتوں پر چند وجوہات کی بناء سے بزرگی حاصل ہے۔

﴿۱﴾اس رات میں شام سے صبح تک تجلی الٰہی بندگانِ خدا کی طرف متوجہ ہوتی رہتی ہے۔

﴿۲﴾اس رات میں ملائکہ اور روح(القدس) آسمان سے عبادت کرنے والوں کی ملاقات کیلئے زمین پر اترتے ہیں اور ان کے آنے اور حاضر ہونے کی وجہ سے عبادت میں کیف ولذت پیدا ہوتی ہے۔جو دوسری راتوں کی عبادت میں پیدا نہیں ہوتی۔

﴿۳﴾ قرآن مجید اسی رات نازل ہوا ہے اور یہ ایک ایسی شرافت ہے کہ جس کی نہایت نہیں۔

﴿۴﴾فرشتوں کی پیدائش اسی رات ہوئی۔

﴿۵﴾اسی رات بہشت میں باغ لگائے گئے۔

﴿۶﴾اسی رات میں سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کا مادہ جمع کیا گیا تھا۔

﴿تفسیر عزیزی:۴/۴۹۶☆فضائل الایام والشہور:۴۳۸﴾

اللہ تعالیٰ نے عالمین میں سے نوح علیہ السلام پر سلام بھیجا ہے پچاس برس کم ہزار برس کفار میں رہنے کے بعد ان کو کافروں پر فتح یابی کا وارث بنایا۔

اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام پر سلام بھیجا اور ان کو آگ سے نجات پانے کا وارث بنایا۔

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر سلام بھیجا اور ان کو دریا میں سلامتی کا وارث بنایا۔

اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام پر سلام بھیجا اور احیاءِ موتی کا اُنہیں وارث بنایا۔

اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجا اور آپ کو شفاعت کا وارث بنایا۔اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت پر شبِ قدر میں سلام بھیجا اور ان کو رحمت کا وارث بنایا۔.......................﴿نزہۃ المجالس:۳۳۴﴾

شب قدر میں درود وسلام کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک بار فرمایا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر شب قدر میں خاص فضل کرتا ہے۔اور بارانِ رحمت بھیجتا ہے۔اور اپنی رحمت عام میں کفار کو بھی شامل فرمالیتا ہے۔

لہٰذا ہر ایمان والے کو چاہئے کہ اس مبارک رات میں ذکرِ الٰہی کرتا رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کثرت سے درود بھیجتا ہے، جو شخص اس رات میں درود شریف پڑھے گا۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت میں داخل ہوگا اور چار یارانِ پاک رضی اللہ عنہم کی ہمسائیگی اُسے نصیب ہوگی۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۰۵﴾

عذابِ قبر سے محفوظ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں رات بھر عبادت الٰہی میں مشغول رہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور بہشت میں داخل فرمائے گا اور میں اس کی نجات کا ذمہ دار ہوں اسے ستر برس کی عبادت کا ثواب ملے گا اس کے اعمال نامہ میں سات ہزار

سال کی عبادت لکھی جائے گی اور بہشت میں اس کیلئے ایک محل تیار کیا جائے گا جس کے ہزار دروازے ہوں گے اور ہر ایک دروازے پر ایک محل تیار کیا جائے گا جس کے ہزار دروازے ہوں گے اور ہر ایک دروازے پر ہزار خادم ہوں گے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں رات کو عبادت الٰہی کیلئے بیدار رہے گا اُس کو قیامت کے دن کچھ خوف و ہراس نہ ہوگا اور عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک بار رسول کریم ﷺ ایک قبر پر گزرے جس میں سے آواز آتی تھی ہائے میں ذلیل و خوار ہو گیا، ہائے میں نے عمر بیکار ضائع کی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس شور و فریاد کے جواب میں فرمایا۔ او غافل! اگر تو عمر بھر ایک بار بھی شب قدر میں رات بھر عبادت کیلئے جاگ کر گزار دیتا تو قیامت تک تجھ پر عذابِ قبر نہ ہوتا۔

شب قدر (ستائیسویں) کی فضیلت

حضرت جابر ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص ستائیسویں کی رات میں صدقِ دل سے قیام کرے گا اُس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے راتوں کو ستائیسویں رات سے حسن بخشا ہے۔ اسکا نام شب قدر اس لئے ہوا کہ اِس میں تقدیریں، رزق اور سال، عمریں لکھی جاتی ہیں۔ لیلۃ القدر راتوں میں سے بزرگ اور برتر رات ہے۔

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں رمضان کی پہلی رات میں سو گیا اور عبادت سے غفلت ہو گئی۔ حضور پر نور ﷺ نے فرمایا۔ تو ستائیسویں رات میں بیدار رہ کیونکہ وہ رات اللہ تعالیٰ تک پہنچانے والی ہے۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جسنے اس رات کو ذکر اور اوراد کے ساتھ زندہ رکھا اُس کیلئے حج و عمرہ اور جہاد کا ثواب ہے اور اتنی تعداد میں نیکیاں جتنے کہ اس کے جسم پر بال

ہیں۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۵۹۹﴾

وہ لوگ شب قدر میں اللہ جن سے ناراض رہتا ہے

حضرت جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اِن نو قسم کے لوگوں سے شب قدر کے رحمتوں اور برکتوں والے مبارک اور سعید موقع پر بھی ناخوش رہتا ہے۔

﴿۱﴾......جو لوگ مال کی زکوٰۃ نہیں دیتے۔

﴿۲﴾......جو لوگ ناحق خون کرتے ہیں۔

﴿۳﴾......رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والے (جو ان سے حسن سلوک نہیں کرتے)۔

﴿۴﴾......تین دن سے زیادہ مسلمان بھائی کی طرف سے دل میں کینہ رکھنے والے۔

﴿۵﴾......قبرستان میں جا کر ہنسنے والے۔

﴿۶﴾......لگائی بجھائی کرنے والے۔

﴿۷﴾......ظلم کرنے والے۔

﴿۸﴾......استاد کو تکلیف دینے والے۔

﴿۹﴾......نماز میں سستی کرنے والے۔...................... ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۰۶﴾

رحمتِ خداوندی سے محروم

کچھ ایسے لوگ ہیں جو اس رات کو بھی اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہ جاتے ہیں ﴿۱﴾ عادی شرابی ﴿۲﴾ والدین کا نافرمان ﴿۳﴾ قاطع رحم ﴿۴﴾ مشاحن "دل میں بغض و کینہ بردار" ﴿۵﴾ سود خور اگر توبہ کرلیں تو یہ بھی رحمتِ خداوندی کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

﴿تفسیر یعقوب چرخی:۲۵۴﴾

لیلۃ القدر کے نوافل

۲/ دو نفل:......حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

....

جس نے لیلۃ القدر بیدار ہو کہ گزاری اور اس میں دو رکعت نماز ادا کی اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کی تو اللہ عزوجل اسے بخش دیتا ہے، اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے۔ اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پر پھیرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ﴿مکاشفۃ القلوب: ۶۵۰﴾

۲/ دو نفل:...... دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات بار پڑھے۔ سلام کے بعد ستر بار استغفر اللہ پڑھے تو اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا کہ اس پر اور اس کے والدین پر رحمتِ الٰہی برسنی شروع ہو جائے گی اور حق تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں بہت سی نیکیاں لکھیں حتیٰ کہ دوسرا اگلا سال آجاتا ہے اور پھر رب کریم فرماتا ہے کہ جنت میں اُس کے نام کا درخت اُگاؤ اور محلات تعمیر کرو۔ ﴿تفسیر یعقوب چرخی: ۲۵۴ ☆ فضائل الایام والشہور: ۴۴۱﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی چار رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص ستائیس بار پڑھے تو یہ پڑھنے والا گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ اور اس کو اللہ کریم جنت میں ہزار محل عنایت فرمائے گا۔ ﴿فضائل الایام والشہور: ۴۴۱﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی اس شب میں چار رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ التکاثر ایک بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے تو اللہ عزوجل اس پر سکرات موت آسان کرتا ہے اور اس سے عذابِ قبر دور رکھتا ہے اور نور کے چار ستون عطا فرماتا ہے کہ ہر ستون پر ہزار قصر ہوں گے۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۲۳۳﴾

۱۲/ بارہ نفل:...... ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین بار اور سورۂ اخلاص دس بار اور سلام کے بعد تیسرا کلمہ سو بار پڑھیں۔

﴿جواہر خمسہ: ۸۱﴾

۱۲/ بارہ نفل:...... حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی شب قدر

میں تین سلاموں کے ساتھ بارہ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے نبیوں کے ثواب میں شریک کرے گا، اور اُس کے بعد اس کی ہر ایک دعا کو قبول کرے گا۔ ﴿حدائق الاخیار:۲۸۶﴾

۱۲/بارہ نفل:...... ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو سو بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ﴿مرقع کلیمی:۳۰۶﴾

۱۰۰/سو نفل:...... مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی شب قدر کو سو رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص ۱۰ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کیلئے جنت میں گھر بنائے گا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۶﴾

شب قدر دن کے نفل

۴/چار نفل:...... جو کوئی صبح ہوتے وقت چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین بار اور سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے، فراغت کے بعد سجدے میں اکتالیس بار سبحان اللہ کہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی حاجتیں برلائے گا اور اُس کی دُعا قبول کرے گا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۶ ☆ رکن دین:۱۴۷﴾

۲۰/بیس نفل:...... رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ستائیسویں رمضان کو بیس رکعتیں اس ترتیب سے پڑھیں کہ سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے وہ گناہوں سے یوں پاک وصاف ہو جاتا ہے گویا وہ ابھی پیدا ہوا اور ہر حرف کے بدلے میں جو اس نے اس نماز میں پڑھا ہے اس کیلئے جنت میں ایک شہر بنایا جائے گا۔ جس میں اس قدر حوریں ہوں گی جن کا شمار صرف اللہ پاک ہی کر سکتا ہے۔ اور جس نے سورۂ اخلاص سو مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اُسے ہزار سال کی عبادت کا ثواب عطا فرمائیں گے اور

جس نے درجہ ذیل دُعا کثرت کے ساتھ پڑھی اُس کیلئے جنت اور دیدارِ خدا واجب ہوجائے گا......دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ ○

﴿تذکرۃ الواعظین:۶۰۱﴾

۲/ دو نفل:......جو کوئی دو رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اللہ ﷻ اُس کو شب قدر کا ثواب عطا کرے گا اور اُس کے نفل قبول فرمائے گا اور اُس کو سیدنا حضرت ادریس علیہ السلام...... سیدنا حضرت شعیب علیہ السلام......سیدنا حضرت ایوب علیہ السلام......سیدنا حضرت داؤد علیہ السلام......اور سیدنا حضرت نوح علیہ السلام کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کو جنت میں مشرق سے مغرب تک ایک شہر عنایت فرمائے گا۔﴿رکن دین:۱۴۷☆فضائل الایام والشہور:۴۴۲﴾

۴/ چار نفل:......جو کوئی چار رکعت نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے، سلام کے بعد سجدہ میں جا کر ایک دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے پھر اس کے بعد جو دعا مانگے قبول ہوگی اور اُسے اللہ ﷻ بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا اور اُس کے سب گناہ بخش دے گا۔﴿فضائل الایام والشہور:۴۴۲﴾

سورۂ قدر کی فضیلت

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ اُس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

﴿اوقات الصلوۃ:۷۲☆تحفہ آخرت:۳۶﴾

آخری عشرے میں غسل/زینت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ آخری عشرے کی ہر رات میں مغرب اور عشاء کے درمیان غسل فرماتے تھے۔ ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آخری عشرے کی ہر رات میں غسل کرنے کو مستحب سمجھتے تھے۔ بعض بزرگ جس رات لیلۃ القدر کی اُمید ہوتی تو اُس رات میں خوشبو بھی استعمال فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ غسل فرماتے خوشبو لگاتے اور دو چادریں زیب تن فرماتے، جب صبح ہوتی تو ان دونوں چادروں کو لپیٹ کر رکھ دیتے اور اگلے سال کی چوبیسویں رات آنے تک ان کو نہ پہنتے۔

حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ اور حمید الطویل رحمۃ اللہ علیہ عمدہ لباس پہنتے اور خوشبو استعمال فرماتے اور جس رات لیلۃ القدر کی اُمید ہوتی تو مسجد میں بھی ضوح اور دحنہ نامی خوشبو لگاتے۔ ثابت کا بیان ہے کہ تمیم داری رضی اللہ عنہ نے اپنے لئے ایک ہزار درہم میں جوڑا خریدا تھا۔ جس کو وہ اس رات پہنا کرتے تھے جس میں انہیں لیلۃ القدر ہونے کی امید ہوتی تھی۔ ان تمام باتوں سے یہ بات ثابت ہو رہی ہے کہ جن راتوں میں شب قدر کی امید ہو تو ان راتوں میں پاکیزگی، صفائی اور زینت اختیار کرنا مستحب ہے کہ آدمی غسل کر کے پاکیزگی حاصل کرے۔ خوشبو لگائے اور عمدہ لباس پہنے جیسا کہ جمعہ اور عید کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ ﴿لطائف المعارف:۳۱۳﴾

حصولِ لیلۃ القدر کا نسخہ

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مؤطا میں بیان کیا ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ ابن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جو لیلۃ القدر میں عشاء کی نماز میں حاضر ہوا یعنی اس نے عشاء کی نماز ادا کی تو اس کو لیلۃ القدر سے اپنا حصہ مل گیا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول ہے کہ جو شخص عشاء اور فجر جماعت سے پڑھ لے گا اس نے لیلۃ القدر میں اپنا حصہ پا لیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس نے عشاء کی نماز رمضان میں باجماعت ادا کی تو اس نے لیلۃ القدر کو پالیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ اگرچہ اس کی سند ضعیف ہے۔ یہی حدیث ابو جعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً روایت ہے کہ جس شخص کی زندگی میں رمضان آیا اور وہ سچا مسلمان ہے۔ اس نے رمضان کے دنوں میں روزہ رکھا اور رمضان کی راتوں میں نماز پڑھی...... اپنی نظروں کو پست رکھا...... اپنی شرم گاہ...... اپنی زبان...... اور اپنے ہاتھوں کی حفاظت کی...... اور پانچوں نمازیں پابندی سے جماعت کے ساتھ ادا کرتا رہا...... جمعہ کی نماز میں سویرے ہی حاضر ہوا تو اُس نے پورا مہینہ روزہ رکھ لیا۔ اس کا اجر کامل ہو گیا۔ اور اس نے لیلۃ القدر کو پالیا اور اپنے مولیٰ پروردگار کا انعام حاصل کر کے کامیاب ہو گیا۔ ﴿لطائف المعارف:۳۰۷﴾

جو بھی نماز مغرب اور عشاء باجماعت ادا کرے وہ شب قدر کی لازوال سعادتوں اور خیر کثیر سے حصہ پانے والا بن جاتا ہے۔ ﴿تفسیر یعقوب چرخی:۲۵۳﴾

امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ جو شخص شب قدر میں عشاء کی نماز باجماعت میں حاضر ہوا اس کو شب قدر کی عبادت کا ایک حصہ مل گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس نے عشاء اور مغرب جماعت کے ساتھ پڑھی اس نے شب قدر سے اپنا حصہ پالیا۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۶۳﴾

فرشتے بخشش کی دُعا کرتے ہیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لیلۃ القدر آتی ہے۔ تو جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں۔ اور ہر اس بندے پر رحمت بھیجتے ہیں اور بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول و مصروف ہوتا ہے۔ ﴿مکاشفۃ القلوب:۶۴۸﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ماہ رمضان کی ستائیسویں شب صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرآء رضی اللہ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں وہ قیام پر قدرت نہیں رکھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ تکیہ نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لحات میں سے کچھ لحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ عزوجل سے دعا مانگیں مگر یہ بات اپنی اُمت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔ ﴿مکاشفۃ القلوب:۶۴۹﴾

شب قدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَا وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃِ الدَّآئِمَۃِ
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنَّا یَاغَفُوْرُ

﴿حرز سلیمانی:۱۶﴾

لیلۃ القدر اور طاق عدد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے طاق عددوں پر سات سے زائدہ کسی طاق عدد کو لائق اعتماد نہیں پایا۔ پھر جب سات کے عدد پر غور کیا تو آسمانوں کو بھی سات...... زمین کو بھی سات...... رات کو بھی سات...... دریا بھی سات ...... صفا و مروہ کے درمیان سعی بھی سات بار...... خانہ کعبہ کا طواف بھی سات بار...... رمی جمار بھی سات...... انسان کی تخلیق بھی سات اعضاء سے...... انسان کے چہرے میں بھی سات سوراخ ہیں...... قرآن مجید میں حم سے شروع ہونے والی سورتیں بھی سات ہیں...... سورۃ الحمد کی آیات سات ہیں...... قرآن پاک کی قرأتیں سات ہیں...... نیز منزلیں بھی سات ہیں...... سجدہ بھی سات اعضاء سے ہوتا ہے...... جہنم کے دروازے

سات ہیں...... جہنم کے نام سات اور اسکے درجے بھی سات ہیں...... اصحاب کہف سات تھے...... سات دن کی مسلسل اور لگاتار آندھی سے قوم عاد ہلاک ہوگئی...... حضرت یوسف علیہ السلام سات سال جیل خانہ میں رہے...... بادشاہ (مصر) نے خواب میں جو گائیں دیکھیں تھیں وہ سات تھیں...... قحط کے بھی سات سال تھے اور ارزانی کے بھی سات سال...... پنجگانہ نماز کے فرائض کی رکعتیں سترہ ہیں...... اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وسبعة اذا رجعتم۔ جب حج سے فارغ ہو کر لوٹو تو سات روزے رکھو...... عورتیں بھی سات ہی حرام ہیں اور سسرالی عورتیں بھی سات حرام ہیں...... کتا اگر برتن میں منہ ڈال دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے بموجب اس کو سات بار پاک کرنے کا حکم ہے، جس میں پہلے مٹی سے مانجھنا ہے...... سورۃ القدر کے آغاز سے لفظ سلام تک حروف کی تعداد ۲۷ ہے۔ حضرت ایوب علیہ السلام اپنی آزمائش میں سات سال مبتلا رہے...... حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں سات سال کی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے شہداء سات طرح کے ہیں۔ (۱) راہ خدا (جہاد) میں مارا جانے والا۔ (۲) طاعون سے مرنے والا۔ (۳) سل کے مرض میں مرنے والا۔ (۴) ڈوب کر مرنے والا۔ (۵) جل کر مرجانے والا۔ (۶) پیٹ کے مرض (ہیضہ) سے مرنے والا۔ (۷) وضع حمل میں مرنے والی عورت...... حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طول اس زمانے کے سات گز کے برابر تھا اور آپ کے عصا کا طول بھی سات گز تھا۔ جب یہ ثابت ہوگیا کہ اکثر چیزیں سات ہیں تو اللہ تعالیٰ نے "سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔" فرما کر بندوں کو آگاہ کردیا کہ شب قدر ستائیسویں شب ہے۔ (کہ اس میں سات کا ہندسہ شامل ہے) اس روایت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ شب قدر ستائیس تاریخ کو ہوتی ہے۔ (غنیۃ الطالبین: ۳۶۲)

آخری عشرہ کی طاق راتوں کی فضیلت

روایات کے پیش نظر پورے آخری عشرۂ رمضان میں نوافل و استغفار کی کثرت رکھنی چاہیئے بالخصوص طاق راتوں میں اس کا ضرور اہتمام کرنا چاہئے۔ اگر پوری رات عبادت وتلاوت کیلئے جاگنا ممکن نہ ہو تو نمازِ عشاء جماعت سے پڑھ کر سو جائیں پھر اخیر شب میں اُٹھ کر عبادت و تلاوت اور ذکر و درود شریف میں مشغول رہیں اور نمازِ فجر جماعت سے ادا کریں۔ ان راتوں میں جاگ کر سیر و تفریح اور ہنسی مذاق میں وقت ضائع نہ کریں۔

حضورِ انور... سرکارِ دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اُسے چاہئے کہ ماہِ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادتِ الٰہی بجالائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اُس کے نامہ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔ شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں شب

۲/ دو نفل:...... دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے سلام کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ ان شاء اللہ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

۴/ چار نفل:...... چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے...... سلام کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

✿...... اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بھی افضل ہے۔

تیئسویں شب

۴/ چار نفل:...... چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے، سلام کے بعد ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ گناہوں کی بخشش کے لیے یہ نماز بہت افضل ہے۔

۸/ آٹھ نفل :...... آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

✿...... اس رات کو سورۂ یٰس اور سورۂ رحمٰن ایک دفعہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب

۲/ دو نفل :...... دو رکعت نماز پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پھر بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔ یہ نماز عذابِ قبر سے نجات کے واسطے بہت افضل ہے۔

۴/ چار نفل:...... چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ سلام کے بعد کلمہ طیبہ ایک سو مرتبہ پڑھنا ہے درگاہِ رب العزت سے ان شاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

۴/ چار نفل :...... چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز گناہوں کی بخشش کیلئے بہت افضل ہے۔

✿...... تلاوتِ قرآنِ پاک...... اس شب کو سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذابِ قبر سے محفوظ رکھے گا۔

✿...... ہر مراد کے واسطے سورۂ فتح سات بار پڑھنا بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب

۲/ دو نفل:...... دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین دفعہ سورۂ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ ان شاء اللہ عزوجل اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ عزوجل معاف فرمائے گا۔

۲/ دو نفل:...... دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد ستر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ"

ان شاء اللہ عزوجل اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلّٰی سے نہ اٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ عزوجل فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کیلئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

۲/ دو نفل:...... دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ ان شاء اللہ العظیم بے شمار عبادت کے ثواب کے واسطے یہ نماز بہت افضل ہے۔

۲/ دو نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کو دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اُس کو اللہ عزوجل شب قدر کا ثواب دیتا ہے اور اُس کا روزہ اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے اور اُس کو عطا کرتا ہے جو کچھ کہ حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کو عطا کیا ہے اور ہر آیت کے بدلے بہشت میں ایک شہر پاوے گا۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۵۵/ مترجم عبدالعزیز﴾

۴/ چار نفل:...... چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ

کے بعد سورۂ تکاثر ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے پر سے اللہ تعالیٰ موت کی سختی آسان کرے گا...... ان شاء اللہ۔ اس پر سے عذابِ قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

۴/ چار نفل:...... چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین بار سورۂ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دینوی طلب کرے وہ ان شاء اللہ درگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

✪...... اس رات سورۂ حٰم کا پڑھنا عذابِ قبر اور مغفرت کیلئے بہت افضل ہے۔

۴/ چار نفل:...... چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار، سورۂ اخلاص ستائیس ستائیس مرتبہ پڑھے، تو وہ گناہوں سے باہر نکل آتا ہے گویا کہ ابھی ماں سے پیدا ہوا اور ہر آیت کے بدلے جو اُس میں اُس نے پڑھی اُسکے لیے بہشت میں ایک قصر بنائی جاتی ہے، جس کی درازی تیس سال کا راستہ اور چوڑائی اُسکی ایک سال کا راستہ ہوگی اور اُن گھروں اور قصروں میں حوریں ہوں گی کہ جن کی گنتی سوائے خدا تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت کے دن عرش کے نیچے ہوگا۔

﴿انیس الواعظین: ۳۵۵/ مترجم عبدالعزیز﴾

۱۲/ بارہ نفل:...... بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے، بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ العظیم۔

۱۰۰/ سو نفل:...... سو رکعت نفل: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ماہ رمضان کی

ستائیسویں رات میں سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین بار اور اخلاص تین بار پڑھے تو اُس کو عرش کے نیچے سے ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے اللہ کے دوست نئے سرے سے کر اس کام کو کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بخش دیا ہے اور ہر رکعت کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا اور حاجت اُس کی پوری ہو گی اور قبر اُس کی پُر نور ہو گی اور قیامت کے دن عرش کے نیچے ہو گا اور بہشت میں پہنچے گا۔

﴿انیس الواعظین: ۳۵۵/مترجم عبدالعزیز﴾

✿......سورۂ ملک سات مرتبہ گناہوں کی مغفرت کے لیے پڑھنی چاہیے۔

اُنتیسویں شب

۴/ چار نفل:......چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۂ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو دُنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

۴/ چار نفل:......چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے، سلام کے بعد درود شریف ایک دفعہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربارِ خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطا کی جائے گی۔

✿......اس رات کو سورۂ واقعہ سات مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ ترقی رزق کیلئے بہت افضل ہے۔ ﴿تحفۂ آخرت: ۳۰﴾

جمعۃ الوداع کے نفل

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نمازِ ظہر دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار، سورۂ اخلاص دس بار دوسری رکعت میں سورۂ

فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین مرتبہ پڑھیں......سلام کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر ایک بار، سورۂ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ سلام کے بعد درود شریف دس دفعہ پڑھیں۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ۔

﴿تحفۂ آخرت: ٣٦/ اوقات الصلوٰۃ: ٤٣﴾

نماز قضا عمری

جمعۃ الوداع میں نماز قضا عمری پڑھیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جمعۃ الوداع کے دن ظہر و عصر کے درمیان بارہ رکعت نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار قل سورۂ اخلاص اور ایک ایک بار سورۂ فلق اور ناس پڑھیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جس قدر نمازیں قضا کر کے پڑھی ہوں گی۔ ان کے قضا کرنے کا گناہ ان شاء اللہ معاف ہو جائے گا۔ یہ نہیں کہ قضا نمازیں اس سے معاف ہو جائیں گی، وہ تو پڑھنے سے ہی ادا ہوں گی۔ ﴿اسلامی زندگی: ١٠٩﴾

رمضان المبارک الوداعی کلام

اللہ کے بندو! یہ مہینہ رمضان کا تھا جو اب جانے والا ہے اور اس کا تھوڑا حصہ ہی باقی رہ گیا ہے۔ تو جس شخص نے اس میں نیکی کی اُس کو لازم ہے کہ آخر تک نیکیوں پر قائم رہے اور جس نے اس مہینے میں زیادتیاں کی تو اس کو چاہیئے کہ رمضان کے جانے والے لمحات کو نیکیاں کر کے اچھا بنا دے کیونکہ عمل کا دارمدار خاتمہ پر ہے۔ پس جتنے دن اور رات باقی رہ گئے ہیں۔ اس سے فائدہ اٹھا لو اور اچھے اعمال رمضان کے سپرد کرو تا کہ خوب جاننے والے بادشاہ کے دربار میں وہ تمہارے لئے گواہی دیں اور رمضان کی

جدائی کے وقت پاکیزہ مبارکباد اور سلامتی کے ساتھ اسے الوداع کہو۔شعراء نے الوداعی اشعار کہے ہیں۔جن کا ترجمہ حاضر خدمت ہے۔

سلامتی ہو رحمٰن کی طرف سے اس مہینے کی خیر و برکت کے اوقات پر اور زمانوں پر کہ جو گزر گیا ہے۔سلام ہو رمضان کے مہینے پر کہ یہ مہینہ رحمٰن کی طرف سے امان ہے کونسی امان! اگر تیرے مبارک دن اچانک ختم ہو گئے تو میرے دل میں تجھ پر کوئی بھی غم ایسا نہیں ہے۔جو فنا ہونے والا ہے۔(یعنی سب غم باقی ہیں تیرے بارے میں) چلے گئے، رمضان کے دن اور تم نے اطاعت نہ کی تم پر اس مہینے میں بھی گناہ لکھے گئے اور تم نے اس مہینے کے دنوں کو ضائع کر دیا گویا کہ تم اسی مہینے میں ان لوگوں کے ساتھ ہونا چاہتے تھے۔ جو اس مہینے میں خوب کوشش اور اہتمام کرتے ہیں۔انہوں نے تو کامیابی حاصل کر لی۔ لیکن تم بیٹھے رہ گئے تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ تمہارے لئے باعث ملامت ہے تم سنتے ہی نہیں۔ہم نے جو دن ضائع کر دیئے کیا ان کی تلافی ہو سکتی ہے۔نہیں! یہ بات بہت دور ہے، کیونکہ زمانے واپس نہیں آتے ان دنوں میں جبکہ نیک روحوں کے ساتھ خرید وفروخت کا معاملہ کیا گیا ان جیسے دنوں کی قیمت درہم کے ذریعے ادا نہیں کی جاتی۔متقین کے دل اسی مہینے کیلئے ترستے ہیں اور اس کی جدائی کے صدمے سے روتے ہیں۔جدائی کی گھڑیاں قریب آ گئیں۔اب تو کیا کرے گا،تو صبر کرے یا جزع وفریاد کرے گا۔اگر تو روئے گا تو جو لوگ کوچ کرنے والے ہیں انہیں الوداع کہتے وقت تیرا کیا حال ہو گا۔ کیسے نہ مومن کے آنسو جاری ہو جائیں۔رمضان کے جدا ہونے پر کہ وہ جانتا ہی نہیں کہ کیا اس کو کچھ آئندہ بھی عمر ملے گی جس میں رمضان کے دوبارہ روزے اسی کی زندگی میں آئیں۔ میں گزرے ہوئے دنوں اور راتوں کو یاد کرتا ہوں تو ان کے یاد کرنے سے میرے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔خبردار! کیا زمانے میں سے کوئی دن دوبارہ لوٹے گا اور کیا مجھے وصال کے وقت تک زمانہ رجوع کرے گا۔کیا محبوب سے دوری کے بعد ملاقات ہو گی اور کیا چودھویں کے چاند دوبارہ طلوع ہوں گے۔کہاں ہے مجاہدہ کرنے

والوں کی گرمی، جب وہ دن میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ کہاں ہے تہجد پڑھنے والوں کا قلق افسوس جب وہ تہجد ادا کرتے تھے۔ عاشقین کے رونے کو سن اگر تو سن سکتا ہے۔ محبوب رخصت ہونے لگا تو میں نے اس کو اپنے تیزی سے بہنے والے آنسوؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اگر ایک بہرے پہاڑ کو محبوب سے جدائی کا مکلف بنا دیا جائے تو وہ اس کی طاقت نہیں رکھے گا جبکہ اس آدمی کی فریاد ہے۔ جس کو اس ماہ رمضان میں عظیم فائدہ پہنچا تو اس آدمی کا کیا حال ہوگا جو رمضان کے دن اور رات میں خسارہ پانے والا رہا۔ زیادتی کرنے والے کو اس کا روا کیا فائدہ دے گا کہ اس کی مصیبت عظیم ہوگی۔ اور اس کی تعزیت بڑھی ہوگی کتنی ہی دفعہ مسکین کو نصیحت کی گئی۔ مگر اس نے نصیحت قبول نہ کی۔ کتنی دفعہ اس کو حال کی اصلاح کیلئے بلایا گیا مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ واصلین نے کتنی ہی دفعہ اس ماہ میں مشاہدہ کیا مگر وہ دور ہی رہا کتنی ہی دفعہ چلتے ہوئے اس کے پاس سے گزرے مگر وہ بیٹھا ہی رہا۔ یہاں تک کہ جب وہ تنگ ہوگیا اور اللہ کا غصہ اس پر حق ہو گیا تو اپنی کمی کوتاہی پر شرمندہ ہونے لگا حالانکہ اب اس کو اس کی شرمندگی فائدہ نہ پہنچائے گی۔ اب جبکہ وقت گزر گیا تو وہ تلافی مافات کی طلب میں ہے۔ کیا تو اس کو چھوڑ دے گا۔ جس سے محبت کرتا ہے۔ حالانکہ تو اس کا پڑوسی ہے اور تو ان سے مانگتا ہے۔ جبکہ وہ دور چلے گئے تو ان کے جانے کے بعد ان کے اشتیاق میں روتا ہے۔ اور ان کی منزل کا پتہ پوچھتا ہے۔ (کہ وہ کہاں چلے گئے) جب وہ موجود تھے، تو نے ان سے سوال نہ کیا اب تو امید رکھتا ہے کہ تجھ کو ان کے گھروں کے بارے میں خبر دی جائے گی۔ (کہ ان کے گھر فلاں جگہ ہیں) پس تو ایسے نفس کو ملامت نہ کر اور غمزدہ ہو کر مر جا کہ اب تیرے لئے کوئی عذر نہیں۔ اے ماہ رمضان نرمی کر محبت کرنے والوں کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ ان کے دل جدائی کے صدمے سے پھٹے جا رہے ہیں۔ قریب ہے کہ جدائی کا صدمہ شوق کی آگ کو بجھا دے گا۔ جو کہ جل رہی ہے۔ قریب ہے توبہ اور گناہوں سے باز رہنے کی ساعت روزے پر پھٹن کو رفو کر دی گی۔ قریب ہے کہ مقبولین کی سواریوں سے

پیچھے رہ جانے والا ان سے جا ملے گا قریب ہے کہ گناہوں کا قیدی چھوڑ دیا جائے گا ۔قریب ہے کہ دوزخ کے مستحق کو آزاد کر دیا جائے گا۔قریب ہے کہ مولیٰ و پروردگار کی رحمت گناہگار کے حق میں ہو جائے گی۔قریب ہے کہ جدائی کے وقت سے پہلے ہر وہ آدمی جو خیر کی امید رکھتا ہے ترقی پا جائے گا۔گناہگار کے گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور توبہ کرنے والے کی توبہ قبول ہو جائے گی ۔بڑے بڑے خطاکار دوزخ سے رہا ہو جائیں گے اور بدبخت نیک بخت بن جائیں گے۔﴿لطائف المعارف:۳۵۱﴾

الوداع رمضان اور تنبیہ

رمضان المبارک گناہوں سے رہائی دلانے کا مہینہ......اللہ تعالیٰ سے کیئے ہوئے وعدوں کو نبھانے کا مہینہ......اللہ تعالیٰ کی طرف صدق دل سے رجوع ہونے کا مہینہ...... تمام برائیوں سے توبہ کرنے کا مہینہ ہے۔اگر یہ بھی تیرے دل کی راستی نہ کر سکا اور تجھے اللہ کی نافرمانیوں سے باز نہ رکھ سکا اور بدبختوں مجرموں سے دور نہ کر سکا تو پھر تیرے دل پر کونسی چیز اثر کرے گی اور تجھ سے کس بھلائی کی امید ہو سکتی ہے۔اور تیری جانب سے کونسی خوبی اور اچھائی تیرے اندر باقی رہ گئی ہے۔اور تیری جانب سے کونسی فلاح و بہبود کی توقع کی جا سکتی ہے۔ذرا سوچ کونسی بدبختی ہے۔جو تجھ میں نہیں۔اے عصیان میں مبتلا انسان تو جس حال میں مبتلا ہے۔اس سے خبردار ہو جا غفلت اور نیند سے بیدار ہو جا اور جس مصیبت میں گرفتار ہے اُسے دیکھ! باقی مہینے کو (ماہ رمضان کے دنوں کو) غنیمت جان کر توبہ کر اور انابت کی طرف متوجہ ہو، اطاعت و استغفار کے ساتھ اپنے منحوس نفس پر چیخ چیخ کر اور ہائے ہائے کر کے گریہ وزاری کر۔بہت سے روزہ دار ایسے ہوں گے کہ آئندہ ماہ رمضان کے روزے نہیں رکھ سکیں گے۔بہت سے عبادت گزار ایسے ہوں گے کہ پھر ان کو کبھی عبادت کا موقع نہیں ملے گا۔عمل کرنے والوں کو عمل تمام کرنے کے بعد ہی اجرت دی جاتی ہے۔بلاشبہ ہم سے عمل کا وقت رخصت ہو رہا ہے۔

اے کاش ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ فلاں شخص کا روزہ یا فلاں شخص کی عبادت مقبول یا مردود ہوگی اور اس کے منہ پر ماردی جائے گی۔ کاش! ہم کو یہ بھی معلوم ہو جاتا کہ کون مقبول ہے۔ تاکہ ہم اس کو مبارک باد پیش کرتے اور یہ معلوم ہو جاتا کہ راندہ درگاہ (مردود) کون ہے کہ ہم اس کی تعزیت اور اس سے اظہار افسوس کرتے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ کہ "بہت سے روزہ دار ہیں کہ جن کو بھوک اور پیاس کے سوا روزوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا" (یعنی ان کے روزے بھوک پیاس کے سوا کچھ نہیں) بہت سے راتوں کو نماز پڑھنے والے ہیں۔ جن کی نماز سوائے بیدار رہنے اور کسی شمار میں نہیں آئے گی۔

اے رمضان المبارک کے مہینے تجھ پر سلام...... اے ایمان کے مہینے تجھ پر سلام...... نزول قرآن وتلاوت کے مہینے تجھ پر سلام...... ماہِ انوار تجھ پر سلام...... ماہ بخشش ومغفرت تجھ پر سلام...... درجاتِ جنت کے حصول اور دوزخ کے طبقات سے نجات کے مہینے تجھ پر سلام...... اے عابدوں اور توبہ کرنے والوں کے مہینے تجھ پر سلام...... اہل معرفت کے مہینے تجھ پر سلام...... اے عارفوں کے مہینے تجھ پر سلام...... اے امن وامان کے مہینے تجھ پر سلام...... اے ماہ رمضان! گناہگاروں کو گناہوں سے نجات دلانے اور پرہیزگاروں سے انس ومحبت رکھنے والا تھا، تجھ پر سلام...... سلام ہو ان قندیلوں اور روشن چراغوں پر...... سلام ہو اُن آنکھوں پر جو بیدار رہتی ہیں...... سلام ہو اُن آنکھوں پر جو بہتی رہتی ہیں...... سلام ہو اُن محرابوں پر جو روشن اور منور ہیں...... سلام ہو قطرہ بن کر گرنے والے آنسوؤں پر...... سلام ہو سوختہ دلوں سے نکلنے والی آہوں پر...... الٰہی ہم کو بھی ان لوگوں میں شامل فرمادے جن کے روزے اور نمازیں تو نے قبول فرمائی ہیں...... اور جن کی برائیوں کو تو نے نیکیوں سے بدل دیا ہے...... اور جن کو تو نے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمایا ہے...... اور ان کے مراتب کو بلند فرمایا۔ یا ارحم الراحمین۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۳۷۰﴾

رمضان المبارک کی آخری نمازِ عشاء کا عمل

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے سورۃ القدر کی تلاوت کی اُس نے چوتھائی قرآن کی تلاوت کی۔ اس سورۃ کو ماہِ رمضان کی آخری نماز عشاء میں پڑھنا مستحب ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۶۳﴾

نماز اور دعائے آخر ماہ رمضان

رمضان کی آخری رات تراویح کے بعد دس رکعتیں پانچ سلام سے اور جو قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے، سلام کے بعد ہزار بار استغفار پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَارَحْمٰنِ یَا رَحِیْمُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ ۔ ان شاء اللہ عزوجل بخشا جائے گا اور گناہ معاف ہوں گے۔

﴿جواہر خمسہ کامل:۸۰☆مرقع کلیمی:۲۰۷﴾

رمضان شریف کے قبول ہونے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص عید الفطر کی رات کو چار رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سر بسجود ہو کر تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ تمام روزہ داران اور نمازیوں کو جو ثواب دے گا۔ وہ اس اکیلے کو عطا فرمائے گا۔ جو کوئی یہ نماز پڑھ لے تو اُسے سمجھ لینا چاہئے کہ اُس کی رمضان کی عبادت خدا کی بارگاہ میں قبول ہوگئی ہے۔ کیونکہ اگر قبول نہ ہوتی تو اُسے نماز کے پڑھنے کی توفیق حاصل نہ ہوتی۔ قبولیت عبادت کی دوسری نشانی یہ ہے کہ ماہِ رمضان کے آنے سے خوش اور جانے سے غمناک ہو۔

﴿حدائق الاخیار﴾

رمضان دیاں برکتاں

ماہِ رمضان مہینہ پیارا ...... رحمتاں لے کے آیا اے
بخشش منگن والیاں دے لئی ...... رب سبب بنایا اے
جیہڑے لوکیں اِس مہینے ...... رَج عبادت کر دے نے
اللہ کولوں توبہ کر کے ...... ذکر اللہ دا کردے نے
اوناں دی میں بخشش کرساں ...... اللہ نے فرمایا اے
بخشش منگن والیاں دے لئی ...... رب سبب بنایا اے
اِس مہینے جو مومن ...... توبہ کر بخشاوے گا
ماہِ رمضان دی خاطر کر کے ...... جنت دے وچہ جاوے گا
اس دی بہت وڈی فضیلت ...... قرآن حدیث وچہ آیا اے
بخشش منگن والیاں دے لئی ...... رب سبب بنایا اے
روزہ رکھ عبادت کر دا ...... نال قرآن وی پڑھدا جو
ہور نفل نمازاں نالے ...... درود نبی دا پڑھدا جو
اوہدی اے عبادت افضل ...... پاک نبی فرمایا اے
بخشش منگن والیاں دے لئی ...... رب سبب بنایا اے
اُو گنہاراں بدکاراں لئی ...... رحمت دے دَر کھلے نے
توبہ کر کے بخشش منگو ...... ہون کرم سَولے نے
بخشش نظامی اُس توں منگے ...... جیہڑا بخشنہارا اے
بخشش منگن والیاں دے لئی ...... رب سبب بنایا اے

﴿پیامِ نظامی:۳۶﴾

واقعات بسلسلہ رمضان المبارک

- تیسری رمضان المبارک کو سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحائف نازل ہوئے۔
- چھٹی رمضان پاک کو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت شریف نازل ہوئی۔
- اٹھارویں رمضان المبارک کو سیدنا حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور شریف نازل ہوئی۔
- تیرھویں رمضان پاک کو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی۔۔۔
- ستائیسویں رمضان پاک کو امام الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل ہوا۔

﴿غنیۃ الطالبین﴾

وصال مبارک سیدہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا............	۳ رمضان المبارک ۱۱ھ
وصال حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ....................	۳ رمضان المبارک ۲۵۳ھ
وصال مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خاں رحمۃ اللہ علیہ...........	۳ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ
جامعہ ازہر قاہرہ کا افتتاح......۲۳ رجون ۲/۹۷ھ	۷ رمضان المبارک ۳۶۱ھ
وصال حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ..............	۹ رمضان المبارک ۱۲۰ھ
وصال حضرت بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ پانی پتی بھارت	۹/۱۳ رمضان المبارک ۷۲۴ھ
وصال حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ.....................	۹ رمضان المبارک ۱۷۴ھ
وصال حضرت عبداللہ ابن مسعود رحمۃ اللہ علیہ..............	۹ رمضان المبارک ۳۲ھ
وصال سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا.....................	۱۰ رمضان المبارک ۱۰ نبوی
فتح مکہ...	۱۰ رمضان المبارک ۸ھ
وصال حضرت علامہ محمد شریف نوری رحمۃ اللہ علیہ لاہور..	۱۰ رمضان المبارک
وصال حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا........................	۱۰ رمضان المبارک ۱۱ھ
محمد بن قاسم رضی اللہ عنہ نے راجہ داہر کو شکست دی......	۱۰ رمضان المبارک ۹۳ھ

داتا شاہ جمال نوری رحمۃ اللہ علیہ بیرون کھیالی گیٹ گوجرانوالہ	۱۵ر رمضان المبارک
وصال صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۶ر رمضان المبارک
وصال ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	۱۷ر رمضان المبارک ۵۷ھ
وصال خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۷ر رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ
غزوہ بدر بروز جمعۃ المبارک	۱۷ر رمضان المبارک
وصال شیخ نصیرالدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ	۱۸ر رمضان المبارک ۷۵۷ھ
شہادت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	۲۱ر رمضان المبارک ۴۰ھ
وصال خواجہ محمد دیوان چشتی رحمۃ اللہ علیہ اروپ گوجرانوالہ	۲۳ر رمضان المبارک
وصال خواجہ عزیزان رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ	۲۷ر رمضان المبارک ۷۲۱ھ
قیام پاکستان (بروز جمعہ شب قدر) ۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء	۲۷ر رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ
وصال امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ	۳۰ر رمضان المبارک ۲۵۶ھ
وصال حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	رمضان المبارک ۲ھ
وصال حضرت عباس رضی اللہ عنہ	رمضان المبارک
وصال ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	رمضان المبارک ۵۹ھ
وصال حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	رمضان المبارک ۵۴ھ
وصال حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	رمضان المبارک ۱۹ھ
وصال حضرت مقداد ابن الاسود رضی اللہ عنہ	رمضان المبارک ۳۳ھ
وصال امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	رمضان المبارک ۲۷۹ھ
وصال حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہ	رمضان المبارک ۱۳۵ھ
وصال امیر خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	رمضان المبارک ۷۲۵ھ

فضائل ماہِ شوال المکرم

﴿حُسنِ ترتیب﴾

تعارف شوال المکرّم

ماہِ ''شوال المکرم'' اسلامی سال کا دسواں قمری مہینہ ہے۔اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ شول بالفتح سے ماخوذ ہے جس کا معنی اونٹنی کا دم اٹھانا ہے۔اس مہینہ میں بھی عرب لوگ سیر و سیاحت اور شکار کھیلنے کیلئے اپنے گھروں سے باہر چلے جاتے تھے۔اس لئے اس کا نام شوال رکھا گیا۔﴿فضائل الایام والشہور: ۴۴۳﴾

علامہ علم الدین سخاوی فرماتے ہیں۔کہ ماہ شوال خصوصیت کے ساتھ ''شالت الابل'' سے ماخوذ ہے جس کے معنی اونٹوں کے مستی سے دم اٹھانے کے ہیں۔

''شوال'' میں شَالَتِ الْاِبِلِ بِاَذْنَابِھَا لِلطُّرَاقِ ۔چونکہ اونٹنیاں ان دنوں میں مستی سے نروں کی تلاش میں دم اٹھائے پھرا کرتی تھیں۔اس مناسبت سے ان دنوں کو ماہِ شوال کے دنوں سے موسوم کر دیا گیا۔گو عربوں کا شکار کیلئے اپنے گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر چلے جانا اور جنگلوں اور شکار گاہوں میں متفرق ہو جانا نیز ان کی اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانا بھی اتفاق سے انہی ایام میں واقع ہوا کرتا تھا۔بہر حال ان متعدد وجوہ کی بناء پر عرب اس مہینے کو شوال کے مہینہ سے موسوم کرتے تھے۔مگر حدیث میں شوال کو ''شالت الذنوب'' سے ماخوذ قرار دیا گیا ہے۔ارشاد ہے۔

اِنَّمَا سُمِّیَ شَوَّالاً لِاَنَّ فِیْهِ شَالَتْ ذُنُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ یعنی مہینہ کا نام شوال اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں مومنوں کے گناہ اٹھائے جاتے ہیں۔یعنی معاف کئے جاتے ہیں اور یہ معافی کچھ بوجہ رمضان کے روزوں کے اور کچھ بوجہ صدقۃ الفطر اور نماز عید الفطر کے ہوتی ہے۔

بنا بریں یہ مہینہ بڑا ہی مبارک اور محترم ہے۔شاید یہی وجہ ہے کہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اپنے جملہ مہتم بالشان امور کا آغاز اسی مہینہ سے فرمایا کرتی

تھیں اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی ماہ شوال میں ہوا اور رخصتی بھی ماہ شوال میں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ کہ ماہِ شوال سال میں جنت کا مبداء ہے۔ شاید اسی وجہ سے علماء نے اس کو تعلیمی سال کا مبداء بھی قرار دے لیا ہے۔ ﴿تکوین کائنات:۱۷۲﴾

کیونکہ شوال کے مہینے خصوصاً اس مہینہ کی ابتدائی رات اور ابتدائی دن یعنی عید کے روز بے شمار لوگوں کے گناہ ان کے نامہ اعمال سے اللہ تعالیٰ اٹھا دیتے ہیں اس لئے بقول بعض اس مہینہ کا نام شوال تجویز کیا گیا۔

شوال کو ''مکرم'' بھی کہا جاتا ہے یعنی ''شوال المکرم'' مکرم کے معنٰی ہیں ''اکرام والی چیز'' یہ مہینہ کیونکہ شریعت کی نظر میں اکرام والا مہینہ ہے اس لئے اس مہینہ کو ''شوال المکرم'' کہا جاتا ہے۔

شوال کا چاند دیکھنے کی دعا

حضور نبی کریم ﷺ جب ماہ شوال کا چاند دیکھتے تو فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرِ اَوَّلُ شَھْرٍ مِنْ شَھْرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ الْحَجِّ وَالْفَتْحِ وَالْبُحْخِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانِنَا مِنْ الْاِ سْتِقَامِ وَوَفِّقْنَا زِیَارَةِ بَیْتِكَ الْحَرَامَ وَجَنِّبْنَا مَنَ الْحَرَامِ وَالْاٰثَامِ یَاَارْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۶﴾

جب آپ کو عید کا چاند نظر آئے تو پہلے تین بار اَللّٰہُ اَکْبَر کہیے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھیے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہ۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ اس چاند کو ہم پر اس طرح طالع رکھیو کہ ہم آفات نفس اور حوادث دہر سے امن و امان میں رہیں اور سلامتی ایمان وقلب اور پابندی احکام الٰہی کے ساتھ زندہ رہیں۔ اے چاند تجھ کو وجود سے عدم میں لاکر زندہ رکھنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿ترمذی ☆ کنز العمال ☆ جامع صغیر ☆ اسلامی تقریبات:۷۰﴾

شوال کی فضیلت

یہ وہ مبارک مہینہ ہے کہ جو حج کے مہینوں کا پہلا مہینہ ہے۔ اسے شہر الفطر بھی کہتے ہیں۔ اس کی پہلی تاریخ کو عید الفطر ہوتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بخشش کا مژدہ سناتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ جب عید الفطر کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے پس فرماتا ہے کہ اس مزدور کی کیا مزدوری ہے جس نے اپنا کام پورا کیا ہو۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار اس کی جزا یہ ہے کہ اسے پورا پورا اجر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور باندیوں نے میرے اس فریضہ کو جوان کے ذمہ لازم آتا تھا ادا کر دیا ہے۔

پھر وہ (عیدگاہ کی طرف) نکلے دعا کیلئے پکارتے ہوئے اور مجھے اپنی عزت وجلال اور کرم وبلندی کی قسم جب تک وہ احکام کی حفاظت کرتے رہیں گے میں ان کی دعا قبول کروں گا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اے میرے بندو لوٹ جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا اور تمہاری بدیاں نیکیوں سے بدل دیں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ اس حال میں واپس لوٹتے ہیں کہ ان کی بخشش ہو چکی ہوتی ہے۔

﴿فضائل الایام والشھور: ۴۴۴ ☆ تذکرہ الواعظین: ۶۱۳ ☆ لطائف المعارف: ۳۳۹﴾

﴿غنیۃ الطالبین: ۳۷۲ ☆ مکاشفۃ القلوب: ۶۵۲﴾

ماہ شوال میں حرام ومعاصی سے بچو

جو شخص اس مہینے میں حرام ومعاصی سے پرہیز رکھے گا وہ بہشت کا مستحق ہے۔.....

ماہ شوال میں فسق وفجور سے بچنا چاہئے... کیونکہ قوم لوط علیہ السلام پر ان کی بدکاری کی وجہ سے زمین کا جو طبقہ الٹ دیا گیا تھا۔ وہ شوال کی پہلی تاریخ اور ہفتہ کا دن تھا۔ اصحاب اخدود جو آگ کے گڑھے میں جل کر ہلاک ہوئے، وہ شوال کی پہلی تاریخ اور ہفتہ کا دن تھا۔

....

حضرت نوح علیہ السلام کی امت شوال کی پہلی تاریخ بروز ہفتہ طوفان میں غرق ہوئی
قوم عاد علیہ السلام پر پہلی شوال کو بدھ کے دن عذاب مرمر آیا۔
حضرت صالح علیہ السلام کی امت پہلی شوال کو جمعرات کے دن مبتلائے عذاب ہوئی
۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۲۱﴾

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اب تم پر لازم ہے کہ ماہِ شوال میں اپنے آپ کو پلید نہ کرو کیونکہ تمہارا بدن ماہِ رمضان میں پاک ہو چکا ہے مزید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ماہِ شوال میں اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے اُس پر جنت حلال ہو جاتی ہے اس لیے کہ شوال میں فسق و فجور عام ہو جاتا ہے پس جو اپنے آپ کو بچا کر رکھے گا اُس پر جنت حلال ہو جاتی ہے۔﴿انیس الواعظین:۳۵۷﴾

شوال کی پہلی رات

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے دونوں عیدوں کی راتوں کو ثواب کا یقین رکھتے ہوئے زندہ رکھا (عبادت میں مشغول اور گناہ سے بچا رہا) تو اس کا دل اس (قیامت کے ہولناک اور دہشت ناک) دن نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل (خوف و ہراس اور دہشت و گھبراہٹ کی وجہ سے) مردہ ہو جائیں گے۔﴿ابن ماجہ ☆ الترغیب وترہیب﴾

یہ بہت ہی بزرگ رات ہے اور اس رات میں جاگنے اور عبادت کرنے کے ثواب اور فضیلت میں کافی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ بلکہ روایت میں ہے کہ یہ رات شب قدر سے کم نہیں۔ اس رات کے چند عمل ہیں۔

پہلا......غروب آفتاب کے وقت غسل کرنا

دوسرا......اس رات نماز، دعا، استغفار، اللہ تعالیٰ سے سوال اور مسجد میں عبادت کی وجہ سے جاگتے رہنا

تیسرا......نماز مغرب اور عشاء اور صبح اور عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھیے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَاھَدٰینَا وَلَہُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلٰنَا

چوتھا...... جب نماز مغرب اور اس کے نفل پڑھ چکے تو اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کہے۔

ذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَاذَالْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرَہٗ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَھُوَ
عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ

اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو دفعہ یہ کہے۔ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پھر جو حاجت رکھتا ہو۔ اللہ تعالیٰ سے طلب کرے ان شاء اللہ وہ پوری ہوگی۔ ﴿مفاتیح الجنان:۳۲۲﴾

شوال المکرّم کے نفل

۴/ چار نفل......شوال کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین، تین دفعہ پڑھیں۔ سلام کے بعد کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ اللہ پاک اس نماز کی برکت سے گناہ معاف فرما کر توبہ قبول فرمائے گا۔

﴿اوقات الصلوٰۃ:۴۴﴾

۱۲/ چار نفل:......اشراق الدرجات میں ہے کہ جو کوئی پہلی رات کو ۱۲ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۶﴾

۸/ آٹھ نفل:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے شوال میں رات کو یا دن کو آٹھ رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ

فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہو کر ستر بار سبحان اللہ کہا اور ستر بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا کوئی شخص یہ نماز نہیں پڑھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے لئے حکمت کے چشمے کھولتا ہے، اس کے دل میں اور اس کے ساتھ اس کی زبان چلاتا ہے اور اسے دُنیا کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔

اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا۔ جس نے یہ نماز جیسے میں نے بتائی پڑھی۔ نہیں اٹھاتا سر پچھلے سجدے سے مگر اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے اور اگر مرا شہید مرا۔ بخشا ہوا اور کوئی بندہ اس نماز کو سفر میں نہیں پڑھتا۔ مگر اس پر آنا جانا آسان ہو جاتا ہے۔ اس کے مقصود تک اور اگر مقروض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرتا ہے اور اگر صاحب حاجت ہوتا ہے تو اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک مخرفہ دیتا ہے۔ عرض کیا گیا مخرفہ کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت کے باغ اگر ان کے ایک درخت کے نیچے سوار سیر کرے سو برس تک تو نہ قطع کر سکے۔

﴿تقویم دارالاحسان: ۵۲☆ترتیب شریف: از صوفی برکت علی لدھیانوی﴾

﴿انیس الواعظین: ۳۵۹ مترجم عبدالعزیز﴾

۴/ چار نفل:.....روایت ہے کہ جو مسلمان شوال کی پہلی رات یا دن میں نماز عید کے بعد چار رکعت نفل اپنے گھر میں پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا اور دوزخ کے ساتوں دروازے اس پر بند کر دے گا اور اس وقت تک نہ مرے گا جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

﴿اوقات الصلوٰۃ: ۴۴☆حرز سلیمانی: ۱۶☆انیس الواعظین: ۲۹۱﴾

۸/ آٹھ نفل.....روایت میں ہے کہ ماہ شوال میں رات کو یا دن کو آٹھ رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس، پچیس مرتبہ پڑھے۔ سلام

کے بعد ستر دفعہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

تو اللہ تعالیٰ کے اُس واسطے رحمت اور حکمت کے دروازے کھول دے گا اوراُس کے لئے جنت میں ایک بڑا مکان بنائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی ستر حاجتیں دنیا میں پوری فرمائے گا۔ ﴿فضائل الایام والشھور: ۴۴۸ ☆ اوقات الصلوٰۃ: ۴۵﴾

عید کے دن رحمت سے محروم لوگ

بعض ایسے بھی بدنصیب ہیں جو عید کے دن بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہ جاتے ہیں جن میں سے سات قسم کے لوگ یہ ہیں۔

(۱) گراں بیچنے کیلئے غلہ روک رکھنے والا

(۲) ہمیشہ شراب پینے والا

(۳) ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا

(۴) رشتہ ناطہ توڑنے والا

(۵) دل میں کینہ رکھنے والا

(۶) زنا کار

(۷) سود خور

ہاں! اگر توبہ کرلیں تو یہ شخص بھی بخشے جاسکتے ہیں۔

عیدالفطر کے دن غسل کی دعا

عیدالفطر کے دن جب غسل کرنا چاہے۔ تو کپڑے اُتارنے سے پہلے یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعًا سُنَّۃَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ ﷺ۔ اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور غسل بجالائے اور جب غسل کر چکے

تو کپڑے پہننے کے بعد یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِّذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ۔ ﴿مفاتیح الجنان:۳۲۷﴾

عید الفطر کے کام

عید کے روز یہ کام مستحب ہیں۔ (۱) حجامت بنوانا (۲) ناخن ترشوانا (۳) غسل کرنا (۴) مسواک کرنا (۵) کپڑے نئے پہننا ورنہ دھلے ہوئے ہوں (۶) انگوٹھی پہننا (۷) خوشبو لگانا (۸) صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں ادا کرنا (۹) عیدگاہ میں جلدی جانا (۱۰) نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا جو دو سیر گندم ہے (۱۱) عیدگاہ کو پیدل جانا (۱۲) دوسرے راستہ سے واپس آنا (۱۳) نماز کو جانے سے پہلے چند کھجوریں کھالینا تین یا پانچ یا سات یا کم و بیش مگر طاق ہوں کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھالینا نماز سے پہلے کچھ نہ کھایا تو گنہگار نہ ہوگا مگر عشاء تک نہ کھایا تو عتاب کیا جائے گا۔

﴿فضائل الایام والشہور:۴۴۵ ☆ تذکرۃ الواعظین:۶۱۱﴾

(۱۴) خوشی ظاہر کرنا (۱۵) کثرت سے صدقہ دینا (۱۶) عیدگاہ کو اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کئے جانا (۱۷) آپس میں مبارک دینا مستحب ہے۔ ﴿درمختار ☆ ردالمختار﴾

معمول عید الفطر

عید الفطر کے دن یہ مسنون ہے کہ عیدگاہ روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھا پی لیا جائے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ طاق کھجوریں ملاحظہ فرماتے تھے۔ اسی طرح بخاری شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے اور حاکم نے عتبہ بن حمید سے روایت کی کہ حضور ﷺ نے تین یا پانچ یا سات یعنی طاق عدد ملاحظہ فرمائیں۔ فقہاء و محدثین فرماتے ہیں کہ کھجوریں کھانا مستحب ہے، اس میں حکمت یہ ہے کہ کھجور میں شیرینی ہے اور شیرینی اس بینائی کو قوت دیتی ہے جو روزہ سے ضعیف ہو جائے۔ نیز شیرینی دل کو نرم کرتی ہے

اور ایمانی مزاج کے موافق ہے۔ اسی لئے مروی ہے کہ مسلمان آدمی میری شیرینی ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں شیرینی کھاتا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے ایمان کی لذت نصیب ہوگی۔ اس وجہ سے شیرینی سے افطار افضل ہے۔ جیسے شہد اور کھجور باوجود اس کے کھجوروں میں اور بھی خصوصیتیں ہیں۔ بالخصوص مدینہ منورہ کی کھجوریں تین یا پانچ یا سات۔ اس کے بعد عیدگاہ کی طرف چلے۔ ﴿ماثبت بالسنۃ:۲۲۲﴾

فوت شدہ کیلئے عیدی

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عید کے دن تین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ پڑھی اور مسلمان موتی کی روحوں کو اس کا ثواب ہدیہ کیا تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں بھی ایک ہزار انوار داخل فرمائے گا۔ ﴿مکاشفۃ القلوب:۶۵۰﴾

عید کے دن قبرستان جانا

جو کوئی عید کے دن اپنے ماں باپ یا عزیز واقارب یا دوست آشنا کی قبر پر جائے اور فاتحہ سے پہلے سورۃ یٰسین پڑھ کر اس کا ثواب قبر والے کی روح کو بخشے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر حرف کے بدلے بہشت میں بلند درجہ عطا فرمائے گا اور اس کے اعمال نامہ میں اسی قدر نیکیاں لکھی جائینگی اور اتنی بُرائیاں مٹادی جائیں گی۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۱۶﴾

شوال کے نوافل

۲/ دونفل:...... اشراق الدرجات میں ہے کہ جو شخص صدقہ فطر ادا کرنے کی توفیق نہ رکھتا ہو، عید کی نماز سے فراغت کے بعد (عیدگاہ سے باہر) دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ماعون ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو صدقہ فطر کی ادائیگی کا ثواب ملے گا۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۶☆صراط مستقیم:۷۶﴾

۴/ چار نفل......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نماز عید کے بعد چار رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی پڑھے۔ اس نے گویا پورے کلام پاک کی تلاوت کی۔ دوسری رکعت میں والشمس والضحٰی پڑھے...اس نے گویا تمام دنیا کا ثواب جمع کر لیا۔ تیسری رکعت میں والضحٰی والیل اذا سجٰی پڑھے...اس نے گویا تمام دنیا کے یتیموں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور عمدہ لباس پہنایا۔ اور چوتھی رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھے... اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس پہلے اور پچاس برس آئندہ کے گناہ (صغیرہ) معاف فرماتا ہے اور آخرت میں اس کیلئے پورا اجر ہے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۱۴☆ مرقع کلیمی: ۲۰۷☆ حرز سلیمانی: ۱۶☆ جواہر خمسہ: ۱۱۰﴾

شوال کے چھ روزے

شوال میں چھ دن روزے رکھنا بڑا ثواب ہے۔ جس مسلمان نے رمضان المبارک اور چھ دن شوال کے روزے رکھے تو اس نے گویا سارے سال کے روزے رکھے یعنی پورے سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا ہے کہ جس آدمی نے رمضان شریف کے روزے رکھے اور پھر ان کے بعد چھ روزے شوال کے ملائے تو اس نے گویا تمام عمر روزے رکھے۔

﴿مسلم ☆ ابوداود ☆ ترمذی ☆ مشکوٰۃ: ۱۷۹ ☆ ماثبت بالسنۃ: ۲۲۳﴾

یہ تمام عمر والا مسئلہ اس وقت ہے۔ جب کہ وہ شوال کے چھ روزے تمام عمر رکھے اور اگر اس نے ایک ہی سال یہ روزے رکھے تو سال کے روزوں کا ثواب ملے گا پھر یہ چھ روزے اکٹھے رکھے یا الگ الگ ہر طرح جائز ہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ ان کو متفرق طور پر رکھا جائے یہی حنفی مذہب ہے۔ ﴿اللمعات حاشیہ مشکوٰۃ: ۱۷۹ ☆ فضائل الایام والشہور: ۴۴۷﴾

حکمت:......جو شخص رمضان کے روزے رکھتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ

شوال کے بھی چھ روزے رکھ لیتا ہے۔ تو یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ کیونکہ نیکی کا صلہ دس گنا ملتا ہے۔ اس بات کی تفسیر اور تشریح حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ہو رہی ہے۔ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ دس مہینوں کے برابر ہو گا اور چھ دنوں کے روزے دو مہینوں (یعنی ۶۰ دن) کے برابر ہوں گے۔ اس طرح یہ پورے سال کے روزے کہلائیں گے۔ ﴿لطائف المعارف: ۳۵۷﴾

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

﴿الترغیب والترہیب: ۲/ ۶۷﴾

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ماہِ شوال کے چھ روزے رکھے گا۔ اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن طوق اور زنجیروں سے بچائے گا۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۵۷ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۶۲۰﴾

❁ ایک روایت کے مطابق ماہ شوال کے چھ روزے صدق و ایمان سے رکھے گا اس کے اعمال نامہ میں کل امت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور بہشت میں حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہم کی ہمسائیگی میں جگہ ملے گی۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۵۸ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۶۲۰﴾

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے سامنے جب ان چھ روزوں کا ذکر کیا جاتا تو فرماتے کہ اللہ عزوجل اس مہینے پر رحم فرمائے کہ اس مہینے کی وجہ سے پورے سال کے روزے رکھنے کا ثواب مل جاتا ہے۔ ﴿لطائف المعارف: ۳۵۴﴾

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی چھ دن شوال کے روزے رکھے تو اسکے اعمالنامہ میں اللہ عزوجل ہر دن کے بدلے ہزار دن کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۵۷﴾

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی شوال کے چھ روزوں کی راتوں میں عبادت الٰہی کرے تو ایسی ہے جیسے چھ ہزار روزے رکھے۔

﴿انیس الواعظین: ۳۵۸﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شروع ماہ شوال کے چھ روزے لگاتار ماہ رمضان سے ملا کر رکھے (عید کے دن کے علاوہ) تو اس کیلئے چھ لاکھ برس کی عبادت، چھ لاکھ اونٹ کی قربانی اور چھ لاکھ غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔﴿انیس الواعظین: ۳۵۷ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۶۱۹﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۔یعنی جو شخص ایک نیکی کرے گا۔وہ دس گنا ثواب پائے گا۔

شوال کے پہلے روزے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہ بخش دے گا اور چالیس نبیوں کا ثواب اس کو عطا فرمائے گا اور بہشت کی چالیس حوریں اسکی زوجیت میں دے گا۔اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ملے گا۔ستر حلے پہنائے جائیں گے۔

دوسرے روزے کے بدلے میں ستر سال کے حج اور عمرہ کا ثواب عطا کرتا ہے ستر غزوات کا ثواب پائے گا اور عذابِ قبر سے نجات ملے گی۔

تیسرے روزے کے بدلے میں ایک لاکھ شہیدوں کا مرتبہ حاصل ہوگا اور قیامت کی سختی سے محفوظ رہے گا۔اور دو لاکھ آدمیوں کی اُمت محمدیہ ﷺ میں سے شفاعت کرے گا اور ہر روز فرشتے اُس کی قبر کی زیارت کریں گے اور اُس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

چوتھے روزے کے بدلے میں دنیا و آخرت کی ستر حاجتیں بر آئیں گی اور اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

پانچویں روزے کے بدلے میں بہشت کے ستر حلے پہنائے جائیں گے اور دعا

قبول ہوگی، اور اُس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

چھٹے روزے کے بدلے میں اسے قیامت کے دن ایک لاکھ گناہ گاروں کی شفاعت کا حق ملے گا اور ساٹھ برس کی عبادت اس کے اعمال نامہ میں لکھی جائے گی اور فرشتے ہر روز اس کی قبر کی زیارت کریں گے اور قیامت تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ اگر وہ شخص اسی سال (جس سال میں روزے رکھے) مر جائے گا تو شہید ہوگا اور دیدار بھی حاصل ہوگا۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۵۸ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۶۲۰﴾

حکمت:...... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث پاک کی توضیح میں فرمایا کہ سال بھر کے روزے اس حساب سے ہوتے ہیں کہ رمضان شریف کے تیس روزے تین سو روزوں کے برابر ہوئے اور شوال کے چھ روزے ساٹھ کے برابر یوں سال کے تین سو ساٹھ دنوں کے برابر روزے ہوئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اے مسلمانو! شوال کے مہینے میں چھ روزے ضرور رکھ کر اپنے جسموں کو پاک وصاف کرلیا کرو۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۱۹﴾

ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ روزے عید الفطر کے فوراً بعد نہیں رکھے جائیں گے کیونکہ وہ دن تو کھانے پینے کے ہیں۔ لہٰذا ایام بیض سے پہلے تین روزے رکھنے ہوں گے اور تین روزے ایام بیض کے بعد رکھنے ہوں گے۔ ﴿لطائف المعارف: ۳۵۶﴾

﴿ایام بیض ۱۳۔۱۴۔۱۵ چاند تاریخ﴾

شوال کے نفل

جو کوئی چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ (والسماء والطارق) ایک بار پھر سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

﴿مرقع کلیمی: ۲۰۷ ☆ جواہر خمسہ: ۸۰﴾

عشرہ آخیر کا عمل

اس مہینہ کے آخر عشرہ میں ہر روز سورہ فاتحہ پچاس بار پڑھے ختم قرآن اور شہداء کا ثواب عطا ہوگا۔ اور اس سال اس کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔

﴿مرقع کلیمی:۲۰۸ ☆ جواہر خمسہ:۸۰﴾

واقعات بسلسلہ شوال المکرم

❁ شوال المکرم مہینہ کی پہلی تاریخ کو عید الفطر ہوتی ہے۔ جس کو یوم الرحمۃ بھی ❁

❁ کہتے ہیں کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت فرماتا ہے ❁

❁ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو شہد بنانے کا الہام کیا تھا ❁

❁ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جنت پیدا فرمائی ❁

❁ اور اسی دن اللہ تبارک وتعالیٰ نے درخت طوبیٰ پیدا کیا ❁

❁ اسی دن کو اللہ عزوجل نے سیدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو وحی کیلئے منتخب فرمایا ❁

❁ اور اسی دن میں فرعون کے جادوگروں نے توبہ کی تھی ❁

﴿فضائل الایام والشہور:۴۴۳ ☆ غنیۃ الطالبین:۳۷۲ ☆ مکاشفۃ القلوب:۶۵۱﴾

❁ اور اسی مہینے کی چوتھی تاریخ کو سید العالمین رحمۃ للعالمین ﷺ نے ❁

❁ نجران کے نصرانیوں کے ساتھ مباہلہ کے لئے نکلے تھے ❁

❁ اور اسی مہینے کی سترہویں تاریخ کو احد کی لڑائی شروع ہوئی ❁

❁ جس میں سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے ❁

❁ اور اسی مہینے کی پچیس تاریخ سے آخر ماہ تک جتنے دن ہیں وہ قوم عاد ❁

❁ کیلئے منحوس تھے۔ جن میں اللہ جل شانہ نے قوم عاد کو ہلاک فرمایا تھا ❁

﴿عجائب المخلوقات:۳۶ ☆ فضائل الایام والشہور:۴۴۴﴾

❀☆❀☆❀

❀وصال حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ (ریوگر بخارا).....یکم شوال ۶۱۶ھ ❀

❀وصال حضرت امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ..................یکم شوال ۶۰۸ھ ❀

❀وصال علامہ نور محمد رحمۃ اللہ علیہ منڈی واربرٹن....................یکم شوال ۱۴۰۸ھ ❀

❀وصال حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ..............................۴/شوال ۱۱۷۶ھ ❀

❀وصال حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ......................۵/شوال ۶۸۷ھ ❀

❀وصال حضرت شیخ مصلح الدین سعدی رحمۃ اللہ علیہ....................۵/شوال ۶۹۰ھ ❀

❀غزوہ احد..۶/شوال ۳ھ ❀

❀غزوۂ خندق...شوال ۵ھ ❀

❀غزوۂ ❀

❀وصال حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ...........................۷/شوال ۳۹ھ ❀

❀وصال حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ..........۷/شوال ۱۲۳۹ھ ❀

❀وصال حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ................۹/شوال ۲۵۰ھ ❀

❀وصال سخی سید احمد شاہ دربار حضرت بادشاہاں رحمۃ اللہ علیہ (خوشاب)...۱۰/شوال ــــھ ❀

❀وصال حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ..........................۱۴/شوال ۲۶۱ھ ❀

❀شہادت حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ...........................۱۷/شوال ۳ھ ❀

❀وصال حضرت میر خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ...........................۱۷/شوال ۷۲۵ھ ❀

❀وصال سید ابوالبرکات سید احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)...........۲۰/شوال ــــھ ❀

❀وصال حضرت وڈے میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)................شوال ــــھ ❀

❀نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر طائف..................................۲۷/شوال ۱۰ نبوی ❀

❀بیت المقدس فتح ہوا...شوال ۱۶ھ ❀

❀وصال حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ..شوال ۳۶ھ ❀

....

- وصال حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ .... شوال ۳۸ھ
- وصال حضرت عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ .... شوال ۴۳ھ
- وصال ام المؤمنین سودہ رضی اللہ عنہا .... شوال ۵۴ھ
- وصال حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ .... شوال ۹۴ھ

فضائل ماہِ ذوالقعدہ الحرام

﴿حُسنِ ترتیب﴾

تعارف ذوالقعدہ

''ذوالقعدہ'' اسلامی سال کا گیارہواں قمری مہینہ ہے۔حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے۔اس مہینے کو عربی میں ''ذوالقعدہ'' یا ذی القعدہ'' کہا جاتا ہے، جس کے معنیٰ ''بیٹھنے والے مہینے کے ہیں، اور یہ دو الفاظ پر مشتمل ہے ''ذو'' اور ''القعدہ'' ذو عربی میں ''والے'' کے معنیٰ میں آتا ہے اور عربی کے نحوی قاعدے کے اعتبار سے مختلف حالتوں میں ''ذال'' کے بعد کبھی ''واؤ'' اور کبھی ''یا'' آتا ہے۔اس طرح یہ لفظ کبھی ''ذوالقعدہ'' اور کبھی ''ذی القعدہ'' استعمال ہوتا ہے اور کبھی ''ال'' کے بغیر بھی ذوقعدہ یا ذی قعدہ استعمال ہوتا ہے۔

وجہ تسمیہ ذوالقعدہ

عربی میں ''قعدہ'' کے معنیٰ بیٹھنے کے آتے ہیں اور کیونکہ اس مہینے میں زمانہء جاہلیت میں عرب کے لوگ قتل و قتال کو حرام سمجھتے تھے اور اپنے اسلحہ کررکھ دیتے تھے اور کوئی کسی کو قتل نہیں کیا کرتا تھا، اور پھر اگلے مہینہ میں بہت سے لوگ حج کیا کرتے تھے گویا کہ وہ لڑائی جھگڑوں اور سفر واسفار سے الگ ہو کر اس مہینے میں بیٹھ جایا کرتے تھے۔اس مناسبت سے اس مہینہ کا نام ''ذوالقعدہ'' رکھا گیا یعنی بیٹھنے والا مہینہ۔

ماہ ذوالقعدہ کو ذوالقعدہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس مہینے میں لوگ قتال سے قعود کر کے رک جاتے تھے۔یعنی قتال کرنے سے بیٹھ جاتے تھے۔اس قعود سے ذوالقعدہ بنایا گیا۔جبکہ محرم کی حرمت اس وجہ سے تھی کہ لوگ محرم میں اپنے گھروں کو واپسی کرتے تھے۔ذوالحجہ کی حرمت اس مہینے میں حج جیسی عبادت کی وجہ سے تھی اور رجب کی حرمت

اس وجہ سے تھی کہ آس پاس کے لوگ اس مہینے میں عمرہ کرتے تھے۔

﴿لطائف المعارف:۴۱۸﴾

ذوالقعدہ کا چاند دیکھنے کی دُعا

جب حضورِ رسول اکرم ﷺ اس مہینہ کا چاند دیکھتے تو دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرِ اَوَّل مِنْ شَھْرِ الْحَرَامِ وَاَوْسَطُھَا مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْلَنَا جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰ ثَامِ وَلَا تُو اٰخِذْنَا یَوْمَ یُوَاخِذْ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَ قْدَامِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ! یہ مہینہ شہورِ حرم میں سے پہلا مہینہ ہے۔ تیرے بیت الحرام کے حج والے مہینوں میں درمیانہ مہینہ ہے۔ پس بخشدے ہمارے گناہ اور لغزشیں اور ہمیں اس دن مواخذہ نہ کیجیے، جس دن پیشانیوں اور قدموں سے پکڑا جائیگا (یوم قیامت)۔ اے جلال اور اکرام والے۔

اس کے بعد حضورِ انور ﷺ، سورہ طٰہٰ کی تلاوت بھی فرماتے۔

﴿صراط مستقیم:۷۷☆حرز سلیمانی:۱۷﴾

فضائل ذوالقعدہ

حضرت خالد بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ بزرگی کرو ذی القعدہ کی کیونکہ وہ حرمت والے مہینوں میں پہلا مہینہ ہے۔ اس کے دنوں کو غنیمت جانو۔ جو ایک دن اُن میں سے عبادت میں گزارے وہ اُس کو ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۳۵۹☆تذکرۃ الواعظین:۶۲۱﴾

ذوالقعدہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ یہی وہ تیس دن تھے جن کا وعدہ اللہ تبارک وتعالٰی نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا تھا۔ ﴿لطائف المعارف:۴۱۸﴾

ذوالقعدہ کے خصائص میں سے ایک بات یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کے تمام عمرے ذوالقعدہ میں ادا ہوئے۔ سوائے اُس عمرے کے جو آپ ﷺ کے حج سے ملا ہوا تھا۔ پھر بھی آپ نے اس عمرے کا احرام ذوالقعدہ ہی میں باندھا تھا۔ لیکن اس عمرے کی ادائیگی آپ نے ماہ ذوالحجہ میں اپنے حج کے ساتھ کی تھی۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں چار عمرے ادا فرمائے ہیں۔ سب سے پہلا عمرہ، عمرہ حدیبیہ کہلاتا ہے۔ جو پورا نہ ہو سکا تھا بلکہ آپ حدیبیہ کے مقام پر ہو کر واپس تشریف لے آئے تھے۔ پھر اس عمرے کی قضاء اگلے سال فرمائی تھی۔ (یہ آپ کا دسرا عمرہ کہلایا) تیسرا عمرہ، عمرہ جعرانہ کہلایا جو کہ فتح مکہ کے موقع پر ادا فرمایا۔ چوتھا اور آخری عمرہ حجۃ الوداع میں ہوا تھا۔

(لطائف المعارف: ۲۱۸)

ذوالقعدہ کے روزے

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے ذی القعدہ میں ایک دن بھی روزہ رکھا اللہ اُسے ہر ساعت کے بدلے حج مقبول اور ہر سانس کے بدلے جو روزہ دار سانس لیتا ہے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ ذی القعدہ کے دوشنبہ (پیر) کو روزہ رکھنا ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے۔

(انیس الواعظین: ۳۵۹ ☆ رکن دین: ۱۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے ایک بار خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اے لوگو! نفلی روزوں میں سے افضل واشرف روزے ماہِ ذی قعدہ کے روزے ہیں۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی ذی قعدہ کے مہینے میں ایک روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے واسطے ہر ساعت میں مقبول حج کا ثواب اور ہر دم کے ساتھ غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھتا ہے۔ (رکن دین: ۱۵۲ ☆ تقویم دار الاحسان: ۵۳)

جو شخص اس مہینے میں ایک روزہ رکھے گا ہر ساعت میں اللہ تعالیٰ اُسے ایک حج مقبول کا ثواب عطا فرمائے گا اور جس قدر دن بھر میں سانسیں لے گا اتنے ہی غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ اس مہینے میں

جس نے ہفتہ کے دن روزہ رکھے۔ اس نے گویا چار لاکھ برس عبادت کی۔

جس نے اتوار کو روزہ رکھا اس نے گویا چار لاکھ غلام آزاد کیے۔

جس نے پیر کے دن روزہ رکھا اس نے گویا چار لاکھ درہم راہ خدا میں خرچ کیے۔

جس نے منگل کا روزہ رکھا اُس نے گویا چار لاکھ حج مقبول ادا کیے۔

جس نے بدھ کا روزہ رکھا اُس نے گویا بنی اسرائیل کے چار لاکھ انبیاء کو کھانا کھلایا۔

جس نے جمعرات کا روزہ رکھا اس نے گویا چار لاکھ نہریں اور کنوئیں اللہ کی راہ میں کھدوائے۔

جس نے جمعہ کا روزہ رکھا اُس نے چار لاکھ فرشتوں کا ثواب پایا۔

جس نے ذی قعدہ کی پچیس تاریخ کا روزہ رکھا۔ اس نے گویا ہزار برس تک عبادت الٰہی کی کیونکہ اس تاریخ کو خانہ کعبہ کی بنیاد پڑی۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۲۲﴾

ذوالقعدہ کے نوافل

۴/ چار نفل:...... ماہ ذی قعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیئس تیئس مرتبہ پڑھنی ہے۔ سلام کے بعد اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی عظمت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا اور حشر کے دن اُس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

﴿انیس الواعظین:۳۵۹ ☆ اوقات الصلوٰۃ:۴۶ ☆ تحفۂ آخرت:۳۹﴾

﴿رکن دین:۱۵۲ ☆ تقویم دارالاحسان:۵۳﴾

۲۰/ بیس نوافل:...... مقصود القاصدین میں ہے کہ جو کوئی پہلی رات کو بیس رکعت

نمازِ نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیس بار پڑھے تو بہت ثواب پاوے۔ ﴿حرز سلیمانی:۱۷﴾

۲/ دو نفل:...... جو کوئی ماہ ذی قعدہ کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے تو اس نماز پڑھنے والے کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

﴿اوقات الصلوٰۃ:۴۶☆تحفۂ آخرت:۳۹☆تذکرۃ الواعظین:۶۲۴☆رکن دین:۱۵۲﴾

۴/ چار نفل:...... ذیقعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعہ بعد نماز جمعہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے تو اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے کو حج وعمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

﴿تقویم دارالاحسان:۵۳☆تحفۂ آخرت:۵۲☆تذکرۃ الواعظین:۶۲۴☆اوقات الصلوٰۃ:۴۷☆حرز سلیمانی:۱۷﴾

۲/ دو نفل:...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو ذوالقعدہ کی پچیس تاریخ کی رات کو دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ درجہ شہادت عطا فرمائے گا اور بے حد نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوں گی اور اُس کے چھوٹے بڑے اور پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ بخش دیتا ہے اور وہ بہشت میں دس ہزار قصر پائے گا ہر قصر میں چار دروازے ہوں گے ہر دروازہ کی چوڑائی پانچ سو سال کا راستہ ہوگا اور لمبائی ہر دروازہ کی دو ہزار سال کا راستہ ہوگی اور ہر ایک دروازے سے دوسرے دروازہ تک ستر ہزار سال کی راہ ہوگیا اور اسکو شراب پاک پلائیں گے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۲۳﴾

۳۰/ تیس نفل:...... تیس رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اذا زلزلت پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سورۃ عم پڑھے۔

﴿مرقع کلیمی:۲۰۸☆حرز سلیمانی:۱۷☆جواہر خمسہ:۸۰﴾

۲/ دو نفل:...... نویں ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج کیلئے ہر رکعت میں

سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیر کر تین بار سورۂ یٰسین پڑھے۔

﴿مرقع کلیمی: ۲۰۸ ☆ جواہر خمسہ: ۸۱ ☆ حرز سلیمانی: ۱۷﴾

۱۰۰/سو نفل:......حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ جو کوئی پچیس ذی القعدہ کو سو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اُس کے صغیرہ کبیرہ گناہ بخشے جائیں گے اور دس ہزار قصر اس کو جنت میں ملیں گے۔ جنکی درازی احاطہء قیاس سے باہر اور شراب طہور اُسے ملے گی۔

﴿انیس الواعظین: ۲۹۲ ☆ تذکرۃ الواعظین: ۶۲۲﴾

۲/دو نفل:......آخر مہینہ میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے۔ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ القدر تین بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ بار درود شریف اور گیارہ دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سر سجدہ میں رکھ کر جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے، قبول ہو۔

﴿مرقع کلیمی: ۲۰۸ ☆ حرز سلیمانی: ۱۷ ☆ جواہر خمسہ: ۸۱﴾

ذوالقعدہ کے ہر جمعہ کے نفل

۴/چار نفل:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذیقعدہ کے ہر جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اعمال نامہ میں خیرات اور ثواب ایک حج مقبول کا لکھتا ہے۔

واقعات بسلسلہ ذوالقعدہ

پہلی تاریخ کو اللہ جل شانہ نے سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دینے کیلئے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا

اس مہینہ کی پانچویں تاریخ کو حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور حضرت اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام نے بیت اللہ شریف کی بنیاد رکھی

اس مہینہ کی چودھویں تاریخ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے سیدنا حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے نکالا تھا

﴿عجائب المخلوقات: ۴۶﴾

☆☆

- وصال حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ .... یکم رذیقعدہ ـــــ ھ
- غزوہ حدیبیہ .... یکم رذیقعدہ ۶ ھ
- عرس حضرت مولانا محمد عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ لاہور .... ۱، ۲رذیقعدہ ۱۳۹۱ھ
- وصال صدر الشریعہ مولانا محمد امجد علی رحمۃ اللہ علیہ ۲رذیقعدہ ۱۳۶۷ھ
- وصال خواجہ برکت علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ اروپ گوجرانوالہ .... ۵رذیقعدہ ـــــ ھ
- عرس حضرت سید محمد اسماعیل شاہ رحمۃ اللہ علیہ کرمانوالہ اوکاڑہ ... ۶، ۷رذیقعدہ ـــــ ھ
- غزوہ احزاب یا خندق .... ۸رذیقعدہ ۵ ھ
- وصال حضرت حسین بن منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ ۲۴رذیقعدہ ۲۸۶ھ
- وصال حضرت خواجہ علی رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ (خوارزم بخارا) ۲۸رذیقعدہ ۷۱۵ھ

- وصال پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ .... ۲۶/ ذیقعدہ ۱۳۷۰ھ
- وصال حضرت اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ .... ۲۸/ ذیقعدہ ۱۱۱۸ھ
- وصال ام المومنین ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا .... ذیقعدہ ۱۶ھ
- وصال حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ .... ذیقعدہ ۳۱ھ
- وصال حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ .... ذیقعدہ ۵۷ھ
- وصال براء ابن عاذب رضی اللہ عنہ .... ذیقعدہ ۷۲ھ
- وصال حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ .... ذیقعدہ ۲۰۰ھ
- وصال حضرت ذی النون مصری رحمۃ اللہ علیہ .... ذیقعدہ ۲۴۵ھ
- وفات بوعلی سینا .... ذیقعدہ ۴۲۸ھ
- مدرسہ نظامیہ کی بغداد میں ابتداء .... ذیقعدہ ۴۵۷ھ
- شہادت ٹیپو سلطان شہید .... ذیقعدہ ۱۲۱۳ھ

فضائل ماہِ ذی الحجہ الحرام

حُسن ترتیب

تعارف ذی الحجۃ الحرام

''ذی الحجۃ الحرام'' اسلامی سال کا بارھواں قمری مہینہ ہے' اِس کی وجہ تسمیہ ظاہر ہے کہ اِس ماہ میں حج ہوتا ہے۔ لوگ اللہ تعالیٰ کے گھر خانہ کعبہ کی زیارت اور طواف کیلئے دُنیا بھر سے جمع ہوتے ہیں اور حج کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

ذی الحجہ کے معنی ''حج والا'' ہے یعنی حج کا مہینہ۔

یہ مہینہ بھی باشرافت مہینوں میں سے ہے' جب یہ مہینہ داخل ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے نیک اور صالح بندے عبادتِ الٰہی کے لئے خصوصی اہتمام کرتے ہیں' اِس مہینے کے پہلے دس دنوں کا ذکر اللہ پاک نے قرآنِ پاک کی سورۃ الفجر میں فرمایا ہے۔ اِن دِنوں کی بہت کافی فضیلت اور برکت ہے' حدیث پاک میں آتا ہے اِن دِنوں میں عملِ خیر اور عبادات اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ محبوب ہیں۔

''ماہِ ذُوالحجہ'' اِسلامی سال کا آخری مہینہ ہے اِس کے بعد ''محرم'' یعنی اِسلامی سال کا پہلا مہینہ شروع ہوجاتا ہے۔ ذُوالحجہ کے اختتام پر اِنسانی زندگی کا ایک سال مکمل ہورہا ہے' اِس لئے اِنسان خصوصاً مسلمان کو چاہئے کہ اَپنے گزرے ہوئے سال کا جائزہ لے کہ وہ کس حال میں گزرا' اور اِس پورے سال میں کیا کچھ آخرت کا ذخیرہ جمع کرنے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچنے کا موقع نصیب ہوا' اچھی حالت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور بُری حالت پر استغفار کرے' اور آئندہ سال کے لئے ابھی سے بُری حالت کو اچھی حالت میں تبدیل کرنے کا ارادہ اور عہد کرے۔

ذُوالحجہ کا چاند دیکھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی شَرَّفَ الشُّھُوْرَ بِالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَشَرَّفَ الْبِلَادَ بِالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَشَرَّفَ الْبُیُوْتَ بِالْبَیْتِ الْحَرَامِ ط اَللّٰھُمَّ اَھِلَّ ھٰذَا الشَّھْرَ بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ بِالْفَضْلِ وَالْاِکْرَامِ بِحُرْمَۃِ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا بِعِزَّتِہٖ وَسْتُرْ عُیُوْبَنَا بِعَظْمَتِہٖ وَبَارِکْ عَلَیْنَا بِبَرَکَتِہٖ وَلَا تُوَاخِذْنَا بِالتَّقْصِیْرِ یَا بَصِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اُس خدائے پاک کے لئے ہیں جس نے محترم ماہ کے ذریعے تمام مہینوں کو عزت بخشی اور روئے زمین کے شہروں کو مکہ مکرمہ کے ذریعہ عزت بخشی اور گھروں کو بیتُ الحرام کے ذریعہ عزت بخشی۔ اے اللہ اِس ماہ کو امن و ایمان اور سلامتی و سلام اور نوازش و احسان کے ساتھ رکنِ یمانی اور مقامِ ابراہیم کے طفیل میں شروع فرما۔ اے اللہ اِس ماہ کی عزت کے طفیل ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور اِس ماہ کی عظمت کے طفیل ہمارے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور اِس برکت والے مہینے کے طفیل ہم پر برکتیں نازل فرما اور اے اللہ بہت دیکھنے والے اور بہت جاننے والے' اے جلال اور اکرام والے' ہماری کوتاہی پر گرفت نہ فرمانا۔ ﴿حرزِ سلیمانی: ۱۷☆انعامِ رَبانی: ۱۷☆صراطِ مستقیم: ۷۸﴾

فضائل ماہِ ذوالحجہ

توبہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ کی تعظیم کے لئے کسی گناہ سے ہاتھ اُٹھالے تو ذی الحجہ کی ساعتوں میں سے ہر ہر ساعت کے بدلے سو شہید کا ثواب اُس کے لئے لکھا جاتا ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانبازی کی ہو۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۶۴ رمترجم عبدالعزیز﴾

اے لوگو! معاصی سے بچو' کیونکہ معاصی زمانہء رحمت میں مغفرت سے محرومی کا سبب

ہیں۔علامہ مروزی نے کتاب ورع میں اپنی سند سے عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے اُنہوں نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ یا تابعی سے روایت کی ہے کہ ذی الحجہ کے عشرے میں اُن کے خواب میں آکر کوئی کہنے لگا کہ اِس عشرے میں کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ جس کی روزانہ پانچ مرتبہ مغفرت نہ کر دی جاتی ہو سوائے شطرنج کھیلنے والوں کے۔ جب شطرنج کھیلنا مغفرت کو روک دیتا ہے تو کیا گمان ہوگا اُن کبیرہ گناہوں کے اصرار پر جو اِس شطرنج کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔﴿لطائف المعارف:۴۳۸﴾

صدقہ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ میں صدقہ دے وہ دوزخ کی آگ سے برأت پاتا ہے۔﴿انیس الواعظین:۳۶۳ مترجم عبدالعزیز﴾

تلاوتِ قرآنِ پاک کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ کے دس دنوں میں قرآن پڑھے وہ ہر ہر حرف کے بدلے اُحد پہاڑ کے وزن کے برابر اَجر پائے گا گویا کہ اُس نے اِس قدر اللہ تعالیٰ کی راہ میں سونا صدقہ کیا ہے۔﴿انیس الواعظین:۳۶۳ مترجم عبدالعزیز﴾

ذی الحجہ کے دس دِن برابر بکثرت سورۂ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سورۃ کے پڑھنے والے کو اِن شاء اللہ تعالیٰ آتشِ دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔﴿تحفۂ آخرت:۴۳﴾

جو کوئی اِس مہینے میں سو بار سورۂ اخلاص اور سورۂ قدر (انا انزلنا) سو بار باوضو پڑھے اُسے بیس ختم قرآن کا ثواب ملے گا اور گویا اُس نے سو مرتبہ راہِ خدا میں جہاد کیا اور جان کنی کی سختی اُس پر آسان ہوگی۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۵﴾

تسبیح کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ کے دس دِنوں میں تسبیح کہے ہر ہر تسبیح کے بدلے اُس کے لئے بہشت میں محل بنائے جاتے ہیں۔﴿انیس الواعظین:۳۶۳ مترجم عبدالعزیز﴾

کھانا کھلانے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذی الحجہ کے مہینے میں کسی بھوکے کو پیٹ بھر کھانا کھلائے اُس نے گویا تمام اُمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آسودہ شکم کیا۔ اُس پر قیامت کی سختی آسان ہوگی۔ میزانِ عمل میں نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۵﴾

کپڑا پہنانے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اِس مہینے میں کسی حاجت مند مسلمان کو کپڑا پہنائے' اللہ تعالیٰ اُسے روزِ قیامت کی تنگ دستی میں ستر تاج اور ستر خلعت عطا فرما کر اپنے عرش کے سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۵﴾

نیا جوتا پہنانے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو نیا جوتا پہنائے' اللہ تعالیٰ اُس پر پل صراط سے گزرنا آسان کر دے گا۔ سائل وہ جوتا پہن کر جتنے قدم چلے گا ہر قدم کے بدلے اُس جوتا دینے والے کو ایک ماہ کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ستر برس کے گناہ معاف ہوں گے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۵﴾

علمائے حق کی زیارت کی فضیلت

جو شخص اِس مہینے میں علمائے حق کی زیارت کرے' تو گویا وہ ایسے ہی ہے جیسے اُس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی اور اُس کے اعمال نامہ میں شب قدر کی عبادت کا ثواب درج ہوگا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۶﴾

دُرود شریف پڑھنے کی فضیلت

جو کوئی ایک ہزار بار درود شریف پڑھے' اُس نے گویا دوسرے دِنوں میں سو برس

تک درُود شریف پڑھا اور مرتے دم بکمال وضاحت اُس کی زبان پر کلمہ شہادت جاری ہوگا اور اُس کا نامہ اَعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۶﴾

ذِی الحجہ کی بے اَدبی کا انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے معراج کی رات میں ایک آدمی کو دوزخ میں دیکھا' میں نے چاہا کہ اُس کی شفاعت کروں۔ حکم ہوا کہ اِسکے لئے شفاعت نہ کرو' کیونکہ یہ ماہِ ذی الحجہ کی تعظیم نہ کرتا تھا۔ ﴿انیس الواعظین:۳۶۳ مترجم عبدالعزیز﴾

پہلی شب کے نوافل

۲/ دو نفل:...... پہلی رات کو دو رکعت نماز اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون ایک بار پڑھے، جب سلام پھیرے تو دس بار یہ کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

اور پھر دس بار درُود شریف پڑھے تو اُسے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' مرتے دم آسمان سے فرشتے آکر اُسے بہشت میں داخلے کی خوش خبری سنائیں گے اور قیامت کی تمام سختیاں اُس پر آسان ہو جائیں گی۔ ﴿مرقع کلیمی:۲۰۸﴾

۴/ چار نفل:...... جو شخص ماہ ذی الحجہ کی پہلی رات کو چار رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس' پچیس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اَعمال نامہ میں پچیس برس کی عبادت کا ثواب درج فرمائے گا' اور مرنے سے پہلے بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔ ﴿صراط مستقیم:۸۷☆ مرقع کلیمی:۲۰۸☆ انیس الواعظین:۳۶۴ مترجم عبدالعزیز﴾

۴/ چار نفل:...... ماہ ذی الحجہ کی پہلی رات بعد نمازِ عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھے تو اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

عام نوافل

۲/ دو نفل:...... جو شخص اِس مہینے میں حضورِ قلب سے دو رکعت نماز پڑھے اُسے ہر رکعت کے بدلے بہشت میں ایک شہر اور ایک براق عطا ہوگا۔ ﴿مرقع کلیمی: ۲۰۸﴾

عشرۂ ذی الحجہ کی فضیلت

قرآنِ مجید سورۂ وَالفجر میں اللہ تعالیٰ نے دس راتوں کی قسم کھائی ہے۔

وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۭ

ترجمہ:- قسم ہے صبح کی اور دس راتوں کی اور جُفت اور طاق کی اور رات کی جب گزر جاتی ہے۔ یہ قسمیں ذی فہم لوگوں کے لئے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وَلَيَالٍ عَشْرٍ سے ذی الحجہ کی دس راتیں مراد ہیں، یعنی عشرہ ذی الحجہ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:- کسی بھی دِن کوئی نیک عمل اللہ تبارک وتعالیٰ کو (ابتدائی عشرۂ ذی الحجہ) کے دنوں کے نیک اَعمال سے بڑھ کر زیادہ محبوب نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی اِن دِنوں کے نیک عمل کے برابر نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاد فی سبیل اللہ بھی، سوائے اُس آدمی کے جو اَپنے جان اور مال کے ساتھ اللہ کے راستے میں نکل کھڑا ہو، پھر اِن دونوں چیزوں میں سے کسی چیز کے ساتھ نہ لوٹے۔

﴿صحیح بخاری ☆ ابوداؤد ☆ ترمذی ☆ ابن ماجہ ☆ مشکوۃ: ۱۲۸﴾

اوپر جو حدیث گزری ہے۔ اِس سے یہ بات معلوم ہو رہی ہے کہ اِس عشرے میں جو بھی نیک عمل کیے جاتے ہیں، وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو باقی دنوں میں نیک اعمال کرنے سے

زیادہ محبوب ہیں۔ ﴿ما ثبت بالسنۃ: ۲۲۹ ☆ مسلمانوں کے شب و روز: ۲۲۰ ☆ غنیۃ الطالبین: ۳۸۲﴾

شیخ ابوالبرکات نے بالا سناد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے عشرۂ ذی الحجہ کی کسی تاریخ کو رات بھر عبادت کی تو گویا اُس نے سال بھر حج اور عمرہ کرنے والے کی سی عبادت کی اور جس نے عشرۂ ذی الحجہ کو روزہ رکھا تو گویا اُس نے پورے سال عبادت کی۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۸۲﴾

شیخ ابوالبرکات نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عشرہ ذی الحجہ آجائے تو عبادت کی کوشش کرو ذی الحجہ کے اِس عشرہ کو اللہ تعالیٰ نے بزرگی عطا فرمائی ہے اور اِس عشرہ کی راتوں کو بھی وہی عزت دی ہے جو اس کے دِنوں کو حاصل ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۸۲﴾

عشرۂ ذی الحجہ کے روزے

نوٹ:- روزوں کے سلسلہ میں عشرۂ ذی الحجہ سے مُراد پہلے نو دِن ہیں کیونکہ دسویں دن عید قربان ہوتی ہے اور عید کے دِن روزہ نہیں ہوتا' شریعتِ اسلامیہ میں عید کے دِن روزہ رکھنا منع ہے۔

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ذی الحجہ کا ایک روزہ رکھے اُس سے پانچ سو سال کا راستہ آگ دور ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ کے ابتدائی عشرہ میں روزے رکھے ہر ہر دن کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب پائے گا اور ہر روزہ کے بدلے اُس کے لئے بہشت میں ایک شہر بنایا جاتا ہے اور افطار کے وقت اُس کو ساٹھ شہیدوں کا ثواب ہوتا ہے اور ہر روزہ کے بدلے اللہ تعالیٰ اُس کو ہزار حوریں عطا فرمائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے بہشت میں ایک محل دیکھا کہ اُسکے دیکھنے سے مجھے تعجب ہوا تو میں نے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ یہ

اُس شخص کے لئے ہے کہ جو ذی الحجہ کا روزہ رکھے اگر چہ ایک روزہ ہو۔ ﴿انیس الواعظین:۳۶۳﴾

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ عشرہ کے ایام میں سے ہر دن کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۳۷﴾

جو شخص اِن ایام میں روزے رکھے گا اُس کو اللہ تعالیٰ دس بزرگیاں عطا فرمائے گا۔ رزق وعمر کی برکت...... مال ودولت کی زیادتی...... اُس کے بال بچوں کی حفاظت...... گناہوں کی معافی...... زندگی کی ترقی...... جانکنی کی آسانی...... قبر کے اندھیرے میں روشنی...... میزانِ عمل میں نیکیوں کا پلہ بھاری...... عذابِ دوزخ سے نجات...... بہشت میں درجہ کی بلندی۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۲۵﴾

احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ جو کوئی ذی الحجہ کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اُس کے نامہء اعمال میں بارہ ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جب دوسرا روزہ رکھتا ہے تو ایسا ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دو ہزار سال تک جہاد کیا' اور چوبیس حج کا ثواب پائے گا اور جب تیسرا روزہ رکھتا ہے تو ایسا ہے کہ جیسے تین ہزار غلام اولادِ اسمٰعیل سے آزاد کیے اور چھتیس ہزار قرآن شریف کا ثواب پائے گا اور جب چوتھا روزہ رکھتا ہے تو ایسا ہے کہ جیسے پانچ ہزار ننگوں کو کپڑے پہنائے اور آسمان سے فرشتہ اُس کو بخشش کی خوشخبری سناتا ہے۔ اور جب پانچواں روزہ رکھتا ہے تو پچاس ہزار سال عبادت کا ثواب اُسکے اعمالنامہ میں لکھا جاتا ہے اور جب چھٹا روزہ رکھتا ہے تو اُس کو چھ ہزار شہیدوں کا ثواب ملتا ہے اور جب ساتواں روزہ رکھتا ہے تو ایسا ہے کہ جیسے ساتوں دروازے دوزخ کے اپنے اوپر بند کر لئے اور ستر ہزار مقرب فرشتوں کا ثواب پاتا ہے اور جب آٹھواں روزہ رکھتا ہے تو اُس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے اور جب نانواں روزہ رکھتا ہے تو وہ اُس کے لئے آئندہ سال کے لئے کفارہ بن جاتا ہے۔

﴿اسلامی تقریبات:۹۷☆ راحۃ القلوب☆ رسالہ فضائل الشھور☆ تقویم دارالاحسان:۵۵﴾

حکایت: — حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار عشرہ کی

راتوں کو بصرہ کے گورستان میں رہا کرتا تھا' مجھے ایک قبر سے نور نکلتا ہوا دکھائی دیا' تو مجھے اُس سے تعجب آیا اُسی وقت ایک آواز آئی کہ اے سفیان عشرۂ ذی الحجہ کے روزے اپنے اُوپر لازم کرلو تو تمھیں اپنی قبر میں بھی ایسا ہی نور دکھلائی دے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۵﴾

شیخ ابوالبرکات نے بالاسناد بیان فرمایا کہ عطا بن ابی ریاح نے فرمایا کہ میں نے خود سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرما رہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص گانا سننے کا بہت دلدادہ تھا' لیکن ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر صبح سے روزہ رکھ لیتا تھا اُس کی اطلاع حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے دریافت فرمایا کہ تم اِن دِنوں کے روزے کیوں رکھتے ہو؟ (کون سی ایسی چیز ہے جس نے تم کو اِن دِنوں کے روزوں پر اُبھارا) اُس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ دِن حج کے ہیں اور عبادت کے ہیں اور میری خواہش ہے کہ اللہ اُن کی دُعا میں مجھے بھی شریک کردے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: تم جو روزے رکھتے ہو اُس کے ہر روزے کے عوض تم کو سو غلام آزاد کرنے ،قربانی کے لئے حرم میں سو اونٹ بھیجنے اور جہاد میں سواری کے لئے سو گھوڑے دینے کا ثواب ہوگا اور ترویہ کے دن روزہ دار کو ہزار غلام آزاد کرنے ، ہزار اُونٹ قربانی کے لئے حرم میں بھیجنے اور ہزار گھوڑے جہاد میں سواری کے لئے دینے کا ثواب ہے اور عرفہ کے روزے کے عوض دو ہزار غلام آزاد کرنے ، دو ہزار اُونٹ قربانی کے لئے بھیجنے اور دو ہزار گھوڑے جہاد میں دینے کا ثواب ہوگا اور سال بھر پہلے اور سال بھر بعد کے روزوں کا ثواب مزید برآں ہوگا۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۸۱﴾

شیخ ابوالبرکات رحمۃ اللہ علیہ نے بالاسناد اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار عمل ترک نہیں فرماتے تھے۔ (۱) عشرہ ذی الحجہ کے روزے (۲) عاشورہ کا روزہ (۳) ایامِ بیض (ہر ماہ ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کا روزہ) اور (۴) فجر کی نماز سے اول دو رکعتیں (یعنی فجر کی سنتیں)۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۸۲﴾

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس

نے ماہِ ذی الحجہ کے ابتدائی عشرہ کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ ہر روزے کے عوض اُس کے نامہء اعمال میں ایک سال کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۷۳﴾

عشرۂ ذی الحجہ کے نوافل

۲/ دو نفل:...... اِن دس دنوں میں مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اور یہ آیت پڑھے وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةًۚ وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ تو حاجیوں کے ثواب میں شریک ہو جائے گا۔ اِن شاءاللہ تعالیٰ۔

﴿کلیات مفاتح الجنان:۳۳۶﴾

۶/ چھ نفل:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ کے دس دنوں میں چھ رکعت نماز نفل اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار اور پندرہ بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ (کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ بادشاہ سچے بیان کرنے والے کے) اور دس بار درود پڑھے' اُس بندے کا حساب اللہ تعالیٰ آسانی سے کرے گا اور گویا کہ اُس نے سو غلام آزاد کئے اور اُس کے مرنے کے وقت اُس کے پاس ساتویں آسمان سے فرشتے اُترتے ہیں اور اُس کو بہشت کی خوش خبری دیتے ہیں اور اُس کو خبر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے خوش ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۳۶۵﴾

۱۰/ دس نفل:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ذی الحجہ کے دس دنوں میں دس رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے نام ہر حاجی اور عمرہ کرنے والے اور مردہ اور زندہ کی گنتی کے برابر نیکی لکھتا ہے اور اسی قدر اُس کی برائیاں دور کرتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۳۶۵﴾

۲/ دو نفل:......پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز اس

طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین تین بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اِس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اُس کے نامہء اعمال میں بے شمار نیکیاں عطا فرما کر بے شمار برائیاں مٹا دے گا اور ہر بال کے بدلے جو اُس کے بدن پر ہیں دو ہزار نیکی لکھتا ہے اور ایسا ہے کہ جیسے ہزار دینار صدقہ دیا اور سات غلام آزاد کیئے۔ ﴿تحفۂ آخرت: ۴۰ ☆ انیس الواعظین: ۳۶۴ مترجم عبدالعزیز﴾

۲/ دو نفل:...... ماہِ ذی الحجہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص پندرہ بار دوسری رکعت میں سورۂ بقرہ کا آخری رکوع ایک بار سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے۔ تب بھی پروردگارِ عالم اپنی قدرتِ کاملہ سے اُس کے گناہ معاف فرما کر اِن شاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔ ﴿تحفۂ آخرت: ۴۰﴾

اگر اُس کے گناہ سمندر سے زیادہ ہوں گے تو بخش دیئے جائیں گے اور اُس کے لئے ہر رکعت کے عوض بہشت میں ہزار محل اور بارہ ہزار عمروں کا ثواب لکھا جائے گا۔ نیز وہ بارہ ہزار دوزخیوں کی شفاعت کرے گا اور اُس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ نیز اُسے ایک ہزار بیماروں کی عیادت، جنازہ کی ایک ہزار نمازوں، ایک ہزار اونٹوں کی قربانی، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد کے ہزار آدمیوں کو کافروں سے چھڑا کر آزاد کرنے اور تورات اور زبور اور قرآن شریف پڑھنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ ﴿حدائق الاخیار: ۳۰۶﴾

۲/ دو نفل:...... فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے ہر رات میں دسویں ذی الحجہ تک بعد وتروں کے دو رکعت ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر اور سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے تو داخل کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کو مقامِ اعلیٰ علیین میں اور لکھے گا اُس کے ہر بال کے بدلہ میں ہزار نیکیاں اور ثواب پایا اُس نے ہزار دینار صدقہ دینے کا۔

﴿تقویم دارالاحسان: ۵۶ ☆ راحۃ القلوب ☆ رسالہ فضائل الشھور﴾

دسویں رات نفل

۴/ چار نفل:...... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ذی الحجہ کی دسویں رات کو جو شخص چار رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین بار اور سورۂ اخلاص سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی نماز کو اعلیٰ علیین میں درج فرمائے گا۔ اُسے بے حد ثواب ملے گا۔ اُس نے گویا ہزار اشرفیاں محتاجوں کو خیرات کیں اور ستر غلام آزاد کیے۔ ﴿مرقع کلیمی:۲۰۸﴾

عشرۂ ذی الحجہ کسی رات کے نفل

۱۲/ بارہ نفل:...... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص عشرہ ذی الحجہ کی راتوں میں کسی رات بارہ ۱۲ رکعت نماز پڑھ کر اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرے تو اُس شخص کا نام زمرہ اَبدال میں لکھا جائے گا اور اُسے سو حج وعمرہ کا ثواب ملے گا اور وہ ایسا ہوگا گویا اُس نے خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۷﴾

۴/ چار نفل:...... حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عشرۂ ذی الحجہ آجائے تو عبادت میں کوشش کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اِن دِنوں کو فضیلت دی ہے اور اِس کی رات کی حرمت اِس کے دِن کی سی ہے۔ جو کوئی دس راتوں میں سے کسی رات کی تہائی اخیر میں چار رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق ایک بار، سورۂ ناس ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار پڑھے پھر جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا دے اور کہے......

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ‘ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ
سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَیَمُوْتُ ‘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ‘ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا عَلٰی كُلِّ

حَالٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُہٗ وَقُدْرَتُہٗ بِکُلِّ مَکَانٍ ط

پھر جو چاہے دُعا کرے اُس کے لئے ایسا اجر ہے جیسے کسی نے حج بیت اللہ حرمت والے کی طرف اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا وہ ضرور اُسے دے گا اور اگر دس راتوں میں سے ہر رات میں نماز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے فردوس اعلیٰ میں داخل کرے گا اور اُس سے ہر برائی مٹا دے گا اور اُس سے کہا جائے گا نئے سرے سے عمل کیے جا اور جب عرفہ کا دن ہو گا اور وہ اُس کے دن میں روزہ رکھے اور اُس کی رات میں نماز پڑھے اور یہ دُعا پڑھ کر دُعا کرے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے بہت گڑگڑائے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اِس کو بخش دیا اور بیت اللہ کے حاجیوں میں اِس کو شریک کر لیا۔ آپ نے فرمایا فرشتے بشارت دیتے ہیں، کس کی جو اللہ تعالیٰ نے اُس مومن بندے کو اس کی نماز اور دُعا کے سبب دیا۔

﴿غنیۃ الطالبین:۲۷۶ ☆ ترتیب شریف:۵۲ ☆ تقویم دار الاحسان:۵۴ ☆ تحفۂ آخرت:۴۱﴾

حقوق کی ادائیگی کے لئے نماز

﴿:﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عاشورہ کے روز یا شعبان کی پندرھویں تاریخ کو یا رمضان کے آخری جمعہ کو یا ذی الحجہ کی آٹھویں یا نویں یا دسویں تاریخ کو چار رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ...... دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر ایک بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ...... تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ...... چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اگر تمام مخلوق اُس کی حقدار ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے اُس کی طرف سے راضی کر دے گا۔ اللہ پاک اِس نماز کے پڑھنے والے پر قیامت کے

دِن خاص نظرِ کرم فرمائے گا اور اِن شاء اللہ تعالیٰ اِس نماز کی برکت سے دِین ودُنیا کی بھلائی حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے ہول سے نگاہ میں رکھے گا۔

﴿حدائق الاخیار: ۲۷۰ ☆ تحفہ آخرت: ۳۷ ☆ اوقات الصلوٰۃ: ۳۴﴾

عشرۂ ذی الحجہ کی عزت کرنے کا انعام

جوکوئی ابتدائی عشرۂ ذِی الحجہ کی عزت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو یہ دس چیزیں عطاء فرما کر اُس کی عزت افزائی کرتا ہے......

﴿۱﴾...عمر میں برکت ﴿۲﴾...مال میں اَضافہ ﴿۳﴾...اہل واعیال کی حفاظت

﴿۴﴾...گناہوں کا کفارہ ﴿۵﴾...نیکیوں میں اَضافہ ﴿۶﴾...نزع میں آسانی

﴿۷﴾...ظلمت میں روشنی ﴿۸﴾...میزان میں سنگینی (وزنی بنانا)

﴿۹﴾...دوزخ کے طبقات سے نجات ﴿۱۰﴾...جنت کے درجات پر عروج۔

جس نے اِس عشرہ میں کسی مسکین کو کچھ خیرات دی اُس نے گویا اَپنے پیغمبروں کی سنت پر صدقہ دیا...... جس نے اِن دِنوں میں کسی کی عیادت کی اُس نے اَولیاء اللہ اور اَبدال کی عیادت کی ...... جو کسی کے جنازے کے ساتھ گیا اُس نے گویا شہیدوں کے جنازے میں شرکت کی...... جس نے کسی مومن کو اِس عشرہ میں لباس پہنایا اللہ تعالیٰ اُس کو اَپنی طرف سے خلعت پہنائے گا...... جو کسی یتیم پر مہربانی کرے گا اللہ تعالیٰ اُس پر عرش کے نیچے مہربانی فرمائے گا...... جو شخص کسی عالم کی مجلس میں اِس عشرہ میں شریک ہوا وہ گویا انبیاء اور مرسلین کی مجلس میں شریک ہوا۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۸۵﴾

عشرۂ ذی الحجہ میں معجزاتِ انبیاء علیہم السلام

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ذی الحجہ کے اوّل عشرہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی اور اُن کو اپنی رحمت سے نوازا اُس وقت وہ عرفہ میں تھے، عرفہ میں حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی خطا کا اعتراف کیا تھا

اسی عشرہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنی دوستی سے نوازا (یعنی اپنا خلیل بنایا) اور آپ علیہ السلام نے اپنا مال مہمانوں کے لیے، اپنی جان آتش نمرود کے لیے اور اپنے فرزند (اسماعیل) کو قربانی کے لیے پیش کر دیا۔

اسی عشرہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ شریف کی بنیاد رکھی "واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت واسماعیل"

اسی عشرہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلام کی عزت عطا ہوئی۔

اسی عشرہ میں حضرت داؤد علیہ السلام کی لغزش معاف کی گئی۔

اسی عشرہ میں لیلۃ المبایات (فخر مبایات کی رات) رکھی گئی۔

اسی عشرہ میں بیعت رضوان ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ جس درخت کے نیچے یہ بیعت ہوئی وہ سمرہ (ببول) کا درخت تھا یہ بیعت حدیبیہ کے دن ہوئی تھی۔ اُس وقت صحابہ کرام کی تعداد چودہ یا پندرہ سو تھی سب سے پہلے حضرت ابو سنان اسدی رضی اللہ عنہ نے بیعت کے لئے ہاتھ بڑھایا (علیہ وعلیٰ جمیع اصحابہ رحمۃ اللہ وبرکاتہ وتحیاتہ والتابعین لھم باحسان)۔

اسی عشرہ میں یومِ ترویہ (آٹھ تاریخ) یومِ عرفہ (نو تاریخ) اور یومِ نحر (دس تاریخ) اور یومِ حج اکبر ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۳۸۱﴾

عشرۂ ذی الحجہ میں عبادت

ذی الحجہ کے پہلے عشرہ میں ہر ایک نیک عمل اللہ تعالیٰ کو انتہائی محبوب ہے اس عشرہ میں ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہے۔ زمانہ رسالت میں عام طور سے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اس عشرہ کا ہر دن ہزار دنوں کے برابر اور عرفہ کا تنہا دن دس ہزار دنوں کے برابر ہے۔ (بیہقی شریف)

کوئی ایسا دن نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک عمل صالح زیادہ محبوب ہو ان ایام

عشرے' تم اِن دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کثرت سے پڑھا کرو' ذی الحجہ کے دس دِن میں نیک اَعمال اللہ تعالیٰ کو اتنے پسند ہیں کہ اِن دس دنوں کے برابر دوسرے دنوں کا مرتبہ نہیں ہے۔﴿صراط العزیز الحمید:۲۰۱﴾

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے کہ ذی الحجہ کی دس راتوں میں تم اَپنے چراغ نہ بجھاؤ' آپ کو اِس عشرہ میں عبادت بہت پسند تھی' خادموں کو بھی جاگنے اور بیدار رہنے کا حکم دیا کرتے تھے۔﴿غنیۃ الطالبین:۳۸۲﴾

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے عشرۂ ذی الحجہ سے بہتر کوئی زمانہ نہیں' اِن میں ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر اور ایک رات میں عبادت کرنا شب قدر کی عبادت کے برابر ہے۔﴿ترمذی شریف ☆ ابن ماجہ﴾

عشرہ ذی الحجہ میں سے کسی رات جو شخص جاگ کر عبادت الٰہی بجالائے گا اُسے اُس سال کے حج کا ثواب عطا ہوگا۔ جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کا ورد اِن دنوں میں رکھا اُس نے گویا ملائکہ کے برابر تسبیح پڑھی اِن اَیام میں صدقہ وخیرات کرنے والے کے لئے بہت بڑا اجر وثواب ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ماہِ ذی الحجہ کے شروع دس دِن روزانہ سو بار یہ پڑھ لیا کرے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَصَمَدً
اَوْ تَرَ اَلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ط

تو اُس کے اَعمال نامہ میں ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور اِسی قدر اُس کی برائیاں مٹائی جائیں گی اور اُس کے اِسی قدر درجے بڑھا دیئے جائیں گے۔

اور قربانی کے دن ایک فرشتہ اُسے آواز دے گا اے ولی اللہ! اَب تک نیک اعمال میں مشغول رہا' تجھ کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اور جب وہ شخص عید کی نماز پڑھے گا تو اُس کے جسم پر جس قدر بال ہیں اُسے اِسی قدر ثواب ہوگا۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۵﴾

سورۃ الفجر پڑھنے کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص عشرہ اول ذی الحجہ میں ہر رات کو سورۂ الفجر سات بار پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اور اُس کے گھر والوں اور اُس کی اولاد اور ماں باپ کو بخش دیتا ہے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۵﴾

درود شریف پڑھنے کی فضیلت

جو شخص رات دن میں سو بار درود شریف پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اُس کے جسم پر آتشِ دوزخ حرام کر دے گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۵﴾

جو شخص اِن اَیام کے ثواب وفضائل کا قائل نہ ہوگا اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا ہے "اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا" یعنی جو لوگ ہماری لقاء کے اُمیدوار نہیں اُن کے لئے جہنم ہے بعض علماء نے کہا ہے کہ لقاء سے مراد اجر وثواب ہے اور بعض کے نزدیک لقاء کے معنی دیدارِ الٰہی ہے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۵﴾

عشرہ ذی الحجہ کے خصوصی وظائف

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی ذی الحجہ کی

پہلی تاریخ کو نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ اشراق سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامۂ اعمال میں اَسی ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اَسی ہزار بدیاں دور کرتا ہے اور اُس کے لئے اَسی ہزار درجے بلند کرتا ہے اور وہ دوزخ سے آزاد ہوگا۔

دوسری تاریخ کو نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ اشراق سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا

صَمَدًا فَرْدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط

تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامہء اَعمال میں ایک سو بیس ہزار نیکیاں لکھتا ہے

اور ایک سو بیس ہزار برائیاں دور کرتا ہے اور اُس کے لئے ایک سو بیس ہزار درجے بلند کرتا ہے۔

تیسری تاریخ کو نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ اشراق سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامہء اَعمال میں دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اِسی قدر

برائیاں دور کرتا ہے اور بہشت میں اُس کے لئے اِسی قدر درجے بلند کرتا ہے

چوتھی تاریخ کو نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ اشراق سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامہء اَعمال میں دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اِسی

قدر برائیاں دور کرتا ہے اور اِسی قدر اُس کے لئے درجے بلند کرتا ہے

پانچویں تاریخ کو نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ اشراق سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى

سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا ط

تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامہء اَعمال میں تین لاکھ نیکیاں لکھتا ہے

اور اِسی قدر برائیاں دور کرتا ہے' اِسی قدر درجے بلند کرتا ہے

چھٹی تاریخ سے نئے سرے سے شروع کرے ہر روز دونا ثواب پائے گا اور عید الضحیٰ کے دن اُس کے لیے فرشتہ ندا کرے گا۔ اے اللہ کے ولی! اَب تو شروع سے اپنا کام کر کیونکہ اَب تک کے گناہ اللہ نے بخش دیئے' آئندہ اعمال صالحہ کی کوشش کر اور اللہ

سے قبول ہونے کی اُمید رکھے کیونکہ اللہ سے نا اُمید ہونے والا دوزخی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ اُولٰٓىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ (بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور زندگانی دُنیا سے خوش ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں اُن سب کی جگہ دوزخ ہے، یہ اُن کی کمائی کا بدلہ ہے) جاننا چاہئے کہ بعض مفسرین کے نزدیک لقاء سے دیدار اور بعض کے نزدیک ثواب مراد ہے اسی طرح حیاتِ دُنیا سے بعض کے نزدیک زندگانی دُنیا اور بعض کے نزدیک اولاد مراد ہے۔

﴿جلیس الناصحین:۲۹۴☆الاوراد:۱۶۲☆انیس الواعظین:۳۶۵﴾

ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کے نفل

۲/ دو نفل:......دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے، صدق دِل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔ ﴿تحفۂ آخرت:۴۱﴾

۶/ چھ نفل:......جو کوئی جمعہ کے دِن ذی الحجہ کے مہینہ میں چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے اور سلام پھیر کر دس بار پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

پھر دس بار درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو جنت میں داخل کرے گا۔

﴿راحت القلوب☆رسالہ فضائل الشھور☆تحفۂ آخرت:۴۲☆مرقع کلیمی:۲۰۸☆تقویم دار الاحسان:۵۵﴾

یومِ ترویہ

آٹھویں ذی الحجہ کو یومِ ترویہ کہتے ہیں۔ آٹھویں ذی الحجہ کو عرفہ میں جانے کے لئے لوگ اپنی مشکیں بھرا کرتے تھے اس لئے یومِ ترویہ کہلاتا ہے۔

یومِ ترویہ کا روزہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ترویہ کے دِن روزہ دار کو ہزار غلام آزاد کرنے، ہزار اُونٹ قربانی کے لئے حرم میں بھیجنے اور ہزار گھوڑے جہاد میں سوار کے لئے دینے کا ثواب ملتا ہے۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۸۱﴾

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص یومِ ترویہ یعنی آٹھویں ذی الحجہ کو روزہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح صبر کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے اور مزید اُسے سو غلام آزاد کرنے، سو شہیدوں اور سو مسجدیں تعمیر کرنے کا ثواب ملے گا۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۳ ☆ غنیۃ الطالبین:۳۸۱﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ترویہ کا روزہ رکھے اور نہ کہنے والی کوئی بات نہ کہے واجب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ پر کہ اُس کو بہشت میں داخل کرے، اُس کے لئے ہر ساعت کے بدلے سو برس کی عبادت کا ثواب ہے اور جتنی بار وہ روزہ کی حالت میں سانس لے ہر ہر سانس کے بدلے ایک تیر کا ثواب پائے گا جو اللہ کی راہ میں مارے اور ہر ایک تیر کا اُتنا ثواب ہے کہ جو شمار میں نہیں آ سکتا۔ ﴿انیس الواعظین:۳۶۷ مترجم عبدالعزیز﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ترویہ کا روزہ رکھے اور اُس دن گناہوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھے تو اُس کے بہشت کا میں ضامن ہوں ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے بیان کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دوزخ سے ڈرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: اگر تو دوزخ سے ڈرتا ہے تو ترویہ کا روزہ رکھ۔ تب اُس نے عرض کیا: اگر میں ترویہ کا روزہ رکھوں تو دوزخ سے رہائی پاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس اللہ کی کہ جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے کہ جو ترویہ کا روزہ رکھے گا، اُس کی کھال اور گوشت اور ہڈیاں اور مغز دوزخ کی آگ پر حرام ہوگا، مزید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ترویہ کا روزہ بہشت کی طرف کھینچنے والا ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۳۶۷ مترجم عبدالعزیز﴾

نفل

۴/ چار نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ترویہ کے دن چار رکعت اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ۷۰ ستر بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ''کہ اُس اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی اِلٰہ سوائے اُس کے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور میں اُس کی طرف توبہ کرتا ہوں'' اور ستر بار درود شریف اور ستر بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اَسی (۸۰) بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اُس کے اور بہشت کے درمیان صرف موت کا پردہ ہوگا اور لاکھ برس کی عبادت کا ثواب پائے گا اور وہاں سے اُٹھنے سے پہلے بخشا جائے گا اور خدا تعالیٰ سے جو حاجت مانگے گا پوری ہوگی اور مرنے سے پہلے بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور اگر اُس سال میں مرے گا تو شہید مرے گا۔

﴿انیس الواعظین: ۳۶۸ رمترجم عبدالعزیز﴾

۱۶/ سولہ نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ترویہ کی رات کو ۱۶ رسولہ رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے اُس کے لئے ہر رکعت کے بدلے اللہ تعالیٰ ایک شہید کا ثواب عطا کرتا ہے اور اُس کے لئے ہر سورۂ کے بدلے جو اُس نماز میں پڑھی ہو ایک محل بہشت بناتا ہے اور اُس کے لئے ۱۶ رسولہ ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے کہ جس میں رات کو قیام کرے اور دن میں روزہ رکھے۔ ﴿صراط مستقیم: ۷۹☆انیس الواعظین: ۳۶۷ رمترجم عبدالعزیز﴾

۲/ دو نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ترویہ کی رات کو دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ سو بار سورۂ اخلاص پڑھے، اُس اللہ کی قسم ہے کہ جس کے حکم میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ گناہوں سے ایسے باہر آتا ہے کہ جیسے اُسی دن ماں سے پیدا ہوا، اور اُس کے لئے ہر اخلاص کے بدلے حج اور عمرہ کا ایک

غلام آزاد کرنے، ایک مردِ غازی کا اور ایک شہید کا ثواب ہے اور اُس کے لئے بہشت میں ہر آیت کے بدلے ایک محل بنایا جاتا ہے اور ہر محل میں پانچ سو گھر اور ہر گھر میں ایک تخت اور ہر تخت پر ایک حور ہوگی۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۶۷ رمترجم عبدالعزیز﴾

۶/ چھ نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ترویہ کے دن چھ رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والعصر اور دوسری میں سورۂ قریش اور تیسری میں سورۂ کافرون اور چوتھی میں سورۂ نصر اور پانچویں میں سورۂ فلق اور چھٹی میں سورۂ ناس ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد دو رکعت اور پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے، اگر تمام خلقت جمع ہو تو اُس کا ثواب شمار نہ کر سکے۔ ﴿صراطِ مستقیم: ۷۹ ☆ انیس الواعظین: ۳۶۸ رمترجم عبدالعزیز﴾

یوم عرفہ

نویں ذی الحجہ کو یومِ عرفہ کہتے ہیں کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اِس میں ارکانِ حج کی معرفت حاصل ہوئی تھی۔ بعض علماء نے عرفہ کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے کہ اِس دن لوگ عرفات میں جمع ہو کر اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۳۷ ☆ غنیۃ الطالبین: ۳۹۶﴾

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے پس اِس دن سے زیادہ کسی دِن آزادی اور رہائی نہیں ملتی اور جو عرفہ کے دِن دُنیا یا آخرت کی کوئی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے پورا کر دیتا ہے۔ نزہۃ المجالس: ۳۳۷۔

یوم عرفہ کا روزہ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یوم عرفہ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: گذشتہ اور موجودہ سال کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔ ﴿مسلم شریف ☆ ترمذی شریف﴾

مشہور تابعی، حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ ۹ ر ذی الحجہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت

اَقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: مجھے کچھ پلائیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے غلام اِن کو شہد پلاؤ۔ پھر فرمایا اے مسروق! آپ نے روزہ نہیں رکھا؟ عرض کیا نہیں، اِس لئے کہ مجھے خوف ہے کہ یہ دن قربانی کا دن نہ ہو۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ بات نہیں یوم عرفہ وہ ہے جس میں امام (یعنی حاکمِ وقت) اس کے اثبات کا فیصلہ دے اور امیر حج کے طور پر اُقامت کرے اور قربانی کا دن وہ ہے جس دِن امام امیر الحج قربانی کرے، اے مسروق! کیا تم نے نہیں سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس دِن کے روزہ کو ہزار روزوں کے برابر قرار دیتے تھے۔ ﴿طبرانی شریف ☆ بیہقی شریف﴾

بروایت اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ بے شک جنت میں موتی کے، یاقوت کے، زبرجد کے، سونے کے، چاندی کے محل ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کس کے لئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! جو عرفہ کا روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر خیر کے تیس دروازے کھول دیتا ہے اور اُس پر شر کے تیس دروازے بند کر دیتا ہے اور جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور پانی پیتا ہے، اُس کے بدن کی تمام رگیں اُس کے لئے استغفار کرتی ہیں۔ حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں عرفہ کا دن کیسا اچھا دن ہے، خیر و برکت کا دن ہے، رحمت اور مغفرت کا دن ہے۔ جو اِس کا روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو دوزخ سے ستر سال کی دوری پر رکھے گا۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۳۷﴾

جو شخص عرفہ کے دن روزہ رکھے؟ اُسے بہشت میں دو شہر، دو سو حوریں اور دو سو حلے دیئے جائیں گے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۳۳﴾

کسی مردِ صالح کا بیان ہے کہ میں نے مکہ میں دیکھا کہ ایک شخص یہ کہتا ہے اے اللہ عرفہ کے دن روزہ رکھنے والوں کے حق سے مجھ کو عرفہ کے ثواب سے محروم نہ رکھیئے۔ میں نے اُس سے اِس کے متعلق دریافت کیا: تو کہنے لگا کہ میرے والد ماجد یہ دُعا مانگا کرتے تھے۔ جب اُن کا انتقال ہوا تو میں نے اُن کو خواب میں دیکھا اور اُن سے پوچھا کہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ اِس دُعا کی بدولت مجھے بخش دیا' جب مجھے قبر میں رکھا گیا تو میرے پاس ایک نور آیا اور مجھ سے کہا گیا' یہ عرفہ کا ثواب ہے'اِس کی وجہ سے ہم نے تجھ پر اکرام کیا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۹﴾

بروایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جو عرفہ کے دن روزہ رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اُس کو مسلمانوں کے برابر ثواب عنایت فرماتا ہے اور ستر ہزار فرشتے میدانِ قیامت تک اُس کی ہمراہی میں جائیں گے اور میزان کے قائم ہونے کے وقت اور پُل صراط تک ساتھ جائیں گے اور ہر ہر قدم پر اُس کو نئی نئی بشارتیں سنائی جائیں گی۔

جو عرفہ کے دن روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح ثواب عطا فرماتا ہے۔ حضرت اَنس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ عرفہ کا روزہ دس ہزار روزوں کے برابر ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۶﴾

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ عرفہ کے دِن روزے کے عوض دو ہزار غلام آزاد کرنے' دو ہزار اونٹ قربانی کے لئے بھیجنے اور دو ہزار گھوڑے جہاد میں دینے کا ثواب ہوگا اور سال بھر پہلے اور سال بھر بعد کے روزوں کا ثواب مزید برآں ہوگا۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۳۸۱﴾

حکایت:- کسی مردِ صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میں نے خواب دیکھا گویا کہ قیامت قائم ہے اور اَپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ اُس کے سامنے دس نور ہیں اور میرے سامنے صرف دو نور ہیں' مجھے اِس سے تعجب ہوا تو مجھ سے کہا گیا کہ اِس نے دس برس عرفہ کا روزہ رکھا ہے اور تم نے صرف دو سال عرفہ کا روزہ رکھا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۴۵﴾

فضائلِ حج

عرفہ حج کا دِن ہے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے اُن پر حج فرض ہے۔ حج کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مبارکہ......

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ جو شخص حج

کے لئے جائے اور راستہ میں انتقال کر جائے' اُس کے لئے قیامت تک حج کا ثواب لکھا جائے گا اور اِسی طرح جو شخص عمرہ کے لئے جائے اور راستہ میں انتقال کر جائے' اُس کو قیامت تک عمرہ کا ثواب ملتا رہے گا اور جو شخص جہاد کے لئے نکلے اور راستہ میں اِنتقال کر جائے اُس کے لئے قیامت تک مجاہد کا ثواب لکھا جائے گا۔ (معجم کبیر للطبرانی ☆ شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر ۳۹۴۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صحابی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کی فضیلت کے متعلق معلوم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا......

جب تم بیت اللہ کی (زیارت کی) نیت سے اَپنے گھر سے چلو گے تو راستہ میں تمہاری اُونٹنی کے ہر قدم پر تمہارے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک خطا مٹائی جائے گی اور طواف کے بعد تمہارا دو رکعتیں ادا کرنا (ثواب میں) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کا (ثواب) ستر غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور عرفہ کے دن شام کو تمہارا میدانِ عرفات میں وقوف کرنا (ایسا مبارک ہے کہ) اللہ تعالیٰ (خاص تجلی اور رحمت کے ساتھ اَپنی شان کے مطابق) آسمانِ دُنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ملائکہ کے سامنے تم پر فخر فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں' میرے بندے غبار آلود، پراگندہ بال، ہر گہری اور کشادہ وادی سے (نکل کر) میرے پاس آئے ہیں اور میری جنت (ملنے کی) آرزو رکھتے ہیں (پھر بندوں سے ارشاد ہوتا ہے میرے بندو!) اگر تمہارے گناہ ریت کے ذرّوں کی تعداد کے برابر ہوں یا بارش کے قطروں یا سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں تو بھی میں نے بخش دیئے' اَب تم بخشے ہوئے لوٹ جاؤ اور جن کی تم سفارش کرو (ان کو بھی بخش دیا) جمرات کی رمی میں ہر اُس کنکری کے بدلہ جس سے تم رمی کرو گے' ہلاک کرنے والے گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ معاف ہوگا اور تمہاری (حج کی) قربانی تمہارے رب کے پاس ذخیرہ ہے (جس کا ثواب آخرت میں ملے گا) اور سر منڈانے میں تمہارے ہر بال کے بدلہ میں جس کو تم نے مونڈا ہے ایک نیکی عطا ہوگی اور ایک خطا مٹائی جائے (اس کے بعد آخر میں) تمہارا بیت

اللہ کا طواف کرنا ایسی حالت میں ہوگا کہ تم پر کسی قسم کا کوئی گناہ نہیں ہے اور ایک فرشتہ آئے گا اور تمہارے دونوں کاندھوں کے درمیان ہاتھ رکھے گا اور کہے گا آئندہ (نئے سرے سے) عمل کرو تمہارے پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے۔ ﴿معجم کبیر للطبرانی﴾

وعید:۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس اِتنا خرچ ہو اور سواری کا اِنتظام ہو کہ بیت اللہ شریف جا سکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو کوئی فرق نہیں اِس بات میں کہ وہ یہودی ہو کر مر جائے یا نصرانی ہو کر۔ ﴿ترمذی شریف ☆ مشکوٰۃ شریف﴾

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص کے لئے کوئی واقعی مجبوری حج سے مانع نہ ہو، ظالم بادشاہ کی طرف سے روک نہ ہو یا ایسا شدید مرض نہ ہو جو حج سے روک دے پھر وہ بغیر حج کئے مر جائے تو اُس کو اختیار ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی۔ ﴿دارمی شریف ☆ مشکوٰۃ شریف﴾

عرفہ کے دِن گناہوں کی بخشش

فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عرفہ کے دِن اَپنی زبان اور آنکھ اور کان کی حفاظت کرتا ہے اُس کے آئندہ عرفہ تک کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفہ کے دِن کوئی شخص جس کے دِل میں ذرہ برابر بھی اِیمان ہوا ایسا نہیں رہتا جس کی مغفرت نہ ہو جاتی ہو۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ عرفہ والوں کے لئے ہے (یعنی عرفہ کا روزہ رکھنے والوں کے لئے ہے) یا سب کے لئے عام ہے آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ عام طور پر سب لوگوں کے لئے۔ ﴿نزہتہ المجالس: ۳۴۷﴾

حکایت:۔ ابن خارود نے بیان کیا ہے کہ میں اَپنے ایک ساتھی کے ساتھ طلب علم کے لئے نکلا عرفہ کی شام کو قومِ لوط کے شہر پر ہمارا گزر ہوا، میں نے اَپنے ساتھی سے کہا آؤ اِس شہر میں چلیں اور خدا کا شکر ادا کریں کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے اِس بلا سے عافیت میں

رکھا ہے جس میں یہاں کے لوگوں کو مبتلا کیا تھا۔ ہم ابھی گھوم ہی رہے تھے' دیکھتے کیا ہیں کہ ایک کوسج یعنی بے داڑھی والا' گرد آلود چہرہ لئے چلا آرہا ہے۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ وہ غافل سا بن گیا۔ پھر ہم نے اُس سے کہا شاید تو شیطان ہے۔ وہ بولا ہاں۔ پھر ہم نے اُس سے کہا' تیرا کہاں سے آنا ہوا۔ اُس نے کہا عرفات سے آرہا ہوں' اُن لوگوں سے جو پچاس برس سے گناہ میں مبتلا تھے' کچھ میرے جی کو شفا ہوئی تھی' لیکن آج اُن پر رحمت نازل ہوگئی' اِس لئے میں اَپنے سر پر خاک اُڑاتا ہوا' اِن معذبین کو دیکھنے آیا ہوں کہ ذرا میرا غصہ ٹھنڈا ہو۔ ﴿نزہۃ المجالس:۳۳۸/ لطائف المعارف:۴۵۲﴾

شب عرفہ کی تسبیح

روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو کہہ دیں کہ اِس تسبیح کو عرفہ کی رات پڑھیں جو اِس کو ایک بار پڑھے گا اُس کے بدن کا تیسرا حصہ دوزخ کی آگ سے آزاد ہو جائے گا اور جو دو بار پڑھے گا تو دو حصہ اُس کا بدن دوزخ کی آگ سے آزاد ہو جائے گا اور جو تین بار پڑھے گا تو تمام بدن اُس کا دوزخ کی آگ سے آزاد ہو جائے گا۔ پس اُمت میں سے اُس شخص کو خوش خبری ہو جو اِس تسبیح کو عرفہ کی رات کو پڑھے...... تسبیح یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُہٗ ' سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ قُدْرَتُہٗ
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْھَوَاءِ رُوْحُہٗ ' سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ ' سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَائُہٗ ' سُبْحَانَ الَّذِیْ لَامَلْجَاءَ اِلَّا اِلَیْہِ

پاک ہے وہ اللہ کہ جس کا عرش آسمان میں ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کی قدرت زمین میں ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کا خیمہ ہوا میں ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کا راستہ دریا میں ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کا غلبہ آگ میں ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کی رحمت

جنت میں ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کا حکم قبر میں جاری ہوتا ہے' پاک ہے وہ اللہ کہ جس کے سوائے اور کوئی جائے پناہ نہیں۔﴿انیس الواعظین:۲۷۱﴾

شبِ عرفہ کے نفل

۲/ دو نفل:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عرفہ کی رات جو دو رکعت نماز اِس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو بار آیۃ الکرسی اور دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو بخش دیتا ہے اور وہ قیامت کے دن سات سو آدمیوں کی شفاعت کرے گا' جن کو دوزخ واجب ہو چکا ہوگا اور نہ مرے گا جب تک اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے اور بہشت میں سو باغ پائے گا۔﴿اُنیس الواعظین:۲۷۰﴾

۲/ دو نفل:......کتاب عمدۃ الصالحین میں ہے کہ اِس رات کو دو رکعت نفل اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قریش پڑھے تو یہ اُس کے لئے بلندیٔ مرتبت کا موجب ہے۔﴿صراط مُستقیم:۷۹﴾

۶/ چھ نفل:......جس نے شب نہم ذی الحجہ کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ہر سلام کے بعد سو سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور دس دس مرتبہ دُرود شریف پڑھا تو وہ حساب کتاب سے بری ہو گیا اور گویا اُس نے سو بردے آزاد کیے۔﴿انیس الواعظین:۲۹۴﴾

۱۰/ دس نفل:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عرفہ کی رات میں دس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ قریش پڑھے اور عرفہ کے دِن روزہ رکھے۔ اُس کو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیتا ہے اور بہشت اُس پر واجب کرتا ہے اور دس لاکھ درجے اُس کے لئے بلند کرتا ہے اور اُس کے بدن کے ہر بال کے بدلے اُس کو دو ہزار نیکی عطا کرتا ہے اور دس لاکھ بدیاں اُس سے دور کرتا ہے اور دو ہزار آدمیوں کی وہ شفاعت کریگا۔﴿انیس الواعظین:۲۷۰/مترجم عبدالعزیز﴾

۲۰/بیس نفل:...... نقل ہے کہ بغداد میں ایک مرد عرفہ کی رات کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس زیارت کو آیا تو امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں تجھ کو غم میں دیکھتا ہوں' اُس نے کہا اے امام کل تو حج کا دن ہے اور میں وہاں نہ پہنچ سکا' اُس کے ثواب کے فوت ہو جانے سے میں غمگین ہوں تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں ایک خوشخبری دیتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھ کو پہنچی ہے کہ جو عرفہ کی رات کو بیس رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھے اور بعد سلام کے سُبحان اللہ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اعمالنامہ میں ایک مقبول حج لکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اُس کی صورت کا بھیجتا ہے' تا کہ حاجیوں کے ساتھ حج کے اُرکان کو بجا لاوے اور اُس کا ثواب اِس نماز پڑھنے والے کو ہوتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۷۱﴾

عرفہ کے دن غسل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عرفہ کے دن غسل کرے بخشا جاتا ہے اور جو قطرہ پانی کا اُس سے ٹپکتا ہے اُس کے بدلے ایک مہینہ کی عبادت کا ثواب اُس کے اعمال نامہ میں لکھا جاتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۲۷۲ر مترجم عبد العزیز﴾

یوم عرفہ کے نفل

۲/دو نفل:...... حضرت علی اور عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص عرفہ کے دن دو رکعتیں اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ تین بار پڑھے' اُس کے بعد سورۂ کافرون تین بار' سورۂ اخلاص ایک بار' ہر بار سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کرے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو میں نے اِس کے گناہ بخش دیئے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۴۰۰﴾

۲/دو نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عرفہ کے دن دو رکعت نماز اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین بار اور سورۂ اخلاص

تین بار بمعہ بسم اللہ پڑھے تو جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا' سو پائے گا۔ ﴿أنیس الواعظین: ۳۷۲﴾

۲/ دو نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عرفہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انبیاء اور دوسری رکعت میں سورۂ حج پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اور اُس کے والدین کو بخش دیتا ہے اور اُس کے نامہ اعمال میں چھتیس سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۷۲﴾

۴/ چار نفل:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص عرفہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان چار رکعتیں اِس ترکیب سے پڑھتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار تو اُس کے لئے ہزاروں نیکیاں لکھی جاتی ہیں' قرآن کے ہر لفظ کے عوض جنت میں اُس کا مرتبہ اِتنا اُونچا کیا جائے گا جس کی مسافت پانچ برس کی مَسافت کے برابر ہوگی' قرآن کے ہر حرف کے عوض اللہ تعالیٰ ستر حوریں اُس کو مرحمت فرمائے گا' ہر حور کے ساتھ دستر خوان موتی اور یاقوت کے ہوں گے' ہر خوان پر ہزار رنگ کے کھانے ہوں گے' اُس کھانے کو نہ آگ نے چھوا ہوگا اور نہ لوہے سے (گوشت کو) کاٹا گیا ہوگا' ہر لقمہ پہلے لقمہ سے بہتر ہوگا' اُس کے پاس ایک ایسا پرندہ آئے گا جس کی چونچ سرخ سونے کی' بازو سرخ یاقوت کے ہوں گے' اُس پرندے کے ستر ہزار پر ہوں گے' پرندہ ایسی زفرمہ سنجیاں کریگا کہ اُس کے ہر پر کے نیچے سے ہر قسم کے کھانے نکلیں گے' جنتی اُن کو کھائے گا' پھر وہ پرندہ اُڑ جائے گا۔

اِس نماز پڑھنے والے کو (پس مُردن) جب قبر میں رکھا جائے گا' تو قرآن کے ہر حرف کے باعث اُس کی قبر جگمگا اُٹھے گی' یہاں تک کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کو دیکھ لے گا' اُس کے لئے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے گا' اُس دروازے سے اُس کو وہ ثواب اور مرتبہ نظر آئے گا جو اُس کے لئے مخصوص ہوگا' اُس کو دیکھ کر وہ کہے گا۔ اِلٰہی! قیامت برپا کردے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۴۰۰﴾

۴/ چار نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عرفہ کی چار رکعتیں اس طرح ادا

کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص بیس بیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار درود شریف پڑھے اور ستر بار استغفار پڑھے تو ایسا ہے کہ جیسے بارہ ہزار سال ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور ہر مہینہ میں شبِ قدر کو زندہ رکھا اور اُسے پالیا اور ستر حاجتیں اُس کی دُنیا اور آخرت کی بر آتی ہیں اور گویا کہ اُس نے چار ہزار حج کیئے اور سترسال کے اُس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہشت عدن میں اُس کے لئے ستر ہزار شہر کستوری سے بناتا ہے۔ ﴿انیس الواعظین:۳۰۷ ۲/مترجم عبدالعزیز﴾

۴/ چار نفل:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عرفہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے تو اُس کو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے اور ہر ہر حرف کے بدلے نیکی اور درجہ پائے گا اور دوزخ سے آزاد ہوگا۔ ﴿صراطِ مستقیم:۸۰ ☆ انیس الواعظین:۲/۳۰۷ مترجم عبدالعزیز﴾

سورۂ اخلاص پڑھنے کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عرفہ کے دن سورۂ اخلاص ہزار بار پڑھے' جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے گا' پائے گا اور اللہ تعالیٰ اُس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔

﴿انیس الواعظین:۲/۳۰۷ مترجم عبدالعزیز﴾

یوم عرفہ کے دیگر اعمال

احادیث مبارکہ میں ہے کہ جو عرفہ کے دن کہے کہ

یَا ذَخِیْرِیْ یَا ذَخِیْرَتِیْ یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا رَجَائِیْ عِنْدَ مُصِیْبَتِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ فَاقَتِیْ یَا اَنِیْسِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا رَحْمَتِیْ فِیْ وَقْعَتِیْ یَا دَلِیْلِیْ حَیْرَتِیْ بِكَ التَّوفِیْقُ ط

اے میرے ذخیرے' اے میرے ذخیرے' اے میرے سامان وقت شدت کے' اے میرے امید وقت مصیبت کے' اے میری فریاد کو پہنچنے والے' نزدیک میرے فاقہ کے'

....

اے میرے ساتھی میری تنہائی میں' اے میرے مہربان میرے سختی کے وقت میں'
اے میرے رہنما میرے حیرتی کے وقت میں' تیرے ہی ساتھ توفیق ہے
تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ہزار نیکی لکھتا ہے اور ہزار درجہ اُس کے لئے بلند کرتا ہے
اور ہزار بُرائیاں اُس سے دور کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سب سے بہتر بات عرفہ کے دن یہ ہے کہ بندہ کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور دوزخ اُس پر حرام ہو جاتی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عرفہ کے دن غروب کے وقت سو بار کہے بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ "اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں' جو اللہ چاہے' نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہیں ہے طاقت بندگی کی مگر ساتھ توفیق اللہ بڑے بلند کے" تو اُس کیلئے بہشت کو جانے کے واسطے کافی ہوگا۔

﴿انیس الواعظین: ۳۴۷ ر مترجم عبدالعزیز﴾

روز عرفہ ملائکہ (مقربین) اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعائیں

شیخ ابن مبارک نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری اور بحری (پیغمبر یعنی) حضرت الیاس اور خضر علیہما السلام ہر سال مکہ معظمہ میں جمع ہوتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ دونوں باہم سر مونڈتے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ پڑھو......

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بسم اللہ ماشاء اللہ! سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نیکی نہیں دیتا،
بسم اللہ ماشاء اللہ! سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی بدی کو دور نہیں کرسکتا،
بسم اللہ ماشاء اللہ! جس قدر نعمت بھی تمہارے پاس ہے وہ اللہ ہی دیتا ہے،
بسم اللہ ماشاء اللہ! اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی چیز گردش نہیں کرسکتی،
اور نہ کسی میں اس بات کی طاقت ہے۔

اس دُعا کا اثر:۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اِس دُعا کو روزانہ صبح کو پڑھے گا وہ ڈوبنے سے، جلنے سے، چوری سے اور ناگوار و ناپسند چیز سے شام تک محفوظ رہے گا اور جو شخص یہ دُعا شام کو پڑھے گا وہ صبح تک اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ ﴿غنیۃ الطالبین:۴۰۴﴾

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو عرفہ کے دِن قرآن مجید کی سو(۱۰۰) آیتیں پڑھے اُسے بہشت میں ایک نہایت خوبصورت محل دیا جائے گا، جس میں اِس قدر کھانے اور میوے ہوں گے، اگر روئے زمین کے تمام آدمی اُنہیں کھائیں تو ختم نہیں ہوں گے اور اگر اُسے قرآن شریف کی اور آیتیں یاد نہ ہوں تو پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ ﴿حدائق الاخیار:۳۰۸﴾

ایامِ تشریق کی تکبیریں

درجہ ذیل تکبیر نویں ذُوالحجہ کی فجر سے تیرھویں ذُوالحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے......

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ"

تکبیروں کی حکمتیں

اِن دنوں میں تکبیرِ تشریق کہنے کی حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور عظمت دلوں میں پختہ ہو، جس ذات کی دِل میں عظمت ہوتی ہے، آدمی اُس کے ہر حکم کی تعمیل کرتا ہے بلکہ اُس کے اشاروں پر چلتا اور اُس کی چاہت کو مدِ نظر رکھ کر عمل کرتا ہے۔

بار بار مسلمانوں کو اِس طرف متوجہ کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو دلوں میں بٹھائیں، اللہ تعالیٰ کے اَحکام کے مقابلے میں نفس و شیطان، رشتہ دار، دوست واحباب وغیرہ کسی کی بات نہ مانیں، عظمت و کبریائی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، اُسی کی اطاعت کریں، اُس کی اطاعت میں آنے والی ہر رکاوٹ کا مقابلہ کریں۔

یہ حقیقت پیشِ نظر رکھ کر یہ تکبیرات کہنا چاہیئے اور اَپنا جائزہ لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و محبت دِل میں پیدا ہو رہی ہے یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی چھوٹ رہی ہے یا نہیں؟ اور آخرت کی فکر دل میں پیدا ہو رہی ہے یا دن بدن دُنیا کی ہوس اور محبت میں اَضافہ ہو رہا ہے؟ اپنا احتساب کریں۔

فضائل عید الضحٰی

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دُعا رَد نہیں کی جاتی اور وہ جمعہ کی رات، رجب کی پہلی رات، شعبان کی نصف شب اور عیدین کی دونوں راتیں ہے۔ ﴿شعب الایمان للبیہقی﴾

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے دونوں عیدوں کی راتوں کو ثواب کا یقین رکھتے ہوئے زندہ رکھا (عبادت میں مشغول اور گناہ سے بچا رہا) تو اُس کا دل اُس (قیامت کے ہولناک اور دہشت ناک) دِن نہ مرے گا جس دِن لوگوں کے دل (خوف و ہراس اور دہشت و گھبراہٹ کی وجہ سے) مردہ ہو جائیں گے۔ ﴿ابن ماجہ شریف ☆ الترغیب والترہیب﴾

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عید الضحٰی کے دِن عید کی نماز پڑھنے تک کھانے، پینے اور جماع سے باز رہے تو وہ ایسا ہے کہ گویا اُس نے ساٹھ ہزار برس تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ ﴿انیس الواعظین: ۳۷۵﴾

عید کے روز غسل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عید کے دِن غسل کرے تو ایسا ہے جیسے رحمت کے دریا میں غوطہ مارا اور گناہوں سے ایسا باہر نکل آتا ہے، جیسے ماں سے ابھی پیدا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عید کے دن وجود کے پاک کرنے اور نماز پڑھنے کی نیت سے غسل کرے تو اُس کے لیے اللہ تعالیٰ ہر پانی کے قطرے کے بدلے بہشت میں ایک زمرد سبز کا محل بناتا ہے۔ (انیس الواعظین: ۵۷۳ رمترجم عبد العزیز)

اچھے کپڑے پہننے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عید کے دِن اِسلام کی عزت اور فقر کے چھپانے کے لئے اَچھے کپڑے پہنے اُس کو اللہ تعالیٰ قبر میں ستر حُلے نور کے پہنائے گا اور قیامت کے دِن وہ میرے جھنڈے کے نیچے ہوگا۔ (انیس الواعظین: ۵۷۳ رمترجم عبد العزیز)

عطر لگانے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو عید کے دِن مومنوں اور فرشتوں کی تعظیم کی نیت سے عطر لگائے تو جتنوں کو اُس کی خوشبو پہنچے گی اُتنے ہی غلام آزاد کرنے کا ثواب اُس کے نامہء اَعمال میں لکھا جائے گا۔ (انیس الواعظین: ۵۷۳ رمترجم عبد العزیز)

نمازِ عید پڑھنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مسلمان عیدگاہ کی طرف عید کے دن باہر نکلتا ہے تو اُس کو ہر قدم کے بدلے ہزار نیکی ملتی ہے اور جب عیدگاہ میں داخل ہوتا ہے تو اَیسا ہے کہ جیسے قتال اور جہاد کی صف میں داخل ہوا اور جب امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو اُس کو دس ہزار سال کی عبادت کا ثواب ہوتا ہے اور جب خطبہ سُنتا ہے تو ہر خطبے کے بدلے جو اُس کو سنا جاتا ہے، غلام آزاد کرنے کا ثواب پاتا ہے اور جب گھر کی طرف لوٹتا ہے تو بخشا جاتا ہے۔ (انیس الواعظین: ۶۷۳ رمترجم عبد العزیز)

تکبیر پڑھنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو قربانی کے دن تکبیر کہے تو اُس کو ہر تکبیر کے بدلے ایک شہید کا ثواب ملتا ہے۔﴿انیس الواعظین:۳۷۶رمترجم عبدالعزیز﴾

صدقہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو قربانی کے دِن مسکین کو ایک درہم صدقہ دے تو ایسا ہے کہ جیسے ایک لاکھ حج کیا۔﴿انیس الواعظین:۳۷۶رمترجم عبدالعزیز﴾

عیدگاہ کی طرف جانے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو نمازِ عید کے لئے عیدگاہ کی طرف جائے اور آرام اور وقار سے لوٹے وہ بخشا جاتا ہے۔﴿انیس الواعظین:۳۷۶رمترجم عبدالعزیز﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ عید کے دِن سب کو بخش دیتا ہے مگر شراب کے پینے والے کو' ماں باپ کے ستانے والے کو اور اَپنی جان کو بغیر حق کے مار ڈالنے والے کو (نہیں بخشا)۔﴿اَنیس الواعظین:۳۷۶رمترجم عبدالعزیز﴾

یومِ عید کے نفل

۲/ دونفل:...... جو کوئی قربانی کے بعد دو رکعت نفل اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس پانچ مرتبہ پڑھے' تو وہ شخص حاجیوں کے ثواب میں شامل ہوگا، اور اُس کی قربانی قبول ہوگی اور جانور کے ہر بال کے بدلے ثواب پائے گا۔

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی فقیر ہو اور قربانی کی توفیق نہ ہو تو کیا کرے اس پر رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا نمازِ عید کے بعد اَپنے گھر میں آکر دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اُونٹوں کی قربانی کا ثواب عطا کرے گا۔

﴿راحۃ القلوب/ رسالہ فضائل الشہور/ تقویم دائرۃ الاحسان:۵۶/ انیس الواعظین:۳۷۶رمترجم عبدالعزیز﴾

۲/ دو نفل:...... جو کوئی شبِ عید قربان کو دو رکعت نمازِ نفل اِس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد تین بار آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اُس کے بعد دُنیا و آخرت کی بھلائی کیلئے جو دُعا چاہے کرے۔ ﴿غنیۃ الطالبین: ۴۱۸﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی نمازِ عید کے بعد چار رکعتیں اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے تو اُسے ساٹھ اُونٹوں کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ اِن شاء اللہ۔ ﴿حدائق الاخیار: ۳۰۸﴾

۴/ چار نفل:...... جو کوئی قربانی کی اِستطاعت نہیں رکھتا وہ بھی خلوصِ نیت سے معمولی عمل کے ذریعہ قربانی کا ثواب حاصل کر سکتا ہے' نمازِ عید الاضحیٰ کے بعد گھر پر چار رکعت نفل اِس طرح ادا کرے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ المرسلات اور دوسری میں والضحیٰ اور تیسری میں الم نشرح اور چوتھی میں سورۂ اخلاص پڑھے (تو اُسے قربانی کا ثواب ملے گا)۔

﴿صراط مستقیم: ۸۳﴾

۱۲/ بارہ نفل:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص عید الضحیٰ کے روز ظہر اور عصر کی نمازوں کے درمیان بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس پڑھے اُسے حج اور عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا' قیامت میں اُس سے حساب نہیں لیا جائے گا' اُس کی برائیاں نیکیوں میں بدل دی جائیں گی' اُسے بہشت میں داخل کیا جائے گا' اُس کے سر پر ایک نورانی تاج رکھا جائے گا اور وہ کہے گا' جن باتوں کا خدا نے مجھ سے وعدہ کیا تھا شکر ہے کہ وہ مجھے حاصل ہو گئیں۔ ﴿حدائق الاخیار: ۳۰۷ ☆ انیس الواعظین: ۳۷۶ مترجم عبد العزیز﴾

نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو عید الضحیٰ کی رات میں بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور پندرہ پندرہ بار سورۂ اخلاص پڑھے اُس کے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اُسے اَسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور

اُس کے لئے بہشت میں دس ہزار شہر بنائے جاتے ہیں' جن میں سے ہر شہر میں دس ہزار گھر اور ہر گھر میں دس ہزار حوریں ہوتی ہیں' نیز اُسے دس ہزار شہیدوں اور اُسی سال کے حج اور عمرہ کا ثواب حاصل ہوتا ہے، نیز وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے اور اُس کی قبر میں بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔﴿حدائق الاخیار:۳۰۸﴾

اہلِ قبور کی عیدی

حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے جو عید کے روز تین سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ کر مسلمان مُردوں کو اس کا ثواب بخشتا ہے تو ہر ہر قبر میں ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ مرے گا تو اللہ اُس کی قبر میں بھی ہزار انوار داخل کرے گا۔﴿نزہۃ المجالس:۳۴۴﴾

وہب بن منبہ نے بیان کیا ہے کہ ہر عید کے روز ابلیس چلاتا ہے تو سارے ابلیس اُس کے پاس جمع ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے سردار تجھے کیوں غصہ آ رہا ہے' آسمان سے کوئی سبب ہوا ہے یا زمین سے یا پہاڑ سے تاکہ ہم اُسے توڑ ڈالیں۔ وہ کہتا ہے آج کے دن اللہ تعالیٰ نے اُمتِ محمدیہ ﷺ کو بخش دیا ہے' لہٰذا تمھیں چاہیے کہ لذّات اور شراب خوری میں انھیں مشغول رکھو تاکہ اللہ تعالیٰ کا اِن پر غضب نازل ہو۔﴿نزہۃ المجالس:۳۴۴﴾

یومِ عید کا وِرد

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ......

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو دونوں عیدوں میں نمازِ عید کے قبل چار سو بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

پڑھتا ہے اللہ چار سو حوروں کو اُس کی زوجہ بنا دے گا اور اتنا ثواب دے گا گویا کہ اُس نے چار سو غلام آزاد کیے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر کر دیگا جو اُس کے لئے جنت میں شہر آباد کریں گے اور قیامت تک اُس کے لئے درخت لگاتے رہیں گے۔﴿نزہۃ المجالس:۳۴۴﴾

فضائلِ قربانی

قربانی کا اجر و ثواب

قربانی کے متعلق احادیث مبارکہ:-

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عید کے دن نمازِ عید کے بعد سب سے پہلا کام قربانی ہے، جس نے نماز کے بعد قربانی کی، اُس نے ہماری سنت کو پالیا۔ ﴿بخاری شریف﴾

ابو امامہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں قربانی کے جانور خوب کھلا پلا کر موٹا کرتے تھے اور عام مسلمانوں کا بھی یہی قاعدہ تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے اور میں بھی دو ہی مینڈھوں کی قربانی کیا کرتا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ میں قربانی کے گوشت کو نمک لگا کر رکھ دیا کرتے تھے اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے تھے۔

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں دس سال مقیم رہے اس عرصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر سال قربانی کی۔ ﴿مشکوٰۃ شریف ☆ ترمذی شریف﴾

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بقر عید کے دن دو مینڈھے خریدتے تھے، خوب موٹے تازے، بڑے سینگوں والے، چت کبرے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ لیتے اور خطبہ سے فارغ ہو جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو ذبح فرماتے۔

﴿مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ﴾

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دسویں ذی الحجہ میں ابنِ آدم کا کوئی عمل اللہ کے نزدیک قربانی سے زیادہ پیارا نہیں ہے، قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل بارگاہِ الٰہی میں

قبولیت کو پہنچ جاتا ہے' لہٰذا قربانی خوش دلی سے کرو۔ ﴿ترمذی شریف وابن ماجہ شریف﴾

حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا عید قربان کے دِن جو روپیہ قربانی میں خرچ کیا گیا اُس سے زیادہ کوئی روپیہ پیارا نہیں ہے۔ ﴿ابنِ ماجہ☆ابوداؤد﴾

حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا: جس میں وسعت ہو اور قربانی نہ دے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔

قربانی کے جانور کے ہر بال کے عوض ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے۔

حضور سیدِ عالم' نورِ مجسم ﷺ سے سوال ہوا کہ حضور (ﷺ)! یہ قربانی کیا ہے؟

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔

﴿ابنِ ماجہ شریف☆تفسیر ابنِ کثیر:۲۲۱﴾

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان نے اَپنے دِل کی خوشی کے ساتھ' ثواب کی اُمید کے ساتھ قربانی ادا کی تو یہ قربانی اُس کے لئے دوزخ کے سامنے پردہ بن جائے گی۔ ﴿طبرانی شریف﴾

جو شخص نمازِ عید کے بعد اُونٹ یا گائے یا بکری کی قربانی کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اسی قدر ثواب عطا فرمائے گا' اُس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہزار اُونٹ اور غازیوں کو ہزار گھوڑے سواری کے لئے دیئے اور اللہ کے لئے تلاوت کرنے والے ہزار حافظوں کے برابر ثواب پائے گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۳﴾

فقیہ ابوالليث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ عید الاضحیٰ میں دو جانور قربانی کرنے کا ارشاد فرماتے تھے' اُن میں سے ایک جانور اَپنی طرف سے اور دوسرا اَپنی اُمت کی طرف سے قربانی کیا کرتے تھے۔

جو شخص رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قربانی کرے گا وہ بے شمار ثواب پائے گا' بلکہ ''فتاویٰ اکبر'' میں حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے قربانی کرنا مستحب لکھا ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد

فرمایا: جب ذُوالحجہ کا چاند نظر آجائے (یعنی ذُوالحجہ کا مہینہ شروع ہو جائے) اور تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ جسم کے کسی حصہ کے بال اور ناخن نہ کاٹے۔

《ترمذی☆نسائی☆ابوداؤد☆ابن ماجہ☆دارمی شریف》

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کے دن اپنی قربانی کے جانور کے نزدیک اُس کو ذبح کرنے کے ارادہ سے پہنچتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کو جنت سے نزدیک کر دیتا ہے اور جب وہ اُس کو ذبح کر دیتا ہے۔ تو اُس کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اللہ تعالیٰ اُس کو بخش دیتا ہے اور اُس ذبیحہ کو قیامت کے لئے اُس کے واسطے (پل صراط سے عبور کے لئے) سواری بنا دیتا ہے۔ تا کہ اُس پر سوار ہو کر جائے۔ اُس کے ہر بال اور اُون کی گنتی کے مطابق یعنی ہر بال کے عوض اُس کو نیکیاں دی جائیں گی۔ 《غنیۃ الطالبین: ۴۱۸》

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دِنوں میں سے چار دِن، مہینوں میں سے چار مہینے، عورتوں میں سے چار عورتیں پسند فرمائی ہیں۔ چار آدمی جنت میں سب سے پہلے جائیں گے اور چار آدمیوں کی جنت مشتاق ہے۔ دِنوں میں سے پہلا جمعہ کا دِن ہے' اِس میں ایسی ساعت ہے کہ جب بندہ اُس ساعت میں اللہ تعالےٰ سے دُنیا یا آخرت کی کسی نعمت کا سوال کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرماتا ہے۔ دوسرا نویں ذی الحجہ (عرفہ) کا دن ہے۔ جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں میں فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے۔ اے فرشتو! میرے بندوں کو دیکھو جو بکھرے بال غبار آلود چہرے لئے مال خرچ کر کے اور جسموں کو مشقت میں ڈال کر حاضر ہوئے ہیں۔ تم گواہ ہو جاؤ میں نے انہیں بخش دیا ہے۔ تیسرا قربانی کا دن ہے جب قربانی کا دن ہوتا ہے اور بندہ قربانی سے قربِ الٰہی طلب کرتا ہے۔ تو جونہی قربانی کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتا ہے وہ بندے کے ہر گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ چوتھا عید الفطر کا دن ہے۔ جب بندے ماہِ رمضان کے روزے رکھ لیتے ہیں اور عید کی نماز پڑھنے باہر نکلتے ہیں تو

اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ہر کام کرنے والا اُجرت طلب کرتا ہے، میرے بندوں نے مہینہ بھر روزے رکھے اور اب عید کے لئے آئے ہیں اور اپنا اجر طلب کر رہے ہیں' میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا ہے اور پکارنے والا پکار کر کہتا ہے۔ اے امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تم لوٹ جاؤ' اللہ تعالیٰ نے تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیا ہے۔﴿مکاشفۃ القلوب:۶۵۴﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے داؤد (علیہ السلام)! قربانی کے گوشت کے ہر پارچہ کے عوض جنت کے اندر اُس کے لئے بختی اُونٹ کے برابر ایک پرندہ مخصوص ہوگا اور ہر ٹکڑے کے عوض اُس کو جنت کے اندر ایک اسپ بہشتی ہوگا اور قربانی کے جسم کے ہر بال کے بدلہ اُس کو جنت میں ایک محل ملے گا اور قربانی کے سر کے ہر بال کے عوض اُس کو حور ملے گی۔ اے داؤد (علیہ السلام)! کیا تم کو معلوم نہیں کہ قربانیاں ہی قیامت کے دن پُل صراط سے گزرنے کے لئے سواریاں ہوں گی' یہ قربانیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں' بلاؤں کو دفع کرتی ہیں تم قربانیوں کا حکم دو' یہ مومن کا فدیہ ہیں۔﴿غنیۃ الطالبین:۴۱۷﴾

جو شخص قربانی کے دِن نماز سے فارغ ہونے تک کھانے پینے سے ایسے گے روزہ داروں کی طرح پرہیز رکھے اُسے بنی اسرائیل کے پانچ سو نبیوں کے برابر ثواب ملے گا اور گویا اُس نے راہِ خدا میں پانچ سو کافروں کو قتل کیا اور پانچ سو مظلوموں کا ثواب پائیگا۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۳﴾

روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا قربانی کے جانور کے پاس کھڑی رہو اِس لئے کہ قربانی کے جانور کی گردن سے جب خون کا پہلا قطرہ گرے گا تو اُس کے عوض تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے' اُس وقت یہ پڑھو' اِنَّ صَلوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○ (میری نماز' عبادت' زندگی اور موت سب اللہ ہی کے لئے ہے جو ساری مخلوق کا پالنے والا ہے)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا،

الٰہی ! اُمّتِ محمدیہ ﷺ میں سے قربانی کرنے والوں کو کیا ثواب ملے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِس کا ثواب قربانی کے جانور کے ہر بال کے عوض دس نیکیاں ہیں اور دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اُس کے دس درجے بلند کیے جائیں گے۔ اے داؤد علیہ السلام! کیا تمھیں یہ معلوم نہیں کہ قربانیاں سواری ہوں گی اور قربانیوں سے گناہ مٹیں گے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ جب وہ قربانی کے جانور کا پیٹ چاک کرے گا تو اُس کا کیا ثواب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب اُس بندہ کی قبر شق ہوگی تو اللہ تعالیٰ اُس کو بھوک، پیاس اور قیامت کے ہول سے محفوظ کر کے نکالے گا۔

﴿غنیۃ الطالبین: ۴۱۷ ☆ نزہۃ المجالس: ۳۴۳﴾

کتاب الدرر واللآئی فی فضائل الایام واللیالی میں حضرت نبی اکرم ﷺ کی روایت دیکھی ہے جس نے قربانی کی ہو وہ جب قبر سے نکلے گا تو اپنی قربانی کو قبر کے سرے پر کھڑا ہوا پائیگا اور اُس کے بال سونے کے تاروں کے ہونگے اور آنکھ یاقوت کی اور دونوں سینگیں سونے کی ہوں گی، وہ اُس سے پوچھے گا کہ میں نے تجھ سے بہتر تو کوئی شئے نہیں دیکھی۔ قربانی کہے گی کہ میں تیری قربانی ہوں، جو دُنیا میں تو نے کی تھی، میری پیٹھ پر تو سوار ہو جا۔ وہ سوار ہو جائیگا اور وہ قربانی زمین و آسمان کے درمیان عرش کے سایہ تک اُسے لئے چلی جائے گی۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جب بندہ اپنی قربانی زمین پر گرا کر اُسے ذبح کرتا ہے تو پہلا قطرہ اُس کے خون کا جو زمین پر گرتا ہے وہ اُس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور ہر ہر بال کے عوض میں اُسے نیکی ملتی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے قربانی نجات دلانے والی ہے اپنے صاحب (یعنی قربانی کرنے والے) کو دنیا اور آخرت کے شر سے نجات دلائے گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا کے متعلق بیان کیا ہے کہ اِس سے مراد یہ ہے کہ اپنی عمدہ سواریوں پر وہ سوار ہوں گے اور سواریاں اُن کی قربانیاں ہوں گی۔ حضور نبی کریم

ﷺ سے مروی ہے کہ اپنی قربانیوں کی عظمت کیا کرو وہ پُل صراط پر تمھاری سواریاں ہوں گی۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۳﴾

قربانی کے گوشت کی تقسیم

جس پر قربانی واجب ہو اُس کے لئے مستحب ہے کہ نمازِ عید سے فارغ ہو کر قربانی کرے اور قربانی کا گوشت کھائے اور تمام گوشت کے تین حصے کر کے ایک حصہ محتاجوں کے لئے ایک حصہ اپنے گھر میں صرف کرے اور ایک حصہ اپنے رشتہ داروں اور احباب میں تقسیم کرے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۲۸﴾

قربانی کے خون کے قطرے قطرے پر اجر

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں خالص نیت سے ایک جانور قربان کرتا ہے اُسے اِس قدر ثواب ملے گا جس کے ثواب کا حساب وشمار اللہ تعالیٰ کے سوا فرشتوں کو بھی معلوم نہیں......

قربانی کا ادنیٰ ثواب تو یہ ہے۔

خون کا پہلا قطرہ جو زمین پر گرتا ہے اُس کے بدلے میں قربانی کرنے والے کو ستر درجے ملتے ہیں۔

دوسرے قطرے کے بدلے میں ستر نیکیاں پاتا ہے۔

تیسرے قطرے پر ستر گناہ مٹ جاتے ہیں۔

چوتھے قطرے پر اُس کے مُنہ کی ہوا جو تکبیر کہنے کے وقت نکلتی ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔

پانچویں قطرے پر اُس کی زبان اور تمام بدن گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

چھٹے قطرے پر اُس کے لئے بہشت میں ایک شہر تیار کیا جائے گا۔

ساتویں قطرے پر قیامت کے دِن مخلوقات کی سرداری پائے گا۔

آٹھویں قطرے پر اُسے اُس کے گھر والوں اور ماں باپ کو بخش دیا جائے گا۔

نویں قطرے پر اُس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق حائل ہوگی جس کا عرض پانچ سو برس کی راہ ہوگا۔

دسویں قطرے پر اُس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

گیارہویں قطرے پر اُس کی نماز اور نیک دُعائیں قبول ہوں گی۔

بارہویں قطرے پر اُس کے لئے آتش دوزخ حرام ہو جائے گی۔

تیرہویں قطرے پر اُسے ستر ہزار حوریں ملیں گی۔

چودہویں قطرے پر اُس کے اعمال نامہ میں ستر نبیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

پندرہویں قطرے پر مرتے وقت ملک الموت اُسے مغفرت و رحمت کی خوش خبری سنائے گا۔

سولہویں قطرے پر جان کنی کی سختی آسان ہوگی۔

سترہویں قطرے پر اُسے طوق و زنجیر کے عذاب سے آزادی حاصل ہوگی۔

اٹھارہویں قطرے پر اُسے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

انیسویں قطرے پر پل صراط سے گزرنے کے لئے اُسے براق ملے گا جس پر سوار ہو کر پلک جھپکتے بہشت میں داخل ہوگا۔

بیسویں قطرے پر قیامت کے روز اُس پر حساب و کتاب کے وقت رحمت الٰہی نازل ہوگی۔

اکیسویں قطرے پر اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دِن اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا جبکہ تمام لوگ دھوپ میں ہوں گے۔

اِسی طرح ہر قطرے پر ثواب بڑھتا چلا جاتا ہے جو حساب و شمار سے باہر ہے پھر جب ذبح سے فارغ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی آنکھوں کے سامنے ایک جگمگاتا ہوا نور

پیش کرتا ہے اور بھنے ہوئے گوشت کی بوٹی کھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر کو ستر برس کی راہ کے برابر فراخ اور روشن کر دیتا ہے۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۹﴾

قربانی کا گوشت تقسیم کرنے پر اَجر

جب قربانی کا گوشت محتاجوں کو تقسیم کرنے کے لئے لے کر جاتا ہے تو اُسے

پہلا قدم اُٹھانے پر سفرِ حج کا ثواب ملتا ہے۔

دوسرے قدم پر رزق میں برکت ہوتی ہے۔

تیسرے قدم پر اُس کے اَعمال نامہ میں کوہ ابوقبیس کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔

چوتھے قدم پر اُس کی آنکھوں میں حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے مانند حیا پیدا ہوتی ہے۔

پانچویں قدم پر اُس کے دم کو نرمی ملتی ہے۔

چھٹے قدم پر اللہ تعالیٰ اُسے صالح فرزند عطا فرمائے گا' جو قیامت میں اُس کا شفیع ہوگا۔

ساتویں قدم پر اُس کی قبر اِس قدر فراخ کر دی جائے گی' جس قدر آسمان کی چوڑائی ہے۔ اِسی طرح ہر قدم پر ثواب بڑھتا جائیگا' جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۴۰﴾

گھر والوں کے ساتھ قربانی کا گوشت کھانے کا اَجر

قربانی کرنے والا جب اَپنے بال بچوں کے ساتھ بیٹھ کو قربانی کا گوشت کھاتا ہے تو......

پہلے لقمہ پر اُسے ستر نبیوں کے برابر ثواب ملتا ہے...

دوسرے لقمہ پر ستر حج کا ثواب ملتا ہے...

تیسرے لقمہ پر ستر نمازیوں کا ثواب ملتا ہے...

چوتھے لقمہ پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ستر گھوڑے دینے کا ثواب ملتا ہے..

پانچویں لقمہ پر اللہ تعالیٰ اُسے ایمانِ کامل عطا فرمائے گا...

چھٹے لقمہ پر اُس کی قبر میں بہشت کی ایک کھڑکی کھل جائے گی' جس سے قیامت

....

تک روشنی رہے گی...

ساتویں لقمہ پراُس کی قبر میں سات روشندان ہوں گے جن سے جنت کی خوش گوار ہوائیں اور خوشبوئیں آئیں گی۔اِسی طرح ہر ہر لقمہ پر اَجر بڑھتا جائے گا۔

اور جو شخص قربانی کے گوشت میں سے کسی کو کچھ کھلائے گا تو ستر شہیدوں کا ثواب پائے گا اور مرتے وقت موت کا فرشتہ اُسے بشارت سنائے گا۔اے شخص! اللہ تعالیٰ نے تجھے عذاب سے بری کر دیا ہے اور آئندہ سال تک فرشتے اُس کے محافظ رہیں گے۔

حضرت ابو سعید عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک بار ذی الحجہ کے موقع پر حضرت طحول شامی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اے لوگو! اگر ہو سکے تو اَپنے کپڑے بیچ کر قربانی کے لئے گائے یا بکری خریدو' کیونکہ قربانی کے ہر قطرے اور ہر لقمے پر بے حد وحساب ثواب ملتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے لقمے پر آسمان میں ایک سفید رنگ پرندہ انڈے کے برابر...

دوسرے لقمے پر دوسرے آسمان میں ایک پرندہ مرغ کے برابر...

تیسرے لقمے پر تیسرے آسمان میں گائے کے برابر...

چوتھے لقمے پر چوتھے آسمان میں اُونٹ کے برابر...

پانچویں لقمے پر پانچویں آسمان میں اونٹ کے برابر...

چھٹے لقمے پر چھٹے آسمان میں ہاتھی کے برابر...اور

ساتویں لقمے پر ساتویں آسمان میں ایک پرندہ اُحد پہاڑ کے برابر...

اِسی طرح تمام قطروں اور لقموں سے بے شمار پرندے عرش کے نیچے پیدا کر دے گا۔جو قیامت تک قربانی کرنے والے کے لئے دعا و استغفار میں مشغول رہیں گے۔

﴿تذکرۃ الواعظین:٦٤١﴾

قربانی والا گھر دُعا کرتا ہے

جس گھر میں قربانی کی جاتی ہے وہ نیک دُعا کرتا ہے کہ جس طرح تم نے مجھے

برکتوں سے مالا مال کیا' اللہ تعالیٰ تم کو بھی اَپنے اِحسان سے شادکام کرے۔ اُس گھر میں سال بھر تک رزق کی برکت ہوگی اور قربانی کرنے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

﴿تذکرۃ الواعظین:۶۴۲﴾

قربانی سے محروم گھر بددُعا کرتا ہے

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس گھر میں کوئی جانور قربانی نہیں کیا جاتا' حالانکہ گھر والا تنگ دست نہیں' تو گھر شکایت کرتا ہے اور ان گھر والوں کے لئے بددُعا کرتا ہے اور کہتا ہے۔ جس طرح تم نے مجھے قربانی کی دولت سے محروم رکھا، اللہ تم کو بھی خیر و برکت سے بے نصیب کرے۔ ﴿تذکرۃ الواعظین:۶۴۲﴾

جو شخص (توفیق ہوتے ہوئے بھی) قربانی نہ دے' اُس کے گھر کی دیواریں اللہ تعالیٰ کے آگے روتی ہیں اور اُس کے لئے بددُعا کرتی ہیں اور کہتی ہیں اللہ تعالیٰ تجھے نیکیوں کی توفیق نہ دے نیز اُس کے گھر میں طرح طرح کی بلائیں اور مصیبتیں نازل ہوتی ہیں اور جس گھر میں قربانی کی جائے اُس میں اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

﴿حدائق الاخیار:۳۰۹﴾

قیمت قربانی کا بدل نہیں

سلف صالحین میں سے ایک بزرگ کی عادت تھی کہ عید الاضحیٰ کے روز قربانی کرنے کی بجائے اُس جانور کی قیمت محتاجوں کو دے دیا کرتے تھے اور دِل میں کہتے تھے کہ مجھ پر قربانی واجب ہے' ذبح کرنا ضروری نہیں' لہٰذا جان کا خون کرنے سے کیا فائدہ! ایک بار انھوں نے خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہے اور قربانی کرنے والے اَپنے اَپنے قربانی کے جانوروں پر سوار ہوکر پل صراط سے گزر کر بہشت میں داخل ہورہے ہیں اور وہ خود پیدل چل رہے ہیں۔ لوگوں سے اُن کے متعلق سوال کیا، انھوں نے جواب دیا: یہ اِن کی عید الاضحیٰ کی قربانیاں ہیں۔

....

وہ بزرگ کہنے لگے: میں اپنی قربانی کی قیمت محتاجوں کو دیتا ہوں۔ لوگوں نے کہا کیا آپ نہیں جانتے کہ قیمت دینے کا ثواب قربانی کے اجر کے برابر نہیں ہوتا۔ یہ واقعہ دیکھ کر اُن بزرگ کی آنکھ کھلی تو عہد کیا کہ اَب آخر عمر تک کبھی قیمت نہیں دوں گا بلکہ قربانی کیا کروں گا۔ ﴿تذکرۃ الواعظین: ۶۴۲﴾

حجامت کا حکم

مسلم نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب یہ عشرہ آئے اور تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ کرے تو اَپنے چہرے اور بدن کے بالوں کو نہ چھوئے اور ایک روایت میں ہے کہ نہ بال لے اور نہ ناخن ترشوائے اور ایک روایت میں ہے کہ جس نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہے تو اپنے بالوں کو نہ لے اور نہ ناخن کتروائے۔ ﴿مَاثَبَتَ بِالسُّنَّةِ فِی اَیَّامِ السَّنَۃِ: ۲۴۰﴾

شب بیداری

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ نے جنت کو عید الفطر کے روز پیدا کیا اور عید کے روز شجر طوبیٰ کو لگایا اور عید کے روز جبرائیل کو وحی اور اس نماز کے لئے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الضحیٰ کے پہلے پڑھی تھی چُن لیا۔

بروایت ابی امامہ رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شب عید میں ثواب سمجھ کر شب بیداری کرتا ہے جس دِن اور دِل مُردہ ہو جائینگے اُس کا دِل مردہ نہ ہوگا۔

جو پانچوں شب یعنی شب ترویہ و شب عرفہ شب عید الاضحیٰ شب عید الفطر اور شب برأت کو شب بیداری کرتا ہے اُس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے ذی الحجہ کی پہلی شب کو ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے تھے پس جو کوئی اسی دن روزہ رکھتا ہے تو اَسی برس کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ ﴿نزہۃ المجالس: ۳۴۲﴾

آخر ذی الحجہ کی دُعا

جو کوئی آخر ذی الحجہ کو درجہ ذیل دُعا پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ ہم سال بھر تو تھکتے رہے اور ہمارا سارا کیا کرایا دم بھر میں اِس نے ستیاناس کر ڈالا اور اَپنے منہ میں مٹی جھونکتا ہوا اُلٹے پیروں بھاگتا ہے۔......دُعا یہ ہے......

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَةِ مِمَّا نَھَیْتَنِیْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ نَسِیْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَحَلُمْتَ عَلَیَّ بَعْدَ قُدْرَتِكَ عَلٰی عُقُوْبَتِیْ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَةِ مِنْهُ بَعْدَ جُرْاَتِیْ عَلٰی مَعْصِیَتِكَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْلِیْ وَمَا عَمِلْتُ فِیْھَا مِنْ عَمَلٍ تَرْضَاهُ وَدَعَوْتَنِیْ عَلَیْهِ الثَّوَابُ فَاَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ یَا كَرِیْمُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَنْ تَقَبُّلِهٖ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْكَ یَا كَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ:- اے اللہ! جو کچھ آپ کی منع کردہ چیزوں میں سے مَیں نے اِس سال کیا ہو اور آپ کو ناپسند ہو اور میں بھول گیا ہوں اور آپ نہ بھولے ہوں اور میری سزا دہی پر باوجود قدرت کے آپ نے حلم کیا ہو اور آپ کی نافرمانی پر میری جرأت کے بعد آپ نے مجھے توبہ کی طرف بلایا ہوا ہے، اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں، آپ مجھے معاف کیجئے اور جو عمل میں نے ایسا کیا ہو جو آپ کو پسند ہو اور آپ نے اُس پر ثواب دینے کا وعدہ کیا ہو تو اے اللہ! اے کریم اے ذوالجلالِ والاکرام میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اُسے قبول کر لیجئے اور اے کریم! میری اُمید دینے سے منقطع نہ کیجئے اور اے خدا! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر اور اصحاب پر درود بھیجئے۔

﴿نزہۃ المجالس:۳۴۶﴾

ذی الحجہ کے ہر جمعہ کے اعمال

۴/ چار نفل:.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ذِی الحجہ کے ہر جمعہ میں چار رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستائیس بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اعمالنامہ میں سو حج اور عمرہ کا ثواب لکھتا ہے۔

﴿انیس الواعظین:۳۶۵﴾

پندھویں اور ستائیسویں ذی الحجہ کے اعمال

روزہ

جس نے پندھویں اور ستائیسویں ذِی الحجہ کو روزہ رکھا تو اُس کی دِینی و دُنیاوی ستر حاجتیں پوری ہوں گی اور سترِ شہیدوں کا ثواب پائے گا۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۵﴾

نفل

۱۲/ بارہ نفل:......اِن تاریخوں میں جو بارہ رکعت نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد بیس بار سورۂ اخلاص پڑھے اُسے اِس قدر ثواب ملے گا گویا اُس نے دوسرے اَیام میں ستر رکعت پڑھی۔﴿تذکرۃ الواعظین:۶۳۵﴾

خیرات

اور جو شخص اِن دِنوں میں کوئی درہم یا کوئی کپڑا راہِ خدا میں خیرات دے' اُس کی قبر پر ہر روز ستر ہزار مقرب فرشتے زیارت کو آئیں گے اور قیامت تک اُس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے اور بہشت میں ستر حوریں ملیں گی۔﴿تذکرۂ الواعظین:۶۳۵﴾

ذوالحجہ کی آخری شب کے نوافل

۲/ دو نفل:......دو رکعت نماز نفل اِس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الناس تین بار پڑھے تو وہ ۳۶۰ تین سو ساٹھ ختم قرآن کا ثواب پائے گا۔ ﴿بارہ ماہ کے فضائل:۳۶﴾

آخری دن کا روزہ

بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص ذِی الحجہ کے آخر دن اور محرم کے اوّل روزہ رکھتا ہے اُس کا گذشتہ سال روزہ پر ختم ہوتا ہے اور آئندہ سال روزہ سے شروع ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس سے پچاس برس کا کفارہ کر دیتا ہے۔

﴿نزہۃ المجالس:۲۴۶﴾

بُرا کسے نوں کہن توں ذرا پہلے جھاتی پائیں اپنے گریبان دیوچ
پھیر ویکھ جو ڈھونڈ نوں نظر آوے رکھیں چیز اوخوب دھیان دیوچ
کریں اپنی آپ اصلاح آپے کی کی نقص ہے مجھ نادان دیوچ
تینوں اپنے جیہا محبوب کوئی بُرا آئے نہ نظر جہان دیوچ

واقعات بسلسلہ ماہِ ذوالحجہ

- ولادت صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام ابن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ..ذی الحجہ ۷ھ
- شادی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم..............یکم/ذی الحجہ ۲ھ
- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی بقرعید ادا فرمائی..................ذی الحجہ ۲ھ
- وصال حضرت سعد بن معاذ، سید الاوس رضی اللہ عنہ...................../ذی الحجہ ۵ھ
- وصال خواجہ عبدالرحمان چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ...................یکم/ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ
- وصال حضرت سیدنا ذکریا علیہ السلام.......................۲/ذی الحجہ ھ

- وصال خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ چشتیاں بہاولنگر............۲/ذی الحجہ ــــھ
- وصال حضرت ایوب علیہ السلام............۳/ذی الحجہ ــــھ
- وصال حضرت سلیمان علیہ السلام............۳/ذی الحجہ ــــھ
- وصال مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ............۳/ذی الحجہ/۱۴۰۱ھ
- وصال حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ............۶/ذی الحجہ ۷۸۶ھ
- وصال حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ............۷/ذی الحجہ ۱۱۴ھ
- وصال حضرت خواجہ سید محمد عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ............۷/ذی الحجہ ۱۲۲۰ھ
- وصال میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ کھڑی شریف............۷/ذی الحجہ ــــھ
- مدینہ منورہ میں ایک مکان سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (والد ماجد حضور نبی کریم ﷺ)
- حضرت عکاشہ اور پانچ دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم کی قبور مبارکہ سے اُن کے مبارک جسموں (جو صحیح
- حالت میں تھے) کو جنۃ البقیع میں منتقل کیا گیا...۸/ذی الحجہ ۱۳۹۸ھ/۱۰ نومبر ۱۹۷۸ء
- عرس حضرت سخی سلطان منگھو پیر رحمۃ اللہ علیہ کراچی............۸،۹/ذی الحجہ ــــھ
- حجۃ الوداع (عرفات اور منیٰ میں عظیم خطبات کے ذریعہ منشور انسانیت کا اعلان)...۹/ذی الحجہ ۱۰ھ
- وصال حضرت سیدنا مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ............۹/ذی الحجہ ۶۰ھ
- حضور نبی کریم ﷺ نے مولا علی پاک رضی اللہ عنہ سے بھائی چارہ فرمایا....۱۲/ذی الحجہ ــــھ
- عرس مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ اُوچ شریف.......۱۰،۱۲/ذی الحجہ ۷۸۵ھ
- وصال حضرت شاہ مقیم حجرہ شریف رحمۃ اللہ علیہ............۱۱/ذی الحجہ ــــھ
- حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں انگوٹھی صدقہ کی............۱۴/ذی الحجہ ــــھ
- وصال حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام............۱۵/ذی الحجہ ــــھ
- وصال حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ دہلی............۱۷/ذی الحجہ ــــھ
- وصال حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ............۱۷/ذی الحجہ/۳۳۴ھ
- شہادت امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ............۱۸/ذی الحجہ ۳۵ھ
- وصال حضرت مولانا نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ............۱۸/ذی الحجہ/۱۳۶۷ھ
- عرس حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کراچی............۲۰ تا ۲۲/ذی الحجہ ــــھ

- وصال حضرت مولانا عبدالعلیم میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ .... ۲۲/ذی الحجہ ۱۳۷۴ھ
- وصال حضرت اُمّ المؤمنین صفیہ رضی اللہ عنہا .... ۲۳/ذی الحجہ ۲۵ھ
- وصال حضرت مولوی مفتی غلام سرور لاہور رحمۃ اللہ علیہ .... ۲۴/ذی الحجہ ۱۳۰۷ھ
- وصال حضرت حسین بن منصور حلاج رحمۃ اللہ علیہ .... ۲۵/ذی الحجہ ۳۰۹ھ
- سیدنا حضرت داؤد علی نبینا علیہ السلام پر استغفار نازل ہوئی .... ۲۶/ذی الحجہ ــــھ
- حادثہ حرہ رونما ہوا یعنی یزیدیوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کر دیا ... ۲۷/ذی الحجہ ــــھ
- سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ مسندِ خلافت پر بیٹھے .... ۲۸/ذی الحجہ ــــھ
- وصال قاضی القضاۃ شہاب الدین احمد حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ ... ۲۸/ذی الحجہ ۹۸۲ھ
- وصال ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ .... /ذی الحجہ ۴۴ھ
- وفات الخیزران (والدہ ہارون الرشید) .... /ذی الحجہ ۱۷۲ھ
- عید غدیر کی ابتداء .... /ذی الحجہ ۳۵۲ھ
- وصال امام ابنِ حجر العسقلانی شافعی (شارح بخاری) .... /ذی الحجہ ۸۵۲ھ
- وصال امام بدرالدین العینی حنفی (شارح بخاری) .... /ذی الحجہ ۸۵۵ھ
- وصال حسین الواعظ کاشفی (حنفی مفسر اور سیرت نگار) .... /ذی الحجہ ۹۱۰ھ
- حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کرائی .... /ذی الحجہ ۶۴ھ
- وصال امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ .... /ذی الحجہ ۶۰۶ھ

یا رب کل خلوقاں اُتے رحم کمال کماویں ۞ خاتمہ خیر کریں دُنیا اُتے تے نال ایمان لیجاویں
مان کراں میں تیرے اُتے ہور غرور نہ کوئی ۞ فضل کرم تھیں بخشیں مولا جو کجھ غلطی ہوئی
جتاں وقت کتاب پڑھن تے کوئی انسان لگاوے ۞ نیکی اندر شامل ہووے، اللہ فضل کماوے
ماں پیو بھین بھرا تے دوست زن فرزند پیارے ۞ فضلوں جنت وچہ پوچاویں خالق سرجہارے

آمین یارب العالمین ...... بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

❖ ...... ریاست علی مجددی ...... ❖

❖ کوٹ قاضی حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ ❖

❖ ربیع الاوّل شریف/ ۱۴۳۱ھ ❖ ۲۲/فروری/ ۲۰۱۰ء ❖

فہرس المراجع والمصادر

❖ قرآن پاک ❖ بخاری شریف ❖ مسلم شریف ❖ ترمذی شریف ❖ مشکوٰۃ شریف ❖

❖ کنز العمال ❖ طبرانی شریف ❖ صحیح ابن خزیمہ ❖ جامع صغیر ❖ ابوداؤد شریف ❖

❖ بیہقی شریف ❖ تفسیرِ عزیزی ❖ تفسیر یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ غنیۃ الطالبین / غوثِ اعظم سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ مکاشفۃ القلوب / از حجۃ الاسلام امام محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ اسلامی زندگی / از حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ نزہۃ المجالس / از حضرت مولانا عبدالرحمٰن صفوری شافعی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ الاوراد / از شیخ الاسلام حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ فضائل شب برأت ولیلۃ القدر / حضرت امام ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ وظائف اشرفی / مولانا سید الشاہ ابواحمد محمد علی حسین اشرفی جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ مَاثَبَتَ بِالسُّنَّةِ فِیْ اَیَّامِ السَّنَةِ / از شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ لطائف المعارف / از حافظ عبدالرحمٰن المعروف ابن رجب حنبلی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ ❖

❖ انیس الواعظین / از مولانا ابوبکر احمد بن محمد بن علی القرشی / مترجم مولانا عبدالعزیز ❖

❖ .... تکوینِ کائنات / محمد انور کلیم .... ❖

❖ .... کلیات مفاتیح الجنان / شیخ عباس .... ❖

❖ .... نافع الخلائق / مولوی محمد زوار خان رحمۃ اللہ علیہ .... ❖

❖ ...... فلاحِ عقبیٰ / از مولانا صوفی محمد دین عاصی رحمۃ اللہ علیہ ...... ❖

❖ ...... تذکرۃ الواعظین / از مولانا جعفر قریشی حنفی رحمۃ اللہ علیہ ...... ❖

❖ ...... اسلامی تقریبات، از علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ ...... ❖

❖ ...... مُرقع کلیمی / از حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ ...... ❖

❖ ...... حدائق الاخیار / حضرت محمد صادق فرغانی رحمۃ اللہ علیہ بخارا شریف ...... ❖

❖ ...... صراط العزیز الحمید / سید عزیز الرحمٰن بادشاہ کاکا خیل ایبٹ آباد ...... ❖

ان کے علاوہ بے شمار رسائل و کتب جن سے استفادہ کیا گیا صفحات کی کمی سے اُن کے نام درج نہ ہو سکے